کمالاتِ سلیمانی

بفضلِ یزدانی وعنایات سبحانی۔ تعویذات لاثانی وعملیات
رُوحانی وطب جسمانی وطب خلوت اور جادو ٹونے کا توڑ
پر مکمل کتاب علیحدہ علیحدہ چھ حصّوں میں مکمل سیٹ

مرتبہ

ابوالحامد سیّد ظہور احمد شاہ جہانپوری

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

کمالاتِ سلیمانی

بفضلِ یزدانی و عنایاتِ سُبحانی۔ تعویذات لاثانی و عملیات
رُوحانی و طب جسمانی و طب خلوت اور جادو ٹونے کا توڑ
پر مکمّل کتاب علیحدہ علیحدہ چھ حصّوں میں مکمّل سَٹ

مُرتبہ

ابوالحامد سیّد ظہور احمد شاہ جہانپوری

پبلشرز

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

کمالات سلیمانی

کامل

ستاروں اور برجوں کی تاثیرات ۔ ساعت سعد و نحس ۔ سنکرانت معلوم کرنے کا قاعدہ ۔ لگن دریافت کرنے کا قاعدہ ۔ بروج کے منسوب جاننے کا قاعدہ ۔ جدول منسوبات سیارگان ۔ سبع سیاروں کی گردش سے ساعت نیک و بد معلوم کرنے کا قاعدہ ۔ بروج کی خاصتیں جاننے کا قاعدہ ۔ دائرہ تاریخہائے سعد و نحس ۔ فتوح تسخیر امراء سلاطین کے عملیات کی شرطیں ۔

مترجم

ابوالحامد سیّد ظہور احمد شاہ جہانپوری

ناشر ازنوری بک ڈپو نئی دہلی

پہلا باب

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ باری تعالےٰ عزاسمہ کے ننانوے نام ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام پاک میں واللہ الاسماء الحسنیٰ کے الفاظ سے بیان فرمایا ہے۔ یہ اسماء تین قسم کے ہیں۔

۱۔ جمالی ۲۔ جلالی ۳۔ مشترک

پس ضروری ہے کہ ہر کام کے آغاز کے وقت اسمائے مبارکہ پر غور کرے اور دیکھے کہ کون سا اسم کس کام سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر اپنے نام کے موافق کوئی نام ان اسماء میں سے لے کر مجموعہ کے اعداد کے مطابق طالب اللہ تعالےٰ کے نام کا ورد کرے تاکہ مقصد حاصل ہو۔

مگر پیشتر ازیں حروف تہجی کے اعداد کا قاعدہ بیان کرتا ہوں تاکہ طالب تمام قواعد پر قادر ہو اور علاوہ ازیں خدا کے اسمائے مبارکہ کے مؤکلات کی تشریح بھی کرتا ہوں کہ کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ تاکہ اعداد نکالنے میں آسانی ہو۔

حروف تہجّی اٹھائیس ہیں اور ان کی ترتیب

بمعہ اعداد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ف	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اب حروف تہجّی کی عناصر اربعہ سے جو نسبت ہے اُس کو سمجھنا چاہیئے وہ یہ ہے۔

آتشی حرُوف :۔ ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ

خاکی حرُوف :۔ ب - د - ی - ن - ض - ت - ص

بادی حروف :- ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ۔
آبی حروف :- ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ۔
اس کے علاوہ ہر حرف کا ایک ایک موکّل ہوتا ہے۔ جو اس کے ہمراہ ہی ہوتا ہے۔ اس کی ترتیب حسب ذیل ہے۔

دائرہ حروف معہ موکّل

حرف	موکّل	حرف	موکّل	حرف	موکّل	حرف	موکّل
ا	اسرائیل	د	دردائیل	ص	علکائیل	ک	صرورائیل
ب	جبرائیل	ذ	ابرائیل	ط	اسماعیل	ل	طاطائیل
ت	عزرائیل	ر	امواکیل	ظ	تورائیل	م	روائیل
ث	میکائیل	ز	سرفائیل	ع	لومائیل	ن	حولائیل
ج	کلکائیل	س	ہمواکیل	غ	لوخائیل	و	رقتائیل
ح	تنکفیل	ض	ہمزائیل	ف	سرحمائیل	ہ	دوریاتیل
خ	مہکائیل	ص	اہجائیل	ق	عطرائیل	ی	سرکہتائیل

حروف اور ان کے موکلوں کو سمجھ لینے کے بعد اب حروف کی طبائع اور ان کی سمتوں کا جان لینا ضروری ہے چنانچہ وہ یہ ہے۔

سب آتشی حروف :۔

ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ض ۔ ذ مشرقی ہیں یعنی ان کی سمت مشرق ہے۔

سب خاکی حروف :۔

ب ۔ د ۔ ی ۔ ن ۔ ص ۔ ت ۔ ض جنوبی ہیں۔

سب بادی حروف :۔

ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث ۔ ظ مغربی ہیں۔

سب آبی حروف :۔

ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ شمالی ہیں۔

حروف تہجی کا قاعدہ شرح وبسط کے ساتھ دریافت کر لینے اور ان کے موکلوں کے نام سمجھ لینے کے بعد اب اللہ تعالےٰ کے اسمائے مبارکہ کی طرف آیئے۔ جو قرآن مجید میں جگہ بجگہ آئے ہیں ۔ اور ان کی تعداد ننانوے (۹۹) ہے۔ جو کہ بھلائی اور خیر سے معمور ہیں۔ جس نام سے چاہئیں

اللہ تعالیٰ کو پکاریں۔ سب مرادیں بر لائے گا۔ اگر کوئی شخص ان اسمائے مبارکہ میں سے کسی ایک ہی اسم کا عامل ہو جائے۔ تو وہ دین و دنیا کے تمام حکام پر حاکم ہو جائے اور وہ کسی طرح بھی محتاج اور لاچار نہ رہے گا۔

خدا کے اسماء کے اسناد بیان کرنے کی کسی کو تاب و طاقت نہیں۔ ملائکہ مقربین بھی عاجز ہیں۔ پھر میری کیا مجال کہ کچھ بیان کر سکوں۔ صرف دل کی تسلی اور دنیاوی مطالب کے متعلق جس قدر بھی ان کے اسناد کمترین تک پہنچے ہیں تحریر کرتا ہوں۔ اب ان کی تشریح بیان کی جاتی ہے۔

اسما حسنیٰ	معنی	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
الملکُ	بادشاہ مطلق	۹۰	مشترک	یاخوررائیل اہرائیل	خاکی
القدّوس	بادشاہ پاک	۱۷۰	جمالی	یاہمزائیل عطرائیل	خاکی
السّلام	ہمیشہ قائم بے عیب	۱۳۱	ایضاً	یاردہائیل ہمرائیل	آتشی
المؤمن	بے خوف کرنیوالا	۱۳۶	جمالی	یاردمائیل خورائیل	خاکی
المُھیمن	سچا گواہ	۱۴۵	جمالی	یاکلکائیل ہمرکیطائیل	آتشی
العزیز	غالب	۹۴	جمالی	یالومائیل عزرائیل	آتشی
الجبّار	زور کرنیوالا	۲۰۶	جلالی	یاکلکائیل عطرائیل	آتشی
المتکبّر	صاحب غرور	۶۶۲	جلالی	یارومائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	پیدا کرنیوالا	۷۳۱	جلالی	یامیکائیل خورائیل	خاکی
البادیُٔ	پیدا کرنیوالا	۲۱۳	مشترک	یاجبرائیل اہرائیل	آتشی

اسمائے حسنیٰ	معنی	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
المصور	صورت کو نقش کرنے والا	۳۳۶	جمالی	یا اجمائیل سرحمائیل	آتشی
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	جمالی	یا لوخائیل رحمائیل	آتشی
القہّار	غضب کرنیوالا	۳۰۶	جلالی	یا دردائیل عطرائیل	خاکی
الوھّاب	بخشنے والا	۱۴	جمالی	یا رفتمائیل جبرئیل	خاکی
الرزاق	روزی دینے والا	۳۰۸	جمالی	یا اسرافیل حترائیل	آتشی
الفتّاح	کھولنے والا	۴۸۹	جمالی	یا سرخائیل تنکفیل	آتشی
العلیم	جاننے والا	۱۵۰	جمالی	یا لومائیل ردمائیل	خاکی
القابض	تنگ کرنیوالا	۹۰۳	جلالی	یا عطرائیل عطرکائیل	بادی
الباسط	کھولنے والا	۷۲	جمالی	یا جبرائیل اسمائیل	بادی
الرافع	بلند کرنیوالا	۳۴۸	جمالی	یا سرحمائیل لرہائیل	بادی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکیل	عناصر
الخافض	پست کرنیوالا	۱۴۸۱	جلالی	یا میکائیل عطکائیل	آتشی
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	جمالی	یا رومائیل نومائیل	خاکی
السّمیع	سُننے والا	۱۸۰	جمالی	یا ہمرائیل سرکیطائیل	آتشی
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	جمالی	یا ہرائیل سرجائیل	خاکی
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	جلالی	یا تنکفیل یاردمائیل	خاکی
العدل	انصاف کرنیوالا	۱۰۴	مشترک	یا طاطائیل نوبائیل	آتشی
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	جمالی	یا اسماعیل روبائیل	آتشی
اَلْخَبیر	ظاہر و باطن سے خبردار	۸۱۲	جمالی	یا میکائیل دردمائیل	آتشی
الرقیب	نگہبان	۳۱۲	جمالی	یا عطرائیل سرکیطائیل	آتشی
المجیب	قبول کرنیوالا	۵۵	جمالی	یا کلکائیل جبرئیل	بادی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
الواسع	بہت عطا کرنیوالا	۱۳۷	جمالی	یارحمائیل لومائیل	آتشی
الحلیم	مضبوط درست گفتگو والا	۸۸	جمالی	یاتنکفیل خردرائیل	خاکی
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	جمالی	یارفمائیل دردائیل	آتشی
المعظم	خداوند بزرگ	۱۰۵۰	جمالی	یالومائیل اسمائیل	آتشی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	جمالی	یالومائیل رحمائیل	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	جمالی	یالومائیل سرورائیل	خاکی
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	جمالی	یالومائیل سرکسطائیل	خاکی
الکبیر	سب سے زیادہ بزرگ	۲۳۲	جمالی	یاسرحماکیل اسرائیل	آتشی
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	جمالی	یاسرحمائیل اوزائیل	خاکی
المقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	جمالی	یاردمائیل عطرائیل	آتشی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
الحسیب	حساب کرنیوالا	۸۰	مشترک	یا حمرائیل سرکیطائیل	آتشی
الجلیل	بہت بزرگ	۷۳	جلالی	یا کلکائیل جبرئیل	آتشی
الکریم	بزرگ کرنیوالا	۲۷۰	جمالی	یا خورائیل اہرطیل	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	جمالی	یا ردمائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	رسولونکا بھیجنے والا	۵۷۳	مشترک	یا جبرائیل میکائیل	آتشی
الشہید	مردونکا زندہ کرنیوالا	۳۱۹	مشترک	یا عطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	سچّا گواہ	۱۰۸	مشترک	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
القوی	خدائی اور بادشاہی کا درست	۱۱۶	جلالی	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
الوکیل	نگہبان کاردان	۶۶	جمالی	یا خردرائیل طاطائیل	خاکی
المتین	توانا	۵۰۰	جلالی	یا عزرائیل حورائیل	آتشی

اسمائے حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
المولی	نیکوں کا دوست	۴۶	جمالی	یا رفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	پاک صفتوں والا	۶۲	جمالی	یا تنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	شمار کرنیوالا	۱۴۸	جمالی	یا احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدی	دوبارہ پیدا کرنیوالا	۵۶	جلالی	یا جبرائیل دردائیل	آتشی
المعید	وعدہ کرنیوالا	۱۲۴	جلالی	یا ردیائیل سرکیطائیل	آتشی
المحیی	زندہ کرنیوالا	۶۸	جمالی	یا صمرائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	مردہ کرنیوالا	۴۹۰	جلالی	یا ردمائیل عزرائیل	آتشی
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	آتشی
القیوم	ہمیشہ ٹھہرنیوالا	۱۵۶	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	آتشی
الواحد	کارساز یکتا	۱۴	جمالی	یا کلکائیل دردائیل	خاکی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مؤکل	عناصر
الماجد	تنہا و یکتا	۱۹	مشترک	یارقیتائیل دردیائیل	بادی
الاحد	اکیلا	۱۳	جمالی	یاتنکفیل دردائیل	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	جمالی	یارحمائیل سومائیل	خاکی
القادر	توانا مقدور والا	۳۰۵	جلالی	یاعطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدر	قوی تقدیر کرنیوالا	۷۴۴	جلالی	یاردمائیل عطرائیل	آتشی
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشترک	یاعزرائیل دردائیل	آتشی
المؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	مشترک	یارقیتائیل میکائیل	خاکی
الاوّل	جو کہ ہمیشہ ہے	۳۷	مشترک	یاطاطائیل رقیتائیل	آتشی
الآخر	جو ہمیشہ رہے	۸۰۱	مشترک	یامہکائیل ہراطیل	آتشی
الباطن	چھپا ہوا	۶۲	مشترک	یادردائیل اورائیل	خاکی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	مواکیل	عناصر
الظاھر	ظاہر	۱۱۰۶	مشترک	یاجبرئیل اسمائیل	خاکی
الموالی	قدرت میں برتر	۴۷	مشترک	یا زقتمائیل سرکیطائیل	بادی
اکبر	نیک کار مطلق	۲۰۲	جمالی	یاجبرئیل ہمرائیل	خاکی
التوّاب	توبہ قبول کرنیوالا	۴۰۹	جمالی	یا عزرائیل جبرائیل	آتشی
المغنی	بے نیاز کرنیوالا	۱۰۰۶۰	مشترک	یا ردحائیل حولائیل	آتشی
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	مشترک	یا اسمائیل رومائیل	خاکی
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	جمالی	یاحولائیل رقائیل	خاکی
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	جمالی	یا لومائیل سرجاکیل	آتشی
الرؤف	درگزر کرنیوالا	۲۸۰	جمالی	یا اہرطیل سرحاکیل	خاکی
مالک الملک	سب کا مالک	۲۱۲	جلالی	یاردمائیل خرودائیل	آتشی

اسماءِ حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی جمالی مشترک	موکیل	عناصر
ذوالجلال	عظمت و بزرگی	۸۰۱	جلالی	یاخردرائیل طاطائیل	آتشی
والاکرام	عظمت و بزرگی	۲۹۹ / ۱۰۱۰	جلالی	یاخردرائیل طاطائیل	آتشی
الرّب	پروردگار	۲۰۲	جمالی	یااہرائیل جبرئیل	خاکی
المقسط	انصاف کرنیوالا	۲۰۹	جلالی	یاعطرائیل اسمائیل	آتشی
الجامع	جمع کرنیوالا	۱۱۴	مشترک	یاکلکائیل لومائیل	خاکی
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	جمالی	یادردائیل یالخائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنیوالا	۱۲۹	جمالی	یالومائیل اسمعیل	آبی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	جلالی	یاردمائیل لومائیل	آبی
الضّار	زیان کرنیوالا	۱۰۰۱	جمالی	اجمائیل اہرائیل	آبی
النافع	سود کرنیوالا	۲۰۱	جمالی	یاحولائیل سرحمائیل	آبی

اسماء حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی وجمالی مشترک	موا کیل	عناصر
النور	روشن کرنیوالا	۲۵۶	مشترک	رفتمائیل اہراطیل	آبی
الھادی	راہ دکھلانے والا	۲۰	جمالی	یادودرائیل سرکمطائیل	آبی
البدیع	نادر پیدا کرنیوالا	۸۶	مشترک	یاجبرئیل لوبائیل	خاکی
الباقی	باقی رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یاعطرائیل مالونائیل	آبی
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یارفتمائیل میکائیل	آبی
المرشید	ہدیت کرنیوالا	۵۱۴	مشترک	یاہمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	عذاب میں جلدی کرنے والا	۲۹۶	جمالی	یاہجمائیل اسراطیل	بادی

اسماء حسنیٰ کی شرح تمام کی گئی لیکن طالب کو جمالی جلالی اور مشترک کے امتیاز کرنے میں مشکل پیش آئے گی اس لیے اسماء مذکورہ کی ایک جگہ مع اسناد کے تشریح کی جاتی ہے تاکہ ہر ایک کو آسانی ہو۔ اوّلے اسماء جمالی جن کو اسماء رحمت بھی کہتے ہیں۔

بلندی مراتب کشادگیٔ رزق ۔ فتح مندی جنگ اور امرا وزرا سلاطین کے روبرو سرخروئے حاصل کرنے اور محبت اور دوستی پیدا کرنے کے لیے ان پر عمل کریں ۔ انشاءاللہ مراد کو پہنچیں گی ۔ کل اسمار جمالی پنتالیس ۴۵ ہیں اور وہ مع اعداد کے یہاں لکھے جاتے ہیں ۔

یا رحمن ۲۹۹	یا رحیم ۲۵۸	یا سلام ۱۳۱	یا مومن ۱۳۶	یا مہیمن ۱۴۵	یا وہاب ۱۴
یا رزاق ۳۰۸	یا فتاح ۴۸۹	یا باری ۲۱۳	یا غفار ۱۲۸۱	یا باسط ۷۲	یا معز ۱۱۷
یا لطیف ۱۲۹	یا غفور ۱۲۸۱	یا شکور ۵۲۶	یا حفیظ ۹۹۸	یا کریم ۲۷۰	یا واسع ۱۳۷
یا حکیم ۷۸	یا حلیم ۸۸	یا ودود ۲۰	یا کفیل ۱۸۰	یا ولی ۴۶	یا مغنی ۱۱۰۰
یا معطی ۱۲۹	یا نافع ۲۰۱	یا رشید ۵۱۴	یا محی ۵۸	یا حی ۱۸	یا قیوم ۱۵۶
یا ماجد ۴۸	یا صمد ۱۳۴	یا بر ۲۰۲	یا توّاب ۴۰۹	یا عفو ۱۵۶	یا رؤف ۲۸۶
یا نور ۲۵۶	یا ہادی ۲۰	یا باقی ۱۱۳	یا صبور ۲۹۸	یا واجد ۱۴	یا وکیل ۶۶
	یا احد ۱۳	یا نعیم ۱۷۰	یا ضار ۱۰۰۱		

پس جب بلندی مراتب اور کشائش رزق کے لیے عمل کرنا منظور ہو تو اس عمل کے لیے سات اسم ہیں۔ ان سات اسموں میں سے ایک اسم اختیار کرے۔ اور وہ سات اسم یہ ہیں۔

یا باسط	یا سلام	یا فتاح	یا معز	یا لطیف	یا کریم	یا واسع

ان اسمار کے اعداد جو اوپر مذکور ہو چکے ہیں سے لو اور ان کے موکلوں کے عدد بھی لے لو۔ اور صاحب طلب کے نام کے عدد بھی شامل کر کے کل کو جمع کرو۔ اور نقش مربع کو تیسرے خانے سے پُر کرو۔ اور مشتری کی ساعت میں نقش لکھو۔

مربع و مثلث وغیرہ نقوش کی پُر کرنے کی ترکیب اور سیاروں کی ساعت دریافت کرنے کا قاعدہ ہم آئندہ لکھیں گے۔ انشاء اللہ پس تمام اعداد کو روزمرہ پڑھنے کے لیے تقسیم کریں۔ اور نام کے عدد نکال کر اس کی تعداد کے مطابق ہر روز پڑھا کریں۔ نقش لکھ کر گولی بنائیں۔ اور گیہوں کے آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالیں اسی طرح ایک چلہ تک کریں۔ انشاء اللہ رزق میں بہت کشایش ہو گی۔ اور مرتبہ بلند حاصل ہو گا۔

بادشاہوں اور امیروں کے سامنے سرخروئی حاصل کرنے کے لیے ان نو اسموں میں سے ایک کو اختیار کر لینا چاہیئے۔

یا رحمن	یا رحیم	یا حلیم	یا حفیظ	یا حی	یا قیوم	یا فتاح	یا رافع	یا ہادی

ان ناموں کے اعداد جمالی اسمار کے مجموعہ میں لکھے ہیں ان ناموں میں سے ایک نام لے کر صاحب مطلب کے نام اور مؤکل کے عدد جمع کریں اور ساعت شمس میں گیارہویں خانے سے نقش مربع کو پُر کریں اور اس نقش کو سیدھی ہاتھ میں باندھیں یا سر پر رکھیں انشار اللہ بادشاہ اور حاکم کے آگے سرخروئی حاصل ہوگی اور حاکم مہربان ہوجائے گا

محبّت اور دوستی کے لیے

اگر عمل کریں تو ان تین ناموں سے ایک اختیار کریں۔

یا لطیف	یا بدوح	یا وَدُودُ

ان اسمار سے ایک اسم کے عدد لے کر طالب کی نام اور اس کی ماں کے نام کے عدد اور مطلوب کے نام اور مطلوب کی ماں کے نام کے عدد لے کر سب دن کو ایک جگہ جمع کریں اور ساعت مشتری میں مربع کا نقش دوسرے خانے سے پر کریں اور فلیتہ بنا کر مٹی کے کورے چراغ میں اوّل طرف سی جس میں سیاہی کا نشان کر دیا ہو روشن کریں اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں اور آپ خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر اسمار الٰہی کے عدد کے موافق ترتیب ذیل کی مطابق وظیفہ پڑھیں انشار اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہو گی وظیفہ کا نمونہ یہ ہے۔

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

بحق یا بدوح اجب یا جبرئیل یا دردائیل یا رفتمائیل

یا تنکفیل سامعا مطیعًا بحق یا بدوح العجل العجل

اور اگر صحت بیماری کے لیے عمل کریں تو خدا کے ان سات ناموں سے ایک کو اختیار کریں۔

یا حفیظ	یا سلام	یا نافع	یا باقی	یا کریم	یا غفور	یا ہادی

ان اسموں کے عدد پہلے مذکور ہوئے ہیں پس جس اسم کو کہ اختیار کریں اس کے عدد نکالیں اور مربع کے نقش کو پہلے خانے سے پر کریں اور مریض کو دھو کر پلائیں انشاء اللہ جلد ہی دنوں میں صحت ہو جائے گی

اسماء جلالی کی شرح جو کہ اسماء ہیبت ہیں

یہ اسما بغض و عداوت اور دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے اور دشمنوں کو قہر زدہ اور خانہ خراب کرنے کے لیے ہیں۔ اگر ان پر عمل کریں تو ٹھیک اور صحیح ثابت ہوں گے ان مبارک اسماء کا مجموعہ یہ ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

یا عزیز ۹۴	یا جبار	یا متکبر ۶۶۲	یا قہار ۳۰۶	یا قابض ۹۰۳	یا مذل ۷۷۰	یا علی ۱۱۰
یا جلیل ۷۳	یا قوی ۱۱۶	یا متین ۵۰۰	یا مبدئ ۵۶	یا معید ۱۲۴	یا ممیت ۴۹۰	یا قادر ۳۰۵
یا مقتدر ۷۴۴	یا منتقم ۶۳۰	یا ذوالجلال ۸۰۱	یا مقسط ۲۰۹	یا مانع ۱۶۱	یا وارث ۷۰۷	یا مالک الملک ۲۱۲

یہ بائیس اسم ہیں اور اُن کی ترتیب یہ ہے کہ اگر بغض وعداوت کے لیے عمل کریں تو اسمار الٰہی سے ایک اسم اختیار کر لیں۔

یا قہار	یا مذل	یا جبار

چنانچہ ان میں سے ایک نام کے عدد اور دشمن کے نام کے عدد مع موکلوں کے لے کر نقش مربع کو زحل یا مریخ کی ساعت میں نویں خانے سے پُر کریں اور اس تدبیر پر عمل کریں کہ سات جگہ سے خاک لائیں ایک چوراہے کی خاک دوسرے مسجد کی خاک تیسرے پُرانی قبر کی خاک چوتھے ویران گھر کی خاک پانچویں ڈھیہ کی خاک چھٹے اس جگہ کی خاک جہاں گدھا لوٹتا۔ ساتویں اس جگہ کی خاک جہاں چیل بیٹھتی ہو سب خاکوں کو لیکر مٹی کے برتن میں رکھیں اور پُر کیا ہوا نقش اِن خاکوں میں رکھیں اور اُس برتن پر اللہ کا نام مع موکلوں کے عدد

کی تعداد کے موافق پڑھیں اور دم کریں اور دل میں دشمن کے برباد ہونے کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں پھر اس برتن کو کسی ویرانے میں دفن کر دیں انشاءاللہ دشمن ذلیل و خوار اور برباد ہو جائے گا۔

اُن اسماء کا بیان جو کہ جمالی بھی ہیں اور جلالی بھی ہیں:-

اور ہر قسم کے نیک و بد کے لیے کام آتے ہیں پہلے چاہیئے کہ ان اسماء کے پڑھنے کی ترکیب یاد کریں اور وہ یہ ہے کہ دعوت اور زکات دینے کے لیے ان اسماء کو پڑھیں تو تسبیح کے دانوں کو اپنی جانب پھیریں اور دشمن اور اس کے گھر کو برباد کرنے کے لیے تسبیح کو بائیں طرف پھیریں اور بلندی مراتب کے لیے پڑھنے کے وقت تسبیح کو داہنی طرف پھیریں اور صحت بیمار کے لیے تسبیح کو کہ اُس پر ہر روز اسم بطور وظیفہ کے پڑھا جا چکا ہے اُس تسبیح کو سات بار پاکیزہ پانی میں دھو کر مریض کو پلائیں پس اُس کو جو آسیب و گزند ہو گا وہ دُور ہو جائے گا اور پوری صحت خدائے شافی کے حکم سے حاصل ہو گی اور مشترک اسماء یعنی جو جمالی اور جلالی دونوں ہیں اُن کا مجموعہ یہ ہے۔

یا مالک ۹۰	یا واحد ۱۹	یا خالق ۷۳۱	یا قدوس ۱۷۰	یا مصور ۳۳۶	یا علیم ۱۹۰
یا سمیع ۱۸۰	یا بصیر ۳۰۲	یا حلیم ۸۸	یا عدل ۱۰۴	یا خبیر ۸۱۲	یا عظیم ۱۰۴۰
یا مقیت	یا حسیب ۸۰	یا منعم ۲۰۰	یا مجیب	باعث ۵۷۳	یا شہید ۳۱۹
یا حق ۱۰۸	یا مقدم ۱۸۴	یا موخر ۸۴۶	یا اوّل ۳۷	یا آخر ۸۰۱	یا ظاہر ۱۱۰۶
یا باطن ۶۲	یا متعالی ۵۵۱	یا اکرام ۲۶۲	یا جامع ۱۱۴	یا غنی ۱۰۰۶۰	یا بدیع ۸۶

یہ کل اسماء چونتیس ۳۴ ہیں بس ہر ایک کام کے لیے جس کی تشریح کی جاتی ہے عمل کریں اور ہر ایک کام کی ساعت دریافت کر کے عمل شروع کریں اور ہم رات دن کی ساعتوں کا حال پانچویں حصے میں لکھیں گے اس جگہ مبتدی کو صرف اسی قدر خیال رکھنا چاہیئے کہ سنیچر کے روز پہلی ساعت نحس اکبر ہے اور یہ دشمن کی جدائی اور دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے ہے۔ دوسری ساعت مشتری کی سعد اکبر ہے۔ اور یہ بلندی مراتب اور بادشاہوں کے سامنے جانے اور محبت کے لیے ہے تیسری ساعت مریخ نحس اصغر ہے اور دشمنوں کو قہر زدہ کرنے کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت شمس سعد اکبر ہے اور یہ محبت اور بلندی مراتب کے لیے ہے پانچویں ساعت عطارد و نحس ذوجسدین ہے اور یہ زبان بندی - دیو بندی

اور جملہ بلاؤں کے لیے ہے

چھٹی ساعت قمر سعد ذوجسدین ہے اور یہ کشائش رزق فتوح اور سرخروئی کے لیے ہے۔

یہ ایک دن کی ساعتیں ہم نے مثال کے طور پر لکھدی ہیں اور روزانہ ساعتیں پانچویں باب میں بیان کی جائیں گی۔ چنانچہ ساعت دیکھ کر اس نام کو جسے مربع میں کسی کام یا کسی مقصد کے لیے جیسے محبت ، عداوت ، فتح یابی یا سرخروئی کے لیے پُر کریں تو پہلے نام کو دیکھیں کہ اسمیں کتنے حرف ہیں ۔ پس ہر حرف کا مؤکل دریافت کریں مثلاً اسم بدوح کہ اس کے حرف یہ ہیں (ب د و ح) حرف (ب) کا مؤکل جبرئیل ہے ۔ (د) کا مؤکل دردائیل ہے (و) کا مؤکل رفتمائیل ہے۔ (ح) کا مؤکل تنکفیل ہے جس طرح کہ اس مثال میں حروف کے مؤکل بتائے گئے ہیں اسی طرح ہر حرف کے مؤکل دریافت کریں ۔

ترتیب مذکور کے مطابق پڑھنا شروع کریں تو اس وقت رجال الغیب کو پس پشت کرے اور رجال الغیب کی دعا پڑھیں اور تھوڑی سی شیرینی منہ میں رکھ لیں اگر محبت کے لیے عمل ہو اور اگر عداوت کے لیے عمل ہو تو کوئی تلخ اور تیز چیز منہ میں رکھ لیں اور ہم سیاروں کے بخورات اور غذاؤں در

رجال الغیب کے معلوم کرنے کا حال پانچویں حصے میں لکھیں گے ۔ دعائے رجال الغیب یہ ہے ۔

السلام علیك یا رجال الغیب السلام علیك یا ارواح المقدس اغیثونی بعونہ وانظرونی بنظرہ و یا رقبا و یا نجبا دیا ابدال یا اوتاد یا غوث یا قطب بحرمۃ النبی صلواۃ اللہ علیہم والسلام ۔

پس اے طالب تینوں قسم کے اسماء الٰہی یعنے جمالی اور مشترک کے پڑھنے میں یہ تمام طریقے بجا لانا چاہیئے تاکہ عمل صحیح اور درست ہو ۔

کشائشِ رزق کے لیے

بزرگان دین سے مروی ہے کہ ان تین اسموں سے جو کہ تمام کلام اللہ کو گھیرے ہوئے ہیں اور بسم اللہ میں آئے ہیں ایک اسم ذات ہے ۔ دوسرا اسم عادل ہے ۔ تیسرا اسم رحمت ہے اور ان اسماء کی صفت میں تمام قرآن شریف ہے ۔ ان تین اسماء کی اسناد بیان کرنے سے زبان قاصر ہے ۔ ان اسماء کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ عصر و مغرب کے درمیان ہر روز بلا ناغہ آسمان کے سایہ میں

سر برہنہ ہو کر ہمیشہ پڑھیں۔ اگر خدا چاہے تو امیر کبیر ہو جائیں گے۔ اور جس مطلب کے لیے پڑھیں۔ چالیس ۴۰ روز میں وہ مقصد خدا کی مدد سے پورا ہو جائے گا۔ وہ بزرگ اور محترم اسمار یہ ہیں۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

دوسرا عمل جو ایک زاہد سے پہونچا ہے۔ کہ ان دونوں اسمار۔ یا عزیز یا لطیف کو جن میں ہر ایک صفت رکھتا ہے۔ اور ایک اسم جلالی اور دوسرا جمالی ہے۔ بارہ ہزار مرتبہ نماز فجر یا نماز مغرب کے بعد ہر روز سر برہنہ چادر گرد دونوں میں ڈال کر وزاری کے ساتھ تنہا مقام میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھیں۔ بیشک بارہ دن کے عرصہ میں دین و دنیا کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ اور اگر ایک بیٹھک میں ان دونوں اسموں میں سے ایک کو شام سے صبح تک یا دوسری شام تک سر برہنہ تنہا مقام میں آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھیں۔ بیشک اسی دن مطلب برآئے مگر ایک بیٹھک میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ تاکہ مقصود حاصل ہو۔

قاعدہ عجیب وغریب از حافظ اصغر علی صاحب۔ چاہیے کہ اسم یا مستطیع کو اوّل آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر تیرہ سو مرتبہ نماز صبح کے وقت ہمیشہ پڑھیں۔ بیشک عامل کے سامنے خلائق کا مجمع ہو جائے گا۔

دیگر

زاہدوں کے لیے جو شخص چاہیے۔ کہ خدا تعالیٰ اس کے چھوٹے بڑے گناہوں سے درگذر کرے۔ اور اپنی رحمت سے معاف کر دے۔ تو اس اسم کو درود شریف کے ساتھ بعد نماز جمعہ سو بار پڑھے۔ اس اسم کی برکت سے تھوڑی مدت میں

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ اسم یہ ہے۔ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ یَا قَہَّارُ جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرے۔ دنیا کی محبت اس کے دل سے نکل جائے۔

دیگر

جو شخص کہ نماز چاشت کے بعد سربسجدہ ہو کر اس اسم کو سات بار پڑھے۔ وہ بفضلِ خدا بے پرواہ ہو جائے۔ اسم یہ ہے۔ یَا وَھَّابُ۔

دشمن کی ہلاکت کے لیے

دشمن کی ہلاکی اور تباہی کے واسطے۔ یہ اسم قاہرہ جس شخص کے لیے سوا لاکھ مرتبہ ایک ہفتہ میں آسمان کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔ اور اس شخص کی طرف پھونکیں۔ یقین ہے۔ کہ ایک ہفتہ میں دشمن تباہ ہو جائے۔ اور اگر تباہ نہ ہو تو دوسرے ہفتہ میں بھی ایسا کریں۔ خدا کے حکم سے دشمن برباد ہو جائے گا۔ اسم یہ ہے۔ اَلْمُذِلُّ جل جلالہٗ

برائے حُب

اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو۔ اور ملاقات میسّر نہ ہو چاہیئے۔ کہ اس اسم اعظم کو وقت صبح اور وقت شام پنجشنبہ کے روز بعد نماز ایک سو ایک مرتبہ اوّل اور آخر درود شریف پڑھے اور مطلوب کو دل میں ایسا تصوّر کرے کہ گویا روبرو کھڑا ہے اور اپنی آنکھوں کو بند رکھے جب درود ختم ہو تو خیال میں مطلوب کی طرف دم کرے ایک ہفتہ کے عرصہ میں معشوق اسکی طرف رجوع

کرے گا۔ مناسب یہ ہے کہ حرام نہ کرے اور اگر سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ دے دے تو اسم کا عامل ہو جائے مجرب ہے۔ اسم مبارک یہ ہے (الحلیم)

برائے میاں بیوی حُبّ کیلئے

یہ عمل اسم باری تعالیٰ انسان آشنا عورت و مرد کی تسخیر کے لیے ہے جو کہ آزردہ خاطر ہو اور رجوع نہ کرتا ہو چاہیئے کہ پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک پیالہ شربت کا تیار کریں اور اس میں گلاب اور کیوڑا ڈالیں اور لازم ہے کہ پنجشنبہ کا دن ہو پس عصر کے وقت کعبہ رو بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر مطلوب کا تصوّر کریں اور ایک ہزار چار سو مرتبہ اسم معظم یَا وَدُوْدُ کو پڑھیں اور جب درود ختم ہو تو شربت کے پیالے پر جو تیار کیا ہوا پاس موجود ہے۔ اسم موصوف کے مؤکلوں کی نیاز کر کے دم کریں اور خود پی لیں انشاء اللہ پڑھنے کے عرصہ میں اُسی دن مطلوب حاضر ہوگا اگر مطلوب حاضر ہو تو اُس سے مخاطب نہ ہوں اور کلام نہ کریں جب تک عمل ختم نہ کر لیں اسی طرح تین دن یا سات دن تک کریں تاکہ مطلوب مسخر و مطیع ہو جائے مجرب ہے۔

برائے ہر مشکل حل

یہ عمل مجرب ہے کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے چاہیئے کہ چڑھتے مہینے میں پنجشنبہ کے دن کاغذ کے پرزہ پر پہلے بسم اللہ کے عدد لکھیں بعدہٗ

طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام کے عدد اور اسم یا ودود کے عدد لکھیں اور اس طرح لکھیں کہ پہلے لکڑی کی تختی یا کاغذ پر طالب کا نام لکھیں بعدہ اسم وَدُوْدُ اور اس کے بعد اسم مطلوب لکھیں ہم مثال لکھے دیتے ہیں تاکہ آسانی سے سمجھ میں آجائے۔

میر احمد علی	ودود	فاطمہ خانم
+۱۰۳۰۷۰۴۴۰۸۱۲۰۰۱۰۴۰	۴۶۴۶	۴۰۵۰۱۶۰۰۵۴۰۹۱۸۰

لکھنے کے بعد ان عددوں کو ملائیں یعنی ایک عدد اوّل سے لیں اور ایک عدد مطلوب کے نام کے آخر سے لیں تاکہ باہم تمام اعداد چسپاں ہو جائیں اور مثال یہ ہے۔

۴۶۶۴۱۰۸۰۳۰۱۷۰۹۴۴۰۴۰۵۸۶۰۰۱۱۲۰۰۵۱۰۴۰۴۰

ان اعداد کا فلیتہ بنائیں اور ایک طرف سیاہی لگا دیں پھر ایک مٹی کے چراغ میں جس میں پانی نہ پہونچا ہو روغن خوشبودار ڈالیں اور فلیتہ پر عطر ملیں اور نیز شہد خالص ملا کر پاک روئے پیٹیں اور چراغ میں رکھیں چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں اور چراغ کو پاک تنکے سے روشن کریں اور آپ خود پاک کپڑے پہن کر چراغ کے روبرو کھڑے ہوں اور ایک سو ایک ۱۰۱ بار درود شریف اوّل و آخر شریک کر کے اسم یا ودود کو

کو پڑھیں جب ختم ہو جائے تو اگر مطلوب کی محبت مقصود ہو تو عرض کریں اگر
کسی کو قید سے رہائی دینا منظور ہو پس اوّل قیدی کا نام لکھیں اور بیچ میں
اسم ودود اور آخر میں بجائے مطلوب کے اسم حاکم اور بقاعدہ مذکورہ اعداد
کو ملا کر فلیتہ روشن کریں اور اسم پڑھنے کے بعد قیدی کی رہائی کے لیے
عرض کریں انشاء اللہ جو بات کہ مدّنظر ہو گی وہ سات دن یا چودہ دن سے اکیس ۲۱
دن تک ضرور پوری ہو گی۔ لیکن لازم ہے اس عمل کے لیے چلّہ اختیار کریں کبھی
خطا نہ ہو گی اور بیشک بحکم خدا سے مطلب حاصل ہو گا قیدی رہائی پائے گا
لازم ہے کہ چلّہ تک مچھلی اور گائے کے گوشت سے پرہیز کریں اور چلّہ کے
درمیان میں حرام نہ کریں جھوٹ نہ بولیں۔ مجرب ہے۔

عمل اسم باری تعالیٰ۔ حُب کے لیے مجرب ہے اگر چاہیں کہ کسی کو
دوست اور مسخر بنائیں یا کسی امیر سے نفع حاصل کرنا ہو تو چاہیئے کہ بڑھتے
مہینے پنجشنبہ یا جمعہ کے دن اس عمل کو شروع کریں۔ اس ترتیب سے کہ
رات کے وقت دو زانو رو بقبلہ ہو کر بیٹھیں، اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ پہلے
گیارہ بار آیت الکرسی آیت عَلِیُّ العظیم تک پڑھیں بعدہٗ ایک ہزار دس مرتبہ
یہ اسم معظم مع عبارت کے پڑھیں۔ اور اپنے مطلوب کو سامنے دست بستہ کھڑا
ہوا تصور کریں۔ جب اسم تمام ہو جائے اس کے سینے پر دم کریں، اور اپنے
دل میں اشارہ کریں۔ کہ میرا مطیع ہو جا۔ اسی طرح پندرہ روز تک بدستور سابق
پڑھیں۔ اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے مطلوب تک پہنچ جائیں۔ کہ وہ کھائے،

انشاء اللہ مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ اگر اس اسم کی زکات چالیس روز تک ہزار ہزار بار ہر روز پڑھ کر دیں تو اس مبارک اسم کی عامل ہو جائیں پس حب و تسخیر میں خواہ اپنے لیے ہو، خواہ غیر کے لیے ہو، عمل مذکور کام آتا ہے یعنی جس چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ یا پلائیں بڑا اثر پیدا ہو۔ زکات میں آیت الکرسی بدستور مذکور ہر روز پڑھنی چاہیے۔ اور جب چلہ تمام ہو تو شربت پر دم کر کے پیغمبرؐ کی روح مبارک پر فاتحہ دیں اور ہمیشہ تھوڑا تھوڑا وظیفہ جاری رکھیں۔ تاکہ ہمیشہ اختیار میں رہے۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ اور عورت کے لیے ہو تو کہیں قَلِّبْہَا اِلَیَّ۔

برائے تپ بخار کیلئے

عمل اسماء الٰہی تپ و لرزہ کے بارے میں جس کسی کو تپ روزانہ آتا ہو پس اسی سے آٹھ عدد ٹھیکریاں منگائیں اور ایک ٹھیکری پر یَا مُحِیْطُ لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں اور ایک پر یہی اسم لکھ کر دیں۔ مریض پاک پانی میں دھو کر پیئے۔ دوسرے دن وہ ٹھیکری جس پر اسم لکھا ہوا ہے اور مریض کے بازو میں بندھی ہوئی ہے کھول کر کنوئیں میں ڈال دیں اور دوسری دو ٹھیکریاں لیکر لکھیں یا محیط ایک کو بازو پر باندھیں اور ایک کو دھو کر پئیں۔ تیسرے روز وہ ٹھیکری کنوئیں میں ڈال دیں اور دو نئی ٹھیکریاں لے کر یہ اسم لکھیں (یا محیطا) ایک کو بازو پر باندھیں دوسری کو دھو

کر بیئں چوتھے روز وہ ٹھیکڑی کنویں میں ڈال دیں اور نئی دو ٹھیکریاں لے کر میا محیطاً لکھیں ایک کو بازو پہ باندھیں اور دوسری کو پیئں۔ چار دن کے عرصہ میں انشاء اللہ تپ ولرزہ جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

برائے تنگی رزق کے لیے

عمل اسم باری تعالیٰ کہ فی الحقیقت اسم اعظم یہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کلام مجید میں الٓر اسی اسم کو یاد فرمایا ہے اور اس کی بہت عظمت کی ہے اور بسم اللہ میں پہلے یہی اسم آیا ہے۔ بسم اللہ سے کلام اللہ کی ابتدا ہوتی ہے اسم مبارک یہ ہے الرَّحْمٰنُ۔ پس جو شخص کہ ایک سو پانچ مرتبہ صبح اور ایک سو ایک مرتبہ شام ہمیشہ اپنا ورد رکھے بخدا حب وتسخیر وغیرہ جس بارے میں کسی شے پر دم کرے پورا پورا اثر ہو اور ہمیشہ وہ شخص مالدار رہے محتاج نہ ہو۔ نہایت مجرب ہے اور کامل فقیر سے پہونچا ہے اسے عزیز رکھنا چاہیئے اور اگر سوا لاکھ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں تو عامل کامل ہو جائیں اس اسم کی صفت لکھنا ممکن نہیں۔

دیگر

اگر منظور ہو کہ خلق اللہ کو تسخیر کریں تو پہلے اس اسم کی زکوٰۃ دیں یعنی سوا لاکھ بار ایک چلہ میں ترک حیوانات اور جلالی جمالی کا پرہیز کر کے پڑھیں

اور پرہیزوں کی شرح ہم آیندہ بیان کریں گے۔ چلّہ کے بعد عامل ہو جائیں گے۔ پھر ہر روز صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ تاکہ خلائق کی تسخیر حاصل ہو۔ اسم مبارک یہ ہے۔ یا مؤخر اس کی ترکیب مجرب ہے۔

برائے آسانی پیدائش

عمل اسم باری تعالیٰ اَلْاَمَانُ پس ترک حیوانات اور پرہیز مذکور کے ساتھ سوا لاکھ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کریں اور اپنے عمل میں لائیں پھر ہر روز ایک سو ایک مرتبہ صبح و شام ورد کیا کریں اگر کسی شخص کے شکم میں بارہ برس سے درد ہو یا جسم کے کسی حصّے میں درد ہو اور اس اسم کا عامل دم کرے تو درد موقوف ہو جائے گا اگر حاملہ کے درد ہو اس کے پیٹ پر پھونک دے جاتا رہے گا اور بچہ صحیح و سلامت پیدا ہو گا اگر خود مریض کے سامنے نہ جا سکے تو بیمار کے ہاتھ پر دم کرے تاکہ وہ مریض کے جسم پر ہاتھ ملے فوراً درد دفع ہو جائے گا عامل کو چاہیئے کہ دم کرنے پر موقوف نہ رکھے بلکہ اپنے ہاتھ پر دم کر کے درد کی جگہ ہاتھ سے ملے مجرب ہے

برائے ساقط حمل

جس عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو پس چاہیئے کہ اسم موصوف

عورت کے شوہر کو سکھا دیں تاکہ شوہر عورت کو زمین پر لٹا کر اپنی انگلی
سے گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر سینے سے ہوئے سیاہ تک حصار کر دے لیکن
جب مہینے دو مہینے کا حمل ہو تب عمل کرنا چاہیئے انشاء اللہ تعالےٰ ہرگز ہرگز
عمل پھر ساقط نہ ہوگا اسم مذکور یہ ہے **یَا مُبْتَدِاءُ**

برائے مشکل آسانی کیلئے

اگر کسی امیر یا بادشاہ نے کسی کو شہر کو بدر کر دیا ہو یا امیر اُس کی جانب
رغبت نہ رکھتا ہو یا جو مطلب انسان دنیا میں رکھتا ہو بیشک حاصل ہوگا چاہیئے
کہ پنجشنبہ کے دن روزہ رکھے اور غسل کر کے پاک اور سفید کپڑے پہنے اور
عطر مل کر روزہ افطار کرے پھر تنہا جگہ بیٹھ کر بخور روشن کرے اور تھوڑی سی
کھیر پہلے سے تین رکابیوں میں نکال کر اپنے سامنے رکھے پہلی رکابی پر ہوگل
کی جس کا نام دآدم بنورہا ہے نیاز کرے دوسری رکابی پر جناب پیغمبرؐ کی نیاز
کرے تیسری رکابی پر جناب فاطمہ رضؓ کی نیاز کرے اور بارہ سو مرتبہ ان اسماء کو
ایک بیٹھک میں پڑھے اور کوئی چیز غیر حیوانی کھا کر سو رہے اور کھیر کو مسجد میں
بھیج دے اور جناب فاطمہ رضؓ کی نیاز لڑکیوں کو کھلادے

اسماء مبارک اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

یَا حَیُّ	یَا قَیُّوْمُ	یاعلی	یا ولی	یا وفی	یاغنی

پس صبح تو وہ مطلب پُورا ہوگا یعنی بادشاہ اُس کو طلب کرے گا اور اگر ایک دن میں مقصد پورا ہوگا۔

اگر کسی کو نوکری سے نکال دیا ہو

جو شخص کہ بے روزی اور بے نوکری ہو یا کسی نے اُسے برطرف کر دیا ہو پہلے ان تینوں اسموں کی زکوٰۃ تبرک حیوانات کرکے ایک چلّہ تک چھ سو اٹھاون مرتبہ موافق اعداد حروف تہجی ہر اسم کہ استادوں نے مقرر کیا ہے پڑھے یعنی اول کو ایک سو اکانوے مرتبہ دوسرے کو ایک سو اڑتالیس مرتبہ تیسرے کو تین سو انیس مرتبہ جُدا جُدا ایک وقت ہر روز ایک جلسہ میں پوری طہارت کے ساتھ پڑھا کرے جب چالیس دن تمام ہو جائیں مؤکلوں کی تھوڑی سی نیاز دے کر لڑکوں کو تقسیم کر دے عامل ہو جانے کے بعد جب کبھی اپنے یا کسی دوسرے کے مطلب یا دفع مصیبت کے لیے تین دن یا سات دن حسب دستور پڑھے بے شک مطلب پورا ہو روزگار مل جائے گا۔ تینوں اسمار معظم یہ ہیں۔

یَا سَمِیْعُ	یَا وَاسِعُ	یَا رَزَّاقُ
۱۰۰۹	۱۰۰ ۴۸	۲۰۹

اسم وَھّابُ کا عمل

جس کا تمام جہان اقرار کرتا ہے لیکن جس ترکیب سے یہ عمل ہم کو پہونچا ہے۔ شاید ہی کسی صاحب کو پہونچا ہو کہ کوئی ان اسرار سے واقف نہ ہوگا۔

اوّل مرتبہ یہ اسم سلطنت ہے۔ دوسری مرتبہ وزارت تیسری مرتبہ امارت چوتھی مرتبہ تسخیر خلائق جملہ عالم پانچویں مرتبہ دست غیب۔ اگر پہلی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے بادشاہ ہو جائے اگر دوسری ترکیب سے زکوٰۃ دے تو وزیر ہو تیسری ترکیب سے زکوٰۃ دے تو امیر ہو چوتھی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو تسخیر خلائق حاصل ہو۔ پانچویں ترکیب زکوٰۃ دے تو دست غیب ہر روز کا میسّر ہو۔ پہلی ترکیب جو بادشاہت کے متعلق ہے یہ ہے کہ لذات و حیوانات کا ترک کرے اور جمالی و جلالی پرہیز اختیار کرے ہر وقت باوضو رہے ہر روز غسل کراوے نمازی کپڑے رکھے۔ عورت کے قریب نہ جائے۔ چودہ کرور ایک چلہ میں اسم موصوف کو پڑھے ہر روز چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں بہادے چلہ تمام ہوگا تو بیشک بادشاہ ہو جائے گا۔ اگر اتنا بار نہ اٹھ سکے تو چاہیئے کہ پرہیز میں کمی کرے صرف جماع نہ کرے اور مچھلی کا گوشت نہ کھائے حلال سے رغبت کرے اور حرام سے اجتناب کرے۔ پڑھنے کے وقت صرف وضو کرے اور سات دن بعد جمعہ کے روز غسل کرے بطریقہ مذکورہ بدستور چودہ کروڑ پڑھے اور چودہ نقش لکھے۔ جب چلہ تمام ہوگا تو وزیر ہو جائے گا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ ایک کروڑ مرتبہ

جتنے دنوں میں اس کے اس ترکیب کے ساتھ جو وزارت کی درجہ میں لکھی گئی ہے۔ پڑھے امیر کبیر ہو جائے گا۔ چوتھی ترکیب یہ ہے۔ کہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہر روز ہمیشہ بطور وظیفہ کے باوضو پڑھا کرے کبھی ناغہ نہ کرے۔ جب تک کہ تسخیر عالم کا شوق ہو۔ بے شک تمام خلائق مسخر ہو جائے گی۔ اور توکل کے وقتوں میں زر کثیر حاصل ہو گا۔ اور عامل سے تمام عالم کو محبت ہو گی۔ پانچویں ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک چلہ میں حیوانات اور لذتوں کو ترک کرے۔ روزہ رکھے۔ اور جو کی روٹی و نمک لاہوری سے افطار کرے۔ ایک وقت اور ایک بیٹھک میں پینتیس ہزار مرتبہ اوّل و آخر درود مقرر کر کے ہر روز پڑھے۔ اور اسی جگہ چودہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر اسی دن دریا میں ڈال آئے۔ اور جو نقش لکھا جائے۔ اس میں اسم وہاب کے عدد میں اور اس کا موکل جبرئیل ہے۔ اور ہم نقش کو مثال کے طور پر لکھ دیں گے۔ اسی طرح عامل لکھے اور کام میں لائے۔ پس جب اس قدر ہر روز پڑھے گا۔ چالیس روز میں چودہ لاکھ تمام ہو جائے گا۔ اس دن ضرور انشاء اللہ موکل کی صورت پیدا ہو گی۔ اور جو کچھ دست غیب روزانہ عامل طلب کرے گا۔ وہ قبول کرے گا۔ اور ہمیشہ جانماز کے نیچے رکھ دیا کرے گا۔ اور اگر بافرض موکل حاضر ہو تو عالم غیب سے چودہ روپے روزانہ اس شخص کو ملتے رہیں گے۔ ایک نقش لکھ کر اپنی پاس رکھ لینا چاہیئے۔ ایک مہینے کے بعد سب نقشوں کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ اور اسم موصوف کے پڑھنے کا جو طریقہ لکھا گیا ہے۔ اس طریقہ سے پانچوں مرتبوں میں پڑھے۔ اسم یہ ہے۔

اجب یا جبرئیل بحق یا وَہّابُ

نقش کی صورت جو لکھنے کے لیے مقرر ہے وہ یہ ہے۔ مع موکل

۱	۱۰	۳
۵	اجب یا جبرئیل بحق یا وھاب	۹
۸	۴	۲

برائے ساقط حمل

عمل اسماء باری تعالیٰ - قیام حمل کے لیے - چاہیئے کہ یہ معظم اسماء کچے دھاگے پر پڑھ کر گرہ دیں اور پاکیزہ تازہ پانی پر دم کر کے عورت کو پلائیں اور اس گنڈہ کو کمر میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا - اسمائے معظم و مکرم یہ ہیں

یَا رَقِیبُ	یَا وَکِیلُ	یَا اَللہُ

کشائش رزق

کشائش رزق کے لیے چاہیئے کہ پنجشنبہ یا جمعہ کے دن پاکیزہ جگہ میں تنہا بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ پڑھیں اللہ کے فضل سے اُس رات کی صبح کو مقصود بر آئے گا - اور رزق میں کشائش ہوں شک نہیں کرنا چاہیئے اوّل آخر درود شریف پڑھ لینا چاہیئے اسم بزرگ یہ ہے -

المعطی ھو اللہ

دیگر عمل تکثیر

اسم باری تعالے حب اور امیر و فقیر کے دلوں کو تسخیر کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل نہیں پایا گیا۔ ترکیب یہ ہے کہ مطلوب کا نام طالب کے نام کی جگہ لکھے اور طالب کا نام مطلوب کے نام کی جگہ اسطرح فخر النساء مطلوب۔ غلام حسین طالب ان ناموں کی تکثیر کی ترکیب یوں کرنی چاہیئے مثال۔

ف خ ر ا ن س ا د د و د ر غ ل ا م ح س ی ن، ان سب حرفوں کو چپ و راست سے تکثیر کرے اس طرح کہ پہلی سطر آخر سطر میں نکلے اور اس کو صدر مؤخر کہتے ہیں۔ اور حروف تکثیر کے نیچے عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے حرف جُدا لکھ کر حروف کے مؤکلوں کا نام لکھے اور اس کے بعد مؤکلوں کے ناموں کے موافق باری تعالے کا نام لکھے پھر باقی عبارت سے عزیمت لکھے اور جس قدر کہ تکثیر سطریں ہو اسی قدر فلیتہ لکھ کر خوشبودار تیل کے چراغ میں روشن کرے مگر چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو جبتک مطلوب بقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ لیکن سطر اوّل سے مؤکلوں کے نکالتے وقت حروف مکرر رکھ کر باقی ماندہ کے مؤکل اور باری تعالے کے نام لکھے اور ہم اس کی مثال لکھ دیتے ہیں تاکہ آسانی ہو اور تردد نہ ہو مثال

ف خ ر ا ن س ا و د و د غ ل ا م ح س ی ن
ن ف ی خ س ر ح ا م ن ا س ل ا غ و د و د
و ن و ف د ی و خ غ س ا ر ل ح س ا ا م ن
ن د م ن ر د ا ف س و ح ی ل و ر خ ا غ س
س ن غ و ا م خ ن ر و ا ا و د ل و ی ف ح س د
د س س ن ح غ ف د ی ا ا م ل خ و ن و ر ا
ا د ر س و س ن ن و خ خ غ ل ف م ا د ی ا
ا ا ی و ا ر و س م و ف س ل ن غ ن خ و ح
ج ا ا د ا خ ی ن د ا غ ا ن ر ل د س ف م د
د ح م ا ف و س ا س خ د ی ل ن ن غ ا
ا د غ ح ن م د ا ر ف ن و ل س ی ا د س خ
خ ا س و د غ ا ح ی ن س م ل و د ا ن ر ف
ف خ ر ا ن س ا د و د غ ل ا م ح س ی ن

پس جب سطر اوّل کے حروف آخری سطر میں پیدا ہو جائیں تو تکسیر تمام ہو جائے گی جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

موکلوں کو اس طرح نکالیں کہ مثلاً (ف) کا مؤکل (سرحمائیل) حرف (خ) کا مؤکل (مہکائیل) حرف (ر) کا مؤکل اموائیل حرف (ا) کا مؤکل (اسرافیل) حرف (ن) کا حولائیل۔ حرف (س) کا مؤکل (ہوائیل) ہے حرف الف مکرر آیا ہے اس لیے دُور کیا گیا۔

ناظرین کتاب کی ضیافت طبع کے لیے اب ہم وہ چند نقوش بھی رقم کرتے ہیں جو اسماء باری تعالےٰ سے بصورت نقش عربی یا بصورت نقش عددی پُر کیے گئے ہیں۔

نقش:۔ اگر کسی گھوڑے کے پیٹ میں درد ہو یا کسی آدمی کو درد سر کی شکایت ہو تو یہ دونوں نقش لکھیں اور دھو کر پلائیں انشاء اللہ تعالےٰ درد رفع ہو گا۔

نقش اوّل

یاخبیر	یاحیّ	یاقیوم	یااحد
یاصمد	یاعزیز	یابصیر	یالطیف
یاکریم	یاباری	یاجلیل	یاقریب

نقش دیگر

۷۸۶

م	ی	ح	ر
۷	۱۹۷	۲۹	۱۱
۱۹۸	۶	۱۲	۴۲
۱۳	۳۱	۱۹۹	۷

برائے حفاظت مال اور اضافہ کیلئے

اس نقش کو ساعت سعید میں لکھ کر اس صندوقچی یا تھیلی وغیرہ میں رکھیں جس زیورات یا مال رکھتے ہوں انشاء اللہ مال میں نہبت برکت ہوگی اور تھیلی یا صندوقچی جس میں یہ نقش رکھا جائے گا وہ خالی نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

اسی نقش پہ دوسرا نقش بھی لکھنا چاہیئے۔

۷۸۶

ح	ا	ت	ف
ف	ت یالطیف یافتاح	ا	ح
ا	ح رزقی ما از غیب برسید	ف	ت
ت	ف	ح	ا

برائے جدائی کیلئے

اسس نقش کا مزاج بادی ہے اگر دو شخصوں میں یا دو خاندانوں میں دشمنی کرنی ہو اور جدائی و نفاق منظور ہو تو یہ دو نقش مع ناموں کے کاغذ پر لکھیں اور پرانی قبر کے ادھر اُدھر دفن کر دیں اُمید ہے کہ ضرور جدائی واقع ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

یا قہار یا جبار یا قہار

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اجھزط اجھزط اجھزط

بجیق یا بدوح یا بدوح

بجیق یا بدوح یا بدوح

ا ب ج دہ ح یا بدوح

تو دس نقش دوسری چال سے لکھیں اور اس کے آس پاس یہی عبارت لکھ دیں چنانچہ وہ نقش بھی لکھا جاتا ہے اس کے چاروں طرف عبارت مذکور لکھ لینا چاہیئے۔

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

بدخوابی اور گریۂ اطفال کیلئے

بدخوابی اور گریۂ اطفال کے دُور کرنے کے لیے اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں پہنائیں

نقش یہ ہے

۷۸۶

ط	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

برائے داڑھ درد

جس شخص کی داڑھ یا [illegible] درد ہو تو اس نقش کو باطہارت لکھے اور

دھو کر پیئے درد انشاء اللہ تعالےٰ فوراً موقوف ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

یَاخَبِیْرُ	یَاحَیُّ	یَااَحَدُ
یَاکَبِیْرُ	یَابَصِیْرُ	یَالَطِیْفُ
یَایَادِیُ	یَاجَلِیْلُ	یَاقَدِیْرُ

کسی کا دل ہٹانا ہو

اگر کسی کا دل ہٹا کر اپنی طرف مائل کرنا ہو تو مطلوب مرد ہونے کی حالت میں ساعت شرف مشتری میں تین دھاتوں چاندی۔ تانبا اور سیسہ کو پگھلا کر ایک تختی بنائے اور اس پر نقش پُر کر کے گرد خط مشتری کی یہ علامت کندہ کرے۔ اس کو اپنے بازو پر باندھے۔

جسد ائیل کنکائیل

نوزائیل عدائیل ھمدائیل

دوسری طرف یہ نقش لکھوالے۔ ←

۶۴۷	۶۶۳	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۹	۶۵۴	۶۴۹	۶۲۲
۶۵۳	۶۵۶	۶۶۵	۶۵۰
۶۶۴	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۷

کمالاتِ سلیمانی

حصّہ دوم

کیمیا

یعنی سونا چاندی بنانے کے نسخے اور

فالنامہ حضرت پیرانِ پیر

مترجم

ابوالحامد سیّد ظہور احمد بخاری شاہجہانپوری

حصّہ دوم

نسخہ کیمیا اوّل

ہڑتال طبقی دو تولہ - سیماب تر دو تولہ گوبھی کے عرق میں ایک پہر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر وسط میں ایک مدور شاہی پیسہ رکھ کر گلگلی کی طرح بنائیں پس دو سکورے نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کریں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر پانچ سیر سے بیس سیر تک جنگلی کنڈوں کی بقدر مناسب آنچ دیں بعدہٗ کھول کر دیکھیں کہ راکھ ہو گئی ہے یا نہیں - اگر نہ ہوئی ہو تو دوبارہ اور سہ بار یہی ترکیب کریں اور نسخہ کیمیا درست ہونے کا امتحان یوں کریں کہ تھوڑی سی چاندی پگھلائیں اور اس میں ذرا سی راکھ ڈال دیں اگر سونا ہو جائے تو نسخۂ کیمیا ہو گیا ورنہ نہیں اگر تین مرتبہ آنچ کرنے میں بھی نسخہ طیار نہ ہو تو از سرِ نو نسخہ تیار کریں - یہ اکسیر تمام عمر کو کفایت کرے گی اگر چھ ماشہ تانبے میں ایک رتی راکھ ڈالیں گے تو سونا ہو جائے گا -

نسخہ کیمیا دوم

اکسیر اعظم لوہے کی ایک چھوٹی سی کڑاہی اور ایک لوہے کا پیالہ تیار کرائیں جس کے کنارے کڑاہی کے سطح سے بالکل مل جائیں اور پیالے کے نیچے

کڑاہی کا جو حصہ ہے اُس میں گہرائی بھی ہو اونٹ کنارا خاردار ایک کافی مقدار میں بہم پہنچا کر اس کا عرق نکال رکھیں۔ گندھک آملہ سار اصلی ایک تولہ لیکر اور دو دو ماشہ کے ٹکڑے کر کے کڑاہی میں رکھیں اور اس میں اونٹ کٹارہ کا اتنا عرق ڈالیں کہ گندک کے ٹکڑے ڈوب جائیں پھر کڑاہی پہ پیالہ رکھ کر آہن گر سے اسے مضبوط جڑوا دیں تاکہ عرق یا ہوا اندر جانے کا مطلق راستہ نہ رہے اور پھر کڑاہی کو چولھے پر چڑھا کر نیچے دھیمی دھیمی آنچ دیں کڑھائی میں اُونٹ کٹارہ کا عرق اتنا بھر دیں کہ پیالہ ڈوب جائے۔ جب عرق کھولنے لگے تو نکال ڈالیں اور دوسرا عرق بھر دیں اسی طرح تین مرتبہ کریں اور پھر کڑاہی کو نیچے اتار کر پیالے کو جدا کریں۔ اندر گندک کا تیل سرخ خون کبوتر کی طرح نو ماشہ ہو گا اسے باحتیاط شیشی میں رکھ چھوڑیں اگر سو تولہ تانبے میں ایک قطرہ ڈال دیں گے تو خالص سونا تیار ہو جائے گا۔ یہ نسخہ اگر ایک مرتبہ تیار نہ ہو تو پانچ مرتبہ تک بنائیں اگر قسمت اچھی ہے تو تیار ہو جائے گا۔ کسی نجس شخص کا سایہ نہ پڑے۔

نسخہ کیمیا سوم

اکثر تجربہ کیا گیا ہے۔ ایک چمگادڑ جو کہ میوہ دار درختوں پر رات کو اڑا کرتے ہیں لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ سیماب ڈالیں اور بیٹ کرنے کا سوراخ بند کر کے گل حکمت کریں رات کو پانچ سیر جنگلی کنڈوں کی آنچ دیں۔ صبح کو نکالیں سیماب اکسیر ہو جائے گا اور وزن قائم رہے گا۔ تانبا پگھلا کر تھوڑا کر شامل کریں سونا تیار ہو جائے گا

نسخہ کیمیا اکسیر

گندک آملہ سارا اصلی لائیں اور کسی ایسی جگہ جہاں مدار کے درخت بکثرت ہوں قیام کریں اور ہر روز صبح کو اٹھ کر نماز ادا کریں اور درگاہ خدا میں دعا کیا کریں۔ چینی کی پیالی میں گندک مذکور کے ٹکڑے رکھ کر درختوں کے نیچے جائیں اور دودھ گندھک پر اسقدر ٹپکائیں کہ سب ٹکڑے اسمیں ڈوب جائیں پس واپس آئیں اسی طرح ایک چلّہ تک عرق مذکور میں تر کریں۔ جب چلّہ تمام ہو جائے تو گندک کو آتشی شیشے میں بھر کر شیشی کا منھ سینگ سے بند کریں اور شیشے کو اچھی طرح گل حکمت کریں اور خشک کر لیں پھر ایک گھڑے میں اس شیشے کو الٹا رکھیں اور گھڑے میں شیشے کے منہ کی برابر سوراخ ہونا چاہیے گھڑے کو جنگلی کنڈوں سے بھر کر ایک تپائی پر رکھیں نیچے چینی کا ایک پیالہ رکھیں اور آگ دیں خود موجود رہیں کہیں نہ جائیں نامحرم و ناپاک قریب نہ آئے پہلے تھوڑا سا پیلا پانی ٹپکے گا اس کو دور کریں پھر سرخ قطرے ٹپکیں گے یہ گندک کا تیل ہے نہایت احتیاط سے رکھ چھوڑیں جب ضرورت ہو تانبے کے پتر پر ذرا سا مل کر آگ دکھلائیں سونا ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر نسخہ کیمیا

اگر ایک رنگ سفید سانپ مل جائے تو اس کو مار کر اور خشک کر کے رکھ چھوڑیں جب ضرورت ہو تو دس تولے تانبا پگھلا کر ایک

سرخ خشک سانپ اس میں ملائیں سونا بن جائے گا مگر سفید سانپ کا ملنا بہت مشکل ہے۔

نسخہ کیمیا دیگر

مسکہ سیماب۔ دوستوں کا آزمودہ ہے طوطیا ایک ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ شب یمانی ایک ماشہ۔ نمک ایک ماشہ چار دن۔ دواؤں کو خشک باریک پیس لیں اور سیماب ایک تولہ مٹی کے برتن میں ڈال کر پانی میں عرق کریں اور اس پر ادویہ مذکورہ کو تھوڑا تھوڑا چھڑکیں اور روغن کی طرح دھوئیں۔ سیماب بستہ ہو جائے گا۔

نسخہ کیمیا دیگر

ایک تولہ سنکھیا دو تولہ مدار کے دودھ میں ایک پہر کھرل کریں بعد ٹکیہ بنا کر ایک مٹی کے گھڑے میں رکھیں اور راکھ سے چھپا دیں اور منہ تک ریگ بھر کر گھڑے کا منہ سکورے سے بند کر دیں۔ دس سیر لکڑی لے کر ایک ایک لکڑی کی آنچ دیں۔ جب لکڑیاں ختم ہو جائیں تو گھڑے کو چولہے پر سے اتار لیں اور منہ کھول کر رکھیں تاکہ تمام رات میں سرد ہو جائے پھر صبح کو ٹکیہ نکال کر ایک رتی پگھلائے ہوئے تانبے پر ڈالیں سونا ہو جائے گا اور اگر رانگے پر چھوڑیں تو چاندی ہو جائے گی۔

نسخہ کیمیا دیگر

چاندی کو سُنہرا بنانے کی ترکیب شنجرف چھ ماشہ ایک بڑی الولہ کی لیدی میں رکھیں اور ایک تہ کی کپروٹی کر کے ایک چھٹانک جنگلی کنڈوں کی آگ دیں اس طرح باون مرتبہ کریں انشاءاللہ شگفتہ ہو جائے گا۔ بعدہٗ چاندی پگھلا کر تھوڑا سا اُس میں ڈال دیں سنہری ہو جائے گی اور پانچ مرتبہ اس کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔

نسخہ کیمیا دیگر

اگر میسر مل جائے تو جنگلی کو بھی کے عرق میں حل کر کے میدہ کی طرح کر لیں بعدہٗ ایک مرغی کے خالی صاف کیئے ہوئے انڈے میں بھریں اور دوسرے انڈے کا ڈھکنا بنا کر ماش کے آٹے کو اوپر لیس دیں اس کے بعد سات مرتبہ گل حکمت کر کے تین پاؤ جنگلی کنڈون کی آنچ دیں اکسیر بن جائی گی۔

ہڑتال طبقی اور ابرگ دونوں کو ظرف گلی میں رکھ کر اوپر سے شورہ کا پانی ٹپکائیں اور نیچے کوئلوں کی آگ جلائیں۔ ہڑتال اگر قائم ہوگا تو اس کا رنگ سبز ہو جائے گا بس ایک مدد شاہی پیسہ پہ ملیں اور آگ پر رکھیں سونا بن جائے گا۔



فالنامہ حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یہ فالنامہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے تبرکات سے ہے بہت ہی مجرب اور بہتر ہے۔ جب کسی کو کوئی دشوار کام پیش آئے اور کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ اس کام کا انجام کیا ہوگا پس اوّل حضرت غوث الاعظم کی روح پر فتوح پر فاتحہ پڑھے اور ایک نابالغ لڑکے سے کہے کہ امر مقصود کی نیت کر کے اس جدول پر انگلی پھیرے جس ہندسہ پر انگلی ٹھہرے اس کے متعلق عبارت مندرجہ کو پڑھے اور اس پر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	[illegible]	[illegible]

۱	کریم کارساز کی کریمی پر نظر رکھو چند دن صبر کرو دل کی مراد پوری ہوگی۔
۲	فال نیک ہے مراد حاصل ہوگی اور مقصد خاطر خواہ بر آئے گا۔
۳	اس کام سے پرہیز کرو اور اگر اس پر عمل کرو گے پشیمان ہوگے
۴	یہ کام انشاءاللہ ہوجائے گا مطمئن رہو۔
۵	جو کچھ مقصد ہے حاصل ہوگا خاطر جمع رکھو۔
۶	اس کام میں خلل پڑے گا چند دن صبر کرو۔
۷	چند دن صبر کرو آخر میں یہ کام خوب ہوگا اضطرابی مناسب نہیں۔
۸	جو دل کی مراد ہے پوری ہوگی کچھ فکر نہ کرو۔
۹	کچھ اندیشہ نہ کرو دل کی مراد حاصل ہوگی۔
۱۰	جس کام کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔
۱۱	یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھو

۱۲	چند دن صبر کرو پھر یہ کام انجام کو پہنچے گا
۱۳	دل میں جو ارادہ ہے اُس سے پرہیز کرو۔ ورنہ پشیمان ہوگے
۱۴	یہ فال بہت مبارک ہے کام انشاء اللہ تعالےٰ انجام کو پہنچے گا۔
۱۵	جس کام کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا مگر دشمن خلل انداز ہوگا
۱۶	خدا تعالیٰ تمہارا کام ذراسی کوشش میں پورا کرے گا۔
۱۷	تمہارا مطلب پورا ہوگا۔
۱۸	یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرو۔
۱۹	یہ کام ہرگز نہ ہوگا صبر کرو۔
۲۰	اس کام سے پرہیز کرنا چاہیئے کوشش نہ کرو۔
۲۱	یہ کام ضرور انجام کو پہنچے گا۔
۲۲	روزی اچھی طرح میسّر ہوگی اندیشہ نہ کرو۔

۲۳	جو چیز کسی سے طلب کرو گے مل جائے گی۔ اندیشہ نہ کرو۔
۲۴	جو سوال کرو گے خدا کے فضل سے پورا ہوگا۔
۲۵	اس کام کا ارادہ بھی نہ کرنا چاہیئے ورنہ پشیمانی ہوگی۔
۲۶	کوشش کرو یہ کام خدا کے فضل سے ہو جائے گا۔
۲۷	جو حاجت رکھتے ہو وہ برآنے والی نہیں تردد بے جا نہ کرو۔
۲۸	جو نیت کہ دل میں رکھتے ہو پوری ہوگی
۲۹	یہ کام پُورا ہوگا۔
۳۰	فال نیک ہے مگر چند روز صبر کرنا چاہیے۔
۳۱	یہ کام ہونے والا نہیں ہے اور دشمن تاک میں ہیں محنت ضایع ہوگی
۳۲	کوشش بیکار ہے یہ کام ہونے والا نہیں۔
۳۳	خدا پر توکل کرو یہ کام انجام کو پہنچے گا۔

۳۴	فال نیک ہے جو مراد رکھتے ہو بر آئے گی۔
۳۵	اس کام میں بہتری نہیں اس منصوبے سے پرہیز کرنا چاہیئے
۳۶	فال نیک ہے کام بخوبی انجام پائے گا
۳۷	یہ کام چند آدمیوں سے متعلق ہے انشاءاللہ ہو جائے گا۔
۳۸	اپنا اعتقاد درست کرو فال نیک ہے۔
۳۹	فال کہتی ہے کہ خدا پر نظر رکھو۔ اور صبر کرو۔
۴۰	یہ کام بخوبی انجام پائے گا مطلب بر آئے گا غوث اعظمؒ کی روح پر فاتحہ دو
۴۱	یہ فال نیک ہے مگر دو تین دن صبر کرنا چاہیئے تاکہ انجام اچھا ہو
۴۲	یہ کام تو ہو گیا آئندہ کسی کام میں وسواس نہ کرنا چاہیئے۔
۴۲	جو تمھارا مطلب ہے وہ خوب ہے۔ ہمت نہ ہارو۔ آسان ہو جائے گا
۴۴	فال منع کرتی ہے ہرگز منصوبہ درست نہ ہو گا۔ پرہیز کرنا چاہیئے

نمبر	
۴۵	اس ارادے سے پرہیز کرو ورنہ شرمندگی ہوگی
۴۶	یہ ارادہ راحت سے بدل جائے گا۔
۴۷	یہ کام ہو جائے گا۔ فال نیک ہے مطمئن رہو۔
۴۸	خرچ کرنے سے مطلب حاصل ہوگا۔
۴۹	جو دل کا منصوبہ ہے وہ پورا ہوگا۔
۵۰	خدا کے فضل سے یہ کام انجام پذیر ہوگا۔
۵۱	چند دن صبر کرو تمہارے کام میں دیر ہے۔
۵۲	یہ نیت پوری نہ ہوگی اسے ترک کرنا بہتر ہے۔
۵۳	فال اچھی ہے مضطرب نہ ہو۔ چند دن صبر کرو۔
۵۴	یقین ہے کہ تمہاری مراد پوری ہوگی۔ خدا کا احسان ہے۔
۵۵	فال منع کرتی ہے یہ کام ہرگز نہ ہوگا

۵۶	یہ کام ہونے والا نہیں کوشش کرو یا نہ کرو۔
۵۷	اس کام میں محنت مشقت کی ضرورت نہیں ہے۔
۵۸	تمھارا کام ہو جائے گا لیکن چند دن صبر کرو۔
۵۹	جو چاہتے ہو حاصل ہو گا۔
۶۰	دل کا ارادہ پورا نہ ہو گا اور پشیمانی ہوگی۔
۶۱	دل کی نیّت پوری ہوگی مگر چند روز صبر کرو۔
۶۲	یہ کام اچھا ہے اس کے انجام میں چند دن کی دیر ہے۔
۶۳	یہ فال مبارک ہے کام انجام کو پہنچے گا۔
۶۴	یہ کام اچھا ہے ترک نہ کرنا چاہیئے فائدہ ہو گا۔
۶۵	یہ فال مبارک ہے دل کی مراد پوری ہوگی۔
۶۶	دل کا منصوبہ انجام پذیر ہو گا۔

۶۷	یہ کام ہو جائے گا لیکن ذرا صبر کرنا چاہیئے۔
۶۸	جو کچھ چاہتے ہو ہو جائے گا انجام اچھا ہے فال مبارک ہے
۶۹	دل میں جو کچھ ہے۔ میسّر ہو گا وسواس نہ کرو۔
۷۰	یہ کام ہو جائے گا لیکن ترک کرو کہ اس ترک میں خدا خوش ہے.

ناشر از نوری بک ڈپو نئی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی فالنامہ

اگر آپ اپنے متعلق یا دوسروں کے متعلق فال دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو سب سے پہلے وضو کریں پھر تین بار درود شریف اور ایک بار سورہ فاتحہ اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر ثواب اس کا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرے پھر شہادت کی انگلی اس جدول پر رکھے پھر فالنامہ اس کا حرف پر دیکھے۔ جس حرف پر اس کی انگلی آئی تھی۔ پھر اس کے مطابق عمل کرے۔

جدول یہ ہے

ح	ج	ث	ت	ب	ا
س	ز	ر	ذ	د	خ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
م	ل	ک	ق	ف	غ
ی	ء	لا	ھ	و	ن

فالنامہ اسلامی

ک

کُتِبَ عَلَیکُمُ الْقِتَالُ

اے صاحبِ فال مبارک ہو آپ کی گردش بہت جلد ختم ہونے والی ہے. مصیبتوں کے بادل چھٹ جائیں گے. اور نئی امیدوں کا نور جلوہ گر ہوگا. جو لوگ آپ کی تخریب و تباہی کے درپے تھے. وہ اپنے مکروہ ارادوں میں ناکام رہیں گے. اور انہیں بہت جلد شکست ہوگی. اگر آپ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہیں. انشاء اللہ بری ہو جائیں گے.

ل

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی

اے صاحبِ فال آپ کی تمام پریشانیاں بالکل بے بنیاد اور محض وہم کی بنا پر ہیں. جن باتوں سے آپ خواہ مخواہ خائف ہو رہے ہیں. ان سے نقصان نہیں پہونچے گا. صرف ذہنی تفکرات ہیں. اگر خدانخواستہ آپ

بیمار ہیں، تو بیماری کو ہرگز کوئی اہمیت نہ دیجیے۔ دراصل معمولی شکایت ہے۔ جو چند روز میں رفع ہوجائے گی۔ اگر کسی مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ تو دوڑ دھوپ اور دماغی پریشانیوں سے آپ کو تکلیف نہیں پہونچے گی۔

م

مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْہِ۔

اے صاحب فال اس وقت ہمت و استقلال کی ضرورت ہے۔ ساحل مقصد سامنے ہے۔ لیکن خود رائی یا تلوّن کو دخل دیا تو بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اپنے بزرگوں اور افسروں کی اطاعت کیجیئے۔ بزرگوں کے مشورات سے آپ کو بہت فائدہ پہونچے گا۔ یاد رکھیے۔ یہ دور آپ کے لیے انقلاب آفریں ہے۔ عقل مندی اور دوراندیشی سے کام لیا۔ تو! کوششوں کے خوشگوار نتائج جلد سامنے آجائیں گے۔ ورنہ آپ کی ضد اور غلط فیصلہ سے کام بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

ہ

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰہِ ط

اے صاحب فال آپ کی گردش کے دن دور ہوئے۔ عزت میں ترقی ہوگی۔ بگڑے ہوئے کام بنیں گے۔ دشمنوں کی دشمنی اور بدخواہوں کی بدخواہی ختم ہوجائے گی۔ مقدمات میں کامیابی حاصل ہوگی۔ آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ بزرگوں اور حاکموں کی عنایت شامل حال رہے گی آپ ایک مبارک خواب دیکھیں گے۔ جس کی تعبیر جلد ظاہر ہوگی۔

ط

طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ

اے صاحب فال آپ نے اپنی غفلت اور سہل انگاری سے بہت کام بگاڑ لیئے ہیں. اب عمل اور بیداری کا وقت اگر گذشتہ غلط کاریوں کے نتائج سے سبق حاصل نہ کیا. تو مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا. بزرگوں کی اطاعت اور غریب بندگانِ خدا سے محبت کرو. عبادت اور خیرات سے بگڑے ہوئے کام بنیں گے. اور اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل ہو گی۔

ی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

اے صاحب فال اللہ تعالےٰ نے آپ پر فضل وکرم فرمایا ہے. جن الجھنوں اور پریشانیوں میں آپ کچھ عرصہ سے مبتلا تھے. وہ اب ختم ہو جائیں گی. عہدہ اور اقبال میں ترقی ہو گی. کاروبار میں نفع ہو گا. آمدنی میں اضافہ ہو گا. مقدمات میں کامیابی نصیب ہو گی۔

ب

بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔

اے صاحب فال آپ چند ماہ سے گردش قسمت میں مبتلا ہیں آپ کی روزی تنگ ہو گئی ہے. دوستوں اور عزیزوں میں عزت ختم ہو رہی

ہے۔ لوگ مخالفت پر کمربستہ ہے۔ اور طرح طرح سے نقصان پہونچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن آپ مایوس اور پریشان نہ ہوں۔ یہی موجودہ پریشانیاں چند روز کے اندر آپ کو راحت و مسرت کا پیام سنائیں گی۔ آپ کی عزت بڑھے گی، آمدنی میں اضافہ ہوگا، دشمنوں کی مخالفت ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیئے۔ اور کار خیر انجام دیجیئے۔

خ

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ

اے صاحب فال آپ میں ضد اور خود رائی بڑھی ہوئی ہے۔ اور اسی وجہ سے آپ کے کئی بنے بنائے کام بگڑ گئے۔ آپ گذشتہ تلخ تجربات سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔ غلط فیصلوں سے پریشانیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ جذبات پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کیجیئے۔ ورنہ موجودہ پریشانیوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجیئے۔ اور ان کے مخلصانہ مشوروں سے فائدہ اٹھایئے۔

ر

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اے صاحب فال۔ مبارک ہو آپ کا مقصد جلد حاصل ہونے والا ہے۔ جس کام کے لیے آپ عرصہ سے کوشاں تھے۔ اس کی تکمیل کا وقت آگیا۔ آپ کو غیر متوقع ذرائع سے روپیہ ملے گا۔ اور غیب

سے امداد ہو گی۔ ناکامیوں کا دور ختم ہو گیا۔ ہر مقصد میں انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

ق

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ

اے صاحب فال آج کل آپ ذہنی تفکرات میں مبتلا ہیں طبیعت پریشان رہتی ہے۔ راتوں کو نیند کم آتی ہے۔ خیالات پراگندہ اور فاسد ہیں۔ نیک کاموں کی جانب رغبت نہیں۔ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی ہوتی ہے۔ دوست نما دشمنوں کے مشوروں سے بچیے۔ چند روز پریشانی اور ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ فضل و کرم فرمائے گا۔ آپ عبادت اور دعا کیجیے۔ اس کی برکت سے مشکلات آسان ہوں گی۔

ش

شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ط

اے صاحب فال اگر آپ بیمار ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہو گی۔ دین و دنیا کی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ کاروبار میں جلد ترقی ہونے والی ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہو گا۔ اور مخالفوں کو شکست فاش ہو گی۔ مقدمات میں اللہ تعالےٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔



نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

اے صاحبِ فال آپ پانچ ماہ یا پانچ ہفتوں سے جن تفکرات میں گھرے ہوئے تھے۔ وہ رفع ہو جائیں گے۔ غیب سے امداد ہونے والی ہے۔ اگر آپ مقروض ہیں۔ تو قرضہ ادا ہو جائے گا۔ کسی مقدمہ میں ماخوذ ہیں، تو بَری ہو جائیں گے۔ مخالفوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ آپ ان کوششوں میں کامیاب ہوں گے۔ کاروبار ترقی کرے گا۔ آمدنی کے دروازے کھلیں گے۔



ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اے صاحب فال آپ کے کاروبار میں ترقی اور معاملات میں کامیابی نہ ہونے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اپنے رفیقوں اور دوستوں پر آپ اعتماد نہیں کرتے اور لوگوں سے بہت جلد بدگمان ہو جاتے ہیں۔ تعلقات خوشگوار نہیں رکھ سکتے۔

یاد رکھیئے بدگمانی گناہ ہے۔ جب تک آپ کو کسی دوست یا رفیق کی بدنیتی کا پورا ثبوت نہ مل جائے۔ آپ کو اس پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ شرکت کے کاموں سے آپ کو فائدہ نہیں ہو سکتا۔ مزاج سے بدگمانی اور تلوّن کم کیجیے۔ اس کے بعد آپ کو حکم خدا سے کامیابی ہوگی۔

ز

زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا

اے صاحب فال چند پریشانیوں کی وجہ سے آپ میں مایوسی کا جذبہ بڑھ گیا ہے۔ ساتھ ہی آپ کا غرور بھی سفر ثابت ہو رہا ہے۔ غرور کم کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوئیے۔ اگر آپ نے صبر و استقامت سے کام لیا۔ اور اللہ تعالے پر بھروسہ رکھا، تو سات دن یا سات ہفتوں کے اندر آپ کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ف

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ط

اے صاحب فال مبارک ہو، بہت اچھی فال ہے۔ جن پریشانیوں میں آپ گھرے ہوئے ہیں۔ ان کے خاتمہ کا وقت آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے مدد کرے گا۔ اور پریشانیوں سے محفوظ رہنے اور کامیابی کی منزل تک پہونچنے کے لیے نئی نئی صورتیں پیدا ہو جائیں گی۔ بزرگوں کی اطاعت کیجیئے، درویشوں اور مسکینوں کی خدمت سے اللہ تعالےٰ کی رحمت شامل حال ہو گی۔

ث

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ

اے صاحب فال آپ نے بنا بنایا کام خود بگاڑ لیا۔ اگر آپ چند

روز صبر سے کام لیتے تو بہت فائدہ ہوتا۔ زندگی کے گذشتہ تلخ تجربات سے آپ کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔ دل کی سختی کا علاج خوفِ خدا ہے غریبوں کی امداد کیجیے اور اللہ تعالےٰ کی یاد سے غافل نہ رہیئے۔

ا

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ط

اے صاحب فال اب تک آپ کا زمانہ کافی پریشانیوں میں بسر ہوا ہے اور مالی نقصانات برداشت کیئے ہیں۔ جس شخص کے ساتھ آپ نے نیکی کی اس نے برائی کی۔ مبارک ہو وہ دورِ ابتدا ختم ہو رہا ہے۔ مالی نقصانات کی تلافی ہوگی۔ دوستوں سے خوشی ہوگی۔ بگڑے ہوئے کام درست ہوں گے۔ عبادت میں دل لگانا چاہیئے۔

ع

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اے صاحب فال خوشخبری ہو کہ آپ کی گردش کے دن ختم ہو گئے اب آپ خوشی اور فلاح کی صورت دیکھیں گے۔ اللہ تعالےٰ بہت آپ کے مدارج بلند کرے گا۔ دین و دنیا میں سرخروئی ہوگی۔ دلی مقاصد بہت جلد پورے ہوں گے۔ عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا کاروبار میں ترقی ہوگی



س

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمٍ

اے صاحب فال آپ کو بہت جلد دنیاوی مکروہات سے نجات مل جائے گی۔ دشمنوں کے خوف سے آپ اس وقت پریشان ضرور ہیں اور لوگ آپ کو بدنام کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں لیکن گھبرائیے نہیں دشمنوں کو بہت جلد ذلت نصیب ہونے والی ہے اور ان کی مخالفت سے آپ کو کسی قسم کا نقصان ہرگز نہیں پہونچے گا اگر آپ بیمار ہیں تو چھ سات دن کے اندر شفا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

ح

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا وَّ کَوَاعِبَ تُرَابًا وَّ کَاسًا دِهَاقًا

اے صاحب فال آپ کی فال مبارک ہے۔ اب عیش و عشرت کے دن قریب ہیں۔ آپ دور ابتدا میں اپنے رب کی یاد سے غافل نہیں رہے اور تنگی پر شکر کیا اس کا اجر اب ملے گا اور اللہ تعالےٰ آپ کو دین و دنیا کی نعمتیں جلد عطا فرمائے گا۔ آپ کے دلی مقاصد جلد پورے ہوں گے اور اچھی چیزیں آپ کو ملیں گی۔ مقدمات میں کامیابی ہوگی اولاد اور بیوی سے راحت ملے گی۔

و

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ہ

اے صاحب فال آپ کئی ماہ سے پریشان ہیں۔ کاروبار کی حالت خراب ہو رہی ہے، بے روزگاری سے تکلیف ہے۔ آمدنی کم ہے مصارف بڑھے ہوئے ہیں اور آپ مقروض بھی ہو گئے۔ دوست اور رشتہ دار آپ کی مخالفت کرتے ہیں اور آپ کی طبیعت ہر وقت پریشان رہتی ہے لیکن آپ گھبرائیے نہیں ایک ہفتہ کے اندر آپ کے حالات درست ہو جائیں گے۔ روزگار مل جائے گا۔ کاروبار میں ترقی کے آثار ظاہر ہوں گے۔ لوگوں کی مخالفت ختم ہو جائے گی۔ آمدنی بڑھے گی۔ اور قرض ادا ہو جائے گا۔

ض

ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ

اے صاحب فال حکم خدا سے آپ کی پریشانیوں کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اب آپ خوش و خرم ہوں۔ مقاصد دلی پورے ہوں گے۔ اچھی پوشاک اور اچھی خوراک ملے گی۔ لوگ آپ سے محبت کریں گے دوستوں اور عزیزوں میں عزت ہو گی۔ آمدنی بڑھے گی۔ اور آپ خوشی کے کاموں میں روپیہ صرف کریں گے۔ اگر آپ کے خلاف کوئی مقدمہ ہے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ عزت کے ساتھ بری ہو جائیں گے۔

ج

جَنّٰتِ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

اے صاحبِ فال گھبرایئے نہیں مصیبتوں کے بادل چھٹنے والے ہیں. مالی پریشانیاں عنقریب دُور ہو جائیں گی. جسمانی اور رُوحانی تکالیف کا زمانہ ختم ہو رہا ہے. اللہ تعالےٰ اب اچھے مکان اور روپیہ پیسہ کا آرام دے گا. اگر شادی کا ارادہ ہے. تو بہت جلد آپ کی شادی خوب صورت شریف عورت کے ساتھ ہو جائے گی. قرض ادا ہو جائے گا. دشمنوں کے مقابلہ میں فتح و نصرت حاصل ہو گی. اور چار دن نفل نمازیں زیادہ پڑھیئے. اور درُود شریف کا ورد رکھیئے. اس کی برکت سے تمام پریشانیاں چند روز میں دُور ہو جائیں گی.

ت

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ

اے صاحبِ فال موجودہ پریشانیاں محض آپ کی آزمائش کے لیے ہیں. صراطِ مستقیم پر مضبوطی سے قائم رکھیئے. اور نیّت خراب نہ کیجئے. اس وقت مستقل مزاجی اور مزاجی اور ایمانداری کی بہت ضرورت ہے چند روز کے اندر آپ بحکم خدا ساحلِ مقصد تک پہونچ جائیں گے. سورہ یٰسین شریف کا ورد رکھیئے اس کی برکت سے آپ بہت جلد تمام مقاصد میں کامیاب ہوں گے.

غ

غُثَآءً اَحْوٰی

اے صاحب فال آپ کی قسمت کا ستارا اس وقت گردش میں ہے آپ کے دل میں خوفِ خدا نہیں ہے عبادت کی جانب رغبت نہیں بندگانِ خدا کا دل دکھلاتے ہو۔ گناہوں سے توبہ کرکے سیدھا راستہ اختیار کیجئے مذہبی فرائض ادا کیجئے۔ لوگوں کا دل نہ دکھائیے۔ خیرات کیجئے اس کے بعد فضل خداوندی شامل ہوگا اور آپ جائز مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔

د

اِذْ جَعَلْنَا خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ قَالُوْا سَمِعْنَا۔

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (د) فال تیری میں آیا ہے کہ جمعیت اور دل کشادہ کار کے اور جس کام کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپے ہو مبارک ہوگا اور ہرگز ہاتھ اس کام سے مت اٹھا بخوبی انجام ہوگا اور بادشاہ اور امیران تم پہ مہربان ہوں گے اور روز عزت اور دولت تیری بڑھے گی اور بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر سفر کا تم کو قصد ہے۔ چلا جا۔ کہ خالی از فائدہ نہیں ہے اگرچہ خرید فروخت یا پیوند کی نیت ہے تو کرلے۔ بہت مبارک ہے دل کا راز کسی سے نہ کہہ اگر کوئی غائب ہے تو وہ بھی آجائے گا۔

ص

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ص) طالع تیرے میں آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملے گا اور گمشدہ واپس آئے گا۔ صبر کر صبر سے مُراد پوری ہو گی۔ غائب تیرا رنج میں گرفتار ہے توکل بخدا کر سلامت آجاوے گا۔ بیمار ہے تو بیماری سے شفا پائے گا۔ نکاح کرنا ہے تو بہت اچھا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرزند عطا کرے گا۔

ط

طٰہٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی۔

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ط) تیرے طالع میں آیا ہے۔ دلالت کشائش رزق پر۔ لیکن نماز میں سُستی نہ چاہیے جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جائے اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخوبی انجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چند روز کو آجائے گا۔ بیمار ہے تو شفا پائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ



بیان ایام ہفتہ برائے سفر

(روز شنبہ)

روز شنبہ کو اگنی کی طرف کسی کام کے واسطے جانا چاہیئے۔ تو آئینہ دیکھ کے جائے کہ ساتھ مطلب کے پھر آئے۔

(دوشنبہ)

اگر مشرق کی طرف جائے تو شہد کھا کے جائے کہ شیریں کام بامرام پھر آوے۔

(سہ شنبہ)

کو اگر کوئی مغرب کی طرف سفر کرنا چاہے تو نمک کھا کر جاوے اس کے دل کا مقصد پورا ہووے

چہارشنبہ

اگر کوئی شمال کی طرف سفر کرنا چاہے تو کھٹی چیز کھا کر جاوے مطلب پورا ہو۔

پنجشنبہ

کے روز سفر کرنا چاہے تو دہی کھا کر جاوے فتح اور کامیاب ہو

(یکشنبہ جمعہ)

اتوار یا جمعہ کے روز مغرب کی طرف سفر کو جانا چاہے تو پان کا بیڑا کھا کر جاوے دل کا مطلب پورا ہو۔

فالنامہ اسمائے پیغمبران علیہم السّلام

یہ فالنامہ سرگزشت پیغمبران کے رُو سے فال کا جواب دیتا ہے اور اکثر معتبر فالناموں میں درج ہے جو چاہے کہ اس فالنامہ اسمائے پیغمبراں علیہم السلام کی فال دیکھے تو وضو کرکے نیت کرے اور سورۂ فاتحہ اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور اول آخر درود شریف پڑھ کر شہادت کی انگلی رکھے۔ جس خانہ پر انگلی پڑے ذیل کی شرح جواب میں دیکھے۔

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام
حضرت ادریسؑ	حضرت صالحؑ	حضرت داؤدؑ
حضرت ہودؑ	حضرت ابراہیمؑ	حضرت اسمٰعیلؑ
حضرت یعقوبؑ	حضرت یوسفؑ	حضرت الیاسؑ
حضرت خضرؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت آدم علیہ السلام

اے صاحب فال تجھے خوشی اور خرمی حاصل ہوگی اور اپنی مراد کو پائے گا۔ اور سب بزرگ تیری عزت د آبرو کریں گے اور تجھ کو عزیز رکھیں گے

حضرت شیث علیہ السلام

اے صاحب فال تو چند روز صبر سے کام لے جلدی کام کرنا شیطان کا کام ہے۔ اس سے آدمی خصومت میں پڑ جاتا ہے۔ اگر سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو چند دن کے بعد سفر کر تیرا کام بن جائے گا۔

حضرت نوح علیہ السلام

اے صاحب فال دشمنوں نے تیرے پر زور باندھا۔ مگر خدا تیرا حامی و مددگار ہے وہی تیرا بیڑا پار لگائے گا۔ ہر غم و اندوہ کے بعد شادی و سرور ہے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

اے صاحب فال تو جس کام کا ارادہ رکھتا ہے۔ وہ کام انجام پائے گا۔ فکر و غم دُور ہو گا۔ اگر سفر کرنے کی نیت رکھتا ہے تو ضرور سفر کر مراد تیری حاصل ہو گی۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آنا ہو۔



حضرت صالح علیہ السلام

اے صاحب فال تو چند روز صبر کر تیری دلی مراد بر آئے گی اور خدا اپنا فضل وکرم تیرے شامل حال کرے گا اور صحت کا دروازہ تجھ پر کھولے گا اور رنج وغم تیرا دور ہو گا۔ اگر بیمار ہو تو شفا پائے گا۔

حضرت داؤد علیہ السلام

اے صاحب فال تو فکر نہ کر تیرے رنج وغم نے بہت طول کھینچا ہے۔ بالآخر خیر و خوبی دیکھے گا۔ صبر کر ؏ صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد۔ فضلِ خدا تیرے شاملِ حال ہو گا۔ اور تیری ترقی روزگار کی صورت نکلے گی۔

حضرت ہود علیہ السلام

اے صاحب فال تو ان دنوں میں فکر و افکار و غم و رنج میں مبتلا ہے۔ مگر چند روز صبر کر حاجتیں تیری بر آیئں گی اور سب غم واندوہ تیرا دُور ہو گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ الصبر مفتاح الفرج یعنی صبر کنجی ہے قسمت کھلنے کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اے صاحب فال تیری مراد بکرم الٰہی بر آئے گی۔ اور رنج وغم سے رہائی وخلاصی پا کر خوش وقتی و خوشحالی و رہنمائی کرے گی

اور خدا کا فضل و کرم تیرے شامل حال پُر ملال ہو گا۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام

اے صاحب فال بیت تیری بہت ہی مبارک ہے سب مطالب دلی تیرے بر آئیں گے۔ سوائے خدا کے اور کسی پر بھروسہ مت رکھ وھو نعم المولیٰ و نعم النصیر۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

اے صاحب فال ابھی چندے تیری قسمت میں گردش ہے۔ دشمنوں کے ہاتھ سے خدا تجھ کو محفوظ رکھے وہ در پئے آزار آئیں۔ لیکن گھبرانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا نظر بر کرم ذوالجلال رکھے تو سب کام انسان کے سنور جاتے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اے صاحب فال تیرے دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے اور غم و اندوہ دُور ہو جائیں گے۔ اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ تیرے اقبال کا ستارہ چمک اٹھے گا۔

حضرت الیاس علیہ السلام

اے صاحب فال تیرے کو کوئی ایسی جگہ سے مدد پہنچے گی۔ جہاں تجھے وہم و گمان بھی نہ ہو گا۔ مگر چند دن صبر کر اب تیرے ایام

اچھے آگئے ہیں۔

حضرت خضر علیہ السلام

اے صاحب فال روزی اور رزق میں تیرے اللہ ترقی دے گا۔ اور تیرے سب بگڑے کام سنور جائیں گے۔ اب دیر نہیں ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اے صاحب فال تیرا دکھ اور درد سب دُور ہو گا۔ تیری فال میں عیسیٰ کا نام آگیا ہے۔ اندیشہ و فکر و غم سب دُور ہو کر صحیح و توانا و تندرست ہو جائیگا اور رحمت خدا کا دروازہ تجھ پر کھل جائے گا۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

اے صاحب فال اگرچہ تیری برادری تجھے بہت ستائی گی اور طرح طرح کے رنج کا سامنا ہو گا۔ دشمن زیادہ دوست کم ہوں۔ لیکن بفضلِ تعالےٰ تیرے سب کام سنور جائیں گے۔ اور تیری حاجتیں تیری بر آئیں گی۔

کمالاتِ سلیمانی

حصّہ سوم

نقش کی حقیقت

نقش بھرنے کی ترکیبیں۔ مثلث۔
مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ نقوش کی
ترکیبیں۔ نقوش کی تاثیرات و خواص۔ حب۔
تسخیر۔ بغض و عداوت۔ ترقی جاہ و منصب
کشائش رزق۔ دستِ غیب

ناشر از نوری بک ڈپو نئی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علیٰ رسولہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین ط

امّا بعد

جملہ ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کتاب کو میں نے ایک قدیم فارسی کتاب سے ترجمہ کیا ہے اور ضرورت کی جگہ بعض مضامین کامل تحقیق کے ساتھ اضافہ کر دیئے ہیں امید ہے کہ طالبانِ علم و عمل کے لیے یہ کتاب از بس مفید ہو گی۔



فہرست

واضح ہو کہ اصطلاحات کی واقفیت اس فن کا موضوع ہے۔ پس معلوم کرنا چاہیے کہ ذقف اعداد کی دو قسمیں ہیں۔
کامل و ناقص اور شکل میں عدد قائم کرنے کی چار صورتیں ہیں۔

۱۔ تام ناقص ۲۔ فرد ۳۔ زوج

۴۔ شکل تام یا کامل اس شکل کو کہتے ہیں جس میں ایک اور شکل بھی مندرج ہو۔

شکل ناقص } اُس شکل کو کہتے ہیں جس میں کوئی دوسری شکل مندرج نہ ہو۔ جیسے مثلث و مربع حقیقی چنانچہ اس شکل میں صرف ایک خاصیّت ہوتی ہے بخلاف مخمس کے کہ اُس میں مثلث و مسدس بھی مندرج ہے اور یہ دگنی خاصیّت رکھتی ہے اسی طرح مسبع و مثمن شکلیں سہ گنی خاصیّت رکھتی ہیں۔ شکل کی صحت معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ ضلع ضلع سے سطر سطر سے قطر قطر سے برابر ہو۔ اگر یہ سب باتیں برابر نہ ہوں گی تو شکل صحیح نہ ہو گی۔

عدد عدل } معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر کے خانوں کے عدد لے کر انھیں میں ضرب دو اور حاصل ضرب میں ایک اور ملا دو پھر سطر کے اعداد کو نصف کر کے اس مجموعہ میں ضرب دو۔ کل اعداد عدد عدل کہلائیں گے۔ ذقف طبعی دریافت کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔

عدد مطروحہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر کے اعداد سے کر انھیں میں ضرب دیں اور حاصل ضرب سے ایک کم دیں پھر سطر اوّل کو نصف تقسیم کر کے حاصل قسمت کو اس مجموعہ میں ضرب دیں حاصل ضرب عدد مطروحہ کہلائیں گے۔

عدد عدل سے عدد مطروحہ کو تفریق کر دو پھر باقی کو سطر کے اعداد پر تقسیم کر کے کسی سطر سے نقش پر کر دو چنانچہ مثلث حقیقی کی ایک سطر میں تین عدد ہیں ان کو نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا اور اس کے عدد عدل حاصل کے یعنی ایک کے بجائے دس۱۰ اور نصف کے بجائے پانچ۵ دونوں کو جمع کیا تو پندرہ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ مثلث حقیقی کے لیے کم از کم پندرہ اعداد ہونا لازمی ہیں اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بھی جائز ہے اسی طرح مربع حقیقی کی سطر کے چار عدد ہیں چار کو چار میں ضرب دیا حاصل ضرب سولہ ہوا اس میں ایک اور ملایا کل سترہ ہوئے اب سطر کے عددوں کو دو پر تقسیم کر کے خارج قسمت سے اس مجموعہ کو ضرب دیا حاصل ضرب چونتیس ہوا یہ عدد وقفی ہیں پس معلوم ہوا کہ مربع کے عدد چونتیس سے کم نہیں ہو سکتے اگر ان سے زیادہ ہوں تو مضائقہ نہیں ہے۔

عدد مطروحہ مثلث کے یوں معلوم کیے گئے کہ سطر کے عددوں کو انھیں میں ضرب دیا یعنی تین کو تین سے ضرب دیا حاصل ضرب نو ہوا اس میں سے ایک تفریق کر دیا آٹھ باقی رہ گئے گویا آٹھ کل ہے اور نصف چار ہے پس آٹھ کو چار میں جمع کر دیا مجموعہ بارہ ہوا اور یہی عدد مطروحہ ہیں۔

عدد مطروحہ مربع میں یوں معلوم کیے گئے کہ سطر اوّل کے عددوں کو انھیں ضرب دیا یعنی چار کو چار میں ضرب دیا حاصل ضرب سولہ ہوا اس میں سے ایک گھٹا دیا پندرہ باقی رہے ان کو پہلی سطر کے نصف یعنی دو سے ضرب دیا مجموعہ تیس ہوا اور یہی عدد مطروحہ ہیں جب معلوم ہو گیا کہ مثلث کے اعداد مطروحہ بارہ اور مربع کے اعداد مطروحہ تیس ہیں تو اعداد عدل سے ان کو تفریق کر دیا۔ اور جو کچھ باقی رہا اُس کو سطر کے عدد سے تقسیم کر دیا خارج قسمت سے خانہ پُری کی چنانچہ حساب مذکورۂ بالا کے مطابق مثلث و مربع کی ایک سے خانہ پُری شروع کی گئی۔

اگر اعداد میں کسر واقع ہو تو مثلث میں کسی طرح رفع نہیں ہو سکتی اور مربع میں برابر آتی ہے اگر کسر ہو تو اس خانے سے جو کسر کے لیے ہے ایک عدد اور زیادہ کرے۔ پس اگر تین کی کسر ہو پانچویں خانے سے دُو کی ہو تو نویں خانے سے ایک کی ہو تو تیرہویں خانے سے ایک عدد زیادہ کریں۔ اور مثلث میں دو کے لیے چوتھے خانے سے اور ایک کے لیے ساتویں خانے سے ایک عدد زیادہ کریں کہ ٹھیک ہو جائے۔

اشکال کی تفصیل یہ ہے۔

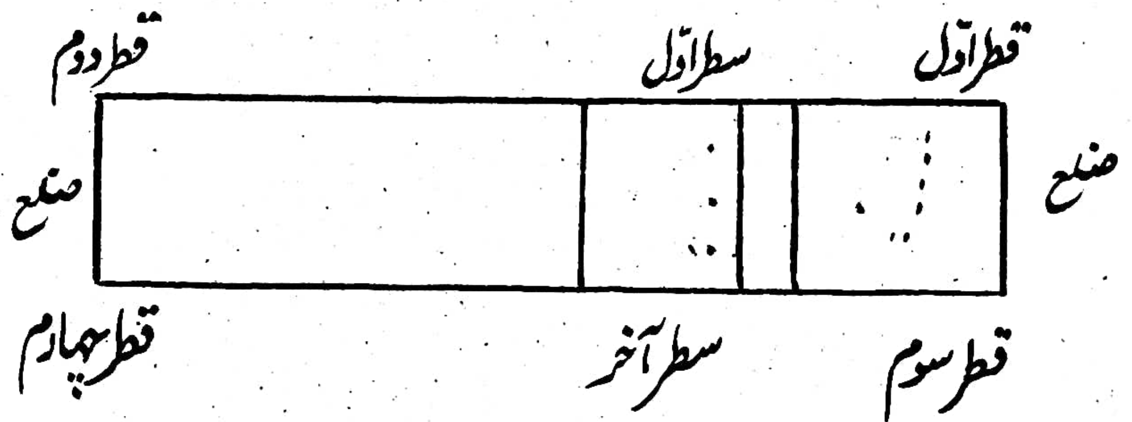
کہ اشکال تین قسم کی ہیں اوّل۔ فرد دوسری۔ زوج الفرد۔ تیسری زوج الزوج

۱ شکل فرد۔ وہ ہے کہ اگر سطر کے عدد نصف کریں تو پورے پورے تقسیم نہ ہوں کسر آتی ہو جیسے مثلث کی سطر کے عدد تین ہیں ان کو نصف کیا تو ڈیڑھ ہوا جو سالم نہیں ہے بلکہ کسر ہے یا مخمس کو نصف کیا تو ڈھائی ہوا اس کی بھی وہی حالت ہے۔

شکل زوج الفرد:

وہ ہے کہ اگر سطر کے عدد نصف کریں تو سالم ہوں اور نصف کا نصف کریں تو سالم نہ ہوں جیسے مسدس کی سطر میں چھ عدد ہوں ان کو نصف کیا تو تین ہوئے یہ سالم ہیں لیکن ان کو نصف کیا تو ڈیڑھ رہا اس میں کسر ہے اور نصف کے نصف میں کسر نہ ہو تو وہ زوج الزوج ہے جیسے مثمن۔

اب ضلع قطر حواشی بطنی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ حواشی میں نقطے دے گئے ہیں اور مثلث کی شکل یہ ہے۔



یہ مثلث حقیقی کی مثال ہے ایک سطر کے عدد انھیں عددوں میں ضرب کیے گئے یعنی تین کو تین میں ضرب کیا حاصل ضرب نو ہوا ایک عدد ضابطے کے لیے بڑھایا گیا دس ہوئے یہ کل ہے اس میں نصف اور یعنی پانچ ملائے گئے۔ کل پندرہ ہوئے پس اُن پندرہ کو ہر ضلع سے اس طرح پُر کیا گیا کہ بارہ عدد مطروحہ کو تفریق کیا تین رہے اُن کے تین حصے کیے ایک رہا ایک سے نقش پری شروع کی۔



اشکال نقوش مثلثہ

۷۸٦

خاکی — آتشی

۲	۹	۴	٦	۱	۸
۷	۵	۳	۷	۵	۳
٦	۱	۸	۲	۹	۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

۷۸٦

آبی — بادی

۸	۳	۴	۴	۳	۸
۱	۵	۹	۹	۵	۱
٦	۷	۲	۲	۷	٦
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

چاروں قطروں کو چھوڑ کر جس ضلع سے چاہیں اُس سے خانہ پُری شروع کریں اس نسخہ میں نقش مثلث بھرنے کی پوری ترکیب آگئی ہے۔

دو اسپ و رخ دو فرزیں باز رخ گیر
شدہ آخر مثلث راست تدبیر

جب پہلا خانہ پر کریں تو اططهبال کہیں دوسرے میں بططهبال تیسرے میں جططهال چوتھی میں وططهبال پانچویں میں هططهبال

چھٹے میں وطططھال ساتویں میں ز ططھبال آٹھویں میں وططھبال نویں میں طحاطططھبال۔ ہر روز پنتالیس ۴۵ مرتبہ نقش کو اسی طرح پر کریں۔ پنتالیس مرتبہ دن میں زکات ادا ہوگی یہی شاہ مغربی کا طریقہ ہے۔

نقش مربع پر کرنے کا طریقہ

چار کو چار میں ضرب دیا سولہ ہوئے ایک عدد زیادہ کیا سترہ ۱۷ ہوئے اُن کو دو سے ضرب دیا چونتیس ہوئے یہ وقف طبعی کے عدد ہیں پھر انھیں سولہ میں سے ایک کم کیا۔ پندرہ رہے ان کو دو میں ضرب دیا۔ تیس ہوئے یہ عدد مطروحہ ہیں۔

چنانچہ عدد عدل سے عدد مطروحہ تفریق کردیے چار باقی رہے۔ ان کو چار پر تقسیم کیا ایک خارج قسمت ہوا اس سے نقش پُری شروع کی مربع کے سولہ خانوں میں سے ہر ایک خانے کی ایک جُدا خاصیت ہے جو مثلث و مربع کی زکوٰۃ میں بیان ہوگی۔

نقش مربع پُر کرنے کا فائدہ یہ ہے ؎

اسپ فرزیں اسپ و رُخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر
فیل دارد در مربع ہر طرف دروے پذیر

نقش کی شکل اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

اسپ	فیل	رخ	فیل
فیل	اسپ	فرزین	فیل
فرزیں	فیل	سولھواں	اسپ
فیل	رخ	اسپ	فیل

ان چار خانوں میں سے ایک آتشی ہے ایک خاکی ہے ایک بادی ہے ایک آبی ہے اور چاروں اسی سلسلہ کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔ پس ہر ایک کام کے لیے اسی خانے سے نقش پُر کرنا چاہیئے جو اس کے لیے مناسب ہے۔ ان نقوش کو نقش اجل کہتے ہیں۔ اور مثلث کو نقش کہتے ہیں۔ کسر دینے کی ترکیب اوّل مذکور ہو چکی ہے۔ اب مثال کے طور پر ایک نقش لکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے۔

۱	۱۷	۱۴	۱۰
۱۵	۹	۲	خانہ کسر یک ۱۶
۸	خانہ کسر ۲ ۱۲	۱۹	۳
۱۸	۴	خانہ کسر ۳ ۷	۱۳

پس اسی طریقہ سے سوا لاکھ اور کروڑ کا نقش پر کریں واضح ہو کہ پہلا خانہ تندرستی وصحت و محافظت کے لیے ہے اور یہ خانہ آتشی ہے۔

اشکال نقوش مع خواص

خانہ (۱) صحت کے لیے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۱۵	۴	۱۵

خانہ (۲) خاکی محبت کے لیے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۹	۶
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ (۳) بادی دولت کے لیے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ (۴) آبی خوف و امان دشمن کے لیے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ (۵) آتشی امان غرق کے لیے

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۳	۱۳	۸	۹
۵	۱۶	۳	۱۱

خانہ (۶) خاکی سُرخ بادہ بیماری رفع کرنے کیلئے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ (۷) بادی زیادتی مال کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانہ (۸) آبی جدائی کے لیے

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانہ (۹) آتشی فتحیابی جنگ کے لیے

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۴	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانہ (۱۰) خاکی حصول علم و عزت کیلئے

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانہ (۱۱) بادی وصل دوست کیلئے

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ (۱۲) آبی صلح و مغلوبی دشمن کیلئے

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانہ (۱۳) آتشی کھیت کے کیڑے دور کرنے کیلئے

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۲	۱۴	۱

خانہ (۱۴) خاکی زراعت کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

خانہ (۱۵) بادی عشق کے لیے

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

خانہ (۱۶) آبی

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

سولھویں خانہ کا نقش بادشاہوں کے آگے جانے یہ سلامتی ذات۔ خوبی تدبیر۔ صلاح کار اور دیگر امور کی بہتری کے لیے ہے۔

مخمس شکلوں کا بیان جو زہرہ سے منسوب ہیں

چونکہ مخمس کی اصل پانچ ہے اس لیے پانچ سے پانچ کو ضرب دیا۔

پچیس[۲۵] حاصل ضرب ہوا اس میں ایک عدد زیادہ کیا چھبیس[۲۶] ہوئے چھبیس[۲۶] کو ڈھائی سے ضرب دیا حاصل ضرب پینسٹھ ہوئے اور یہی عدد عدل ہیں عدد مطروحہ دریافت کرنے کے لیے پانچ کو پانچ میں ضرب دیا پچیس[۲۵] حاصل ضرب ہوا اس میں سے ایک کم کیا چوبیس ہوئے ان کو ڈھائی سے ضرب دیا حاصل ضرب ساٹھ ہوا اور یہی عدد مطروحہ ہیں۔ عدد مطروحہ کو عدد عدل سے تفریق کر دیا پانچ باقی رہے ان کی پہلی سطر کے عدد یعنے پانچ سے تقسیم کیا خارج قسمت ایک ہوا اس سے نقش پُری کی گئی۔

شکل مخمس میں کافی غور کرنا چاہیے۔ یعنی اس میں ایک[۱] سات[۷] اٹھارہ[۱۸] چوبیس[۲۴] پانچ[۵] چھ[۶] دو[۲] چودہ[۱۴] برابر ہیں اور تیرہ[۱۳] انیس[۱۹] پچیس[۲۵] برابر ہیں اور دس[۱۰] بائیس[۲۲] چودہ[۱۴] برابر ہیں ضلع وحواشی چھوٹے ہوئے ہیں ہر شکل میں مخمس ناقص بے تامل صحیح پُر کریں دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس کی چال مربع کی طرح معلوم کریں یعنی طول اسپ رخ دواسپہ وغیرہ چنانچہ ایک شکل لکھی جاتی ہے۔

۱۸	۱۰ طول	۲۲	۴ طول	۱
۱۲ طول	۹ طول	۱۶ رخ	۸	۲۵
۶ رخ	۲۳	۱۵ اسپ	۲ اسپ	۱۹
۵ اسپ	۱۷	۹ اسپ	۲۱ اسپ	۱۳ دواسپہ
۲۴	۱۱ طول	۳ اسپ	۲۰	۷

ان شکل میں چار ضلع اور چار قطر واقع ہوئے ضلع فوقی یعنی

اُوپر کا ضلع اور وہ ضلع جو اُس کے مقابل ہے اور اُس کو ضلع تحتی کہتے ہیں ایک ضلع جو دہنی جانب ہے اسے ضلع یمینی کہتے ہیں ایک ضلع جو بائیں جانب واقع ہے اسے ضلع یساری کہتے ہیں۔ ہر ضلع میں تین تین خانے ہوتے ہیں کہ ان کا مجموعہ بارہ خانے ہوتے ہیں اور چار قطر یعنی گوشے کل سولہ ہیں۔ نو خانے باقی وہ وسط کہلاتے ہیں یہ مثلث کے نو خانے چاروں طرف سے برابر آتے ہیں بس اسی ترتیب کے ساتھ ہر ایک خانہ سے نقش کو پُر کریں مثال کے لیے چند نقش لکھے جاتے ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

خانہ (۱)

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

خانہ (۲)

۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰
۲۴	۱۴	۱۵	۱۰	۲
۲۳	۹	۱۳	۱۷	۳
۸	۱۶	۱۱	۱۲	۱۸
۶	۷	۵	۲۵	۲۲

خانہ (۱۵)

۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳
۲	۱۶	۹	۱۴	۲۴
۱	۱۱	۱۳	۱۵	۲۵
۲۰	۱۲	۱۷	۱۰	۶
۲۳	۸	۵	۲۲	۷

خانہ (۱۱)

۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹
۲۴	۱۴	۹	۱۶	۲
۲۵	۱۵	۹	۱۱	۱
۶	۱۰	۱۷	۱۲	۲۰
۷	۲۲	۵	۸	۲۳

خانہ (۵)

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۲	۶	۲۵	۲۴

خانہ (۱۶)

۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۶	۱۴	۱۵	۱۰	۲۰
۲۴	۹	۱۳	۱۷	۲
۲۵	۱۶	۱۱	۱۲	۱
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

ان مثالوں میں مختلف خانوں سے نقش پر کیے گیے ہیں عامل کو اختیار ہے جس خانے سے چاہیں اور ضرورت ہو پُر کریں۔ اسی طرح وقف طبعی کے عدد دریافت کر کے مسدس کی شکلیں تیار کریں۔ مثلاً مسدس کی اصل چھ ہے چھ کو چھ میں ضرب دیا چھتیس ۳۶ حاصل ضرب ہوا اس شامل کر دیا سینتیس ان کو سطر کے نصف عدد یعنی چھ سے ضرب دیا حاصل ضرب ایک ۱۱۱ سو گیارہ ہوئے یہ عدد عدل ہیں اور جب قاعدہ مذکورۂ بالا عدد مطروحہ ایک ۱۰۵ سو پانچ ہیں اس طرح ضرب دینے کے بعد چھ باقی رہے اُن کو چھ پر تقسیم کیا ایک خارج قسمت آیا اس سے نقش پُری شروع کی گئی۔ اس کی رفتار مثلث دواسپہ کی طرح ہے اور انھیں قواعد کے مطابق نقش مسبع و مثمن کو بھی پر کرنا چاہیے۔

تمام نقوش کی دعوت کا طریق:۔

نقوش مثلث کی دعوت کا طریق عناصر پر ہوتی ہے۔ یعنی چاروں نقوش کو ساٹھ دن تک ترک حیوانات و لذات کر کے پندرہ بار ہر ایک کو لکھے۔ آتشی کو آگ میں ڈالیں بادی کو ہوا میں پندرہ بار لکھ کر پندرہ روز تک رکھیں آبی کو پانی میں ڈالیں اور خاکی کو پندرہ دن تک خاک میں رکھیں۔ ساٹھ دن گذرنے کے بعد ہر روز چار نقش لکھنے کا معمول کریں۔ پس محبت و تسخیر و فتوح صحت و بیماری کے لیے آتشی نقش لکھیں دور جنگ و فتح و خرخشہ و دفع بیماری و آسیب خانہ و فلیتہ و حاضرات و بیماری کہنہ کے لیے بادی اور عورتوں کی محبت و مواصلت و چاہ کنی و تیاری باغ اور اُمرا و فقرا کے روبرو جانے اور عالم کو تسخیر کرنے کے لیے آبی نقش لکھیں۔ اور نفاق و جدائی و زبان بندی

دفع حسد حاسداں و تحصیل مال و عمارت و سفر و تیاری نسخہ کیمیا و ادویہ وغیرہ میں خاکی لکھیں اثر تمام ہوگا۔

عملیات میں استادوں نے ان میں سے ہر ایک نقش کی زکات کا ایک جدا طریقہ لکھا ہے اور ان کی جو کچھ خاصیت ہو جائے تعجب نہیں کیونکہ نقش اجل و نقش جو ایں عجیب عجیب خزانے مخفی ہیں۔

واضح ہو کہ نقش آتشی کا مؤکل عزرائیل ہے نقش بادی کا جبرائیل نقش آبی کا میکائیل نقش خاکی کا اسرافیل اور یہی مؤکل مربع میں بھی ہیں اور زکوٰۃ مربع کی ترکیب یہ ہے کہ آتشی نقوش کو چونتیس عدد لکھ کر آگ میں ڈالیں اور بادی کو ہوا میں اڑائیں اور اسی پر دوسروں کو قیاس کریں۔

مخمس کی ترکیب یہ ہے کہ زہرہ کی ساعت میں پینسٹھ نقش لکھ کر بخارات روشن کریں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں پینسٹھ دن تک یہ عمل کریں اس نقش میں دوسرے نقوش سے بھی زیادہ ترک حیوانات و لذات ضروری ہے۔

اب وہ نقوش لکھے جاتے ہیں جو بزرگوں سے منقول ہیں چنانچہ نقش بسم اللہ سے ابتدا کی جاتی ہے۔

اگر کوئی شخص اس نقش عربی و عددی کو چالیس دن تک اکتالیس اکتالیس مرتبہ با وضو علی الصباح ایک جلسہ میں لکھیں اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کریں تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس بارے میں لکھے گا۔ اثر عظیم ہوگا۔



نقش عربی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ب ب ب ب

س س س س

م م م م

ا ا ا ا ا

ل ل ل

ہ ہ ہ ہ ہ ہ

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ل ل ل ل ل ل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر

ح ح ح ح ح ح ح

م م م م م م م م م

ا ا ا ا ا

ل ل ل ل

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

حیم حیم حیم حیم حیم حیم

بسم

حمٰن اللہ حیم

الرّ الرّ

نقش عددی

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

دیگر:- نقش سورہ یٰسین - اگر تمام یٰسین لکھنے کی ضرورت ہو لیکن

گنجائش نہ ہو تو یہ نقش پاؤ پارہ سے کچھ زیادہ ہے لکھیں اس نقش کی صفات بیان کرنے سے زبان قاصر ہے۔ دریا کوزہ میں بند کیا گیا ہے چالیس دن دریا کے کنارہ جا کر غسل کریں اور نقش مذکور پڑھ کر کے آٹے اور شکر میں گولی بنا کر مچھلیوں کو دیں جب چلّہ تمام ہو جائے تو شیر برنج کا ایک کونڈا تیار کر کے مؤکلات و جناب پیغمبرؑ کی نیاز دیں۔ جس قدر اشتہا ہو اُس میں سے کھالیں باقی کو دریا میں چھوڑ دیں۔ نقش عامل ہو جائیں گے۔ جس بارے میں یہ نقش لکھیں گے اثر عظیم ہو گا۔

اگر اپنے سامنے اور خون بھی کر کے پادشاہ کے آگے جائیں تو وہ خون معاف کر دے گا۔ لڑائی سے فتح و نصرت کے ساتھ واپس آئیں گے

اگر کسی غائب کے آنے کے لیے نقش مذکور بھاری بوجھ کے نیچے دبا دیں بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔

شوہر عورت سے یا عورت شوہر سے یا معشوقہ جُدا ہو جائے تو اس نقش کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اور عطر مل کر خوشبودار روغن میں پنجشنبہ کے دن با طہارت روشن کریں اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف کریں انشاء اللہ تین فلیتوں میں مطلوب حاضر ہو گا۔

اگر کوئی دشمن ہو جائے یا آزردہ رہتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور قند کے شربت میں دھو کر پلائیں مطیع فرمانبردار ہو جائے گا۔

کسی کو سحر کیا گیا ہو تو یہ نقش تین دن تک لکھ کر پلائیں صحت یاب ہو جائے گا۔

بانجھ پن عورت کو چالیس دن روز ایک نقش گلاب میں دھو کر

پلائیں فرزند پیدا ہوگا۔

اگر مریض ہلاکت کے قریب ہو اس نقش کو ہر روز تازہ پانی میں دھو کر پلائیں انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

برائے چوری

کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو یہ نقش سوتے وقت سر کے نیچے رکھیں چور کی صورت خواب میں صاف معلوم ہوگی۔

کھیت میں دفن کریں تو کھیتی بہت ہوگی۔ اگر اپنے مال میں رکھیں مال کبھی گم نہ ہوگا۔

واضح ہو کہ مؤکلوں کے نام یعنی جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اسرافیلؑ، عزرائیلؑ نقش کے چاروں کونوں میں ضرور لکھنا چاہیئے۔ یہ چاروں اس نقش کے حاکم ہیں ان کی شہادت کے بغیر نقش کا جاری ہونا دشوار ہے۔

تمام سورہ کے اعداد دو لاکھ پندرہ چھ سو ترپن ہیں۔ اور اسماء موکلات کے عدد اس کے علاوہ ہیں اس کے باہر ہیں۔ یہ سورہ تمام کلام اللہ کی جان ہے اس نقش کو بہت عزیز رکھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے

۱۰۱ ۷۸۶ ۲۴۵

۴۳۱۲۴	۴۳۱۳۱	۴۳۱۳۷	۴۳۱۴۳	۴۳۱۱۸
۴۳۱۳۸	۴۳۱۳۹	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۵	۴۳۱۴۴
۴۳۱۲۰	۴۳۱۲۶	۴۳۱۳۲	۴۳۱۳۳	۴۳۱۴۰
۴۳۱۲۹	۴۳۱۴۵	۴۳۱۴۱	۴۳۱۲۱	۴۳۱۲۷
۴۳۱۴۲	۴۳۱۲۲	۴۳۱۲۳	۴۳۱۳۰	۴۳۱۳۶

۳۱۹ ۳۸۲

نقش برائے ساقط حمل

نقش آیت الکرسی - مجرب اور آزمودہ ہے جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہے تو یہ نقش لکھ کر مریضہ کے گلے میں پہنائیں یا حاملہ عورت کی کمر میں باندھیں تو حمل ہرگز ساقط نہ ہوگا - جب بچہ پیدا ہو جائے تو پھر کھول دیں -

جبرائیلؑ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — میکائیلؑ

اللہ لا الہ الا ھو الحی	القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون
لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا باذنہ
ولا نوم	لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا باذنہ	وسع کرسیہ السموٰت والارض
لہ ما فی السموٰت	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا باذنہ	وسع کرسیہ السموٰت والارض	ولا یؤدہ حفظہما
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا باذنہ	وسع کرسیہ السموٰت والارض	ولا یؤدہ حفظہما	وھو العلی
من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا باذنہ	وسع کرسیہ السموٰت والارض	ولا یؤدہ حفظہما	وھو العلی	العظیم

اسرافیلؑ — عزرائیلؑ

نقش برائے سُورۂ اخلاص

نقش قل ھواللہ عددی و عربی ان نقشوں میں ہر قسم کے خواص موجود ہیں اگر منہ سے یا شکم سے خون آتا ہو یا تپ دق ہو یا کوئی دوسرا لا علاج مرض ہو تو نقش عربی چالیس ۴۰ دن تک نقش لکھ کر مریض کو پلائیں صحت یاب ہو جائے گا۔

قیدی کے بازو میں باندھیں تو رہائی پائے گا۔

کوئی شخص مدت دراز سے گم ہو گیا ہو اور اس کی کچھ خبر معلوم نہ ہو تو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھیں اور باوضو سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں اُس کی پوری کیفیت خواب میں معلوم ہوگی۔

اگر حاملہ کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو نقش لکھ کر اس کی کمر میں باندھیں فوراً خون و درد موقوف ہو جائے گا۔

اگر غائب شخص کو بلانا مقصود ہو تو یہ نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان رکھ دیں۔ فوراً حاضر ہو گا۔

محبت کے بارے میں یہ نقش تیر بہدف ہے۔ جس غرض کے لیے یہ نقش لکھا جائے گا۔ پوری ہوگی۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ہر روز چالیس ۴۰ نقش عربی یا عددی باوضو لکھیں اور روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا نہر میں ڈال دیں۔ چالیس دن عمل پورا کریں۔ آخری دن میٹھی چیز پکا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر ختم دلائیں اور چھوٹے بچوں کو کھلائیں۔ انشاءاللہ عامل

ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہیں

نقش عددی

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

یہ نقش عربی ہے

یا جبرائیلؑ ۷۸۶ یا میکائیلؑ

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ
لم	یلد	ولم	یلد	ولم	یکن	لہٗ	کفوًا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفوًا	احد

یا عزرائیلؑ الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں یا اسرافیلؑ

دیگر

نقش سورۂ فلق مجرب ہے اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہے یا بُری خواب دیکھتا ہو یا مکان سے خوف آتا ہو تو یہ نقش گلے میں باندھے۔ اگر کوئی قیدی بازو میں باندھے تو قید سے جلد رہائی پائے۔ اگر کسی احتلام بہت ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر دل کے برابر رکھیں وسوسہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو گیارہ نقش لکھ کر گیارہ روز پلائیں اور ایک نقش بازو پر باندھیں۔ مجنون (دیوانہ) کو بھی چالیس۴۰ روز لکھ کر پلائیں صحت پائے گا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۴	۲۵۷	۲۶۰	۲۴۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۵۳	۲۵۸
۲۴۸	۲۶۲	۲۵ع	۲۵۲
۲۵۶	۲۵۱	۲۴۹	۲۶۱

دیگر

نقش کلمہ طیب۔ جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا اس کے ہمراہ اس کے ساتھ چھ سو بیس۶۲۰ فرشتے ہوں گے۔ روزی فراخ ہوگی۔ ایمان کامل رہے گا۔ شیطان اس کے نزدیک بھی دخل نہ پائے گا۔ مریض

مریض کو پلائیں تو صحت حاصل ہو گی ۔ جنگ میں اس نقش کے ساتھ جائیں تو فتح و نصرت حاصل ہو گی جو شخص اس نقش کو چالیس۴۰ روز چالیس۴۰ عدد لکھ کر اور آٹے و شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں پہونچائے گا اسے بیشک حضرت رسول اللہ ؐ کی زیارت خواب میں حاصل ہو گی اور اسی دن اس نقش مکرم کا عامل ہو جائیں گے جس مطلب کے لیے یہ نقش چالیس۴۰ مرتبہ لکھیں اور آٹے اور شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں وہ مطلب پورا ہو گا۔

جو شخص دشمن ہو گیا ہو اگر تین عدد نقش اُسے دھو کر پلائیں بے شک وہ پورا دوست ہو جائے گا۔

اگر مرد عورت میں محبت نہ ہو ایک نقش عورت اپنے پاس رکھے ایک نقش لکھ کر مرد کو پلائیں دونوں کا نام حسب قاعدہ تعویذ کی پشت پر لکھیں۔ شوہر مطیع ہو گا۔ اور جس بارے میں استعمال کریں اثر ہو گا۔ جو شخص شک کرے گا وہ کافر ہو گا۔

نقش عددی

جبرائیلؑ ۷۸۶ میکائیل

۱۴۷	۱۱۶	۱۵۸	۱۵۴
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۲	۱۴۶	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

اسرافیلؑ عزرائیلؑ

نقش عربی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا	الہ	الا	اللہ
الہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

دشمن کی زبان بندی

اس نقش کو لکھ کر جہاں پانی بہتا ہو یعنی دریا کے کنارے، دفن کر دے تو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

دولاء او الاعه
۹۹۹۱ عه عه الاواله ۹

برائے دشمنی

اگر دو شخصوں میں عداوت ڈالنا چاہتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر اس جگہ دفن کیا جائے جہاں دونوں شخص ایک جا جمع ہوں اور جن دونوں میں دشمنی ڈالنا چاہے ان دونوں کا نام مع والدہ کے لکھنا چاہیے

۱۱۹۹۱۱۲۹۹۷۱۱۲۱۱ھ۲

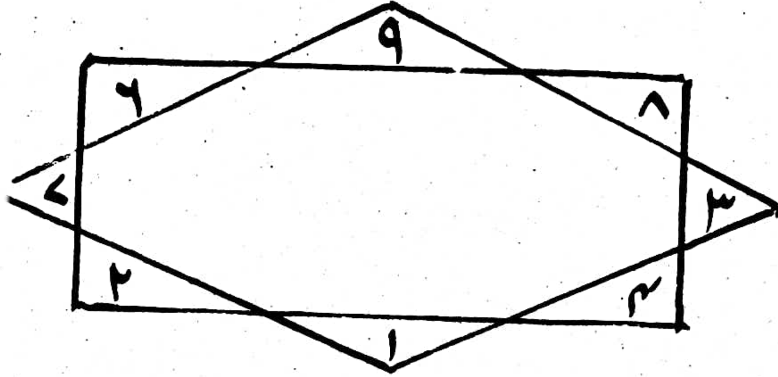
وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ
فلان بن فلان ــ فلان بن فلان

۷۶۰۱۴ = ۱۱۹۱۱ھ

برائے حُبّ

اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت

مگر زوجین کے لیے زیادہ مفید ہے ۔ایک روز چھوڑ کر پلائے ۔



الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

برائے مسان

جن بچوں کو سوکھے کا مرض ہوجاتا ہے اور وہ سوکھ کر کانٹا ہوجاتے ہیں اور مرجاتے ہیں اُن بچوں کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈال دیا جائے تو انشاءاللہ وہ بچہ محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۶۲۴۷	۱
۶۲۴۶	۲	۷	۱۲
۳	۶۲۴۹	۹	۶
۱۰	۵	۴	۶۲۴۸

دیگر

جن بچوں کو سوکھے کا مرض ہوتا ہے اور وہ سوکھ کر کانٹا ہوجاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد مرجاتے ہیں۔

اس کے لیے یہ عمل بڑا مجرب ہے۔ لکھ کر گلے میں ڈال دیا جائے عمل یہ ہے

کالوالا سالوالا کلب وما ابرسوما

برائے آسانی پیدائش

اس نقش کو لکھ کر دردزہ کی حالت میں عورت کی داہنی ران میں پاجامہ کے اندر باندھے۔
انشاء اللہ تعالےٰ آسانی سے بچہ پیدا ہوگا اور اگر کسی جانور کو تکلیف ہو تو اس کے سینگ میں باندھے دونوں کے لیے بے حد مجرب ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

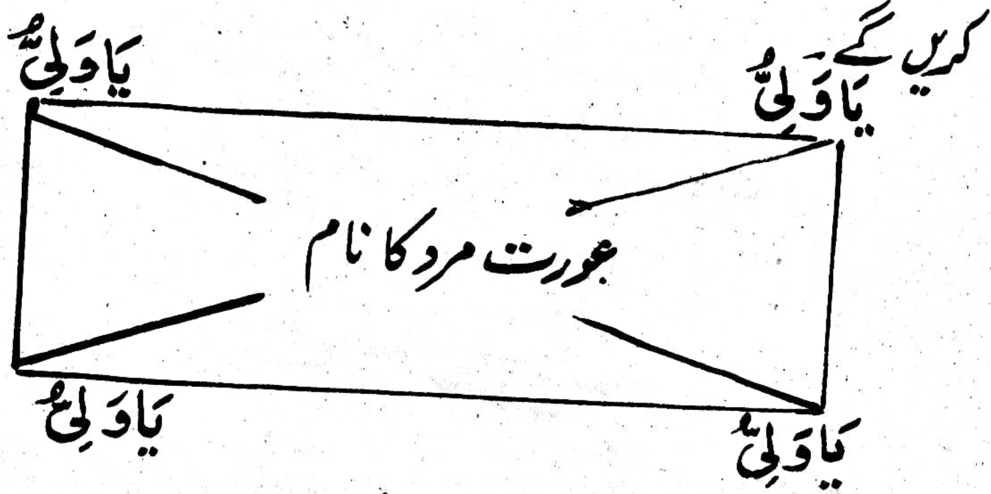
۳۱	۲۶	۳۳
۳۲	۳۰	۲۸
۲۷	۳۴	۲۹

بچّے کا رونا

جو بچہ روتا ہو، خواہ لڑکا ہو یا لڑکی تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ رونا دھونا موقوف ہو جائے گا۔
نہایت مجرب ہے۔

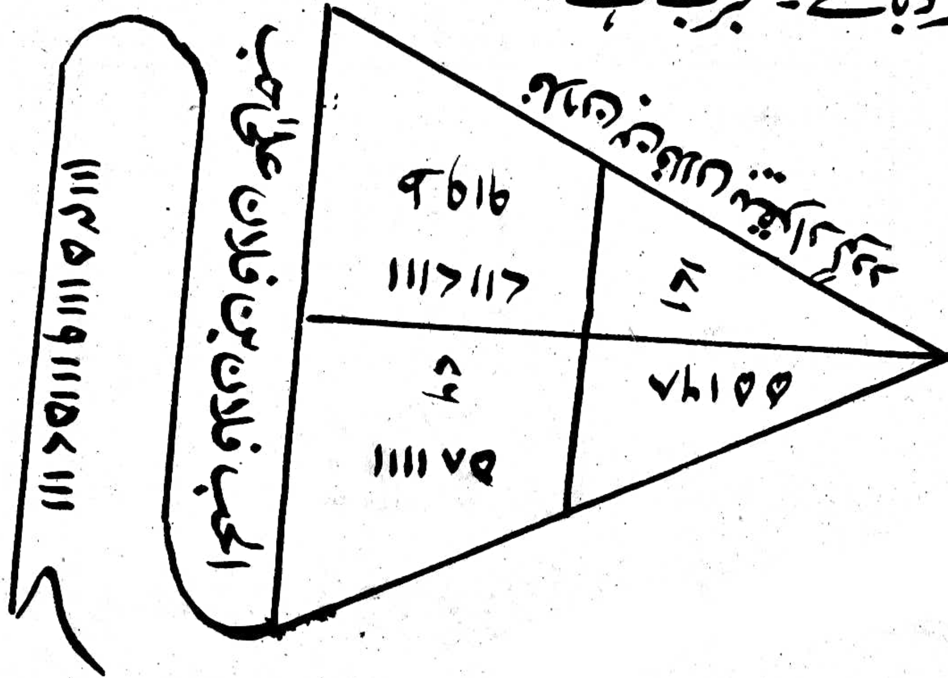
نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

پر لٹکایا جائے انشاء اللہ جلد ہی میاں بیوی میں ایسی محبت ہو گی کہ لوگ تعجب کریں گے



برائے حُبّ

یہ نقش محبت کے لیے عروجِ ماہ میں اتوار کو لکھے۔ ساعت شمس ہو آگ میں چولہے کے اندر دبایا جائے۔ ایک ہفتہ تک روزانہ ایک لکھ کر دبائے۔ مجرب ہے۔



دیگر

اس نقش کو لکھ کر جس کو پلائے وہ محبت کرنے لگے گا

۷۸۶

ضا	حنا	ۂ	ضا
ۂ	یا	۱۳۲	۳۶
۳۹	۶۲	۸۹	۶۱
۵۳	۶۱	۱۳	۸۹

بھاگنے والے کیلئے

جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے یا بچہ کھو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کو لکھ کر کسی درخت میں باندھ کر لٹکائے جو چیز گم ہو جائے اس درود شریف کے نیچے اس چیز کا نام لکھا جائے اور جو بچہ کھویا گیا ہے اس بچے کا اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھے وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ اَلْفَ اَلْفَ ذَرَّۃٍ ط

فلاں بن فلاں

بخار کے لیے

جس شخص کو بخار آتا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا پاک دھجی میں لپیٹ کر مرد اپنے دائیں بازو پر اور عورت اپنے بائیں بازو پہ باندھے تعویذ پر مریض کا نام اور ماں کا نام ضرور لکھے انشاء اللہ تعالےٰ

بخار جاتا رہے گا وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط

چیچک کے لیے

جس شخص کو بخار اور چیچک نکلنا کا خدشہ ہو تو اس نقش کو سورج نکلنے سے پہلے لکھ کر پاک دھجی میں لپیٹ کر مریض کی گردن میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ تعالےٰ مریض چیچک سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

وایاک	صراط المستقیم	غیر المغضوب	الحمد للہ
انعمت علیھم	رب العلمین	ایاک نعبد	صراط الذین
الرحمٰن	ولا الضالین	نستعین	یوم الدین
اھدنا	مالک	الرحیم	علیھم

اگر کسی سے قتل ہو جائے

نقش عجیب و غریب جس پر سات آسمان و زمین کا بار ہے اور اس کے اسناد ظاہر کرنے کے لیے فرشتوں کی زبان اور قدرت کا قلم چاہیئے۔ اس میں اسمار الٰہی کے اعداد اور مقطعات اور چار آیتیں شامل ہیں یعنی اگر ایک آیت بھی ان میں سے حاصل ہو جائے اور وہ انگشتری کے نگینے پر کھدوا کر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہوگا اس نقش کو مشکل کشا کہتے ہیں۔ اگر کسی نے خون کیا ہو تو اس نقش کو خونی بازو پر باندھ دے مدعی خون بخش دے گا۔ مسافر نقش کو کمر میں باندھ لے تو وہ سو کوس بھی چلا جائے تکان نہ ہوگی۔ اس نقش کو بہت عزیز رکھنا چاہیئے چالیس دن روزانہ ایک تعویذ کریں اور روزانہ روزہ رکھیں۔ شکر میں اس تعویذ کو گھول کر اس سے روزہ افطار کیا کریں اور ہر روز آتنا کھانا پکائیں جسے خود کھا سکیں اور ایک فقیر کو مؤکلات کی نیاز کرکے کھلائیں بس چالیس ۴۰ دن کے بعد عامل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

یا جامع

الم المص الر المر کھیعص طہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد	بسم اللہ الرحمن الرحیم حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا
عص لا ع ٣	١ ٢ ع ١	٩ ع ١٢	٣٣ ٣٩
ل ٣ ٩ ٣	٢١ لا لا ٣	ل ل ١٢	عص ٢٦١
٦ ل ١٣	٦ لا ٢ع	ع ٣ ٩ ٣	لا لا لا ٣

طس یٰس ص حم عسق ق ن الم

المص الر کھیعص طسم طس یس حم

کشادگی رزق

عمل نقش تسخیر و دست غیب و کشائش رزق کے لیے یہ نقش مع اسماء الہٰی کے طلوع آفتاب سے پہلے عروج ماہ میں زکات کے لیے اس طرح لکھیں کہ چالیس۴۰ نقش ہر روز ایک چلہ تک لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ہر روز اسماء الہٰی کو ایک سو مرتبہ نقش لکھنے سے پہلے پڑھیں ترک حیوانات ضروری ہے جب اسی طریقے سے چالیس روز گذر جائیں گے عامل ہو جائیں گے نقش یہ ہے۔

یا مفتح فتح بالخیر

۴۶۰			
ا۵	۴۷۴	۴۷۰	۴۶۷
۴۷۱	۴۶۶	۴۶۱	۴۷۳
۴۶۵	۴۶۸	۴۷۶	۴۶۲
۴۷۵	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۹

مفرور کیلئے

مفرور کی واپسی کے لیے غلام بھاگ گیا ہو یا کوئی شخص آزردہ خاطر ہو کر چلا گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر اور ریشم کے سُرخ تار میں باندھ کر درخت میں لٹکائیں جب ہوا میں جنبش دے گی وہ شخص واپس ہوگا جب وہ شخص واپس آئے تو اُس درخت کے نیچے جس میں نقش آویزاں

تھا حضرت پیغمبرؐ کی نیاز دیں جو کچھ میسر ہو۔ نقش موصوف یہ ہے۔

بحق جبرائیل والتورات | ١١١ ٩ ٨ ٩ ١ ٥ عص ١ ٥ ١١١ ط ٥ ٥ ٩ ی ٩ | بحق میکائیل والانجیل

١١ ی ٢ ١١ ٨ ١١ ح ١١١ ٢ ع

کھیعص لا الہ الا اللہ

محمد رسول اللہ

١١ ١١

٥ ١١ ٥ ١١ ٥

١١ ١١ ٩ ١ ٥

١١

١٦ ١ ٦ ١ ٦ ١١ ٥

٩ ١١ ل ١١١ ط ١ ی ٣ ١ ی ی ٩

٩ ی ھ ی ع ١١١ ١/١ ٥ ٩

بحق اسرافیل والزبور | ١٦ ١ ٦ ١ ٦ ١١ ٥ ح ١ ٦ ١ ١١١ | بحق عزرائیل والفرقان

٩	٦	٦
٩	٢	١
١	٢	١

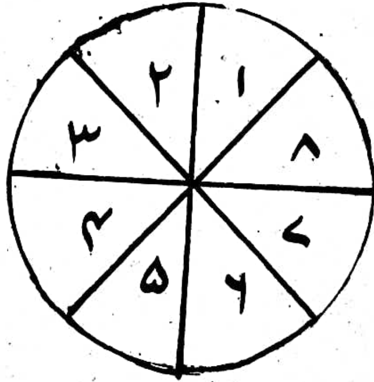
برائے ساقط حمل

اگر کسی عورت کو حمل نہ رہتا ہو یا ضائع ہو جاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھیں مطلب پورا ہوگا لیکن اس نقش عددی کو بھی جو نیچے دائرے میں لکھا ہوا ہے ضرور لکھنا چاہیئے اگر کسی کو آسیب کا خلل ہو تو پانی میں نقش دھو کر اس کے منہ پر چھیٹا دیں فی الفور اچھا ہو جائے گا۔ اور چاروں فرشتوں کے نام مع نقش دائرہ کی پشت پر لکھنا چاہیئے

نقش اگلے صفحہ پہ ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن



برائے زبان بندی

جو شخص کہ حاسد اور بدگو ہو تو اس نقش کو جو کہ اسماء الٰہی اور اُن کے اعداد سے مرتب کیا گیا ہے لکھیں اور مچھلی کے منہ میں رکھ کر منہ کو سوئے سے سی دیں اور دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ بدگوئی بند ہوجائے گی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۳۶	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲۶	۳۱

برائے صحت

نقش اسم شافی جس قسم کا مرض ہو مریض کے گلے میں باندھیں اور چار نقش دھو کر پلائیں چار دن صحت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ش	ا	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۸
۴	۳۱	۹	۷۷

رفع چیچک کے لیے

رفع چیچک کے لیے مجرب ہے اگر چیچک ہے کا بخار آگیا ہو تو ایک نقش لکھ کر سرہانے چارپائی میں باندھیں ایک بچہ کے بازو میں باندھیں اور ایک پلائیں خدا کے فضل سے ہرگز چیچک نہ نکلے گی مجرب ہے اور اگر نکلے گی تو بچہ کو نقصان نہ پہنچے گا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحمد للہ رب العالمین	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا حنان	یا منان	یا دیان	یا برھان
یا سلطان	یا حی	یا قیوم	برحمتک
یا ار	حم	الرا	حمین

کشائشِ رزق

تسخیر اور کشائش رزق کے لیے مجرب ہے ساعت مشتری میں مشک وزعفران سے باطہارت لکھیں اور روپے کی تھیلی وغیرہ میں رکھدیں ہر روز اس میں نیا روپیہ داخل ہوتا رہے گا اور جس قدر صرف ہوگا اُس سے زیادہ آئے گا۔ اسی طرح اگر غلہ میں رکھیں تو برکت ہو کھیت میں رکھیں تو غلّہ بکثرت پیدا ہو اگر اپنی کلائی میں باندھیں تو ہاتھ روپے سے خالی نہ ہو۔ مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۹	۳	اللہ	۶
۱۱	ع	ع	۶
۱۵ع	۱۳	ع۵	اع۵
ع ع۵	۸	۳	۱۶

۳۸۲ ۳۱۹

بغض وحسد کیلئے

اگر کسی کو تباہ و ویران کرنا مقصود ہو تو یہ نقش تین دن تک ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ لکھیں اور نقش کی پشت پر دشمن اور اُس کی ماں کا نام لکھیں اور ہر روز دوپہر کو کسی تنہا جگہ جاکر سب نقشوں کو تیز آگ یعنی ساکھو کی آگ میں جلائیں اور انا اعطینک پڑھیں اور ابتر کی جگہ تین بار

کہیں فلاں ھوالابتر ھوالابتر ھوالابتر تین دن کے
عرصہ میں دشمن کے جسم میں آبلے پڑجائینگے اور تباہ ہوجائے گا اسی طرح
اگر تین دن لکھ کر دوپہر کے وقت دریائے رواں کے کنارے کھڑے
ہوکر انا اعطینک بطریقہ مذکورہ پڑھیں اور ایک ایک نقش کو دریا
میں بہاتے جائیں تو بیشک ہفتہ عشرہ میں وہ شخص تباہ و برباد ہوجائے
گا مجرب ہے مطلب پورا ہوجائے گا تو ایک بار روغن اور شکر پر حضرت
عزرائیل کی نیاز دیکر آگ میں جلائیں یا دریا میں ڈال دیں ورنہ وبال خود
اپنے اوپر پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۲	۵	۷	۷
۶ ع	۶	۱۷	۱
۹۷۰	۳	۱۳	۸
۹۷	۱۶	۲	۱۱

دیگر

یہ نقش ہر امر کے لیے کارآمد ہے اسکو نہایت عزیز رکھنا چاہیئے
مع عبارت عربی و اسمائے مؤکلات کے لکھیں۔ حب، تسخیر،
بغض و تباہی دشمن وغیرہ ہر امر کے لیے ایک نئی ترتیب سے لکھا
جاتا ہے۔

لیکن حُب کے لیے یہ نیچے لکھیں۔

المجیبی والصبور القواحب فلاں بن فلاں فی قلب

فلاں بن فلاں محبت کی صورت میں یہ عبارت نیچے لکھیں۔
لیکن بغض کی صورت میں یہ عبارت نیچے لکھیں۔

البغض فلاں بن فلاں بحق اسم اعظم المجیب
والصبورہ البغض علی بغض فلاں بن فلاں فی قلب فلاں
بن فلاں۔

صر	ح	صر	د	ص	ی	ح	ت
ت	صر	ح	ی	ح	ص	صر	د
د	ت	صر	ی	صر	ص	ح	ح
ح	د	ح	ت	ص	ی	صر	صر
م	ح	م	د	ص	ی	ح	ت

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا رومائیل ویاشمحیائیل یا عھجون
اشفعوا فلاں بن فلاں بحق اسم الاعظم

نیز تسخیر کے لیے ان کلمات کے عدد جو کہ لکھے جاتے ہیں نکالیں
قد شغفھا حبا انا لنراھا فی ضلل مبین ان اعداد سے
ایک سو طرح دیں باقی کے حصے چار کریں اور پہلے نقش کے ساتھ لکھیں
مثلاً ہم نے عددوں کا جملہ دو ہزار آٹھ سو تیرانوے ہوئے اس سے
ایک سو بیس کو طرح دیا دو ہزار سات سو تہتر باقی رہے ان کے چار
حصے کیے چھ سو تیرانوے ہوئے اور ایک باقی رہا پس ہر خانے میں

چار چار زیادہ کرکے اس طرح لکھا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۱	۷۳۳	۷۴۶	۶۹۳
۷۴۲ اس جگہ ایک زیادہ کریں	۶۹۷	۷۱۷	۷۳۷
۷۰۱	۷۵۴	۷۲۵	۷۱۳
۷۲۹	۷۰۹	۷۰۵	۷۵۰

پس شمار کرنا چاہیئے کہ اس نقش میں باوجود چار چار زیادہ کرنے کے بھی۔ کل میزان دو ہزار آٹھ سو ترانوے آئی اور یہی آیہ مذکور کے عدد ہیں۔

محبت کے لیے

فلیتہ نقش محبت کے بارے میں اگر کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا ہو تو یکشنبہ یا پنجشنبہ کے دن اس نقش کو لکھ کر خوشبودار روغن میں روشن کرے چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو انشاء اللہ معشوق حاضر ہوگا۔ اور اطاعت کرے گا۔ صورت فلیتہ یہ ہے۔

مسجد	سلہ	ھو	سلح
سمح	بلاء	سلہ	اھو
سلے	ساع	سلہ	طلس

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں یا بنت فلاں

دیگر

یہ علامت محبت کے لیے معشوق کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور کورے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر فلیتہ روشن کریں ضرور معشوق حاضر ہوگا۔ علامت یہ ہے۔

ط ۱۹۷۱۱۱ ۷۱۹۷۱۱۱۶۹ ــو ــھــھــہ

ط ۱۹۶۱۱۱۹۷۱۱۳ ۲۹۱۹۱۸۱۵

ط ۱ اہمو ۷۱۹۱۱۷۵ ــو ــہ ۱۱۱ ــ ۱۱۱

الحب فلاں بن فلاں

برائے تپ

یہ نقش تپ ولرزہ بخار کے لیے بہت ہی مجرب ہے۔ تین نقش لکھ کر مریض کو پلائیں اور ایک نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالےٰ اس عرصہ میں صحت کلی حاصل ہوگی نقش ہذا کو مع بسم اللہ لکھیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قلنا یا نار کونی بردًا ۷۳۶	وسلامًا علیٰ ابراھیم ۴۰۷	ارادوا بہ کیدا ۲۶۰	فجعلناھم الذین ۱۲۳۱
۲۶۱	۱۲۳۰	۷۳۷	۴۰۶
۱۲۲۹۰	۲۴۸	۷۴۰۹	۷۳۸
۴۰۸	۷۳۹	۱۲۲۸	۲۴۹

واضح ہو کہ جو نقش بغیر زکات کے لکھے گئے ہیں ان کی زکوۃ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ بکثرت نقش لکھ کر للہ دیں لیکن عابد و زاہد ہونے کی شرط ہے۔

برائے گریۂ اطفال

یہ نقش گریۂ اطفال دور کرنے کے لیے مجرب ہے اگر کسی کا لڑکا بہت روتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اُس کے گلے میں باندھیں انشاء اللہ اُس کا رونا موقوف ہو جائے گا نقش مبارک مع بسم اللہ اور اُس آیت کے جو نیچے لکھی ہے لکھیں اور اس کا خیال نہ کریں کہ نقش کی چال صحیح نہیں ہے اور عدد سے مکرر آئے ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۳۴	۱۳	۸
۱۷	۲۴	۶۱	۳۴
۱۷	۱۳۴	۷۱	۱۲۳
۴	۹	۹	۱۲

برائے دردِ زہ

اگر کسی عورت کو دردِ زہ ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بائیں ران میں باندھیں فوراً خدا کے فضل سے بچہ پیدا ہو گا لیکن وضع حمل کے بعد جلد کھول دیں نیز اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو

تو بھی یہ نقش بائیں ران میں باندھیں انشاء اللہ صحت ہو گی۔ قیدی کے بازو پر باندھیں تو جلد رہائی پائے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

و ۶	ا ۱	ح ۸
ز ۷	ہ ۵	ج ۳
ب ۲	ط ۹	د ۴

مرگی کیلئے

مرگی کے لیے مرغ سفید کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کے سر پر باندھیں خدا کے فضل سے مرگی دُور ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔



بانجھ پن کیلئے

اگر کسی عورت کے حمل نہ رہتا ہو یا ضائع ہو جاتا ہو تو اس نقش کو جس طرح لکھا ہے اسی طرح لکھ کر گلے یا کمر میں باندھیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ کبھی حمل ساقط نہ ہو گا

نقش اگلا صفحہ پر ملاحظہ ہو

جبرائیلؑ	الٰہی بحرمت عبدالکریم و نوحؑ کریم	میکائیلؑ
الٰہی بحرمت عبدالعزیز [illegible]	۱ ۱ ع ۲۱ ۱۱ ۱۱ع ۱ یا محمدؐ یا محمدؐ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَائم یَاقَائم	الٰہی بحرمت عبدالرحمٰن [illegible]
[illegible]	ہبسہ ہمرکحہ ہرا ہنہم ہسہ سحخہ احمہا	[illegible]

بچّے کا رونا

اگر کسی کا بچہ بہت روتا ہو تو اس نقش کو چار عدد لکھ کر ایک کو گلے میں ڈالیں اور تین کو دھو کر پلائیں۔ بچہ نہ روئے گا اور آسیب و سحر و نظر سے محفوظ رہے گا۔ اس نقش کو مضاعف اجل کہتے ہیں ہزارہا خواص رکھتا ہے۔ جو عامل ہو گا وہ اس کی قدر جان سکتا ہے۔

اگر وقت ولادت بعد تولد فرزند اس نقش کو موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں پہنائیں تو مرض ام الصبیان وغیرہ کی مرض سے محفوظ رہے گا۔ اور زچہ بھی اگر اپنے سرہانے یا دیوار پر چسپاں کر لے تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

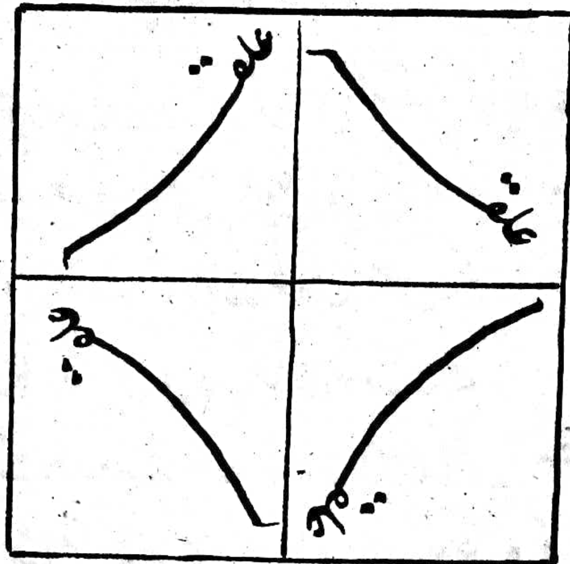
نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۷۸۶

۲۱	۲۲	۱۹	۸
۲۰	۷	۲	۲۱
۶	۱۷	۲۴	۳
۲۳	۴	۵	۱۸

ورم گلہ یا کان

اگر گلے یا کان کے نیچے سوجن اور درد ہو تو اس علامت کو بیل کے پتے پر لکھ کر باندھیں انشاء اللہ تعالے سوجن اور درد موقوف ہو جائے گا۔ علامت یہ ہے۔



حُب کے لیے

حب کے لیئے آزمودہ ہے اگر کوئی کسی پر فریفتہ ہو یا عورت و مرد

کی تسخیر چاہتا ہے یا کسی حاکم و امیر کا قلب مسخر کرنا چاہتا ہو تو اس کو ہشت در ہشت ہے عروج ماہ میں دوشنبہ کے دن غسل کر کے دریا کے کنارے بیٹھ کر چودہ نقش لکھے اور آٹے شکر میں گولیاں بنا کر دریا میں مچھلیوں کے لیے ڈال دے۔ نقش پر مع طالب اور مطلوب کا نام لکھنا چاہیئے تیرہ دن یہ عمل کریں اور چودھواں دن اپنے گھر آکر غسل کریں اور پھر دریا کے کنارے پر جہاں عمل کیا تھا وہاں جاکر میٹھی چیز پر فاتحہ خوانی کرے اور دریا میں بہا دے عمل پورا ہو جائے گا۔ پھر جو نقش کرے گا تیر کی طرح لگے گا نقش یہ ہے۔

جبرائیلؑ ۷۸۶ عزرائیلؑ

۱۲۰	۳۲	۴۰	۸۰
۲۸	۷۲	۱۲۸	۲۴
۹۶	۵۶	۱۶	۱۰۴
۸	۱۱۲	۸۸	۶۴

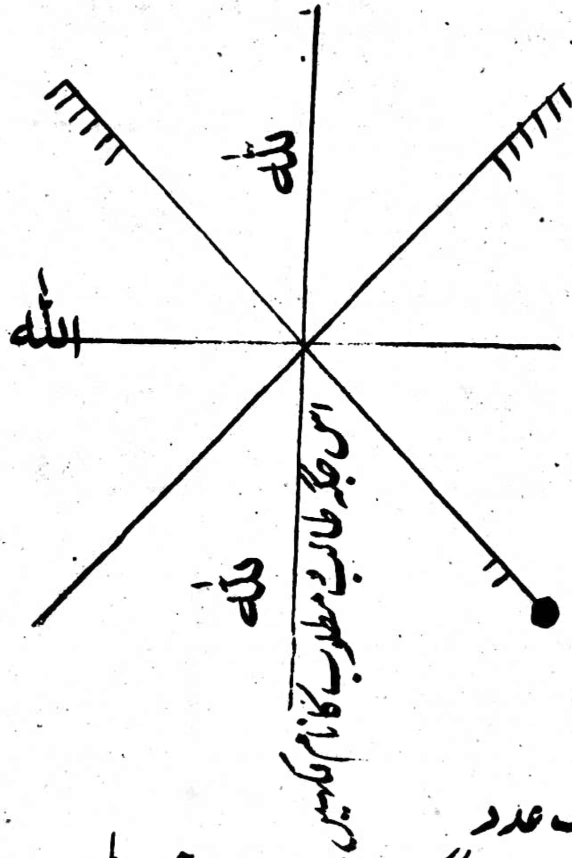
میکائیلؑ اسرافیلؑ

محبت کے لیے

محبت کے لیے یہ مجرب ہے اوّل وقت عشاء کے یہ فلیتہ تیار کریں اور ایک ٹکٹی کپاس کی لکڑی کی تیار کریں اور اس پر کورا چراغ رکھ کر خوشبودار چنبیلی کے روغن میں فلیتہ مذکور روشن کریں اگر چراغ گِل کے بجائے چراغ تانبے کا ہو تو بہت مناسب ہے۔ چراغ کے رُوبرو بیٹھیں اور اس کی

روشنی میں جس کے آخر میں (اللہ) لکھا ہے لکھیں اور گولی بنا کر لوبان کی آگ میں تین نقش جلائیں وہ نقش اور فلیتہ یہ ہے۔

۱۵	۱۰
۱۰	۱۵
اپنا نام	مطلوب کا نام
اپنے باپ کا نام	مطلوب کے باپ کا نام



پس نقش جلانے کے بعد ایک سو ایک عدد مرچیں ہاتھ میں لے کر (قل ھو اللہ) دم کریں اور آگ میں ڈالیں اور مرچیں ڈالتے وقت کہیں السـاعۃ السـاعۃ العجل العجل العجل بار داں ذبان و دل فلاں بن فلاں وا شخف دل و زبان بہ حبًا

پس تمام مرچیں اسی طرح جلائیں جب فلیتہ ختم ہو جائے اُٹھ کھڑے ہوں اسی طرح چوکھا دن تک کریں۔ مطلوب مطیع و مسخر ہو جائے گا۔

دفع آسیب

واضح ہو کہ نقش بست دربست مختلف ترکیبوں سے مشہور ہے اور اسم بدوح کا نقش ہے اور اکثر لوگوں نے اس کا نقش مثلث چند طور سے لکھا ہے چنانچہ یہاں نقل کیا جاتا ہے اگر کوئی لکھے اور اثر دے تو تعجب کی جگہ نہیں ہے۔

طریقہ (۱)

۱۰	۹	۱
۶	۲۷ ۸۳	۱۴
۴	۱۱	۵

طریقہ (۳)

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

طریقہ (۲)

	۴	
۷	۱۰	۲
	۶	

ایک اور شکل جسمیں کہ چار گوشہ ہیں اس نقش کو تانبے کے چراغ میں مع اپنے مطلوب کے کندہ کریں اور حضرت امام رضا علیہ السلام کی نیاز دے۔ اس چراغ کو چالیس روز تک روشن کریں اور مطلب حاصل ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۷۸۶

۲۰	۷	۶	۲۰	۷
۲۰	۸	یابدوح	۲۰	۴
۲۰	۵	۶	۲۰	۹
.	۲۰	۲۰		۲۰

طریقہ دعوت اسم یابدوح نقش بیست در بیست مربع پانچ ہزار پانچ سو بنتالیس مرتبہ اس طرح پڑھیں ۔ اجب یا جبرئیل بحق یابدوح اور بعد نماز فجر چالیس نقش یابدوح کے لکھیں اور ایک ایک بار کر کے دریا میں ڈال دیں چالیس دن اسی طرح چلہ کریں بعد چار پانچ یا دس بار روزانہ نقش مذکور لکھ لیا کریں اور سب کو جمع کر کے دریا میں ڈال دیں پنجشنبہ کے دن سے مہینہ کے پہلے عشرہ میں چلہ شروع کریں عامل ہو جانے کے بعد دفع آسیب و فتوح وغیرہ جس کے لیے لکھیں گے کامل ہوگا ۔

۷۸۶

۸	ح	۶	و	۴	د	۲	ب
۲	ب	۴	د	۶	و	۸	ح
۶	و	۸	ح	۲	ب	۴	د
۴	د	۲	ب	۸	ح	۶	و

کشائشِ رزق

نقش بست در بست مجرب اس نقش کو دریائے رواں کے کنارے
بیٹھ کر اکیس دن تک لکھیں۔ ہر روز خوشبو اور طہارت کا اہتمام کریں
نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر نقش دریا میں ڈالیں اور ایک اپنے
پاس رہنے دیں اُسے بازو پر باندھیں دوسرے دن اُس نقش
کو بازو سے کھول آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں اور بدستور اکیس ۲۱
نقش لکھ کر بیس ۲۰ نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں ایک بازو
پر باندھیں اسی طرح اکیس دن تک عمل کریں آخری دن کا نقش ہمیشہ
اپنے بازو پر بندھا رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت سارا پیسہ حاصل ہوگا
اور نقش مذکور جس کام کے لیے لکھیں گے فائدہ واثر دے گا۔
مجرب ہے نقش یہ ہے۔

۲

الٰہی	۱۰ ۳	۹	۱
۵	۸	۷	بے شمار
کشائشِ رزق		۴	شود

ظالم کے لیے

اگر کوئی شخص کسی ظالم کے سامنے جانا چاہے تو اس آیۂ معظم
کو ہش تعویذ کے موم میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیں اور جائز گفتگو

کریں بہ زنا۔ وہ امیر مسخر و مہربان ہو جائے گا۔ نیز اس آیت کے عدد نکال نقش مربع پُر کریں اور سات نقش مع اسم مطلوب کے اور اس کی ماں کے نام کے لکھ کر مطلوب کو پلائیں مطیع ہو جائے گا آیت یہ ہے

وتمت کلمۃ ربک صدقا وعدلا لامبدل لکلمٰتہ وھو السمیع العلیم۔ آیت مذکورہ کے عدد دو ہزار آٹھ سو چھہتر ہیں ان سے جب قاعدہ پر کیا گیا اور ان پر نقش ہے۔

۷۸۶

۷۱۸	۷۲۲	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۴	۷۱۲	۷۱۷	۷۲۳
۷۱۳	۷۲۷	۷۲۰	۷۱۶
۷۲۱	۷۱۵	۷۱۴	۷۲۶

مطلوب حاضر

اگر کسی شخص اس طلسم کو مدار کی پتی پر جو کہ زرد ہو گئی ہو لکھیں اور آگ میں ڈالیں مطلوب مطیع ہو گا۔

طلسم یہ ہے۔

ط ط ط ط ط

احرقت و اخذت
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں
بالمحبۃ والشفقہ العجل
۱۳ الدحا ۱۱۳ الساعۃ

ع ع ع ع ع

صالح فرزند

جس کی اولاد نہ ہو وہ اس نقش کو ہر روز ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں انشاءاللہ تعالےٰ فرزند نرینہ اُس کے گھر میں پیدا ہوگا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰۵	۸۱۸	۸۱۵	۸۱۲
۸۱۶	۸۱۱	۸۰۶	۸۱۷
۸۱۰	۸۱۳	۸۲۰	۸۰۷
۸۱۹	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۴

رب لاتذرنی فرداً وانت خیرالوارثین

دولت کیلئے

جو شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا وہ صاحب دولت ہو جائے گا۔ اور ہر شخص کا دل اس کی جانب کھچے گا مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۱	۱۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
[illegible]	۱۴	۱۵	۲۰

بھاگے ہوئے کیلئے

بھاگے ہوئے غلام کے واسطے یہ نقش لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھیں غلام واپس آئے گا۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دشمن کی بدگوئی کیلئے

یہ طلسم جو صاحب اپنے بازو پر باندھیں گے وہ دشمنوں کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔

ہ حادع ع ع ع باللہ

لاحول ولاقوۃ الا باللہ

العلی العظیم

درد سر کے لیے

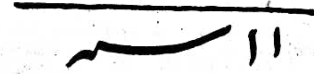
درد سر کے لیے یہ طلسم لکھ کر سر پر باندھیں درد سر دور ہو جائے گا

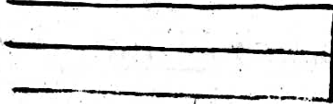
۱۱۱۹۱۹۱۱۷۹۱۹۱۱ صلعا

ھ ۱۳ ۹۱ ۹۱ ۱۱ ط ۱۱ م

بھاگے ہوئے کیلئے

بھاگے ہوئے غلام کے لیے اس طلسم کو لکھا کر اور چرخے میں باندھ کر چرخے کو گھمائیں انشاء اللہ واپس آئے گا۔





ک	عہ	دو؛
ال	ح	ال
ک	عہ	ک

ہر مرض ہر حاجت کیلئے

ہر مرض و ہر حاجت کے لیے یہ نقش کارآمد ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق موجود

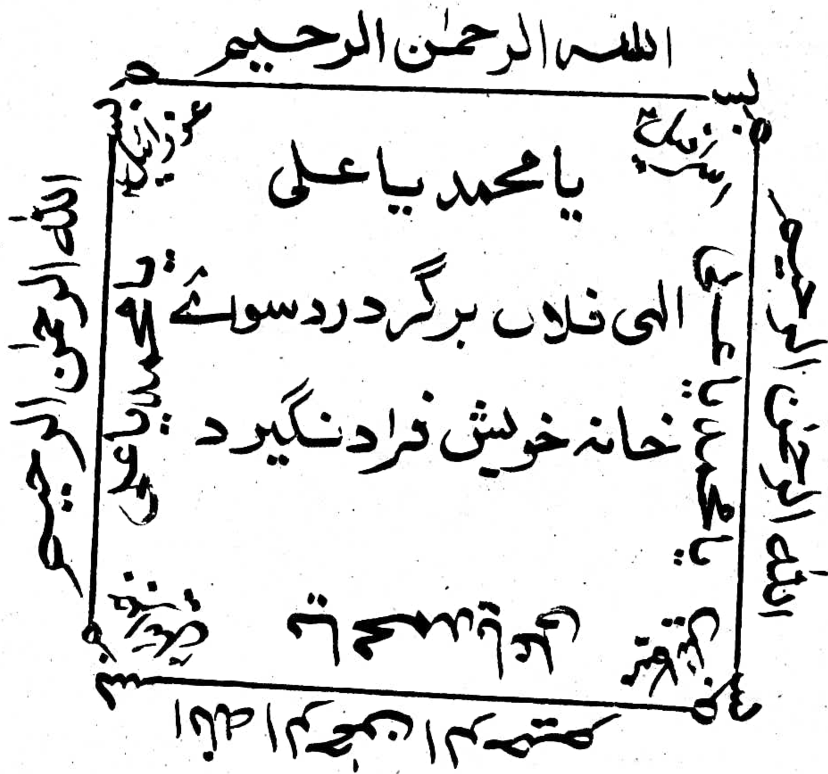
کھاھوھوھی اکرنضراً انزہ

تشنگان	خنجر	تسلیم را	ہر زمان
خنجر	تسلیم را	ہر زماں	از غیب
تسلیم را	ہر زماں	از غیب	جانے
ہر زمان	از غیب	جانے	دیگر است

بہ ضعف الانسان حرکتنہ

کوئی بھاگ جائے تو

اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر ایسی جگہ باندھیں کہ ہوا سے متحرک ہو انشاء اللہ شخص مذکور واپس آئے گا۔ مجرب ہے۔ چھوٹے مربع میں بھاگنے والے کا نام لکھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔



حُبّ کے لیے

حُب کے لیے اس علامت کو کاغذ پہ لکھیں اور عطر و شہد کاغذ پہ ملکر پاک روئی میں لپیٹ کر خوشبودار تیل کورے چراغ میں ڈال کر روشن کریں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو اور خود حاضر رہے۔ اگر متواتر ایک ہفتہ تک شب و روز فلیتہ روشن رہے تو مطلوب بیقرار حاضر ہوگا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ شانہ گوسفند پر لکھ کر شہد مل کر آگ کے نیچے

دفن کریں اور آگ ہر وقت روشن رہے مطلوب بیقرار ہوگا۔
تیسری ترکیب یہ ہے کہ کوری ٹھیکری پر لکھیں اور آگ کے نیچے رکھیں مطلوب بے قرار ہوگا

علامت یہ ہے

١١ ٨ ١ ٨ ١ ھ ١١ ١٨ ٨
ک ١١ ٩ ٤ ٨ ١١١ ▭
١١١ ٩ ١١ ٤ ١ ٩ ١ ی ١١١ ھ ١
لا ١ ٢ ١١ لا ١ ی ع ٤ ٨ ١١ ی ١١
ھ ١ ٩ لا ١ ھ ١ ٩ ٢ و ١
٨ ١ لا ی ١١ ٤ ١ ٨ ٨
٨ ٥ الساعہ
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

مطلوب کو بیقرار کرنا

اس نقش کو مطلوب کے بیقرار کرنے کے لیے لکھیں اور کوزہ میں رکھ کر تھوڑی شکر اس پر ڈال دیں اور اس کوزے کو آگ کے نیچے دفن کریں جوں جوں آگ کی گرمی اسے پہونچے گی مطلوب بیقرار ہوگا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

وبائی بیماری طاعون

جو شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالےٰ اُسے وبائی بیماری طاعون سے محفوظ رکھے گا اور نیز اگر ان امراض کے مریض کو لکھ کر آب تازہ میں دھو کر پلائیں تو بفضل خداوند تعالےٰ وہ مریض شفا پائے گا نیز جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

بواسیر خونی و بادی

یہ نقش بواسیر خونی اور بادی کے لیے مجرب ہے جو شخص چاندی کے تعویذ پر کندہ کر کے پہنے گا اللہ اُسے اس مرض سے محفوظ رکھے گا اگر چاندی میسر نہ ہو تو چاندی کے تاروں میں لپیٹ کر پہن لیں۔

اثر تمام ہوگا نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٦٨	١٩١	١٩٦
١٩٣	١٩٥	١٩٧
١٩٤	١٩٩	١١٢

نقش اعظم

یہ نقش اعظم بواسیر کے لیے مجرب ہے جو شخص کہ اسے طریقۂ اول کی طرح اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اُسے بواسیر سے محفوظ رکھے گا۔

٧٨٦

١٣٣٨	١٣٤٢	١٣٤٥	١٣٣١
١٣٤٤	١٣٣٢	١٣٣٧	١٣٤٣
١٣٣٣	١٣٤٧	١٣٤٠	١٣٣٦
١٣٤١	١٣٣٥	١٣٣٤	١٣٤٦

برائے بواسیر

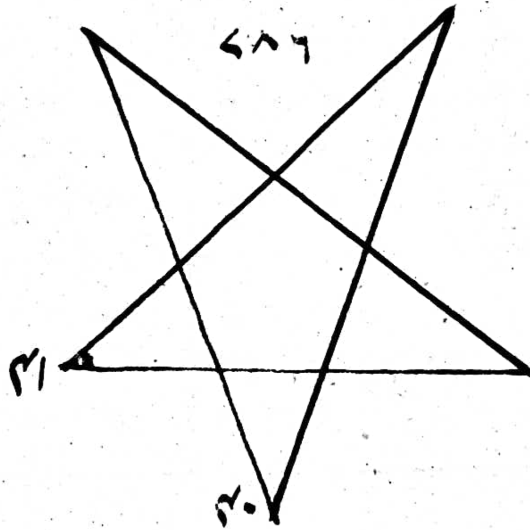
یہ نقش بواسیر کے لیے بہت مفید ہے جو شخص اپنے پاس رکھے گا خدا کے فضل سے صحت یاب ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیے

٧٨٦

١٢	١٥	١٨	٥
١٧	٦	١١	١٦
٧	٢٠	١٣	١٠
١٤	٩	٨	١٩

نقش بواسیر

یہ نقش بواسیر کے لیے مجرب ہے۔ چہارشنبہ کے دن اوّل وقت لکھ کر صاحب مرض کے ہاتھ میں باندھیں لیکن چاندی کے تاروں میں لپیٹ کر باندھیں خونی ہو یا بادی اس سے صحت ہوگی نقش یہ ہے۔



برائے درد

یہ نقش دردِ سر کے لیے لکھ کر سر پہ باندھیں انشاءاللہ درد دور ہو گا نقش کو اگلے صفحہ پہ ملاحظہ فرمائیے۔

٤٨٦

یابدوح یابدوح یابدوح
واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر
الناس لا یعلمون
یاکبیکج یاکبیکج یاکبیکج

دردِ زہ کے لیے

دردِ زہ کے لیے یہ نقش لکھ کے عورت کے بائیں پاؤں میں باندھیں اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو جلد کھول کر دریا یا بہتے ہوئے پانی میں بہا دیں غفلت نہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

لوع لو	لوغ لو	لوع لو
لوغ لو	لوع لو	لوع لو
لوغ لو	لوع لو	لوع لو

محبت و بیتابی کیلئے

محبت و بیتابی مطلوب کے لیے اس طلسم کو جمع کی رات مطلوب کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور فلیتہ بنا کر کورے چراغ میں روغن خوشبو دار جلائیں چراغ کا رخ خانۂ مطلوب کی طرف ہو فلیتہ روشن ہوتے ہی مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ فلیتہ اگلے صفحہ پر دیکھیں

۱۱ ۱۱ امص ۱۱ ۱۱ کمام ۱۱ ۱۱ ۱۹ ر ۹۱		
۱	۱۶	۱
۱۹	۱۹	۹
۶	۹	۱

زبان بندی کیلئے

اس نقش کو بروز منگل یا ہفتہ کو لکھ کر دشمن کے مکان کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دبادو مجرب ہے، آزمودہ ہے۔

۷۸۶

ختم اللہ علی قلوبہم	وعلیٰ سمعہم	وعلیٰ ابصارہم	غشاوۃ
غشاوۃ	وعلیٰ ابصارہم	وعلیٰ سمعہم	ختم اللہ علی قلوبہم
وعلیٰ سمعہم	ختم اللہ علی قلوبہم	غشاوۃ	وعلیٰ ابصارہم
وعلیٰ ابصارہم	غشاوۃ	ختم اللہ علی قلوبہم	وعلیٰ سمعہم

عمل (برائے جملہ حاجات)

اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ تمام حاجات کے لیے نہایت

ہی مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۲ ۴ ۸ ۹ ۱	۱۸۲۰
	۱۲ ۲ ۴ ۹ ۳۰	۱۱۲
۱۱۳	یَا بَاسِطُ اجب یا جبرئیلؑ	۴۲۰

(اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ)

دیگر

یہ نقش ہر مقصد کے لیے ہے یہ نقش اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا ہے لکھ کر بازو پر باندھے نہایت ہی مجرب ہے۔

۷۸۶

۵۰	۶۴	۶۰	۵۷
۶۱	۵۶	۵۱	۶۳
۵۵	۵۸	۶۶	۵۲
۶۵	۵۳	۵۴	۵۹

برائے پیچش (ہر کام کیلئے)

اس نقش کو لکھ کر مریض کو پلائیں فوراً آرام آجائے گا۔ کاغذ کو بھی نگل جائے نقش یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

برائے آسیب زدہ

اس نقش کو باوضو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالے۔ خدا کے فضل وکرم سے فوراً آرام ہو جائے گا نقش یہ ہے۔

بحق جبرائیلؑ

بحق عزرائیلؑ

لَآ	اِلٰـہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہِ
اِلَّا اللّٰہُ	١١ ١٢٨	٩ ٩٩	١٣ ٣٢٢	٥ ٧٣
١ ٦	٨ ٨٨	٧ ٧٥	٤ ٤٨	١٢٣
٦ ٧٤	١٢ ١٣٨	٢ ٨	٤ ١٦١	١١

بحق میکائیلؑ

بحق اسرافیلؑ

برائے درد شقیقہ

یہ نقش درد شقیقہ کے لیے نہایت ہی مجرب ہے اس نقشہ کو موم جامہ کر کے اس طرف باندھے جس طرف درد ہوتی ہو۔

جَلْسَا	عَلْسَا	عَمْسَا

دیگر

یہ نقش اجل جوکہ چاروں عنصروں کے متعلق ہے اگر کوئی شخص ان چاروں نقشوں کی زکات ادا کرے اس طرح کہ چونتیس دن تک گوشہ نشینی اختیار کرے اور ہر ایک نقش کو چونتیس بار ہر روز لکھ کر اور گولی بنا کر دریا میں ڈالیں جلالی پرہیز کریں پس عامل ہو جائیں گے اور جس کام کے لیے لکھے گا اثر ہوگا۔ نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۵	۷	۱۳
۹	۱۱	۱۴
۱۰	۱۶	۸

۷۸۶

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

۷۸۶

۸	۱۶	۱۰
۱۴	۱۱	۹
۱۲	۷	۱۵

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

نقش کلام اللہ

نقش کلام اللہ شریف لکھ کر اپنے پاس تبرکاً رکھیں تو حق تعالیٰ جملہ دینی و دنیوی آفتوں سے محفوظ رکھے گا جملہ اعداد قرآن شریف اکتالیس کروڑ ننانوے لاکھ چوبیس ہزار آٹھ سو چھیاسی ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں

الٓمٓ ۱۰۴۹۸۱۲۸۱	الٓمٓصٓ ۱۰۴۹۸۱۲۳۴	الٓمٓ ۱۰۴۹۸۱۲۲۷	الٓمٓرٰ ۱۰۴۹۸۱۲۱۳
الٓمٓصٓ ۱۰۴۹۸۱۲۲۶	الٓمٓ ۱۰۴۹۸۱۲۱۴	الٓمٓصٓ ۱۰۴۹۸۱۳۲۰	الٓمٓ ۱۰۴۹۸۱۲۲۵

یہ دونوں نقش ترکیب زد الکتابت کے ساتھ لکھے گئے ہیں تاکہ ہر شخص کو سہل ہوں اختلاف اعداد کے ساتھ اگر چاہیں تو نقش پر کریں اس شکل سے۔

۷۸۶

۵۳	۹۲	۴۷	۲۵۹
۴۶	۲۶۰	۵۲	۹۳
۲۶۱	۴۹	۹۰	۵۱
۹۱	۵۰۰	۲۶۲	۴۸

۷۸۶

۴۸۹	۲۰۰	۳۰۸	۷۲
۳۰۷	۷۳	۲۸۸	۲۰۱
۷۴	۳۱۰	۱۹۸	۴۸۷
۱۹۹	۴۸۶	۷۵	۳۰۹

اولاد کیلئے

اگر کسی کی اولاد کمسنی میں مرجاتی ہو تو چھٹی کے دن میں یہ نقش لکھ کر

بچے کے گلے میں پہنائیں انشاءاللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور عمر زیادہ ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

۷۸۶

۲	۱
۸	۹
۷	۴
۳	۶

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

دیگر

یہ دعوت جس لڑکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں گے جھگڑا دور ہو جائے گا اور اگر لکھ کر گلے میں پہنائیں گے تو خدا کے حکم سے کبھی شکایت نہ ہو گی۔ علیقاً ملیقاً خالقاً مخلوقاً کا فعاً ارتضی

مرتضی بحق یا بدوح و ننزل من القرآن ماھو

شفاء و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الاخسارا

بحق انا سا نا سا لا سا موسا بحق کھیعص و بحق

حمعسق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

دیگر

جھوگہ دور کرنے کے لیے اس نقش کو لوہے یا چاندی یا تانبے کی تختی پر کندہ کر کے یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں پہنایئں انشاء اللہ جھوگہ جاتا رہے گا اور پھر خلل نہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۳۰	۳۳۳۵	۳۳۳۷	۳۳۴۳
۳۳۴۱	۳۳۴۰	۳۳۳۴	۳۳۳۱
۳۳۳۶	۳۳۲۹	۳۳۴۴	۳۳۳۸
۳۳۳۹	۳۳۳۲	۳۳۴۲	۳۳۳۳

چند نقوش دست غیب

چند نقوش دست غیب مع نقش باسط کے جو کہ مجرب ہیں لکھے جاتے ہیں۔ ان تمام نقوش کو یا ایک نقش کو اکتالیس ۴۱ دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ ترک حیوانات کے ساتھ لکھیں اور دریا میں ڈال دیا کریں۔ گیہوں یا جَو کا آٹا بے نمک کھایئں اس مدت کے بعد پھر جب کبھی چاہیں نقش مذکور پر کریں انشاء اللہ عامل ہو جایئں گے اور بارہ روپیہ روز غیب سے پہونچا کریں گے۔

(نقوش اگلے صفحہ پہ ملاحظہ فرمایئں)

اجب یا رفتائیل بحق یا باسط

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	خانۂ مطلب واجب	۴۲

اجب یا جبرئیل بحق یا باسط

۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵	خانۂ مطلب واجب	۷

۷۸۶

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

۷۸۶

باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۸۸
۱۸۹	۳۶	۴۹۱	۷۰۴
۴۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

۷۸۶

۱۷	۱۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۴	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

حمل باندھنے کیلئے

اگر اسقاط کا خون جاری ہو تو ایک سرخ ڈورا قد کے برابر یعنی پاؤں کے انگوٹھے سے سر تک ناپ کر اس پر سات مرتبہ اس اسم کو مع کلمہ شریف کے دم کریں۔ اور ہر مرتبہ ایک گرہ دیں اور عورت کی کمر میں باندھ دیں انشاءاللہ حمل برقرار رہے گا۔ اور ساقط نہ ہو گا۔ یہ پڑھیں

اَلصَّبُوْرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

قیدی کی رہائی کیلئے

قیدی کی رہائی کے لیے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو چار ۱۰۴ مرتبہ یہ دعوت پڑھیں قیدی جلد رہائی پائے گا

یا غیاثی عند کل کربة ومجیبی عند کل دعوة ومنادی عند کل شدة ورجائی حین تنقطع حیلتی۔

اگر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں

اگر کسی کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں تو وہ حمل کے پہلے یا دوسرے یا تیسرے مہینے اس آیت کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں انشاءاللہ لڑکا ہی پیدا ہو گا۔ اور سورہ والضحیٰ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۴ روز پہلے

پہلے مہینے شروع کریں اور اکتالیس ۴۱ روز پڑھیں آیت یہ ہے۔

فاوجس منهم خيفة قالوا لا تخف وبشروه بغلام عليم فاقبلت امرأته في صرة فصكت وجهها وقالت عجوز عقيم وقالوا كذالك قال ربك انه هو الحكيم العليم ۝

محبّت کے لیے

محبت کے لیے اتوار کی رات کو سات عدد یہ طلسم مشک و زعفران و گلاب سے اور ساعت مشتری میں لکھیں اور ساعت آفتاب میں فلیتہ بنا کر روغن خوشبودار میں جلائیں اگر محبوب پاس آجائے تو اس سے بات نہ کریں مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ کسی دوسرے کے پاس نہ جائے گا عامل مذکور ہے کی عشق میں دیوانہ و بیقرار رہے گا۔ طلسم یہ ہے۔

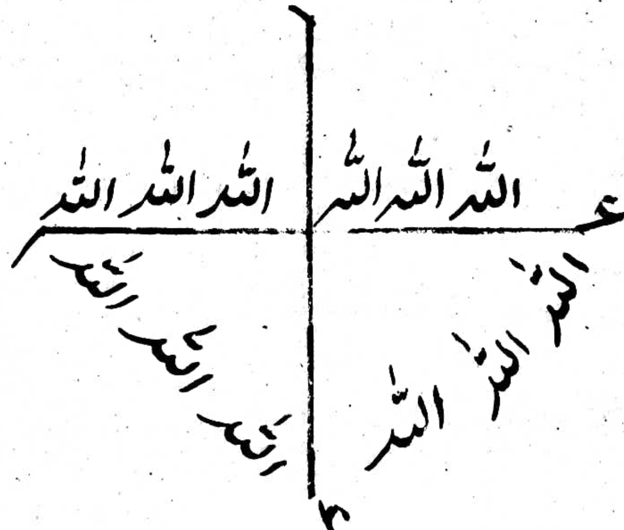
۹۱۱۲۸۱۱ی۹۱۱یصط۱۱۸۱۸ و ۱۱۷۸۱۶۱۱۸۸۱۸۸۱۱طط

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

بغض کے لیے

بغض کے لیے اس نقش کو لکھ کر اور پرانی قبر میں ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر دفن کریں تعویذ کے نیچے یہ آیت لکھیں اور آخر ماہ میں کسی نحس تاریخ میں لکھیں۔

نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ ہو۔



قال هذا فراق بيني وبينك لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمٰن الرحيم۔

محبّت کے لیے

محبت کے لیے مجرب ہے کورے چراغ پر تین بار یا سات بار یہ نقش لکھیں اور روغن اور خوشبو ڈال کر روشن کریں یا اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر فلیتہ بنالیں اور چراغ میں گائے کا گھی یا کوئی اور خوشبودار تیل ڈال کر روشن کریں انشاءاللہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ یہ ہے۔

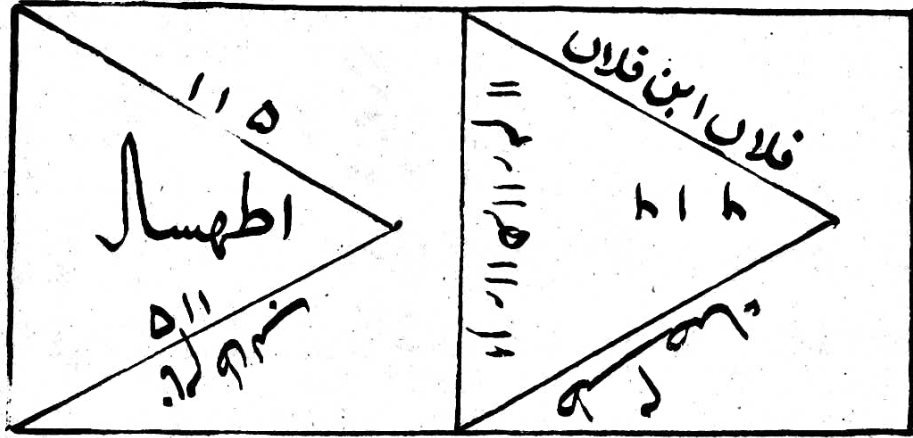
ط ۶۱ ۱۹ ۶۱ ط ۶۱ ۱۱ ۶

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں فلاں بیقرار گردد بحق یا بدوح

دیگر

کورے چراغ پر یہ لکھ کر اس میں روغن خوشبودار بھریں فلیتہ کاغذ پر لکھ کر بنائیں اور چراغ کا رُخ خانۂ مطلوب کی طرف ہو اور جس خانہ میں

طالب کا نام ہو اُسے یوں لکھیں کہ علی حب فلاں بن فلاں
طلسم یہ ہے۔



عمل حب و تسخیر

عمل حب و تسخیر۔ اگر کسی کو حاضر کرنا ہو تو ایک دائرہ کھینچ اور مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر اور ایک چھوٹی سی میخ حروف پر چبھو دو اور یا بدوح اور یا بدوح بھی پڑھنا چاہیے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا اور اطاعت کرے گا۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

دیگر

اگر کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو سات مرتبہ سورہ یٰسین پڑھیں

جب من المسکر مین پر آئیں تو بھول گئے ہوئے کا نام لیں اور ایک قفل پر پھونکیں اور اُسے بند کر دیں پھر ہوا میں پھینک دیں تاکہ چکر کھا کر لوٹ آئے ۔ مجرب ہے ۔

دیگر

حمل برقرار رکھنے کے لیے مرد و عورت دونوں روزہ رکھیں اور افطار کے وقت اس مربع کو مشک و زعفران سے لکھ کر کھلائیں ہفتہ بھر میں حمل قائم ہوجائے گا ۔

۷۸۶

یا جبرائیل بحق یا باسط ۷۸۶

یا باسط ۷۸۶ یا جبرائیل بحق یا باسط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			
ب	ا	س	ط
۱۹	۳۸	۳	۱۲
۱۸	۲۷	۴	۲۳
۳۳	۶	۵	۲۵
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم			

۷۸۶

محبت کے لئے

محبت کے لیے قند سفید میں گولی بنا کر جلائیں محبت کے لیے یہ دونوں

نقش اور قند میں گولی بناکر مطلوب کو کھلائیں محبت و الفت بہت ہوگی اور
اگر کھلا نہ سکیں تو جلائیں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۲۴۸۲	۲۴۸۶	۲۴۸۹	۲۴۷۵
۲۴۸۸	۲۴۷۶	۲۴۸۱	۲۴۸۷
۲۴۷۷	۲۴۹۱	۲۴۸۴	۲۴۸۰
۲۴۸۵	۲۴۷۹	۲۴۷۸	۲۴۹۰

۷۸۶

۸	۱۱	۹۹۱۲	۱
۹۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۹۹۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۹۱۳

دیگر

اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو اس شکل کو لکھیں اور چاروں کونوں پر ان
چاروں اسموں کے عدد ثبت کریں جو کچھ کہ طالب اور مطلوب کے اور
اُن کی ماؤں کے نام ہوں اور اُن عددوں کو اسطرح خانوں میں لکھیں کہ
اضلاع و اقطار کے برابر رہیں اس نقش کو طالب اپنے پاس رکھیں۔
مطلوب مطیع و مسخر رہے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۷۸۶

نام طالب طالب	۱۶	۱۴۷	۴۰۴	ماں کا نام فاطمہ
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۳	۴۴	۴۰۶	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۱۴	۱۴۵	۴۰۲
مطلوب عالم	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	ماں کا نام ضمیرا

دیگر

نقش سورہ النساء۔ فتوح کے لیے مکان کے چاروں کونوں میں دفن کریں بہت فتوح ہوگی اگر کسی کی عورت اُس سے محبت نہ رکھتی ہو اور ہر وقت لڑائی رہتی ہو پس مرد اس نقش کو اپنے پاس رکھے عورت ہمیشہ مطیع رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۳۱۶۴۷۰	۳۱۶۴۸۴	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۴۷۸
۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۷۱	۳۱۶۴۸۳
۳۱۶۴۷۶	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۴۸۶	۳۱۶۴۷۲
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۸۰

دوستی کیلئے

دوستی بڑھانے اور کسی کو فریفتہ کرنے کے لیے اور اپنے پاس بلانے

کے لیے اس طلسم کو کاغذ پر لکھیں اور بکری کے دل میں رکھیں مطلوب عاشق ہو کر حاضر ہوگا۔

۹۱۱ ۱۸۸ ۱۸۱۸۲ ۱۱ ۱۱۱ ۱۲

اوسما بیلدط

عم اط ہ لہ البلادجمم
بہ لو ۱۱۱۱ ھسم اور حرابہ
ھصراع وصاالسعرحسراھسطن

فلاں بن فلاں وکان علیٰ فلاں بن فلاں حرک اک ادک
حرک اک ادک کونا بن لواھا

یہ الفاظ اگر نیچے بھی آجائیں تو کوئی حرج نہیں

دیگر

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو گھوڑے کا ایسا نعل لائیں جس میں چھ سوراخ ہوں اور اس پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام طالب اور اس کی ماں کا نام اور یہ نقش لکھیں اور نعل کو آگ میں دفن کر دیں لیکن آگ میں وہ نال ہمیشہ گرم رہے مقصود حاصل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۴ ۱ح۴	۱۸	۲ ۲: ۱۰۲ ۶
۸۰۱۰۹۳۰ ۳	۲۰۰۱۰۹۰۲ ۵	۷ ۱۰۲ ۲۰ ۲۰۰
۸ ۱۰۴۱۰۰ ۲۰۰	۱۹	۶ ۲۰۰۱۲ ۱۰

چوری کا مال برآمد کیلئے

چوری گیا ہوا مال برآمد کرنے کے لیے اس نقش کو بیضہ مرغ پر لکھیں اور چور یا بھاگے ہوئے کا نام لکھیں اور آگ کے قریب دفن کردیں جب اُسے آگ کی گرمی پہونچے گی تو مقصود حاصل ہوگا۔ لیکن بیضہ دفن کرتے وقت کہیں۔ اجمع بینی و بین فلاں

نقش یہ ہے۔

[illegible]

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اوفق السماوات والارض ... یات بہا اللہ

دیگر

اگر اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور دو شخصوں کو دھو کر پلائیں اُن میں قیامت تک جدائی رہے گی۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں

۹	۵۵	۲۱	۲۲	۲۱	۲۵
۷	۷۵	۹۳	۶۴	۵۹	لا
۹۳	ھ	ع	۶	ک	۴۲

دیگر

یہ طلسم حب کے لیے بہت مجرب ہے اس کو ساعت آفتاب میں شانۂ گوسفند پر لکھیں اور چولھے کے نیچے دفن کریں اور اس میں آگ جلائیں مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا

۱۸۵۰۰۲۵۱۷ ۲۲ ۷ ۲ ط ک

ج

میں ۸۰۱۱۹ ی ط و ساہ ی

۱۱۱۸ ر ۱۱۷ و ۸ اطواد

علی حب فلاں بن فلاں

علی حب فلان بن فلاں

۱۲ ۱۱۱ ۵ ی ۱۱۱ ۵ ۵

۱۱۱ ۲ ۵

ب ا م ن ب ا ل ع ج ر ی ب

دیگر

یہ نقش حب کے لیے بہت مجرب ہے اگر مطلوب ناراض ہو گیا ہو یا محبت نہ کرتا ہو پس ساعت سعد مثل زہرہ و مشتری اس نقش معظم کو کاغذ کے پرزے پر باحتیاط لکھیں اور تعویذ کو لوبانے

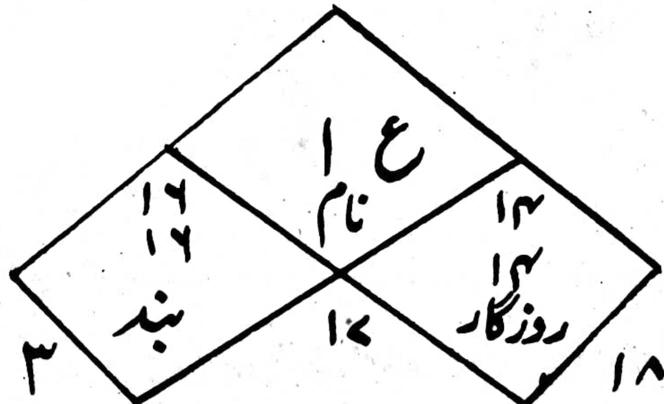
بخارات کی خوشبو دے کر طالب اپنی بازو پر باندھے انشاءاللہ مطلوب مطیع فرمان ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۴۳۷	۴۳۲	۴۳۹
۴۳۸	۴۳۶	۴۳۴
۴۳۳	۴۴۰	۴۳۵

دوکان کو تباہ کرنا

اگر کسی کی دوکان کا نقصان کرنا منظور ہو پس یہ نقش لکھ کر اس کی دوکان میں دفن کر دیں۔ دوکان تباہ ہو جائے گی۔ لیکن یاد رکھیں بلاوجہ کسی کو تنگ نہ کرنا۔ اس سے اللہ کی ناراضگی ہے۔ ہاں اگر کو رقیب نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو آپ کر سکتے ہیں۔

جس خانے میں نام ہے اُس میں نام اور جس خانے میں روزگار ہے اُس میں پیشہ دوکان دار لکھیں۔



دیگر

حُب کے لیے مجرّب ہے پنجشنبہ کے دن اوّل ساعت مشتری میں
یہ نقش نو سو عدد لکھیں اور گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں
ہر روز اڑتیس نقش لکھا کریں مطلوب محبت سے بیقرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۴۰	۳۲۶۷	۱۳۳
۲۴۶	۱۶۳۰	۲۸۶
۲۰۳	نام مطلوب فلاں بن فلاں	۲۹۶

علی حب فلاں بن فلاں

دیگر

اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا ہو تو اس نقش کو شانۂ گوسفند
پر یکشنبہ کے دن لکھیں اور اس کو آگ کی گرمی پہونچائیں مطلوب
بیقرار ہوگا۔ مجرّب ہے

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

زبان بندی

زبان بندی کے لیے اس نقش کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھیں انشاءاللہ جملہ بدگویوں کی زبان بند ہو گی۔ طلسم یہ ہے۔

۸۱۱ ۸۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱ ط اط ۱۱۲ ۸ ح

خ د رس ص ط ع ک م

گمشدہ کے لیے

اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھیں وہ شخص واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۸ ۴	۷ ۱	۸ ۴	۷ ۱
۶ ۲	۷ ۵	۶ ۲	۷ ۵
۳ ۹	۲ ۶	۳	۲ ۶
۳ ۵	۴ ۸	۳ ۵	۴ ۸
۷ ۴	۷ ۱	۸ ۴	۷ ۱
۶ ۲	۷ ۵	۶ ۲	۷ ۵
۳ ۹	۲ ۶	۳ ۹	۲ ۶
۳ ۵	۴ ۸	۳ ۵	۴ ۸

چور کا معلوم کرنا

اگر اس نقش کو زکات دیں تو ہزارہا خواص ظاہر ہوں گے۔ خواب میں چور کی صورت دیکھنے کے لیے بہت مجرّب ہے۔ اوّل ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں عامل ہو جائیں گے۔ جب چور کو معلوم کرنا منظور ہو تو اس نقش کو سیدھی ہتھیلی پر لکھ کر سو جائیں چور کی صورت خواب میں نظر آئے گی

نقش یہ ہے

۳۸۸۹۱	۳۸۸۹۴	۳۸۸۹۷	۳۸۸۸۴
۳۸۸۹۶	۳۸۸۸۰	۳۸۸۹۰	۳۸۸۹۵
۳۸۸۸۶	۳۸۸۹۹	۳۸۸۹۲	۳۸۸۸۹
۳۸۸۹۳	۳۸۸۸۸	۳۸۸۸۷	۳۸۸۹۸

کسی کو بے قرار کرنا

اگر کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آگ میں دفن کریں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

فلاں بن فلاں علی حب

۳۲۱۶۸۰	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۶	۳۲۱۶۷۳
۳۲۱۶۸۵	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۸۴
۳۲۱۶۷۵	۳۲۱۶۸۸	۳۲۱۶۸۱	۳۲۱۶۷۸
۳۲۱۶۸۲	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۸۷

فلاں بن فلاں

نقش یٰسین

نقش سورۂ یٰسین۔ حُب۔ بغض۔ شفاءِ امراض، علو مراتب۔ دفع اثر زہر کے لیے مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۶۹۸۰	۱۶۹۸۳	۱۶۹۸۲	۱۶۹۷۳
۱۶۹۸۶	۱۶۹۷۴	۱۶۹۷۹	۱۶۹۸۴
۱۶۹۷۵	۱۶۹۸۹	۱۶۰۹۸۱	۱۶۹۷۳
۱۶۹۸۲	۱۶۹۷۲	۱۶۹۷۶	۱۶۹۸۸

دیگر

اگر ان نقوش کو اپنے سرہانے رکھ کر سوئیں تو چور کی صورت خواب میں نظر آئے گی۔ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

باقی دوا اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

زبان بندی

یہ نقش زبان بندی کے لیے بہت کارآمد و مجرّب ہے۔ نقش ممدوح کو سیاہ کاغذ پر لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھیں بے شک حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

دیگر

چور کو تکلیف دینے کے لیے اس نقش کو تین عدد یا سات عدد فلیتہ کی طرح بنا کر چراغ میں جلائیں یا تین عدد تعویذ آگ میں جلائیں یا کٹورے پر لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ بیشک چور کو ایذا ایسی پہونچے گی کہ چرایا ہوا مال دے دے گا نہیں تو دست آئیں گے اور بہت بیمار ہو گا۔

اور اگر بغرض مال حاصل نہ ہو تو سورہ انا اعطینک کو اکیس مرتبہ سرسوں پر دم کرکے اسی طرح تین مرتبہ دم کریں اور لوبان میں ملا کر گھر میں جلائیں چور کو بہت تکلیف پہونچے گی۔ لیکن بجائے ابتر کے یوں کہیں کہ السارق مال فلاں ابتو ابتو ابتو۔ اگر اسی طرح تین دن ۲۷، ۲۸، ۲۹۔ تاریخ خاک پر دم کریں اور دشمن کے گھر اور دکان میں ڈالیں تو تباہ و ویران ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۱۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۶
۱۲۰	۱۱۵	۱۱۴	۱۲۵

محبّت کے لئے

محبت کے لیے سورۂ اذا زلزلت الارض زلزالھا کو بنولہ پر اکتالیس بار دم کریں اور آخر سورہ میں کہتا جائے کہ فلاں در حب فلاں بیقرار شود اور مع بسم اللہ کے ہر بار پڑھیں اور ہر مرتبہ بنولے کو آگ میں ڈالدے انشاء اللہ اکیس دن میں اگر دشمن بھی ہوگا تو حاضر ہوگا

فتوحات کیلئے

فتوحات کے لیے اس نقش کو دو عدد لکھ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں انشاء اللہ سات دن کے عرصہ میں فائدہ ظاہر ہوگا دوسری ترکیب

یہ ہے کہ ایک ایک نقش مع اسم کے روز لکھ کر چراغ میں روشن کریں تین دن کے عرصہ میں فائدہ ظاہر ہوگا نقش یہ ہے۔

ب	۳۲	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	د	۳۰
۱۲	۱۸	۳۶	و
۳۴	ح	۱۰	۲۰

عمل بغض

عمل بغض کھانے کے نمک کی سات کنکریاں لے کر دونوں شخصوں کے نام مع اُن کی ماؤں کے نام کے اس آیۂ معظم کے ساتھ پڑھ کر اُن پر دم کریں اور آگ میں ڈالیں بیشک جدائی واقع ہوگی اور ہر کنکرے سات سات بار دم کرنا چاہیے اور شنبہ یا سہ شنبہ کو عمل کریں۔ آیت یہ ہے۔

وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم فھم لا یبصرون ہ

زبان بندی

یہ نقش زبان بندی کے لیے مجرب ہے دو عدد نقش لکھ کر ایک نقش قبر میں مردہ کے داہنے ہاتھ کی طرف دفن کریں اور دوسرا نقش

اپنے بازو پر باندھیں دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی نقش یہ ہے

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

صالح فرزند کیلئے

اگر کسی عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو تین تعویذ مشک و زعفران سے اتوار کے دن لکھیں اور جمعہ کی رات سے دودھ میں دھو کر تین دن تک عورت و مرد پئیں اور تین دن باہم مباشرت کریں انشاءاللہ فرزند صحیح و سالم پیدا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۳۴	۳۹	۳۲
۳۳	۲۵	۳۷
۳۸	۳۱	۳۶

دیگر

اس طلسم کو کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر اور کھانے میں ملاکر

مطلوب کو کھلائیں اور ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ مطلوب
مطیع و مسخر ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

د ااا ۱۶۱۵ ۱۱۵ ۱۱۰۹ ۱۱و ۶۱۱ دم ۱۱۱۹ ۱۱۱ د ۹۵

ر اح ۱۱ و دم ۱۱ ۱۱۷ ۱۹ ۶۹ ۱۱ ۱۱ ۹

علی محبت فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

دیگر

اس طلسم کو دوشنبہ کے دن اوّل ساعت میں لکھ کر آگ میں ڈالیں
مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا طلسم یہ ہے۔

ى ۱۲۱۱ ۱۲۱ ۲۱۱ 6 6 ۱۱ ۵سلمھے

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

کشائش رزق

کشائش رزق کے لیے مجرب ہے۔ ہر مہینے کی ساتویں تاریخ کو
نماز صبح کے وقت غسل کریں اور آدھ پاؤ گیہوں کے آٹے کی باطہارت
دو روٹیاں پکائیں اور اُن میں گھی چرب کریں ایک روٹی پر شکر رکھیں
اور دوسری پر تھوڑا سا دہی اور نمک اور چار سیاہ مرچیں اور یہ سب
جانماز کے دونوں کناروں پر رکھیں فاتحہ ان روٹیوں پر دیں اس
کے بعد قبل طلوع آفتاب اس نقش کو سات عدد لکھیں اور رکھ چھوڑیں

جب نمازِ ظہر کا وقت آئے تو نقوش کو دریا میں ڈال دیں انشاءاللہ چار آنے روز مل جایا کریں گے۔ نقش لکھتے وقت کوئی بات نہ کرنا چاہیے اور دل میں درود شریف پڑھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۴۵	۴۴	۷	۱۱	۱۲	۴۶
۹	۱۹	۳۴	۱۷	۲۰	۳۵	۴۱
۸	۱۸	۲۴	۲۳	۲۸	۳۲	۴۲
۴۹	۳۷	۲۹	۲۵	۲۱	۱۳	۱
۴۸	۳۶	۲۲	۲۷	۲۶	۱۴	۲
۴۷	۱۵	۱۶	۳۳	۳۰	۳۱	۳
۴	۵	۶	۴۳	۳۹	۳۸	۴۰

مفلسی کیلئے

اس نقش کو لکھ کر بازو میں باندھیں انشاءاللہ کبھی مفلس نہ ہوں گے اور خرچ غیب سے پہونچے گا۔

هوالرزاق علی الاطلاق ۱۱۱ ۹ بط ۱۱ ۱۱ اهاه ولعه

محبّت کے لیے

محبت کے لیے مع چاروں ناموں کے کسی درخت کے پتّے پر یہ نقش لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں

طحح عحح علحح صلحح طحح

اجب یا تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الا ھو الحی القیوم

درد پستان کیلئے

درد پستان کے لیے اس نقش کا ایک عدد لکھ کر دھو کر پلایئں اور ایک گلے میں باندھیں نقش یہ ہے۔

۸۶

۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

تپ و لرزہ

تپ و لرزہ دور کرنے کے لیے اس نقش مکرم کو لکھ کر مریض کے بازو میں باندھیں اور ایک نقش تپ آنے کے وقت پانی میں دھو کر پلایئں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۴

درد سر کیلئے

درد سر دور کرنے کے لیے اس نقش کو لکھ کر سر میں باندھیں یہ ہے

ع ۱	۲۸	ع ۲	۲ ب
و ب	۲۱	۱۶	۷ ب
ک	۳ ب	۳۰	۱۷
۲۹	ح ۱	۱۹	۲۴

دیگر

درد نیم سری دور کرنے کے لیے اس نقش کو لکھ کر ہر روز تازے پانی میں دھو کر صبح کو پلائیں درد مذکور دور ہوگا۔

نقش یہ ہے

صلے مولوس		
یابدوح	یابدوح	یابدوح

دیگر

درد نیم سری دور کرنے کے لیے اس نقش کو ساعت سعد میں لکھیں اور سر میں باندھیں انشاء اللہ دور ہوگا۔ نقش اگلے صفحہ پہ ملاحظہ ہو

جبرائیلؑ ۷۸۶ عزرائیل

۱۶۴۴	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۳۷
۱۶۵۱	۱۶۳۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۵۹	۱۶۵۴	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

میکائیلؑ اسرافیلؑ

دفع آسیب

دفع آسیب کے لیے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں پہنائیں انشاءاللہ آسیب دُور ہو گا

نقش یہ ہے

۲۴	۲۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲
۲۶	۳۱	۲۰	۳۲

دیگر

اگر کسی عورت کا حمل ہر بار گر پڑتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر حمل کے زمانے میں عورت کی کمر میں باندھیں۔ انشاءاللہ برقرار رہے گا اور فرزند ارجمند پیدا ہو گا۔ مجرب آزمودہ ہے

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو

۲۸۶

۷۲	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

محبّت کے لئے

اگر یہ نقش لکھ کر اور شربت میں دھو کر مطلوب کو پلائیں تو محبت میں بیقرار ہوگا نقش یہ ہے۔

۲۸۶

۷۲	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

دیگر

انسان یا حیوان کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو یہ طلسم چاروں ہاتھوں پیروں پر لکھیں پیشاب کھل جائے گا طلسم یہ ہے۔
دہنے ہاتھ پر لکھیں عطست بائیں پر عطست دہنے پاؤں پر عسبطوسا بائیں پر عطس جب پیشاب کھل جائے تو نقوش کو مٹا دیں۔ مجرب ہے
زکات یہ ہے کہ للہ ہر شخص کو اس سے فائدہ پہونچائیں۔

غلام بھاگ جائے

غلام بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو ساعت سعد میں لکھ کر کسی بڑے درخت میں باندھے تاکہ ہوا سے جنبش میں آئے اور اگر بھاگنے والے کی سمت معلوم ہو تو نقش کا رخ اسی سمت رکھیں انشاءاللہ تعالےٰ جلد واپس آئے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۹	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۸

دیگر

بھاگے غلام کے لیے یہ نقش لکھ کر چرخے پر باندھیں اور چلائیں بھاگنے والا سرگراں ہو کر چلا آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۵۲
۲۶۶	۲۵۳	۲۵۸	۲۶۳
۲۵۴	۲۶۹	۲۶۰	۲۵۷
۲۶۱	۲۵۶	۲۵۵	۲۶۸

بھاگے غلام کا نام اور اس کی ماں کا نام جلد آدے۔

دیگر

کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کنوئیں میں ڈالیں جلد بے قرار ہو کر واپس آئے گا۔

و	۷	٦
د	د ع	ر
د	سر	۸
ع ا	۱۲	رست

دیگر

ذ نع جموگہ کے لیے اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں پہنائیں مرض مذکور دُور ہو گا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

ع	ع	۹	۳
۲	۱۲	ع	۱۵
۱۲اسہ	مرد	مرد	۱۷
علی	الا	۱۸	بر

ناف ٹل جائے

کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھیں۔ ناف اپنی جگہ

پہ آجائے گی نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

ا	ب	ح	د
ر	د	ا	ی
د	دم	ص	مع

دوکان کی ترقی کیلئے

دوکان کی ترقی وخرید و فروخت زیادہ کرنے کے لیے روز قمر یا روز شمس میں یا زہرہ یا روز مشتری میں طلوع آفتاب سے پہلے اس نقش کو لکھیں اور دوکان میں رکھیں انشاءاللہ خرید و فروخت بہت ہوگی نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۴	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۳۳
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

گلے کا درد

گلے میں درد یا سوجن ہو تو اُس جگہ پہ یہ نقش لکھ کر باندھیں صحت ہوگی اور فوراً آرام آئے گا۔

نقش یہ ہے ۔

وطل	موطیل
موطیل	وطل

دردِ جگر کیلئے

اگر مریض کو درد جگر کی شکایت ہو تو یہ نقش سورۃ الم نشرح کا لکھ کر اور دھو کر پلائیں درد جگر اور ہر درد سے شفا ہوگی اگر الم نشرح پانی یا پان پر دم کر کے استعمال کریں تو بھی شفا ہوگی۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۹۱	۴۰۵	۴۰۱	۳۹۸
۴۰۲	۳۹۷	۳۹۲	۴۰۴
۳۹۶	۳۹۹	۴۰۷	۳۹۳
۴۰۶	۳۹۴	۳۹۵	۴۰۰

تمت بالخیر

کمالات سلیمانی

حصّہ چہارم

حصار نقوش و آسیب و فلیتہ جات جن و دیو و
پری وغیرہ کے جلانے اور دفع کرنے کے عمل۔
حاضرات دیو و پری و جن۔ پرہیز جلالی و جمالی جاننے
اور عملیات محبت و تسخیر کی تسخیر کی شرطیں

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

اَمَّا بَعْد

جملہ ناظرین کتاب کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کتاب ایک پرانی فارسی کتاب کا ترجمہ ہے اور مترجم نے بھی کہیں کہیں موقع محل کے مطابق کامل تحقیقات کے ساتھ کچھ اضافہ کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ ناظرین کو اس کتاب سے فائدہ حاصل ہو اور ناظرین سے استدعا ہے کہ وہ ناچیز مترجم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

والسّلام

علی من اتبع الہدیٰ



اس کتاب میں تمام دنیا بھر کے قلیتے حصار نقوش آسیب وغیرہ جمع کیئے گئے ہیں خواہ کسی کتاب کو دیکھیں جو عمل اس میں نظر آئیں گے اس کتاب میں درج ہوں گے یہ سب مجربات ہیں ۔ اب حصار سے ابتدا کی جاتی ہے ۔



واضح ہو کہ حصار ہر امر کے لیے کارآمد ہے اس کو حفظ کریں اور چالیس ہزار مرتبہ ایک چلہ میں پڑھیں گوشت مچھلی کے کھانے سے پرہیز کریں پس عامل حصار ہو جائیں گے ۔

جب کبھی کسی عمل کی زکات دینے کے لیے بیٹھیں تو حصار اپنے گرد کھینچ لیں ۔ ہر خطرناک جگہ اور خوف کے جلسہ میں یا کسی ظالم و جابر امیر و بادشاہ کے پاس یا لڑائی میں جانے کے وقت حصار کر لینا بہت مفید ہے ۔ انشاءاللہ فتح یاب رہیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچے گا ۔ ہر روز صبح کو بعد نماز ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں ۔ ہر بلا سے محفوظ رہیں گے ۔ حصار یہ ہے ۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش محمد پس علی دست راست امام حسنؓ دست چپ امام حسینؓ
کلید داؤد و قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقا
مخلوقا کافعا شافعا ارتضی مرتضیٰ بحق یا بدوح و ننزل من القرآن
ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین سالا لو سارد رضا
نن اد دعوۃ رالیہ و رجال الغیب بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ارحم ترحم
ترحم عقد تم عقد تم فزجنیں یا اللہ کو سلیمان بن داؤد
علیہما السلام بند شو بند شو بند شو۔ حصار درود تنجینا ہزار حصار دل
سے بہتر ہے جس جلسہ اور جس وظیفہ میں یا دعوت اور چلے میں اکیس
مرتبہ پہلے درود پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں اور وظیفہ تمام کر کے
بھی گیارہ مرتبہ پڑھیں یہ درود پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں اور وظیفہ
تمام کر کے بھی گیارہ مرتبہ پڑھیں یہ درود شریف حصار بھی ہے دعا
بھی ہے بہت نافع ہے اگر اس کی زکات ادا کرے تو کوئی بلا عامل
کے پاس نہ آئے اور جو مطلب ہو خدا اسکو پورا کرے اور عامل کے
نگہبان فرشتہ ہوں اور ورد معظم یہ ہے۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ
تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَ

رَا فِعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ
وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اس درود شریف کے بعد چاروں قل شریف پڑھیں اور طہارت تمام کے ساتھ حصار کریں یہ دعا حاجتوں کی بر لانے والی ہے ۔ اگر چالیس دن تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں رات کے وقت پڑھیں تو بخدا حاجت بنتیک بر آئے گی ۔ شک نہ کریں ۔

حصار دیگر ۔ ہر وقت ہر عزیمت میں یا زکات دینے میں یا حاضرات کرنے میں پہلے حصار کو سات مرتبہ یا گیارہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کریں اور اپنے گرد حصار کھینچیں اگر درد سر کے لیے دم کریں تو دور ہوگا حصار یہ ہے ۔

ابرسا سبرسا رسا جلسہ دہ سامد رساماشا بحق یا شیخ عبد القادر گیلانی شیئًا للہ اعنی باذن اللہ بحرمت محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یا اللہ یا اللہ۔

گیارہ مرتبہ سفید دستہ کی چھری پر دم کریں جلسہ دعوت و حاضرات کے وقت اپنے گرد خط کھینچ لیں اور چھری کو اپنے ساتھ کھڑا رکھیں۔

حصار دیگر۔ حاضرات اور زکات دیتے وقت پہلے پڑھیں آیت الکرسی اور چاروں قل اور بعدہٗ یہ آیت آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون۔ آخر تک اور اپنے اوپر دم کریں۔ اگر کوئی مریض یا آسیب زدہ ہو تو اس کے گرد دم کریں تاکہ آسیب اُس کے اور سر پر حاضر ہو اور بغیر اجازت کے حصار سے باہر نہ جائے۔ عمل حاضرات۔ دیو پری کے دفع کرنے کے لیے پہلے حضرت جناب غوث پاک کی شیرینی پر فاتحہ دیں پھر اس فلیتہ کو چراغ میں روشن کریں آسیب جل جائیگا فلیتہ یہ ہے۔

۵	۴	۳	۲	۱
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰

بحق اھیا اشراھیا علیقا مانی قلوبھم علیقا

ھا ھا	ھا ھا ھا
بحق علیقا ملیقا طلیا انت لقلم	

۹ ۲ ۵ ۴ ۹ ۴ ۸	۲ ۲ ۵ ۴ ۹ ۸ ۳	۲ ۲ ۵ ۲ ۲ ۸

۲ ۲ ۵ ۴ ۹ ۸ ۳	۲ ۲ ۵ ۴ ۴ ۹ ۳ ۳	۲ ۲ ۲ ۵ ۴ ۹ ۵ ۳

٦٤٤١	٦٤٥٤	٦٤٥١	٦٤٤٨
٦٤٥٢	٦٤٤٧	٦٤٤٢	٦٤٥٣
٦٤٤٦	٦٤٤٩	٦٤٥٦	٦٤٤٣
٦٤٥٥	٦٤٤٤	٦٤٤٥	٦٤٥٠

٦٦٥٤٩٨٨	٦٦٥٤٩٥٢	٦٦٥٤٩٥٨

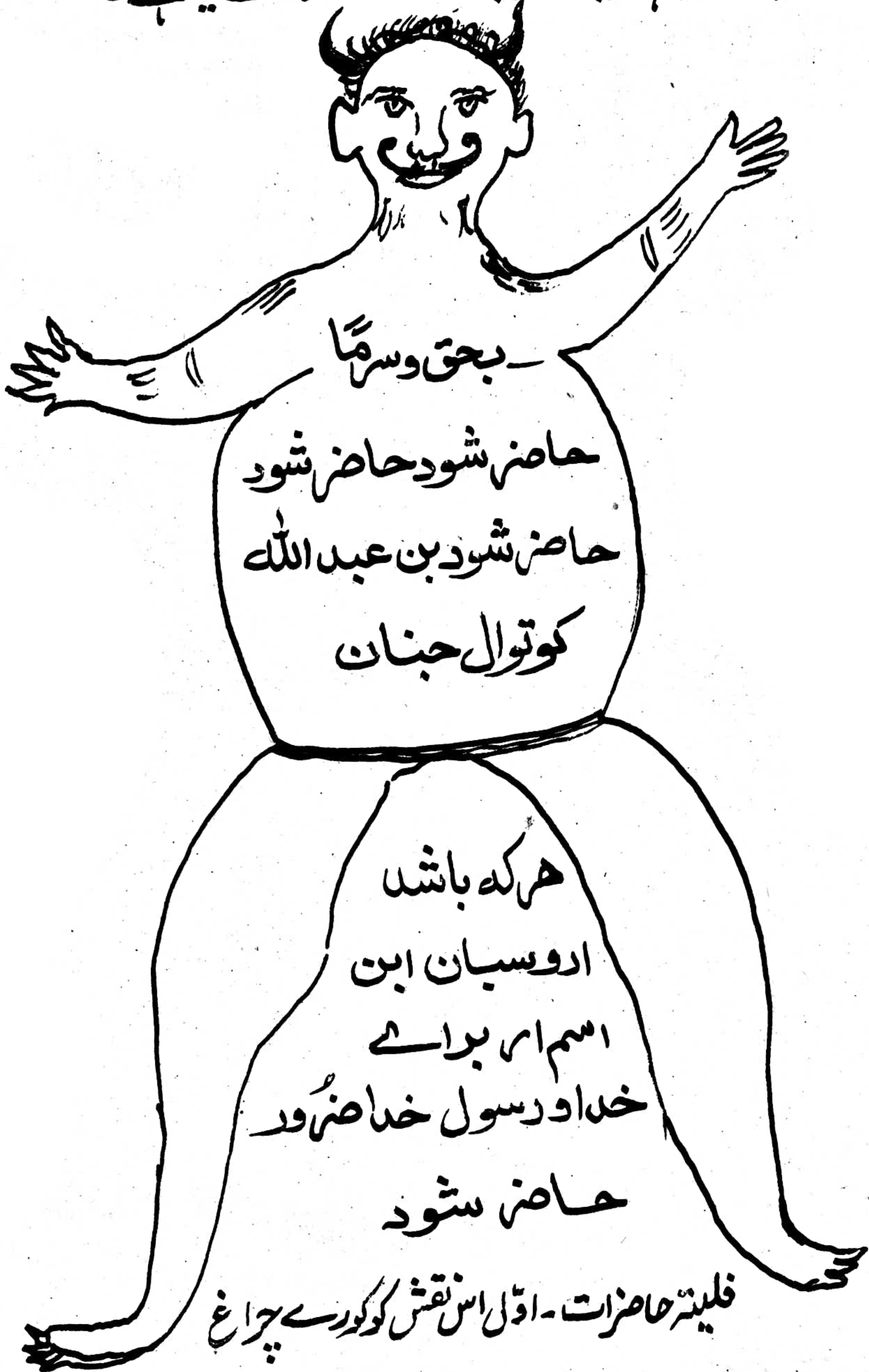
چڑیل عری مری سال مسان بھوت
راکس بھوکس جوگی جوگنی سحر جادو سوختہ جن پری ام الصبیان
دیو خبیث و دارش ہرچہ در وجود فلاں بن فلاں مریض باشد حاضر
شود و سوختہ گردد وزددزدد

۵ دھر دھر دھر دھر دھر دھر دھر دھر دھر ۵

دیگر

اس علامت کو پاک سفید کاغذ پر لکھیں اور لفظ بن عبداللہ کو توال
جنیان کی جگہ عطر مل کر مریض کو دیں کہ اس میں نظر جمائے اگر اس پر فی
الحقیقت آسیب ہوگا تو اس کے سر پر حاضر ہو کر کام کرے گا۔ عامل
کو چاہیئے کہ پہلے اپنے گرد حصار کرے اور ان امور میں کچھ خوف نہ کرے
مؤکلوں کی نیاز اور خوشبودار پھول وغیرہ جو کچھ ممکن ہو مریض سے
طلب کرے اور اپنے آگے رکھ کر حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی نیاز دیں پھر فلیتہ مریض کے ہاتھ میں رکھ دیں فی الفور حاضر ہوگا
اور حصار ابرسا لبرسا جو کہ لکھا ہے یا چار قل اور آیہ مذکور کا اس کمے

گرد کردے تاکہ آسیب بھاگنے نہ پائے۔ بعدہٗ قول قرار لے کر اگر رہا کرنا منظور ہو تو جانے کی اجازت دے علامت یہ ہے۔



فلیتہ حاضرات۔ اوّل اس نقش کو کورے چراغ

ہیں لکھیں بعدہ فلیتہ لکھیں۔ نقش چراغ یہ ہے

۷۸۶

۳۳۹	۳۴۳	۳۴۶	۳۳۲
۳۴۵	۳۳۳	۳۳۸	۳۴۴
۳۳۴	۳۴۸	۳۴۱	۳۳۷
۳۴۲	۳۳۶	۳۳۵	۳۴۷

امہ ھـہ ھفی اشراھیا اھیا اھیدہ

ہر بلائے وآسیبے وغیرہ کہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی شدہ باشد یا دیگرے سخت کنایندہ باشد بمجرد روشن شدن بحرمت ایں نقش معظم و در چراغ در آید و سماید و خاکستر شود بحق۔

کھیعص حمعسق چراغ لکھنے کے بعد یہ فلیتہ کاغذ پر لکھیں۔

العجل العجل	۱۱ ۲	۸	۱ ۱۲	۱۴
الوحا الوحا		۱۱	۱۱۶	۷
الساعۃ الساعۃ	۲۶	۳	۶	۹
ال ع ل	ع		ع	۱۴

فلاں بن فلاں

جملہ آفت ابلیس و شیاطین و ارواح خبیث آنچہ در وجود از جمیع آسیب

جملہ آفت ابلیس و شیاطین و ارواح خبیث آنچہ در وجود از جمیع آسیب

فلاں بن فلاں مستولی شدہ باشد یا دیگرے سخت کردہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ زود خاکستر شود

جب فلیتہ لکھ کر تیار کر لیں تو انار کی تین شاخیں منگا کر اور صاف کر کے بخارات روشن کریں اور جو کچھ شیرینی میسّر ہو اُس پر حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی نیاز دیں اگر مریض غسل دینے کے قابل ہو تو غسل دیں اور پاک کپڑے پہنائیں عطر ملیں اپنے اور اس گرد حصار کر لیں۔ انار کی شاخوں کی ٹکٹی بنا کر اس پر چراغ رکھیں اور فلیتہ روغن خوشبودار ڈال کر فلیتہ کو روشن کریں اور اُس عزیمت کو جو نقش چراغ کے نیچے لکھی ہے پڑھنا شروع کریں اور ماش پر دم کر کے مریض پر ماریں۔ انشاء اللہ آسیب جلد سر پر حاضر ہو گا۔ مگر بعض آسیب بہت سخت ہوتے ہیں اس لیے اگر پہلے روز کامیابی نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہی عمل کرے اور عامل کی رائے پر موقوف ہے خواہ جلا دے خواہ قید کر دے یا قرار لے کر چھوڑ دے۔

فلیتہ۔ چراغ میں میٹھا یا کڑوا تیل ڈال کر روشن کریں۔ آسیب خبیث جن وغیرہ ہر ایک امر میں کار آمد ہے۔ بخارات جس قدر میسّر ہوں فلیتہ کے آگے رکھنا چاہیئے اور خواہ مریض کے سر پر آسیب کو بلائیں خواہ فلیتہ کے آگے رکھنا چاہیئے فلیتہ کی لو میں ہر نوع جو حکم دیں گے وہی عمل میں آئے گا۔ یہ سب فلیتہ نہایت کوشش کے ساتھ جمع کئے گئے ہیں اور صحیح و مجرب ہے لیکن مناسب ہے کہ اگر کوئی عملیات کا شائق ہو تو کسی استاد کی شاگردی اختیار کرکے اور اسکی اجازت سے عمل کرے۔ کیونکہ اگر ذرا بھی غلطی ہو جائے گی تو دیوانہ ہو جانے اور جان جانے کا خطرہ ہے۔ پس احتیاط لازم ہے۔

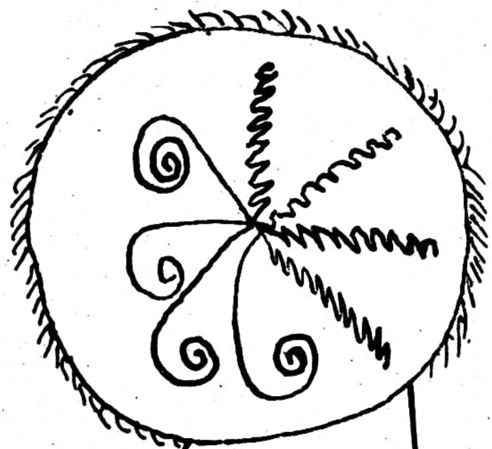
فلیتہ اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

ح	ع	د	۲	م
ص	د	ع	۹	ح
ے	ح	م	۲	د
ے	م	ح	۳	ع

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۱۹

دیگر

وانہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ من سلیمان



لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

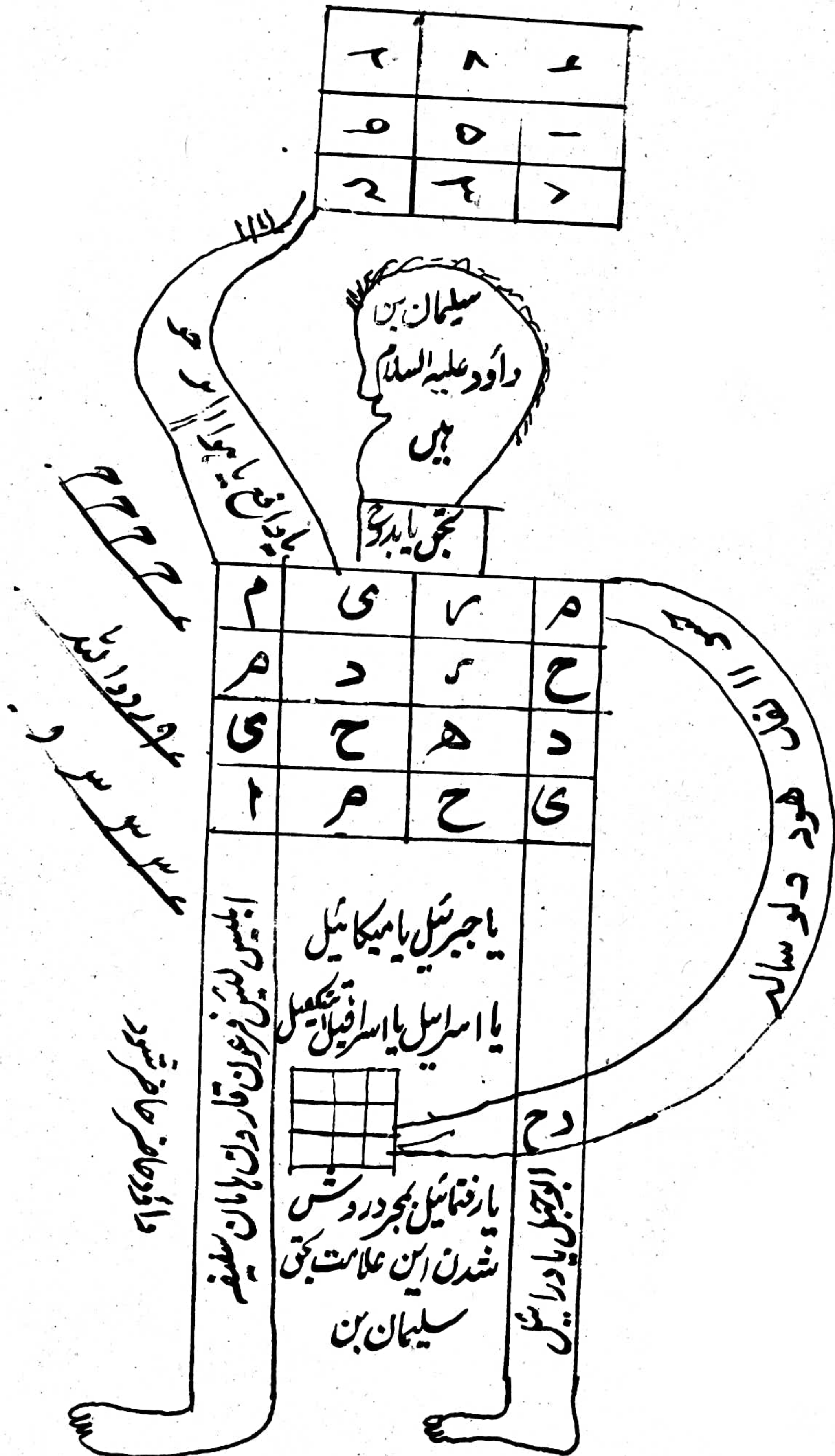
یا قادر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ حاضر شو دکالرف الخاطف مانند برق سرعت

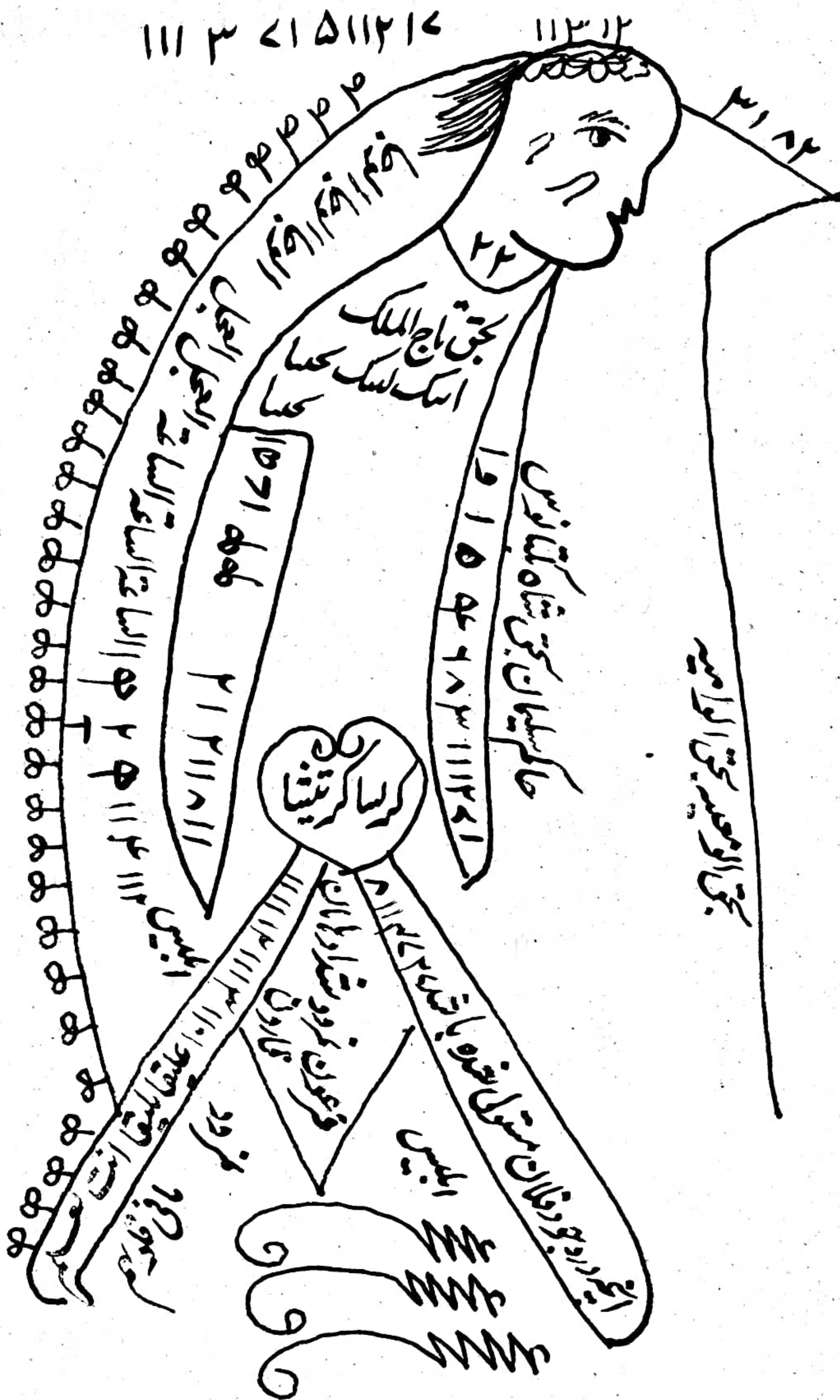
٨	١١		١٤	١
١	٢		٧	١٢
٣	١٦		٩	٦
١٠	٥		٤	١٥

وان ۵ ب س م ال ر ر ح ی م

ال ہ ر ح م ن ا م

الا تعلوا علی واتونی مسلمین


سلیمان بن داؤد علیہ السلام ہیں
یا جبرئیل یا میکائیل
یا اسرایل یا اسرافیل
یا رفتائیل
سلیمان بن



درین فلیتہ زود حاضر شود در حکم حاکم بر و باشد۔

الوحا الوحا الوحا انت تعلم ما فی قلوبہم علیقا ملیقا

ان ہذا بلقیس وتختہ



٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٢	٩	۶
١٠	۵	۴	١۵

واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر

۴	١٢	١۵	١
٩	٧	۶	١٢
۵	١١	١٠	٨
١۶	٢	٣	١٣

۶	٧	٢

٢	٧	۶
٩	۵	١
۴	٣	٨

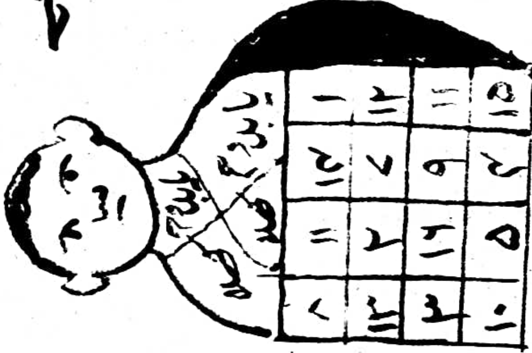
بحق یا بدوح

۶	١	٨
٧	۵	٣
٢	٩	۴

٢	٩	۴
٧	۵	٣
۶	١	٨

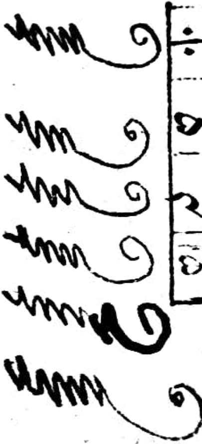
بحق یا بدوح

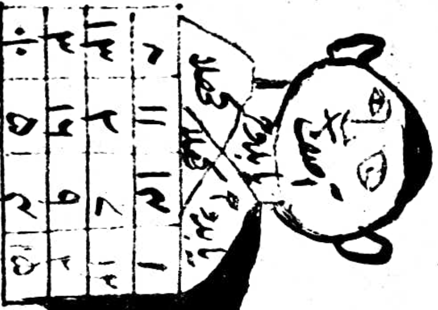
بقہر سلیمان بن داؤد علیہ السلام آنچہ در وجود فلان بن مستولی شدہ باشد گرفتار شود





۱۲۷۷	۱۲۶۵	۱۲۶۴	۱۲۷۱
۱۲۶۶	۱۲۷۱	۱۲۶۹	۱۲۶۸
۱۲۷۸	۱۲۶۷	۱۲۶۸	۱۲۶۵
۱۲۶۸	۱۲۷۲	۱۲۷۸	۱۲۶۹

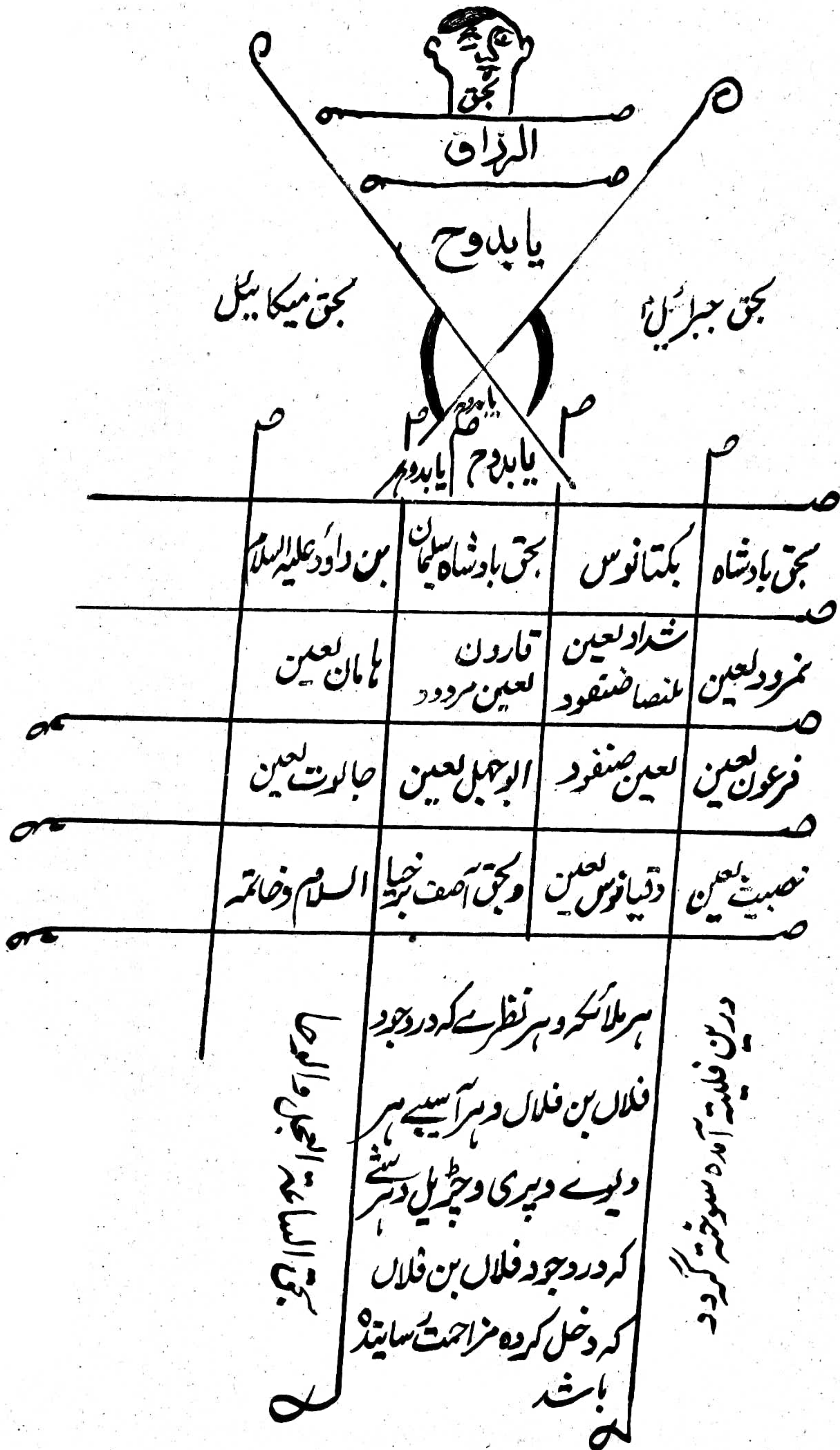




زود حاضر شود و بسوزد و خاکستر شود بحق

العجل العجل علیقا ملیقا طلیقا یا بدوح

الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا


بحق
الرزاق
یابدوح
بحق میکائیل
بحق جبرائیل
یابدوح یابدوح یابدوح
بحق بادشاہ
بکتانوس
بحق بادشاہ سلیمان
بن داؤد علیہ السلام
نمرود لعین
شداد لعین ملنصا ضنفود
قارون لعین مردود
ہامان لعین
فرعون لعین
لعین صنفود
ابوجہل لعین
جالوت لعین
نصبیت لعین
دقیانوس لعین
وبحق آصف برخیا
السلام وخاتمہ
ہر ملائکہ و ہر نظرے کہ در وجود
فلاں بن فلاں و ہر آسیبے ہر
دیوے و پری و چڑیل و ہر شئے
کہ در وجود فلاں بن فلاں
کہ دخل کردہ مزاحمت سایندہ
باشد
در این فلیتہ آمدہ سوختہ گردد
بحق الساعۃ العجل العجل

بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام

بحق یابدوح وبحق آصف بن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام



یاطاغیا بیاد وبحق یامیزائیل بحق یاجبریل

فرعون

۴۸۶	۵۰۰	۴۹۷	۴۹۴

نمرود

۴۹۸	۴۹۳	۴۸۷	۴۹۱

شداد

۴۹۲	۴۹۵	۵۰۲	۴۸۸

هامان

۵۰۱	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۶

ط

حالم

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم مافی
قلوبہم انچہ در وجود فلان بنت
فلان یا بن فلان ابلیس وجن
و بھوت و دیو و پری باشد
در روغن فلیتہ و چراغ امدہ
حاضر شود و بسوزد

بحق جمیع ارواح

وبحق جمیع انبیاء و اولیاء

فلیتہ دیگر آسیب زدہ کے لیے مجرب ہے۔ یہ فلیتہ لکھ کر گیارہ تار کے نیلے ڈوڑے میں لپیٹ اور ایک گھڑے کو الٹا کر کے اُس پر تازی مٹی رکھ کر کورا چراغ رکھیں اور فلیتہ کو روشن کریں مریض کو قریب بٹھائیں اور رکھیں کہ نظر چراغ کی طرف رکھیں پس دفعۃً آسیب حاضر ہو کر کلام کرے گا۔ خواہ اُس سے قول و قرار کر کے رہا کر دیں خواہ اسے جلا دیں یعنی فلیتہ کو روشن رکھیں آسیب جل جائے گا۔ اور اگر عامل مریض کے پاس نہ جا سکے تو یہ فلتیہ لکھ کر دیں تاکہ بدستور مذکور روشن کیا جائے اور دو تین فلیتہ متواتر روشن کریں آخر کار تیل میں خون ظاہر ہو گا اور یہ قتل آسیب کی آخر مریض کو زحمت پہنچاتا ہو تو اور دوسرا بے صورت فلتیہ انھیں اسماء و نقوش کے ساتھ لکھ کر روغن شیریں میں مریض کے روبرو روشن کرے اُس فلیتے میں بہت بہت بلائیں مریض کو نظر آئینگی اور اگر فلیتہ کو روشن رکھے گا تو سب جل جائینگی اور مریض صحت پائے گا۔ پس صحت مریض کے بعد حاضرات کریں یعنی خوشبو دار پھول شیرینی جو کچھ میسر ہو مریض سے طلب کر کے کسی پاک جگہ کو لیپ پوت کر رکھیں اور مریض کو غسل دیکر وہاں اٹھائیں اور شیرینی پر موکلوں کی نیاز دے کر لڑکوں کو تقسیم کر دے۔ مریض یا اسکے وارث۔ اگر عامل کو کچھ نذر دیں تو اس کا لینا بالکل جائز ہے۔ لیکن حرام میں صرف نہ کریں اور قدرے موکلوں کی نیاز بھی دیں فلیتہ یہ ہے۔

اگلے صفحہ پر دیکھیں

فرعون لعین	ابلیس لعین مردود	ہامان لعین	ہوا
رتنا ابلیس		ہامان	عنت
لعین مردود فرعون	فرعون ہوا	ابلیس ہامان	ہوا جنرل ابلیس لعین
ہوا	فرعون	ابلیس نار	ہامان مین
ہوا	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	ہامان لعین	ہوا	ابلیس لعین
فرعون	ہامان لعین	ہوا	ابلیس لعین
ہوا	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

آسیب زدہ کیلئے

آسیب زدہ کے لیے اس نقش کو لکھ کر پہلے مریض کے داہنے داڑھ کے نیچے رکھے آسیب حاضر ہو کر کلام کرے گا اور اگر نہ آئے تو بائیں داڑھ کے نیچے دبائے بیشک حاضر ہوگا اس سے قول و قسم لے کر چھوڑ دے اور اگر نہ جائے تو یہ فلیتہ مع چاروں مؤکلوں کے ناموں کے لکھ کر روشن کریں آسیب جل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

	[illegible]	یا بدوح
یا بدوح	۷۸۶ یا بدوح یا بدوح ۸۷	یا بدوح
یا بدوح	۳۳	یا بدوح
	یا بدوح ۱۰	۹
یا بدوح	۲ یا بدوح	یا بدوح

یا بدوح (دائیں جانب): یا بدوح، ابجم، یا بدوح

ابلیس ابوجہل ہامان قارون ملعون

دیگر

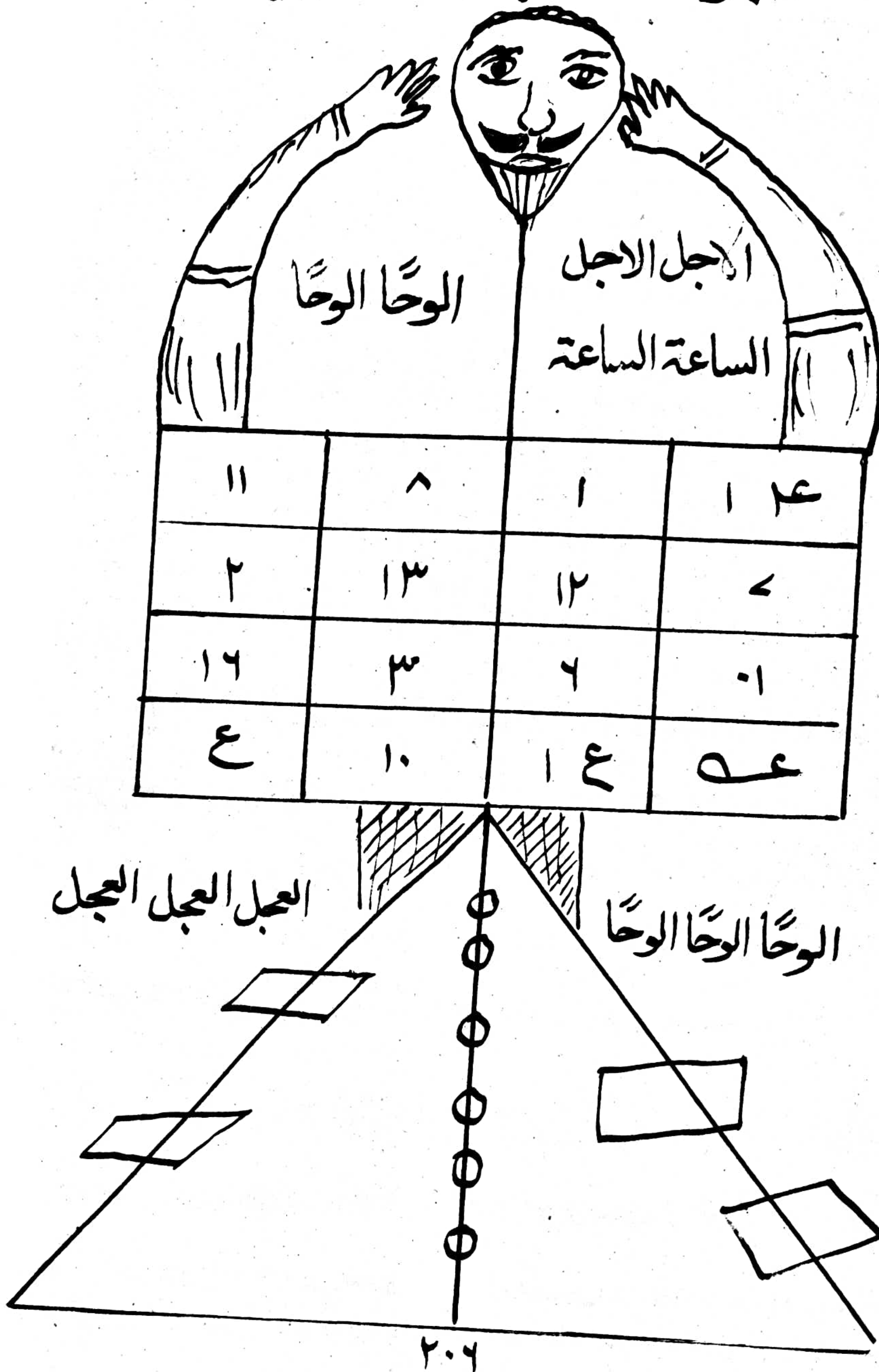
دفع آسیب کے لیے تورات کے یہ حروف مجرب اگر صحت کے ساتھ لکھیں اور فلیتہ بنا کر مریض کے روبرو روشن کریں تو آسیب دور ہو گا۔

فلیتہ دیگر

ایک کامل بزرگ سے پہنچا ہے پہلے وضو کر کے دوگانہ نماز ادا پھر ایک جگہ لیپ پوت کر ایک کورا گھڑا الٹا رکھیں اور اوپر چراغ کڑوے تیل سے بھر کر رکھیں فلیتہ روشن کریں اور مریض سے کہیں کہ چراغ کی طرف دیکھتا رہے عامل کو پڑھنا چاہیے حاضر شود غیلاں یا حضرت سید شیخ محی الدین عبارت فلیتہ یہ ہے۔

بسوختم درین چلیتہ درین چراغ دان دیوان پریاں عفریتاں دھات کافرات وعورتان وجوگیان وکفاران بیابانی سارو مسمر سرھان ملکیان وجمیع شر شیطان

شیاطین فلاں بن فلاں مستولی شدہ است دریں فلیتہ
و دریں ا مدہ بسوزد و خاکستر شود و زود بیاید ۔



١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٠١
ع	١٠	١ع	ع٥

دیگر

اگر اس عزیمت کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا بچہ کے گلے میں پہنائیں تو آسیب دیو پری خبیث وکفار سے محفوظ رہے اور کوئی نقصان نہ پہنچے گا عزیمت یہ ہے۔

ط ۱۸۸۱۵ ۹۹۹

ح ااا و ا ۱۸ ھ ص لا ا ط ط د ا ۱۸ یا حافظ اا

یا حی یا قیوم لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للنّاس لعلھم یتفکرون اللھم الشخف من لہ البلا اصلحا بحق وننزل من القران ما ھو شفاءٌ ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا کولا کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم عقد تم عقد تم قرقبس قرقبس العجل العجل۔

دیگر

فلیتہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ اس فلیتہ کو مریض آسیب زدہ

کے سامنے کورے چراغ میں روشن کریں اور چراغ میں گڑے ئے خوشبودار اور شرینی کی نیاز دیں بعدہٗ فلیتہ روشن کریں جن و پری جو کچھ بلا ہوگی دور ہو جائے گی اور عامل روشنی فلیتہ کے وقت یہ دعا پڑھے ۔

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا عبدالصمد یا عبدالرحمٰن یا عبدالواحد زود حاضر شود بحق حضرت میر محی الدین قدس سرہٗ ۔

اور یہ عزیمت ماش پر دم کر کے مریض پر ماریں انشاء اللہ جو کچھ ہوگا دور ہو جائے گا ۔ فلیتہ یہ ہے ۔

اگلے صفحہ پر

یا بدوح
یا بدوح
علیقا ملیقا
شداد فرعون

یا بدوح
انت تعلم ما فی قلوبھم
ہامان ابلیس

١	١ع	١۴	۴
١٢	٦	٧	٩
٨	١٥	١١	ع
١٣	٣	٢٠	١٦

سوختم دیوان و پریان و خبیث و جنیان و ساحران و محرسل ردیان
در وجود فلان بن فلان مستولی شده باشد

بحق العجل العجل الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة

یہاں مریض کا نام
لکھیں

باشد الساعة الساعة الساعة

اور اس عزیمت کی زکات دینے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ تک گوشت
و مچھلی سے پرہیز کریں اور ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ ایک وقت معین پر
مع عنبر و خوشبو و لوبان جو کچھ میسر آئے اسکے ساتھ پڑھیں اور
آخری روز مؤکلات کی نیاز دیں عامل ہو جائیں گے۔

دیگر

دیو پری اور مرض مرگی و ام الصبیان و دیگر مرض مہلک دور
کرنے کے لیے جو بچوں کو ہوتے ہیں۔ اس علامت کو مریض کے
گلے میں باندھیں۔ علامت یہ ہے۔

محمد — لا الٰہ — الا اللہ

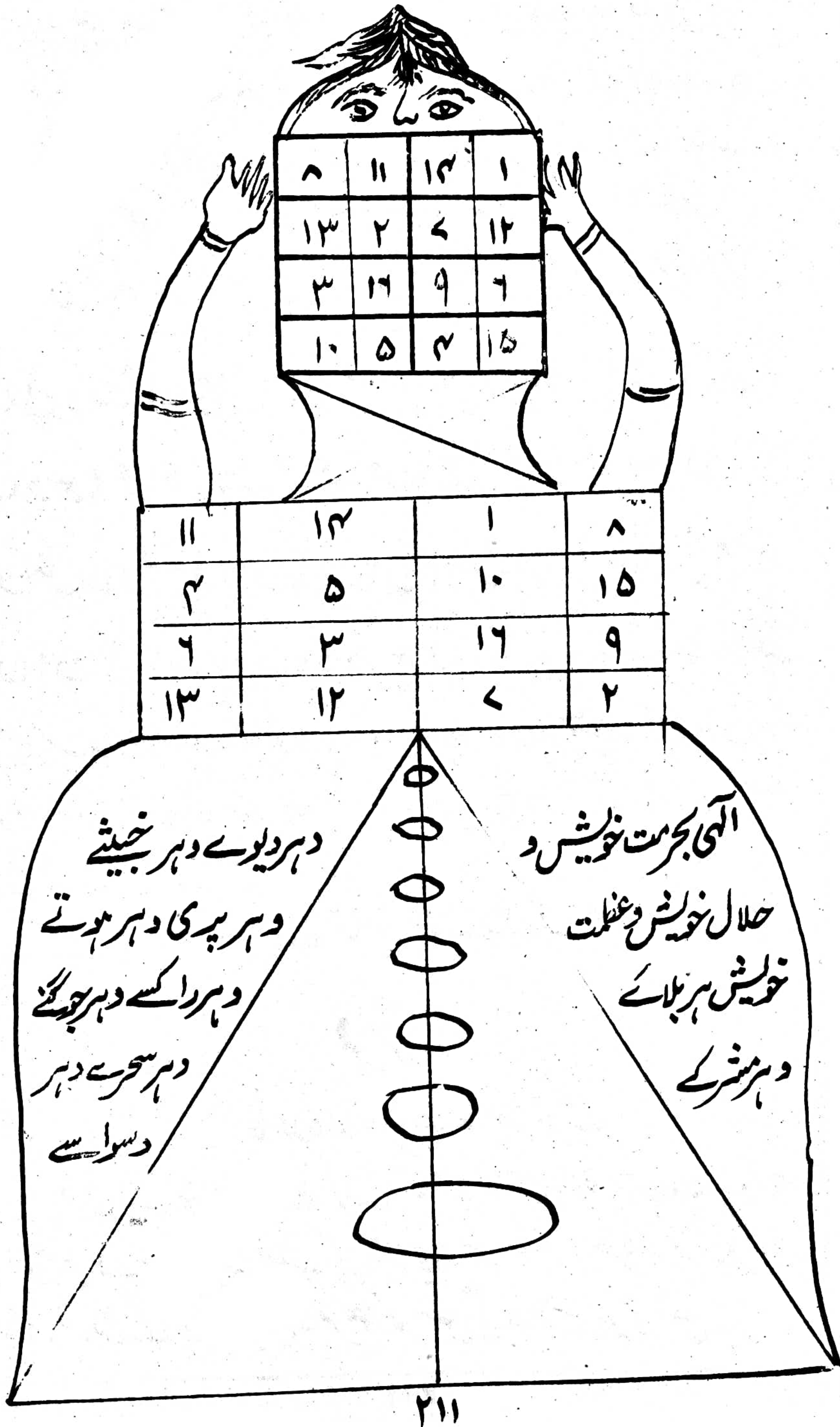
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر

مرگی کے لیے اس نقش کو موم جامہ
کر کے مریض کے گلے میں باندھیں
فوراً انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

۲۸۶

۸	۳	۱
۹	۷	۵
۴	۱۱	۶



۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۱	۱۴	۱	۸
۴	۵	۱۰	۱۵
۶	۳	۱۶	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

وہر باد وہر غلبہ بیماری وخون وسوداوام الصبیان در وجود فلاں بن فلاں سخت شدہ باشد یا دیگری سخت کردہ باشد و بہ ابن فلیتہ در آید وسوز و بحرمت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحرمت این نامہائے بزرگ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوسواس الوسواس الوسواس علیقا وانت تعلم ما فی قلوبہم ملیقاس ا

ن ل و ت ن ج ل ا ن م س ا ن ل ا ر و ض ی ذ

س و س ی ی ذ ل ا س ا ن خ ل ا س ا و س و ل

ا ر ش ن م س ا ن ل ا ک ل ا س ا ن ل ا ک ل م

س ا ن ل ا ب ا ب د و ع ا ل ق و بہ تاثر اسماء ہذا اللعین ابلیس شداد و نمرود و فرعون ہامان و قارون و ابوجہل و جمیع بلاد امراض کہ در وجود فلاں بن فلاں در ایں فلیتہ و چراغ در آوردم و سوختم و دفع کردم بحرمت اھیا اشراھیا

پہلے کاغذ کو مریض کے تمام جسم سے مل کر یہ فلیتہ لکھیں۔

دیگر

قاعدہ حاضرات و فلیتہ مجرب

اوّل ایک شریف کے لڑکے کو جس کا سن بارہ برس سے زیادہ نہ ہو غسل دے اور جگہ لیپ کر شیرینی و خوشبو وغیرہ رکھ کر پاک چادر پر لڑکے کو بٹھائیں۔ مریض کو غسل کی طاقت ہو تو غسل دیں اور

پاک پوشاک پہنائیں۔ پہلے حضرت پیغمبرؐ و غوث اعظم قدس سرہ کی نیاز دیں۔ پھر لڑکے و مریض کو پاس بٹھا کر اُس فلیتہ کو کڑوا تیل چراغ میں روشن کریں۔ عامل کو چاہیے کہ اپنے اور لڑکے و مریض کے گرد اس عزیمت کو پڑھ کر حصار کرے۔

عزیمت یہ ہے

عزمت علیکم واقسمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس احضر واحضر وامن جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہؐ

اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر حصار کریں اور ماش کے دانوں پر پڑھ کر چاروں طرف پھینکیں لڑکے پر بھی ماش پھینکیں اور ہر وقت درود پڑھیں لڑکے کو فلیتہ میں جھاڑو دینے والا نظر آئے گا اُس وقت عامل یا فتاح کہے تاکہ بادشاہ آئے جب بادشاہ حاضر ہو اپنے نام و نشان کو بتا کر سلام کہے یعنی یہ فقیر فلاں کا مرید و شاگرد سلام کہتا ہے بعدہٗ لڑکے سے مطلب کہے کہ فلاں شخص کو کیا آزار ہے اور کون ہے اسے تکلیف دیتا ہے اگر بادشاہ لڑکے کی زبان سے کہے کہ آسیب یا سحر ہے تو لڑکے ہی کی زبان سے کہلوائے کہ سواروں کو بھیج کر اسے گرفتار کراؤ اور دو تین مرتبہ اسی طرح کہیں کہ اس آسیب کو پابزنجیر لائیں پس بادشاہ حکم دیگا اور اُس کے مؤکل

آسیب کو پکڑ لائیں گے کہے کہ اسے قتل کریں چنانچہ قتل کر دیں گے پس سب کو رخصت کریں اور نیاز و حاضرات کا سامان آپ اے لیں فلیتہ یہ ہے۔

یا ابلیس یا یکتانوس
بحق علیقا ملیقا خلیقا
مخلوقا انت تعلم



یا طبور یا وبوس
یا بوسا یا فرعون یا
نمرود باشد ا

یا بدوح

۸	۲۹۴	۲۹۷	۱
۲۹۶	۲	۷	۲۹۵
۳	۲۹۹	۲۹۲	۶
۲۹۳	۴	۵	۲۹۸

الساعة الوحا الوحا بحق اتقیا اشتی اهیا

الساعة العجل العجل فقاقمعلمهم

اصادث رچه در وجود
فلاں بن فلاں باشد حاضر
نمایند وبسوزانند وخاکستر
کنند

دیگر

یہ فلیتہ آسیب زدہ کے ارد برد شام کے وقت روشن کریں اور بخارات سلگائیں عامل کو جو عزیمت یاد ہو پڑھے آسیب چل جائے گا یہ ہے۔

۱	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۴

۱	۲	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

	۸	۱۱	۱۴	۱	
	۱۳	۲	۷	۱۲	
	۳	۱۶	۹	۶	
	۱۰	۵	۴	۱۵	

نام موکل اول حریوا

نام موکل دوم

موختم بهر

حرمت علیقا ملیقا

طلیقا غلمان بادشاہ انجد در وجود

فلاں آسیب بآتش سوختہ کردد



دیگر

یہ فلیتہ مع عبارت کے لکھیں اور ہانڈی میں ایک پاؤ سیاہ ماش رکھ کر اور ہانڈی کو آگ پر رکھیں اس سے خون نکلے گا اسے تین دن دکھا کر کسی جگہ دفن کریں ماشوں پر سات مرتبہ آیت الکرسی دم کر کے مریض کے جسم سے مس کریں فلیتہ یہ ہے۔

والتجلیس والوسواس ۱۴ والکرامت والنصر ۳۰

والھوا ۱۴

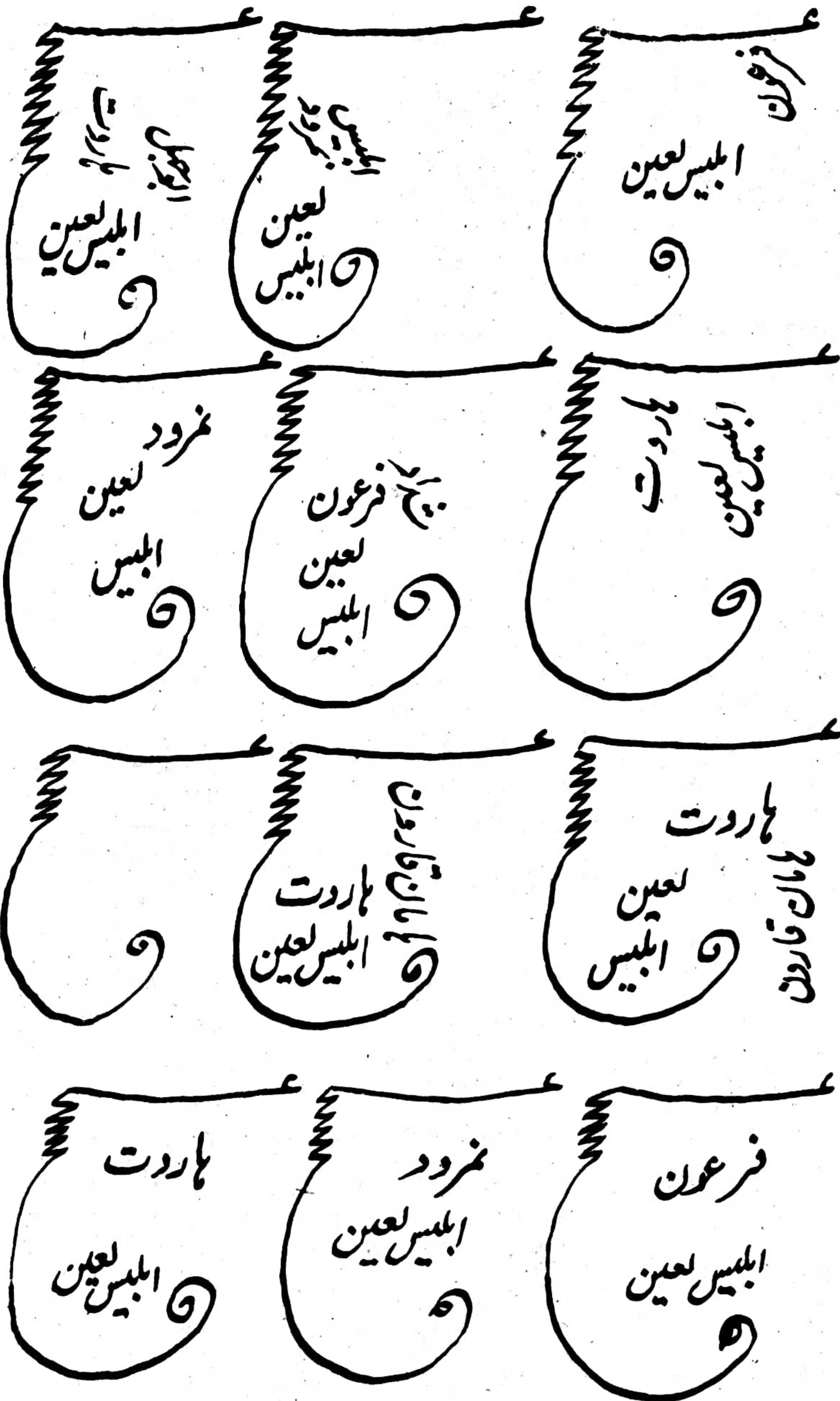
فلاں بن فلاں ۱۶ صر ۷

۲۵۱۷۳	۲۵۱۷۶	۷	۲۵۱۶۶
۲۵۱۷۸	۲۵۱۶۷	۲۵۱۷۲	۲۵۱۷۷
۲۵۱۶۸	۲۵۱۸۰	۲۵۱۷۴	۲۵۱۷۱
۲۵۱۷۵	۲۵۱۱۷	۲۵۱۶۹	۲۵۱۷۹
ب ۱۱ ۱۱	۸حب ۱۱ ۱۱	ع ع ۱۱ ۱۱	۲ ۷ و ۱۱ ۱۱

سوختم دیوان پر بار بحر بیان عنبان نسان ساحران جوگان
آ بگیر درد و بجو د فلاں باشد

بحق ملیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم
ملیقا طلیقا سوختم سوختم بسوزم بسوزم بسوزم
بحق موسیٰ زنگی بحق میموں

فلیتہ دیگر ہر امر کے لیے مفید



دیگر

یہ تینوں نقش آسیب کے لیے مقرر کئے ہیں اگر فلیتہ کی ضرورت نہ ہو تو یہ تینوں نقش لکھ کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچائیں انشاء اللہ مفید ہوگا مگر مریض کے تمام جسم میں دھواں دینا چاہیئے اور تعویذ میں کر کے گلے میں ڈالیں۔ یہ نقوش ہر مرض میں کام آتے ہیں مگر چالیس دن تک روزانہ چالیس نقش لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں عامل ہو جائیں گے۔ نقوش مذکورہ حاضرات میں بھی کام آتے ہیں بہت مجرب ہے۔

۷۸۶

۵۵۹۲۸	۵۵۹۳۱	۵۵۹۳۴	۵۵۹۲۱
۵۵۹۳۳	۵۵۹۲۲	۵۵۹۲۷	۵۵۹۳۲
۵۵۹۲۳	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۲۶
۵۵۹۳۰	۵۵۹۲۵	۵۵۹۲۴	۵۵۹۳۵

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر

اگر لڑکا پیدا ہونے سے پہلے یہ نقش لکھ کر مکان کی دیوار میں چسپاں کریں تو چلہ بھر تک آسیب نظر ام الصبیان وغیرہ سے لڑکا محفوظ رہے گا یہ نقش الم تراکیف کا ہے۔

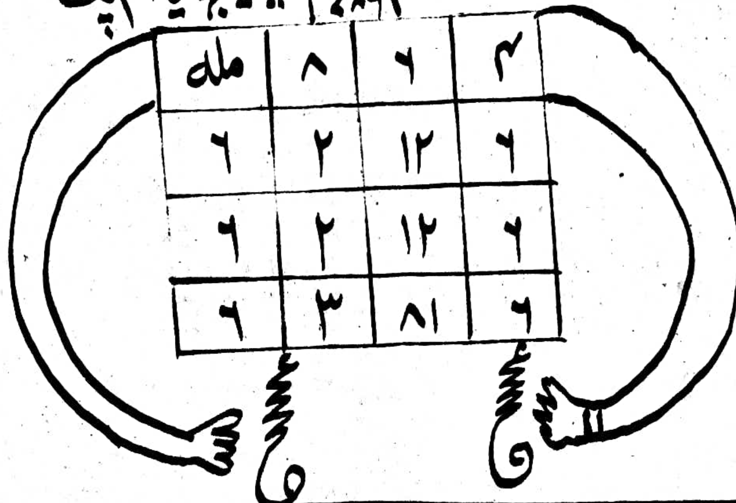
۷۸۶

۱۶۷۲	۱۶۸۶	۱۶۸۳	۱۶۷۹
۱۶۸۴	۱۶۷۸	۱۶۷۳	۱۶۸۵
۱۶۷۷	۱۶۸۱	۱۶۸۸	۱۶۷۴
۱۶۸۷	۱۶۷۵	۱۶۷۶	۱۶۸۲

دیگر

اگر کسی مکان میں آسیب پتھر یا اینٹیں پھینکتا ہو تو یہ فلیتہ کعبہ کے رخ پر دیوار پر چسپاں کردیں پتھر نہ آئیں گے۔

نقش سنکھایا نہ نہ بید وشکل هذا
یا کیلچ یا ام پت
۷۸۶



۴	۶	۸	ملہ
۶	۱۲	۲	۶
۶	۱۲	۲	۶
۶	۸۱	۳	۶

دیگر

اگر آسیب کسی جگہ آگ دیتا ہو یا اینٹیں پھینکتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور نئے کوزہ میں پانی ڈال کر نقش کو دھوئیں اور تمام مکان میں چھڑکیں پھر آسیب کا خلل نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ف	٢ل م١ح	ع	وی
ف	ل	ی	ے
ی	د	م	و
١ح٨	ے	بدوح	بدوح

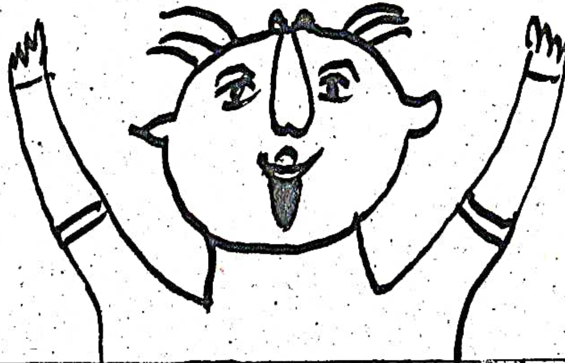
دیگر

حاضرات جس میں جنات نظر آتے ہیں پہلے زمین کو بینڈول سے پوتیں اور مریض کو غسل دیں اگر غسل کے قابل نہ ہوں تو ایک نابالغ لڑکے کو جسکی عمر بارہ برس سے زیادہ نہ ہو غسل دے کر اور پاک کپڑے پہنا کر پاکیزہ نئی چادر پر بٹھائیں خوشبو سلگائیں اور اپنے اور لڑکے و مریض اپر ساصبر سا کا حصار کریں شیرینی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیاز دیں اور یہ فلیتہ لکھ کر لڑکے کے ہاتھ میں سیاہی کے خانے میں دیکھے عامل اس عزیمت کو ماش کے دانوں پر دم کر کے مریض یا لڑکے پر پھینکے انشاءاللہ جن سیاہی

مریض کے سر پر حاضر ہو گا ۔ عامل کو اختیار ہے خواہ قول و اقرار ے کر رہا کر دے خواہ قتل کر دے عزیمت یہ ہے ۔

یا صات الصفا یا جامع الاشتات و مخرج البنات یا منشی المرقاب یا شاہ پری یا بدیع الجمال حور و پری دبع من الاعظم ہ

فلیتہ یہ ہے



۳۱	۳۱	کو	ماکھکن
۱۱	ت	ل ۱	یابدوح
۱۱	ن	ب ۱	یابدوح
۱۱		۲ ع ع	حاضر شو حاضر

پرہیز جلالی وجمالی جاننے کا قاعدہ اور ترک حیوانات

جاننا چاہیے کہ اگر آیات جلالی اور عملیات جلالی پڑھیں تو اس قدر پرہیز کریں کہ گوشت مچھلی مرغی کا انڈا مشک سیپ کا چونہ۔ مشک کا پانی چرمی ڈول کا پانی۔ اُونی یا ریشمی کپڑا اور وہ تمام چیزیں جو کہ حیوانات سے پیدا ہیں ترک کریں۔ چھری جس کا دستہ ہاتھی دانت، مچھلی کی ہڈی، بارہ سنگھے وغیرہ کا ہو استعمال نہ کریں۔ موزے نہ پہنیں سر کے بال نہ کٹائیں ناخن نہ تراشیں۔ جماع نہ کریں۔ مسور کی دال۔ پان چھوڑ دیں۔ غیر کے بستر پر نہ بیٹھیں۔ سرکہ پیاز مولی ہینگ نمک مستعمل خرما اور انگور کوئی میوہ نہ کھائیں۔ کیونکہ میوہ پر مکھیاں بیٹھتی اور اُن سے نجاست خارج ہوتی ہے۔ ہر وقت باوضو رہیں اگر ہو سکے تو ہر روز روزہ رکھیں کڑوا میٹھا نہ کھائیں مگر ہاں کسی مسلمان تیلی سے اس طرح تیار کرا کے کہ پہلے تلوں کو پانی میں ڈالیں جو تل پانی کے اوپر رہ جائیں اُنکو دُور کر دیں کیونکہ اُن کو کیڑے نے خراب کر دیا ہے پس باقی تلوں کو صاف کر کے انکا تیل نکلوائیں اس تیل کو اگر استعمال کریں تو مضائقہ نہیں۔ جس شخص کو چلے میں خدمت کے لیے انتخاب کریں وہ مرد پرہیزگار نمازی ہو اور

اس نے حرام نہ کیا ہو آپ خود ہمیشہ غسل سے رہیں۔ بجز سلا ہوا کپڑا پہنیں۔ اور اس امر کا خیال رکھیں کہ خون کبھی جسم سے نہ نکلے جس درخت سے دودھ نکلتا ہو اُس کا پتہ نہ توڑیں۔ پھلوں یا میوہ کی شاخ اپنے ہاتھ سے نہ توڑیں بعض کہتے ہیں کہ بغلیں بغل کے اور پاکی اور ناخن تراشیں باقی بال نہ لیں ہاتھی اور گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔ یہ سب جلالی پرہیز ہیں۔

پرہیز جمالی کا بیان

گوشت مچھلی۔ سرکہ۔ لہسن۔ پیاز نہ کھائیں جماع نہ کریں لباس ہر وقت پاک رکھیں دودھ دہی نہ کھائیں۔ میوے۔ تیل (کڑوا میٹھا)۔ ضرورت کے وقت استعمال کریں تو مضائقہ نہیں ہے۔ چاول مسور مونگ کی دال استعمال کریں حجامت و ناخن تراشنے کی اجازت۔ سیا ہوا کپڑا پہنیں۔ گھوڑے ہاتھی پر سوار ہو سکتے ہیں۔

اب عملیات پڑھنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے

عامل کو جاننا چاہیئے کہ اُسے کس وقت کس دن کس مہینے میں عمل پڑھنا چاہیئے سب کے لیے کیا کیا کرنا چاہیئے بغض یا کی دشمن کے لیے کون سا ستارہ اور کونسا وقت ہو۔ آئندہ یہ سب تصریح کی جائے گی فی الحال عمل تسخیر کواکب جس کی ہر روز ساعت ہوتی ہے۔ ضرور کرنا چاہیئے اور اسکی بھی شرح کی جائے گی۔ اصل یہ ہے کہ تمام شرائط بجالانے کے بغیر عملیات صحیح نہیں ہوتے پہلے تمام اذال

کو ادا کریں پھر اس میدان میں قدم رکھیں۔ چنانچہ تسخیر کواکب اور چلہ میں بیٹھنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اوّل کلام اللہ کی آیتیں جو کہ تمام آسمانوں اور زمینوں کی تسخیر کرنے والی ہیں مع بسم اللہ اور اسم ستارہ و اسم مؤکل حاکم کواکب کے سات دن تک مع ترک حیوانات جلالی کے پڑھیں اور وہ آیتیں یہ ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

ان ربکم الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام ثم استویٰ علی العرش یغشی اللیل والنہار لیبطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ط

پس جمعہ کے دن رات کو ایک سو ایک مرتبہ اوّل درود شریف پڑھیں بعدہٗ یہ آیتیں مع کواکب زہرہ و اسم مؤکلات پڑھیں اور بعد ختم ہونے کے اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسماء زہرہ کا عمل جو کہ آیتوں کے ہمراہ پڑھیں گے یہ ہے۔ السلام علیك یا زھرہ یا ذحل یا اہر قائیل یا اقبح ہ یکشنبہ دن روزہ رکھیں اور عشاء کے وقت

درود شریف پڑھ کر یہ اسم کوکب و مؤکل پڑھیں السلام علیک
یا شمس یا کینائیل یا طغشب چوتھے دن روزہ
رکھیں اور بعد نماز عشاء اوّل درود شریف پڑھیں بعدہ آیۂ شریفہ
ہمراہ کوکب و مؤکل پڑھیں السلام علیک یا قمر یا تقویل
یا نعن رپانچویں روز روزہ رکھ کر بطریق مذکور آیہ شریفہ کے ہمراہ
پڑھیں السلام علیک یا فرخ یا بھیاییل مصرد چھٹے
دن روزہ رکھ کر حسب دستور بعد درود آیہ کریمہ پڑھیں السلام
علیک یا عطارد یا اشکاییل یا فلق ۔ ساتویں حسب دستور
روزہ رکھ کر بعد عشا درود و آیہ کریمہ پڑھیں السلام علیک یا
مشتری یا مجررائیل یا علیم یا کریم ۔ بس تسخیر کواکب ختم
ہوئے ۔ بخورات کے ساتھ پیغمبر اور مؤکلوں کی کچھ نیاز ادا کریں اس
کے بعد جو عمل یا دعوت ادا کریں گے اور نقش کسی ساعۃ میں پر کریں
گے ۔ اثر ہو گا ۔ ان ہدایتوں کو بخوبی یاد رکھنا چاہیئے ۔

عملیات کی شرائط

مثلاً کوئی ہلاکت دشمن چاہتا ہے پس عمل زبان بندی و بربادی دشمن
بغض و دفع آسیب وغیرہ جو چیزیں کہ بدی سے تعلق رکھتے ہیں اُن
کے حاکم زحل مریخ ہیں کیونکہ زحل خاک گور ہے۔ نفاق پیدا کرتا ہے
مریخ کا کام دمع وجنگ وجدال خونریزی اور شکم سے خون لاتا ہے۔
اور تمام آفات ارضی وسماوی کو اس سے تعلق ہے پس ان سب باتوں
کے لیے پہلے دورہ آفتاب دیکھنا چاہیے کہ کس برج میں ہے۔ یعنی آفتاب
برج منقلب میں ہوتا ہے اور آفتاب ماہتاب ان دونوں اپنے عدد
سے آٹھویں بارہویں چھٹے میں ہوتے ہیں۔
مریخ ساتویں میں اپنے دشمن کے مقابل ہوتا ہے اور اس کا
ساتواں خانہ نکبت وبال کا ہے کوکب زحل یا مریخ کو اپنے طالع
سے شرف ہوتا ہے یا یہ اپنے طالع سے اپنے طالع سے اپنے
خانے میں قوی ہوتے ہیں اور دن شنبہ وسہ شنبہ ہوتا ہے ساعت
زحل آفتاب کی لگن چر ہوتی ہے تمام سامان بخورات زحل کا مہیا
ہو اور عامل کی پوشاک، وجانماز بگر رنگ سیاہ ہو کوئی تلخ وتیز چیز
عامل منہ میں رکھے مثلاً سیاہ مرچ خشک تمباکو برگ نیب وغیرہ
بخورات میں گوگل تاریخ ہائے عربی کے مطابق طالع دشمن کے مخالف
تاریخ ہو غذائیں نیاز موکل زحل کے لیے موافق دائرہ ہوں عامل اپنے
روبرو رکھے جلالی پہنیے بھی عامل وعدد کے مخالف ہوں۔ رجال الغیب

کی طرف منہ نہ کریں۔ قمر در عقرب نہ ہو۔ یا قمر طالع سے چھٹے آٹھویں بارہویں میں ہو۔ پس اسقدر شرائط ادا کر کے پہلے زحل و مریخ کی تسخیر کریں پھر عمل شروع کرنے کے لیے استخارہ کریں نفاق کا جو عمل اس ترتیب سے کریں گے تیر بہدف ہوگا اور اگر اس صورت سے عمل نہ کریں اور پھر اثر نہ ہو تو عمل کا کیا قصور ہے۔

کمالاتِ سلیمانی

حصّہ پنجم

ستاروں اور برجوں کی تاثیرات۔ ساعت سعد و نحس
سنکرانت معلوم کرنے کا طریقہ۔ لگن دریافت کرنیکا طریقہ
بروج کے منسوب جاننے کا قاعدہ۔ جدول منسوبات سیارگان
سبع سیاروں کی گردش سے ساعت نیک و بد معلوم کرنے
کا قاعدہ۔ بروج کی خاصیتیں جاننے کا قاعدہ۔ دائرہ تاریخہائے
سعد و نحس۔ علو درجات۔ فتوحِ تسخیر امراء و سلاطین کے عملیات
کی شرطیں۔ نماز استخارہ۔ نماز توبہ۔

ناشر ازنوری بک ڈپو نئی دہلی

فہرست

واضح ہو کہ آسمانوں پر سات ستارے اور چھ برج ہیں چنانچہ ناظرین کی آسانی کے لیے دائرۃ البروج کیا جاتا ہے۔ یہ ہے

۱ حمل میکھ	۲ ثور برکھ	۳ جوزا مِتھن	۴ سرطان کرک
۵۔ اسد سنگھ	۶۔ سنبلہ کنیا ن	۷۔ میزان تلا	۸ عقرب برچھیک
۹۔ قوس دھن	۱۰ جدی مکر	۱۱ دلو کمبنہ	۱۲ حوت مین

اسی طرح سات ستارہ جن کو سبع سیارہ کہتے ہیں اور دو ستارے خواص مریخ کے مطیع اور ان کو راس و ذنب کہتے ہیں۔ تفصیل ذیل سے سمجھنا چاہیے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
فلک ہفتم	فلک ششم	فلک پنجم	فلک چہارم	فلک سوم	فلک دوم

راس متعلق زحل۔ ذنب متعلق مریخ قمر فلک اول آسمان دنیا

بعض کہتے ہیں کہ چند کواکب فوقی ہیں اور چند کواکب تحتی ہیں اور ان کی تفصیل یہ ہے

شمس۔ چوتھے آسمان کا مالک۔ ستاروں کا بادشاہ۔ اول سیارہ۔ پس پانچواں چھٹا۔ ساتواں آسمان چوتھے آسمان سے اوپر ہے اور ان آسمانوں کے مالک مریخ مشتری زحل فوقی سیارے ہیں۔ تیسرا دوسرا پہلا آسمان چوتھے آسمان کے نیچے ہے۔ اور ان کے مالک زہرہ عطارد و قمر تحتی سیارے ہیں۔

دنیا کے تمام امور ان سیاروں کی گردش پر موقوف ہیں اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام مبارک ان بروج آسمانی کو کواکب یاد فرمایا ہے۔

والسماء ذات البروج برجوں والے آسمان کی قسم اور فرمایا ہے جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فے ظلمات البر والبحر تمہارے لیے ستارے

بنائے کہ تم اُن سے خشکی و تری کی تاریکیوں میں راہ پاتے ہو ایک جگہ فرمایا ہے
تبارك الذی جعل فی السماء بروجًا وجعل فیھا سراجًا و قمرًا منیرا
وہ ذات پاک ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ اور
روشن کرنے والا چاند پیدا کیا۔

پس ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان میں بروج و کواکب ہیں لہذا عامل
شائق کو چاہیئے کہ ستاروں کے بروج میں رہنے کی ساعتیں دریافت کرے جس
امر کو شروع کرے اُس ساعت میں کرئے

روز آفتاب یعنی شمس روز قمر یعنی

یکشنبہ سہ شنبہ سبنہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ چہارشنبہ

بعض نے یہ تفصیل مقرر کی ہے ۔ مگر یہ ظاہری ہے ۔

نام ستارہ :۔ زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر
نام ایام شنبہ پنجشنبہ سہ شنبہ یکشنبہ جمعہ چہارشنبہ دوشنبہ

واضح ہو کہ یہ علم ایک دریا ہے ۔ عامل ناخدا ہے اور تقوی و طہارت جہاز
موکل باد تند ہیں راہ ناپیدا کنار ہے پس ناخدا کو بجز پہنچاننے کے چارہ نہیں بوجب
والنجم ھم یھتدون فی الریح الوصف لہٰذا لازم ہے کہ عملیات میں ستاروں کا
حساب عامل یاد کرے اس علم میں حکمائے یونان کی بہت سی تصنیفات و
تالیفات ہیں ۔ اس کتاب میں بقدر ضرورت لکھا جاتا ہے ۔ تاکہ طالب کو تلاش
کرنے میں دقت نہ ہو ۔

ابتدائے سال سے حساب کریں تاکہ روزانہ کیفیتوں اور شب و روز کی
ساعتوں کو دریافت کر کے ہر ایک کام شروع کریں ۔ پس پہلے دورۂ آفتاب
کو یاد کرنا چاہیئے اور وہ برج حمل سے برج حوت تک ایک سال میں ہوتا ہے

اور ہر ایک برج میں ایک کم و بیش ٹھہرتا ہے اسی طرح تمام سیارے ہر ایک برج میں دورہ کرتے ہیں۔ چنانچہ رفتار کواکب کا دائرہ ہے۔

نام کواکب		زحل	مشتری	مریخ شمس
تعداد یوم		ڈھائی برس	تیرہ مہینے	۴۵ روز ایک ماہ
نام کواکب	زہرہ		عطارد	قمر
تعداد یوم	اٹھائیس روز		ایک ماہ	دو روز چند گھڑی

پانچ ستاروں زہرہ عطارد۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ کبھی آفتاب کے پیچھے ہوتے ہیں۔ کبھی آگے ہوتے ہیں ہر برج میں جاتے آتے رہتے ہیں۔ اس سبب سے ان سیاروں کی رفتار کا حساب کرنا بغیر دریافت ہوئے بغیر ناممکن ہے۔ جب معلوم کرنا ہو تو عالم جنرل سپرا یا جنتری وغیرہ کو دیکھ کو دیکھ لے۔ آفتاب و ماہتاب کی اس علم میں بہت ضرورت ہے۔ اس لیے ان دونوں کی رفتار کو نہایت تصریح کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ بارہ برجوں میں آفتاب کا دورہ جس طرح ہوتا ہے اس دائرہ سے دریافت کرنا چاہیے

دائرہ سیر آفتاب

حمل آتشی ماہ بیساکھ ۳۱ یوم ساڑھے چار لا	ثور خاکی ماہ جیٹھ قدم ساڑھے چھ ۳۱ یوم لا	جوزا بادی ماہ اساڑھ قدم ڈھائی ۲۲ یوم لب
سرطان آبی ماہ ساون قدم ڈیڑھ ۳۱ یوم لا	اسد آتشی ماہ بھادوں قدم ڈھائی ۳۱ یوم لا	سنبلہ خاکی ماہ کنوار قدم ساڑھے تین ۳۱ یوم لا
میزان بادی ماہ کاتک قدم ساڑھے چار یوم ل	عقرب آبی ماہ اگھن قدم ساڑھے چار ۳۰ یوم ل	قوس آتشی ماہ دس قدم ساڑھے سات ۲۹ یوم کعط
جدی خاکی ماہ ماگھ قدم ساڑھے دس ۲۹ یوم کط	دلو بادی ماہ پھاگن قدم آٹھ ۳۰ یوم ل	حوت آبی ماہ چیت قدم ساڑھے چھ ۳۰ یوم ل

استادوں نے آفتاب کی رفتار کو اس بیت سے شمار کیا ہے ؎

لا دلب لا ولا لا شمش مہ ست ؏ لل کط و کطلل شہور کو نہ ست

اب دورہ قمر لکھا جاتا ہے۔ قمر ایک مہینے میں تمام بروج کو طے کرتا ہے۔ اس حساب سے ہر مہینے میں قمر کے بارہ دورے ہوئے ہر برج میں دو دو روز اور چند ساعت ٹھہرتا ہے۔ پس اس امر کا معلوم کرنا کہ آج قمر کس برج میں ہے ان ابیات سے جو خواجہ صاحب نصیر الدین

ابیات

انچہ از ماہ شد مضاعف کس ؛ پنج دیگر فزائے بر سر آن
پس تجے بر کہ آفتاب درست ؛ بکن آغاز پنج پنج بر آن
ہر کجا منتہی شود عددش ؛ ماہ آنجا بود یقین میدان
آنچہ از پنج کم میماند ؛ بر سرشش می رود واقع بخوان

اُن ابیات کا قاعدہ یہ ہے کہ پروا دوج سے جو کہ ہر ماہ کے سلخ (آخر) میں ہوتا ہے ابتداء کریں مثلاً کسی نے پوچھا کہ آج قمر کہاں ہیں پس تاریخ ماہ کا خیال کیا پروا سے دس روز گذرے ہیں اُن پر دس روز زیادہ کیئے بیس ہوئے پانچ اُن پر اور بڑھائے پچیس ہوئے اُس وقت آفتاب کو دیکھا کہ کس برج میں ہے معلوم ہوا کہ سنبلہ میں ہے پس اعداد مذکور کو تقسیم کیا پانچ سنبلہ کو دیئے پانچ میزان کو پانچ عقرب کو پانچ جدی کو کل عدد تقسیم ہو گئے پس جواب دیا کہ قمر برج جدی کے آخر درجے میں ہے اسی طرح قمر کا شمار کرنا چاہیئے لیکن ابتدا پروا سے ضرور چاہیئے ورنہ غلطی ہو گی - یہ طریقہ قمر کے دریافت کرنے کا تھا اور اُس کی رفتار کا بیان یہ ہے کہ قمر کی منزلیں مقرر ہیں اور ہر منزل کی ایک جدا خاصیت ہے منزلوں کا نام نچھتر ہے اور ہر نچھتر کے نو چرن ہیں چنانچہ اس نقشے سے نچھروں کے نام اور چرنوں کی تعداد سمجھ میں آسکتی ہے ۔

جدول سیر قمر ہر برج میں

حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسنی بہرنی کرتکا ۱۴۴ سہ طین بطین ثریا ۱۴۴	کرتکا روہنی برگسرا ۲۴۳ دبران ثریا ہقعہ ۲۴۳	مرگسرا اردرا پنربس ۳۴۲ ہقعہ ہنعہ ذراعہ ۳۴۲	پنربس پکھا سلیکھا ۴۴۱ نثرہ طرفہ ۴۱
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
مگھا پوربا اترا	اترا پھالگنی ہست چترا	چترا سواتی بساکھا	مول انرادہا جیٹھا مول
۱۴۴	۲۴۳	۳۴۲	۴۴۱
طرفہ جبہ زبرہ	زبرہ صرفہ عوا	عوا سماک غفرہ	زبانہ اکلیل
۱۴۴	۲۴۳	۳۴۲	۴۴۱
قوس	جدی	دلو	حوت

زہرہ پوربا کھاڑا اترا کھاڑ سٹ بھکہا شرون ہنشٹا ڈہنشٹا ست بگہا پوربھادرپد بھادرپد اترا بھادرپد ریوتی

۱۴۴	۲۴۳	۳۴۲	۴۴۱
۱۴۴	۲۴۳	۳۴۲	۴۴۱
اکلیل قلب شولہ	نعایم بلدہ زابچہ	بلعہ سعود	سعود اخبیہ مقدم مقدم موخر فشار

پس بہ رفتار قمر ہے نچھتروں اور سیاروں کے خواص ترک کیئے گئے کیونکہ کتب نجوم میں بکثرت مذکور ہیں۔ عامل کو ان کی ضرورت نہیں ہے منجمان ہند نے ہر نچھتر کا ایک جوگا مقرر

کیا ہے اور جوگ کی تفصیل اس نقشے سے معلوم کرنا چاہیئے۔ جوگ کے نام

۱ سوبھن	۲ انگنڈ	۳ سکرمان	۴ دھرت	۵ سول	۶ گینڈ	۷ بردہ
۸ دھرد	۹ بھاگھات	۱۰ برکھن	۱۱ بجر	۱۲ سدہ	۱۳ بنی بات	۱۴ برمال
۱۵ برگ	۱۶ سدہ	۱۷ شیو	۱۸ سادہ	۱۹ شبہ	۲۰ شکل	۲۱ اینڈر
	۲۲ بندھرت	۲۳ لشکمیہ	۲۴ پربت	۲۵ الوکھال	۲۶ سہاگ	

ہر ایک جوگ ایک جدا خاصیت رکھتا ہے لیکن اس کے بیان میں کتاب کی طوالت ہوگی اور عامل کو اس کی چنداں ضرورت بھی نہیں ہے صرف ساعت نیک و بد اور رسائل و مسئول کا طالع معلوم کرلینا چاہیئے اور اسکی تفصیل آئندہ لکھی جائے گی۔

سنگرات کے معلوم کرنے کا قاعدہ

جب یہ کہا جاچکا کہ آفتاب کا دورہ ہر برج میں ایک ماہ کم وبیش رہتا ہے پس جب آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو تو اسے سنکرات کہتے ہیں اور سنکرات کا وقت معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کریں جو باقی رہے اسے جدول میں دیکھیں۔ مثلاً کسی نے پوچھا کہ ا سال کس وقت سنکرات ہوا ہے۔ پس سال شمسی کے چار حصے کئے اور طرح دی ایک باقی رہا اسے جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ ماہ اپریل میں گیارہویں تاریخ ۲۲ گھڑی ۲ پل کے بعد سنکرات حمل یعنی میکھ ہوگا۔ اسی طریقہ پر حساب کریں

جب چار حصّے کریں تو چار خانوں کے جدول کو دیکھیں اگر ایک باقی رہے تو پہلے خانے کو دیکھیں۔ مہینے کو خیال کریں اور جس ماہ میں کہ خواہش ہو اُسے دیکھ کر گھڑی پل تاریخ دریافت کریں۔ اگر دو باقی رہیں تو دوسرے خانے میں دیکھیں اگر تین باقی رہیں تو تیسرے خانے میں دیکھیں اگر چار باقی رہیں تو خانے کو دیکھیں اور تاریخ گھڑی پل وغیرہ مقرر کریں۔ اگر سنکرات حمل کو معلوم کریں تو اُس وقت کا لحاظ رکھیں۔ کیونکہ وہ ساعت کے حساب میں بہت مفید ہے۔ مثلاً اگر معلوم کرنا چاہئیں کہ اس وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کون سا درجہ و دقیقہ ہے۔ پس سنگرات سے حساب کریں صحیح ہو گا۔ جدول یہ ہے۔

سنکرات دریافت کرنیکا جدول

پہلا خانہ

نام ماہ انگریزی		نام سنکرات			تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اوّل	۱	حمل	میگھ	۱۱	۱۲	۲
مئی	دوم	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	سوم	۳	جوزا	متھن	۱۲	۴۵	۳
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	پنجم	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	ہشتم	۸	عقرب	برچھیک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	نہم	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	دہم	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	یازدہم	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۶	۵۴

خانہ دوم

نام ماہ انگریزی		سنگرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اوّل	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۷۴
مئی	دوم	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون ۳	سوم	جوزا	متھن	۱۴	۷	۳۵
جولائی ۴	چہارم	سرطان	سوک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست ۵	پنجم	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر ۶	ششم	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳
اکتوبر ۷	ہفتم	میزان	تلا	۱۳	۳۳	۲۲
نومبر ۸	ہشتم	عقرب	برچھیک	۱۳	۱۶	۴۵
دسمبر ۹	نہم	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری ۱۰	دہم	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری ۱۱	یازدہم	دلو	کبنھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	دوازدہم	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

خانہ سوم

نام ماہ انگریزی		نام سنکرات			تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اوّل	۱	حمل	میگھ	۱۱	۵۲	۵
مئی	دوم	۲	ثور	بررکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	سوم	۳	جوزا	ہنس	۱۳	۱۶	۶
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	پنجم	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۲۳	۳۴
اکتوبر	ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	ہشتم	۸	عقرب	برچھیک	۱۴	۴۱	۳۵
دسمبر	نہم	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	دہم	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۳۸
فروری	یازدہم	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

خانہ چہارم

نام ماہ انگریزی			نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اوّل	۱	حمل	میگھ	۱۱	۸	
مئی	دوم	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	
جون	سوم	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	
جولائی	چہارم	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	
اگست	پنجم	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	ششم	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	ہفتم	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	ہشتم	۸	عقرب	برچھیک	۱۲	۴۷	۹
دسمبر	نہم	۹	قوس	دھن	۱۲	۲۵	۴۸
جنوری	دہم	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	یازدہم	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	دوازدہم	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۳۰

لگن دریافت کرنیکا قاعدہ

سنکرات معلوم کرنے کے بعد اگر لگن دریافت کرنا منظور ہو تو دیکھیں کہ آفتاب کس برج میں ہے پس آفتاب کو جس برج میں پائیں گے ایک ماہ تک یعنی دوسرے برج میں جانے کی مدت تک ہر روز طلوع کے وقت اسی برج کی لگن ہوگی۔ اور چونکہ رات دن کی ساٹھ گھڑیاں ہوتی ہیں۔ پس چھ لگن دن میں اور چھ لگن رات میں ہونگی۔ لگن شروع ہونے کا حساب آفتاب طلوع ہونے سے کریں۔ مثل آفتاب برج حمل میں ہے پس برج ثور میں داخل ہونے تک ہر صبح برج حمل کی لگن ہوگی۔ پس پہلے حمل کی لگن دوسرے ثور کی لگن سنبلہ تک دن کو تمام کریں اس کے بعد چھ برج باقی ہیں ان کو رات پر تقسیم کریں حتی کہ آخر شب صبح تک برج حوت کی لگن ہوگی۔ اور اس امر کا خیال کرنا چاہیئے کہ اگر رات بڑی ہوتی ہے کبھی دن بڑا ہوتا ہے پس اس کم و بیش کا حساب میں لحاظ رکھیں اور بارہ لگن کی تعداد کو گھٹائیں بڑھائیں۔ لگن کی کمی و بیشی کے لیئے دائرہ لکھا جاتا ہے۔ اس سے حساب کر لیں تاکہ لگن کی تعداد قائم کرنے میں دقت نہ ہو۔

شیڈول اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

حمل خانہ ۱ ۳ گھڑی ۲۸ پل	خانہ ۲ ثور روز اوّل ۴ گھڑی ۱۱ پل	خانہ ۳ جوزا روز اوّل ۵ گھڑی ۳ پل
خانہ ۴ سرطان وہی روز ۵ گھڑی ۴۴ پل	خانہ ۵ اسد وہی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل	خانہ ۶ سنبلہ وہی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل
خانہ ۷ میزان سے پل اوّل شب وہی ن ۵ گھڑی ۳۸ پل	خانہ ۸ عقرب وہی شب ۵ گھڑی ۳۷ پل	خانہ ۹ قوس وہی شب ۵ گھڑی ۴۳ پل
خانہ ۱۰ جدی وہی رات ۵ گھڑی ۳ پل	خانہ ۱۱ دلو وہی رات ۵ گھڑی ۱۱ پل	خانہ ۱۲ حوت صبح تک ۳ گھڑی ۴۱ پل

آغاز روز کے جاننے کا قاعدہ

حمل عقرب دلو حوت ان چاروں برجوں میں آفتاب وقت طلوع تک تمام رات رہتا ہے۔ اور قوس سرطان ثور ان تین برجوں میں پچھلی آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور آدھی رات میں تمام ہوتا ہے۔

میزان جدی جوزا اسد سنبلہ ان پانچ برجوں میں آفتاب

دن سے طلوع ہوتا ہے اور اسی سبب سے شب و روز میں کمی و بیشی پیدا ہوتی ہے۔

کمی بیشی کا دائرہ یہ ہے

حوت اور حمل ہر روز ساڑھے سات پل کم ہوتا ہے	دلو اور ثور ہر روز ساڑھے آٹھ پل کم ہوتا ہے	جدی جوزا ہر روز دس پل کم ہوتا ہے

سرطان قوس عقرب اسد سنبلہ میزان ہر روز گیارہ پل کم ہوتے ہیں۔

بروج کی منسوب جاننے کا قاعدہ

حمل و عقرب خانہ مریخ	ثور و میزان خانہ زہرہ	جوزا و سنبلہ خانۂ عطارد	سرطان خانہ قمر
قوس و حوت خانہ مشتری	جدی و دلو خانۂ زحل	اسد خانۂ شمس	

ہم اس عمل کے متعلق ایک طول طویل جدول لکھتے ہیں۔ تاکہ طالب کو پورا فائدہ ہو اور منسوبات اور سیارے اس سے بخوبی معلوم ہو جائیں گے جدول کی شناخت حروف ابجی سے ہوگی، ن

جدول منسوبات بہ سیارگان و بروج

تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف تہجی	۰	ا	ب	ح	ک	ہ	ہ	ر	ح	۰	ب	یا
صاحب خانہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
وبال سیارگان	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
سرف سیارگان	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	عطارد	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	۰
حروف تہجی	۰	ا	ب	ج	ک	ہ	د	ر	ح	۰	ب	یا
سرف درجات	۱۹	۳	۳	۱۵	۰	۱۵	۲۱	۳	۳	۲۸	۰	۲۷
ہبوط سیارگان	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	زہرہ	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	۰
تانیث و تذکیر	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
لیل و نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی

گرمی و سردی بارگاں	خشکی و تری بارگاں	مزاج	انقلاب و ثبات	فصول	جہات	عناصر یعنی آتش و خاک و باد و آب	ساعات طلوع بروج				
گرم	خشک	صفراوی	منقلب	ربیعی	شمالی	آتشی	۳۱	الم سو	:	.	.
سرد	خشک	سوداوی	ثابت	ربیعی	شمالی	خاکی	۳۱	الحلم	ا	زہرہ	.
گرم	تر	دموی	ذوجسدین	ربیعی	شمالی	بادی ہوا	۳۲	.	ب	زہرہ	ر الصد
سرد	تر	بلغمی	منقلب	خلیع	شمالی	آبی	۳۱	.	ج	شمس	ب بالله
گرم	خشک	صفراوی	ثابت	خلیع	شمالی	آتشی	۳۱	.	ک ک	مریخ	بالب بالله
سرد	خشک	سوداوی	ذوجسدین	خلیع	شمالی	خاکی	۳۰	وح	ه	مشتری	الحجاب
گرم	تر	دموی	منقلب	خریفی	جنوبی	بادی	۳۰	.	د	.	ع ح
										عطارد	بوتو
سرد	تر	بلغمی	ثابت	خریفی	جنوبی	آبی	۳۱	.	ر	مدارد	
گرم	خشک	صفراوی	ذوجسدین	خریفی	جنوبی	آتشی	۲۹	.	ح	زحل	.
گرم	خشک	سوداوی	منقلب	شتوی	جنوبی	خاکی	۲۹	.	.	.	.
گرم	تر	دموی	ثابت	شتوی	جنوبی	بادی	۳۰	.	ب	.	.
سرد	تر	بلغمی	ذوجسدین	شتوی	جنوبی	آبی	۳۰	الہ لو	.	.	.
								ما	یا		

ان ابیات کو یاد کرنا چاہیئے

ابیات

از حمل صفر و الف ز ثور نشاں	بے ز جوزا و جیم از سرطان
از اسد کاف سنبلہ ہے د ان	دا و میزان سے یعقرب خوان
قوس ج است و جدی ا ز صفر است	دلو را بے دیار حوت نشان

بیان جدول منسوب با سیارگان

(ب) سیاروں کے دورے کا قاعدہ جو کہ تمام روز و شب میں ہوتا ہے نیک اور بد کا خواص رکھتا ہے بیان کیا جاتا ہے۔

قاعدہ نیک و بد ساعتوں کا سبع سیارہ کی گردش کے مطابق معلوم کرو

بہ حساب شنبہ کے دن سے حاصل کریں ہر ستارہ کی ساعت دو گھڑی اور چند پل کی ہوتی ہے اور ہر ساعت ایک جدا خواص رکھتی ہے پس دورۂ ساعات دائرے کے طور پر لکھا جاتا ہے اگر نقش پر کریں یا عمل کے لیئے چلہ کشی کریں ساعت کو دیکھ لیں اگر بغض و نفاق کی نقش پری یا عمل شروع کریں تو ساعت مریخ و زحل ہونا چاہیئے حب کے لیئے زہرہ کی ساعت اور اسی پر قیاس کریں ہر ایک کی شرح آئندہ کی جائے گی دائرہ ساعت یہ ہے۔

اوّل ساعت	دوم ساعت	سوم ساعت
زحل ۲. گھڑی	مشتری ۲ گھڑی	مریخ ۲ گھڑی
چہارم ساعت	پنجم ساعت	ششم ساعت
شمس ۲. گھڑی	زہرہ کی ۲ گھڑی	عطارد ۲. گھڑی
ہفتم ساعت	ہشتم ساعت پہر	نہم ساعت
قمر ۲. گھڑی	زحل کی ۲ گھڑی	مشتری ۲. گھڑی
دہم ساعت	یازدہم ساعت	دوازدہم ساعت
مریخ ۲ گھڑی	شمس ۲. گھڑی	زہرہ ۲۔ گھڑی

ب شنبہ کا دن ختم ہوا رات آئی پس اس دور کا خیال رکھیں کہ زہرہ کے بعد عطارد ہے

اوّل ساعت شب	۲ ساعت	۳ ساعت دوبارہ
عطارد ۲۔ گھڑی	قمر ۲۔ گھڑی	زحل ۲. گھڑی
۴ ساعت	۵ ساعت	۶ ساعت
مشتری ۲ گھڑی	مریخ ۲۔ گھڑی	شمس ۲۔ گھڑی
۷ ساعت	۸ ساعت	۹ ساعت
زہرہ ۲ گھڑی	عطارد ۲ گھڑی	قمر ۲ گھڑی
۱۰ ساعت	۱۱ ساعت	۱۲ ساعت
زحل ۲ گھڑی	مشتری ۲ گھڑی	طلوع شمس تک مریخ

رات ختم ہوئی اتوار کا دن آیا اور اتوار کا دن شمس کے ساتھ منسوب ہے لہذا پہلی ساعت شمس دوسری زہرہ تیسری عطارد چوتھی قمر پانچویں زحل چھٹی مشتری ساتویں مریخ آٹھویں شمس نویں زہرہ دسویں عطارد گیارہویں قمر بارہویں زحل ہے پس اتوار کا دن ختم ہوا اتوار کی رات آگئی اسی طرح سیاروں کی گردشیں پورے ہفتہ میں قیاس کرلیں اور حساب کریں سیاروں کا وقت ان الفاظ سے دریافت کریں۔ یہ شہدا اوران سے ہی۔ دل ہ ل ش ر رخ ش یکشنبہ دوشنبہ خ سہ شنبہ ز چہار شنبہ ی پنجشنبہ ہ جمعہ ل شنبہ

بروج کی خاصیتیں جاننے کا قاعدہ

چر لگن اوّل ہر کام کے لیئے اچھی ہے	تھر لگن دوم اوسط درجے کی نہ نیک نہ بد	دسہاد لگن ہر کام کے لیئے بہت بری

حمل سرطان میزان جدی اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو لگن چر بہت خوب ہے	ثور اسد عقرب دلو اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو تھر لگن اوسط درجہ کی ہے

جوزا سنبلہ قوس حوت اگر آفتاب ان بروج میں ہو تو دسہا لگن بری ہے

واضح ہو کہ بعض بروج بعض کے ساتھ دوستی رکھتے ہیں بعض دشمنی رکھتے ہیں بعض نہ دوستی نہ دشمنی رکھتے ہیں۔ پس ان امور کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ جب دوستی و حب کے لیئے عمل کی ابتدا کریں تو سائل و مسول کے طالع کا اجتماع دیکھیں اگر ستارے دوستی کی بروج میں ہوں تو آغاز عمل کریں اور بغض و نفاق کا عمل کرنا ہو تو جس زمانے میں طالعوں کے ستارے بروج مخالف میں ہوں اُس زمانے میں ابتدائے عمل کریں بروج کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا نقشہ یہ ہے۔

حمل واسد	ثور وعقرب	جوزا وقوس ودلو
باہم بہت زیادہ دوست	اوسط درجے کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی
سنبلہ وحوت	میزان وحمل	ثور وسنبلہ
باہم دوست	اوسط درجہ کی دوستی	بہت دوست
جوزا ومیزان	سرطان وعقرب	اسد وقوس
باہم بہت دوست	اوسط درجہ کے دوست	بہت دوست
سنبلہ وجدی	اسد وحوت	حمل وسنبلہ
باہم اوسط درجہ کی دوست	باہم بہت دشمنی	باہم اوسط دشمن
حمل وعقرب	ثور ومیزان	حمل وثور
باہم اوسط دشمنی	باہم دشمنی اوسط	باہم اوسط دشمنی

کواکب کی دوستی ودشمنی کا دائرہ

آفتاب ومریخ	زہرہ وزحل	عطارد وآفتاب
باہم بہت دوست	باہم بہت دوست	اوسط دوستی
عطارد ومریخ	قمر ومریخ	شمس وزحل
باہم اوسط دوستی	اوسط دوستی	متوسط دشمنی
مشتری وقمر	عطارد وزحل	عطارد وزہرہ
بہت دشمن ہے	اوسط دشمن	اوسط دشمن

عامل کو چاہیئے کہ ان قواعد کو ازبر رکھے۔ اب رنگ طبیعت کا بھی تذکرہ کیا جاتا ہے تاکہ بروج وکواکب کے جملہ حالات سے واقفیت ہو جائے

حمل	ثور ۲	جوزا	سرطان
رنگ زرد سُرخ شیریں طبع جہت شرق	رنگ سیاہ و سبز تلخ و تیز جہت جنوب	رنگ سفیدی مائل زردی تلخ و شور طبع جہت مغرب	رنگ سفید مطلق شیریں طبع جہت شمال
اسد ۵	سنبلہ ۶	میزان ۷	عقرب
رنگ زرد سرخ شیریں طبع جہت شرق	رنگ سیاہ سبز تلخ و تیز جہت جنوب	رنگ سفید گونہ زرد شور طبع جہت مغرب	رنگ سفید مطلق شیریں جہت شمال
قوس ۹	جدی ۱۰	دلو ۱۱	حوت ۱۲
رنگ زرد سرخ شیریں طبع جہت شرق	رنگ سیاہ سبز تلخ مطلق تیز طبع جہت جنوب	رنگ سفید و سبز شور و تلخ طبع جہت مغرب	رنگ سفید مطلق شیریں طبع جہت شمال

سمت و رنگ بروج کا اس لیے لکھا گیا ہے کہ عامل نقش کو اگر آتشی ہو سمت مشرق لکھے اور اسی طرح جس مزاج کا نقش ہو اسی سمت لکھے اور بروج کے رنگوں کے مطابق نقش لکھیں تاکہ صحیح ہو اور مزہ کے مطابق نمک خواہ تلخ چیزیں خواہ شیریں منہ میں رکھ کر نقش لکھیں اور یہی خواص کواکب میں بھی ہیں۔ چنانچہ کواکب کی طبع جہات رنگ کا دائرہ یہ ہے۔

آفتاب ۱	قمر ۲	مریخ	عطارد
رنگ سُرخ و زرد طبع گرم جہت شرق لذت شیریں جلالی سعد اکبر	رنگ سفید مطلق جہت شمالی لذت شیریں مشترک سعد اکبر	رنگ سرخ مطلق طبع گرم جہت مغرب لذت نمکین نحس اصغر جلالی	رنگ سبز سیاہی مائل طبع سرد لذت شور و جسدین سعد نحس ہر کام میں مغرب

مشتری	زہرہ	زحل	
رنگ زرو مطلق گرم طبع لذت شیریں جہت مشرق سعد اکبر جلالی	رنگ زرد سبز آہنی طبع سرد جہت مغرب سعد اکبر جلالی	رنگ سیاہ مطلق طبع گرم لذت شور جہت جنوب جلالی نحس اکبر	یہ دائرہ ناظرین کی واقفیت کیلئے لکھا گیا ہے تاکہ ہر ایک خاصیت سے آگاہ ہو جائیں

واضح ہو کہ سائل ومسئول دونوں کے طالع کو دریافت کر کے عمل شروع کریں اگر سائل کا طالع برج وکوکب آتشی کے متعلق ہوا ور حُب کی بابت عمل ہو پس اُسکو ساعت ولگن آتشی میں شروع کریں اور کوکب سعد اکبر لینا چاہئیے اور نقش کو خانہ آتشی سے پُر کریں نیز بخورات بھی وہ سلگائیں جو ان کواکب کے لیے موزوں ومنسوب ہیں۔ اور ہر ستارے کے لیئے غذا وبخور جُدا جُدا ہے پس ان باتوں کا جہاں تک ہو سکے لحاظ رکھیں تاکہ درست واقع ہو۔

زحل ۱	عود	رال	گوگل
مشتری ۲	عطر عنبر مُشک زعفران زرد	صندل سرخ صندل زرد	اگر لوبان حُب الوفا شکر
مریخ ۳	عود قرنفل	لوبان سپیند در	جوز گوگرد
شمس ۴	عود صندل سفید وسرخ وعطر	جوز عنبر اگر شکر	لوبان سپند در
زہرہ ۵	عطر سہاگ مُشک	صندل سرخ وسفید زعفران لوبان	شکر جوز اگر کلہائے خوشبو
عطارد ۶	عود عنبر	لوبان تج	قشور الکندر
قمر ۷	کافور	عطر وعطر گلاب	لوبان عود

فلیتہ جلانے کے وقت یا عمل پڑھنے کے وقت طالب ومطلوب کے طالع کیمطابق ان بخورات کو سلگائیں اگر طالب ومطلوب کا ایک دوسرے سے مخالف ہو یعنے ایک

ایک آتشی ہو ایک آبی ہو اس صورت میں دونوں کے ناموں کے عدد نکال کر بارہ مرتبہ طرح دیں جو کچھ باقی بچے اسے بروج پر تقسیم کریں جہاں عدد ختم ہو اس برج کا ستارہ کے مطابق بخورات سلگائیں۔ عمل کے پہلے دن میوہ اور جو غذا کہ نقش و عمل کی طبیعت کے اور ستاروں کی طبیعت کے موافق ہو اسے رکھیں بعضے عملیات ایسے ہیں کہ نقوش کی گولیاں آٹے میں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالی جاتی ہیں۔ بعض عملیات ایسے ہیں کہ روزانہ موکلات کے سامنے دعوت پیش کی جاتی ہے۔ بعض میں فقیروں کو دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں خود عامل استعمال کرتا ہے۔ پس یہ تمام غذائیں اور صدقے دعوتیں نذرانے عملیات کے بروج و کواکب کے موافق مزاج ہونا چاہیئے مثلاً عمل حب طبع آتشی ہے اس کے لیئے ستارہ مشتری عطارد آفتاب زہرہ ہیں لہذا ان کو کواکب سے جیسے اختیار کریں اس کے مطابق نذر صدقہ غذا مہیا کریں تاکہ سب عامل کے مسخر ہو جائیں اور اس دائرہ سے کواکب غذا جو صدقات کے لیئے مہیا کی جاتی ہے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

آفتاب	برنج	میوہ ہائے ولایتی	شیرینی	دال نخود	عطر و عسل خالص
قمر	زردہ شیرین برنج سفید و شکر سفید	شیر برنج و شیر خالص	خوشبودار روغن زردی گھی بادی	گلاب میوہ سندی شیرین	کیوڑہ گلاب
مریخ ۳	گوشت نان خمیری کباب	ساگ سرخ مرچ	سرسوں کا تیل	مسور کی دال کھٹے ہو	خوشبو تند و تیز
عطارد ۴	برنج و دال مونگ	میوہ ہندی و ولایتی	پستہ سبز چار مغز	انگور آنا پرکھا	خوشبو مجموعہ
مشتری ۵	شیر برنج زردہ	میوہ ولایتی شیرین	عسل خالص مصری	شہد و شکر نان شیرین	عطر گلاب عطر
زہرہ ۶	شیر برنج زردہ	لوزیات وغیرہ	حلوائی شہد خالص	دال نخود برنج	عطر سہاگ
زحل ۷	کھچڑی ماش	کنجد سیاہ	بادنجان	میوہ ہائی تلخ	عطر گل

بروج کو ماہ جلالی کے مطابق جاننے کا قاعدہ

پہلے ہندی مہینوں کے مطابق سیر کواکب کا دائرہ لکھا گیا تھا اب جلالی مہینوں کے موافق سیر کواکب کا دائرہ لکھا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کا طالع بقاعدہ حروف تہجی عدد نکال کر معلوم کیا ہے تو یہ قواعد علمائے دین کے ہیں کہ طالع آتشی بادی آبی خاکی کے مطابق ماہ جلالی دریافت کر کے وظیفہ آغاز کریں اور زکوۃ دیں ماہ عربی کو ماہ ہندی کے مطابق کرنے کی ضرورت نہیں ہے عربی مہینوں کی ابتدا ماہ محرم الحرام سے ہوتی ہے علماء متقدمین محرم کی پہلی تاریخ کو نوروز کہتے تھے اور تمام سال کی کیفیت اسی دن سے پیدا ہوتی ہے نوروز نجم کے اکثر حالات مطابق واقعات ہوتے ہیں دائرہ یہ ہے۔

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الثانی
برج حمل سے منسوب ہے طالع آتشی نر ہے	برج ثور سے منسوب ہے طالع خاکی مادہ ہے	برج جوزا سے منسوب ہے طالع بادی ہے
ربیع الثانی	جمادی الاولیٰ	جمادی الاخری
برج سرطان سے منسوب ہے طالع آبی مادہ ہے	برج اسد سے منسوب ہے طالع آتشی نر ہے	برج سنبلہ سے منسوب ہے طالع خاکی مادہ ہے
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک
برج میزان سے منسوب ہے طالع بادی نر ہے	برج عقرب سے منسوب ہے طالع آبی مادہ ہے	برج قوس سے منسوب ہے طالع آتشی نر ہے
شوال المکرم	ذلقعد	ذی الحجہ
برج جدی سے منسوب ہے طالع خاکی مادہ	برج دلو سے منسوب ہے طالع بادی نر	برج حوت سے منسوب ہے طالع آبی مادہ ہے

عامل کو بروج کی طبیعت مطابق عمل کرنا چاہیئے اگر معشوق کی طبیعت آبی ہو تو
آبی میں عمل شروع کریں یا امیر و حاکم کی تسخیر منظور ہو تو اس کا طالع جیسا ہو اسی
کے مطابق مہینے میں عمل پڑھیں تاکہ اثر کامل ہو یہ بھی واضح رہے کہ ہر مہینے میں
نحس و سعد نامبارک و مبارک تاریخیں ہیں تو ان تاریخوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے
یعنی دعوت عمل ادائے زکات آغاز وظائف نقش کی خانہ پری دریا پر جانا
وغیرہ یہ سب امور نحس تاریخوں میں اچھے نہیں ہوتے ہاں اگر چلہ کے درمیان
میں نحس تاریخ واقع ہو جائے تو مضائقہ نہیں ہے۔
چنانچہ حسب ارشاد مخبر صادق تمام سال میں چوبیس تاریخیں بڑی منحوس
نحس اکبر ہیں اگر کوئی ان تاریخوں میں پیدا ہو گا تو زندہ نہ رہے گا اور اگر زندہ
رہے گا تو بری زندگی بسر کرے گا بیمار ہو گا اچھا نہ ہو گا لڑائی پر جائے گا مار
ڈالا جائے گا۔ سوداگری کرے گا نقصان ہو گا درخت اگائی بار آور نہ ہو گا
زراعت کرے گا آفت پہنچے گی عمارت بنائے گا تمام نہ ہو گی سواری پر سوار
ہو گا گر پڑے گا کسی نیک کام مثل نکاح دعوت عمل وغیرہ میں مشغول ہو گا
اچھی طرح انجام کو نہ پہنچے گا سفر دریا کرے گا جہاز تباہ ہو گا بہر صورت آغاز و انجام
نیک نہ ہو گا اور منحوس تاریخیں یہ ہیں۔ معلوم کرنا چاہیئے اور ان ہدایتوں پر عمل کرنا چاہیئے

دائرہ تاریخ ہائے نحس

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۴ - ۱۱	۱ - ۳	۱۰ - ۲۰	۱ - ۱۸
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
۲ - ۱۱	۲ - ۴	۱۳ - ۱۵	۲ - ۴
رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحجہ
۹ - ۲۰	۶ - ۷	۲ - ۵	۲ - ۷

علماء متقدین ذیل کی تاریخوں کو بھی بہت منحوس کہتے ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۱ - ۱۴	۱۲ - ۱۰ - ۲۰	۴ - ۱۰ - ۲	۱ - ۱۱ - ۲۸
جمادی الاولی	جمادی الاخری	رجب	شعبان
۱۰-۱۱ - ۲۸	۱ - ۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۲ - ۱۳	۱۴ - ۲۰ - ۲۶
رمضان	شوال	ذیقعد	ذالحجہ
۳-۲ - ۲۴	۲-۶ - ۸	۶ - ۲۰ - ۸	۸ - ۲۰ - ۲۸

منحوس تاریخ کی پہچاننے کا دوسرا قاعدہ

ہر شخص کو اپنا طالع برج کے مطابق کرنے کے بعد ان تاریخوں کی آفتوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کرنا چاہیئے چنانچہ کوئی کام درست نہ ہوگا اور رنج حاصل ہوگا کوئی دعوت زکوٰۃ نکاح عمارت وغیرہ نیک کام انجام کو نہ پہنچے گا تفصیل یہ ہے۔ دائرہ

محرم			صفر
	برج طالع حمل کے لیئے	برج طالع ثور کے لیئے	
	۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ - ۲	۴ - ۹ - ۲۴ ۲۵ - ۲۸	
	برج طالع جوزا کیلئے	برج طالع سرطان کیلئے	
	۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰	۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲ - ۲۸	
	برج طالع اسد کیلئے	برج طالع سنبلہ کیلئے	
	۶ - ۱۳ - ۲۶ - ۲۱ - ۲۵	۶ - ۱۷ - ۱۲	
	برج طالع میزان کیلئے	برج طالع عقرب کیلئے	
	۲۲ - ۲۳ - ۲۸	۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸	
	برج طالع قوس کیلئے	برج طالع جدی کے لیئے	
	۴ - ۹ - ۱۳	۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵	

ذیقعد	طالع برج دلو کیلئے	برج طالع حوت کیلئے	ذالحجہ چیت
	۱۲-۱۷-۲۳-۲	۲۴ - ۲۹ - ۱۳۰	

ذوجسدین۔ مثلث۔ ثابت بارہ ماہ جاننے کا قاعدہ

واضح ہو کہ سعد و نحس ثابت و منقلب و ذوجسدین مہینے ایک طویل میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن مبتدی کی سمجھ میں جدول کی تفصیل نہ آئے گی اور ہر کام کے آغاز میں اس کی واقفیت بہت ضروری ہے۔ کیونکہ حب و بغض کشائش افزونی جاہ و مراتب وغیرہ کے لیئے عملیات کو جن مہینوں میں شروع کرنا چاہیئے وہ اس سے معلوم ہوگا۔ بہرکیف جاننا چاہیئے کہ وہ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں اور بارہ برج میں پس اس تفصیل سے تین فصلیں قائم کی گئی ہیں۔ ثابت۔ منقلب۔ ذوجسدین چنانچہ ثبات و دولت افزونی جاہ و عزت کے خواہ اپنے لیئے ہو یا کسی دوسرے کے لیئے عمل پڑھیں تو اس وقت جب کہ آفتاب برج ثابت میں ہو اور برج ثابت چار ہیں اس دائرہ میں اس تفصیل کو سمجھنا چاہیئے۔

بروج ثابت	بروج منقلب	بروج ذوجسدین
ثور جیٹھ۔ اسد بھادوں عقرب اگھن دلو پھاگن آسائش رزق افزونی جاہ مراتب کے لیئے ان میں عمل پڑھیں	حمل بیساکھ سرطان ساون میزان کاتک جدی ماگھ مقہوری اعداء بغض نفاق کے لیئے ان دنوں میں عمل کریں	جوزا اساڑھ سنبلہ کنوار قوس پوس حوت چیت حب تسخیر مطلوب کے لیئے ان دنوں میں عمل کریں

جہات رجال الغیب کے جاننے کا قاعدہ

واضح ہو کہ رجال غیب مردان غیب ہیں کہ تمام حرکات و سکنات میں شریک ہوتی ہے پس ہر امر مثلاً سفر یا کسی نیک کام کے شروع کرنے وظائف پڑھنے۔ جلسہ و مراقبہ

میں بیٹھنے تعویذ لکھنے وغیرہ وغیرہ میں اگر رجال الغیب روبرو ہوں تو برا ہوتا ہے ہرگز اُن کی سمت کو منہ کر کے کام شروع نہ کریں ورنہ اگر دوستی کے لیئے عمل کریں گے۔ دشمنی واقع ہوگی اور اسی طرح تمام کام برعکس ہوں گے شکار کے لیئے جائیں زخمی ہوں بادشاہ کے آگے جائیں معتوب ومغلوب ہوں پس اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور ہدایت کے مطابق عمل کریں رجال الغیب کے بارے میں ایک عربی بیت استادوں سے مقرر ہے اور اُس سے جس جہت میں رجال الغیب ہوں اُن کی موجودگی معلوم ہوجاتی ہے اور وہ بیت یہ ہے۔

کنخہ یامش کنبجع ممش
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵
کسحع یامش کسحع امش

۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۲

اس بیت کا مطلب یہ ہے کہ ہر حرف ایک جہت سے منسوب ہے اور اس قاعدہ میں آٹھ جہتیں ہیں۔ مشرق مغرب جنوب شمال اگنی نیرت بائب الیسان پہلی چار جہتیں اور پچھلے چار گوشے ہیں چنانچہ کاف اوّل اگنی سے منسوب ہے اور اس کا نون نیرت سے ج جنوب سے غ اوّل غرب سے ب بائب سے ا الیسان سے م مشرق سے ش شمال سے وعلیٰ ہذالقیاس اوّل تاریخ سے آخر مہینے تک یہ تیس حرف منسوب ہیں اور چکر ہوگئی دائرہ ہوگئی ا یہ ہے

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

النی ۹-۱۰ ۲۴-۱۶- آتش سوار عداوت کے لیے	مشرق ۲۴-۱۴- ۲۹ فیل سوار خواب بندی کیلئے	الیان ۲۷۶ خر سوار محبت کیلئے آخر روز
جنوب - ۳ - ۲۶-۱۸-۱۱ شیر سوار عداوت کے لیئے	چکر جوگنی	شمال ۳۰-۲۳-۱۵ اسپ سوار محبت کیلئے
نیرت - ۲ - ۲۵-۱۷-۱۰ سگ سوار محبت کے لیئے	غرب ۲۹-۱۲-۴۰ ۲۷ گاؤ سوار محبت و تسخیر کے لیئے	باب ۳۱-۱۴-۱۲-۵ تخت سوار علو درجات کیلئے

رجال الغیب جاننے کے قواعد ان ابیات سے بھی معلوم ہوتی ہیں یعنی کس تاریخ کو کس سمت ہوں گے

ابیات

اگر قیام نمائی بقول اہل کمال — بدین طریق شناسی بجوانب ابدال

بادل نہم و شانزدہ و بست و چہار — میان شرق جنوب اند ای خجستہ خصال

بدوم و دہم و ہفتدہ و بست و پنج — میان غرب و جنوب اند احمید فعال

سہ و یازدہ و سیزدہ و بست و ششش — سوی جنوب بقول صحیح ائمہ رجال

بچارم و دہم نوزدہ بست و ہفت — چو ماہ نو بدر مغرب اند حلقہ مثال

پنج و سیزدہ و بست گر نشان طلبی — میان غرب و شمال اند مردم افعال

بہ ششش و بست و یک و بست و ہشت جو گری — مقام مردم غیبی میان شرق و شمال

بہ ہفت چار دہ و بست و نہ چو میخوان — بسوی شرق نشستہ زروی استقبال

بہ ہشت پانزدہ و بست و سہ و سی باشند — سوی شمال بجو صبح و ادم صبح و صال

قاعدہ قاعدہ شعرو

دائرہ تیں طریقے سے رجال الغیب کی حیات وغیرہ بیان کی گئیں۔ اگر عقل سے کام لیا جائے تو یہ سب سمجھنا نہایت آسان ہے یہ قواعد معلوم ہونے کے بعد قمر در عقرب کا حال دریافت کرنا چاہیئے تمام سبع سیارگاں کی گردشوں کی واقفیت عامل کے لیئے چنداں ضروری نہیں مگر آگاہ ہونے میں فائدہ ضرور ہے۔ مثلاً عداوت کے لیئے شرف مریخ میں نقش لکھنا چاہیئے موثر ہوگا۔ شرف مشتری میں انگشتری کے نگینہ پر نقش کندہ کرانا اور بعض دیگر نقوش کرنا موثر ہوگا

اب قمر عقرب کا حال لکھا جاتا ہے کیونکہ ہر کام میں نقصان دیتا ہے۔ عامل کو اسے یاد کرلینا چاہیئے اس لیئے کہ در قمر در عقرب کے زمانہ میں ہو کہ دو روز گھڑی ہے کوئی کام شروع نہیں کرنا چاہیئے۔ مثلاً دعوت وزکوٰۃ وچلہ کسی بات کو آغاز نہ کریں ہاں اگر چلہ کے درمیان میں واقع ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ قمر در عقرب کے زمانہ میں سفر و نکاح بھی نہیں کرنا چاہیئے اور اسی طرح زراعت اور عمارت کی بھی ابتداء نہ کریں قمر در عقرب کو اساتذہ نے نظم میں بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن قمر در عقرب ہندی و عربی مہینوں کی شرکت بغیر سمجھ میں نہیں آتا اور اسکی صورت یہ ہے کہ نظم میں عربی مہینوں کی تاریخ دعربی مہینوں کی تاریخ کو معلوم کریں اور ہندی کو سمجھے مثلاً یہ مصرعہ ہے

ع یازدہ اندا ساڑھ دہشت اندر ساون ست

اس کا مطلب یہ ہے کہ ماہ عربی کی تاریخ ۱۱ عربی مہینہ جب اساڑھ کا مہینہ ہوتا ہے اس قیاس پر تمام ابیات کو سمجھنا چاہیئے۔

ابیات

عقرب آمد بر مہے دنیم بر ذرا آمد بہ گران — ہر کہ کارے میکنی در پے بہ دارد زبان ا

یازدہ اندر اساڑھ ہشت اندر ساون ست — شش بہ بھادوں سہ بہ آسن یک بہ کاتک امتحان

بست و ہشت آمد بہ اگھن بست و شش آمد بپوس — بست و سہ در ماگھ باشد بست یک پھاگن بدان

ہیزدہ در چیت ہشتم و شانزدہ بیساکھ دان — بنزدہ در جیٹھ باشد گر نمیدانی میدان

ہر شخص کا طالع جاننے کا طریقہ فارسی میں جو کہ اور طریقوں سے بہت مفید و کارآمد ہے

واضح ہو کہ ہر شخص کا طالع معلوم کرنا فن عملیات میں بہت ضروری ہے کیونکہ طالع معلوم کیئے بغیر کوئی کام درست نہیں ہوتا۔ اگر تمام امور تسخیر نفاق مریض وغیرہ میں اسم ظاہری مقرر کریں تو ناموافقت ہوتی ہے۔ کیونکہ اسم ظاہری کا اعتبار نہیں ہے۔ اکثر آدمی اپنا نام تبدیل کر لیتے ہیں۔ بعض روزگار کی غرض سے بدلتے ہیں بعض مقام غیر میں اپنا اصلی نام ظاہر نہیں کرتے۔

مثلاً لڑکی کا میکے میں اور نام ہوتا ہے خسرال سے کسی دوسرے خطاب سے مخاطب کی جاتی ہے۔ لہذا اسم ظاہری کی کوئی حقیقت نہ سمجھی جانی چاہیئے اور عامل کو لازم ہے کہ بطور خود طالع کو دریافت کر کے عمل شروع کرے اور معتبر و صحیح وہ طالع ہے کہ شخص مطلوب اور اسکی ماں یا باپ کا نام سے

کر بقاعدہ حروف تہجی عدد نکالیں اور بارہ مرتبہ طرح دس باقی ماندہ کو برج پر تقسیم کریں جس برج پر عدد ختم ہوں وہی طالع ہوگا اور اس قاعدہ کو طرح بروجی کہتے ہیں مثلاً عدد سرطان پر ختم ہوا تو اس شخص کا طالع سرطان ہے اور مزاج آبی ہے پس جو شخص کہ مزاج خاکی رکھتا ہو اس کے ساتھ کامل محبت پیدا ہوگی اور عمل حب اثر کرے گا۔ کیونکہ آب و خاک آپس میں موافقت رکھتے ہیں جو تعویذ کہ لکھیں خانہ آبی و خاکی سے لکھیں اور ستارہ بھی آبی یا خاکی سے لکھیں اور ستارہ بھی آبی یا خاکی ہونا چاہیئے تاکہ مزاج میں کامل اثر ہے

طالع دریافت کرنے کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ شخص مطلوب کسی ستارے کی جس ساعت میں پیدا ہوا ہو ساعت زحل یا مشتری یا مریخ میں پیدا ہوا ہو وہی ستارہ جو کہ ساکن برج ہو اس کا طالع ہے اور یہ امر بزرگوں سے دریافت کرنا چاہیئے کہ فلاں شخص کس روز کس گھڑی میں پیدا ہو یا جنم کنڈلی و زائچہ رمل و تقویم سے اگر اس کے پاس ہو دریافت کر لیں یہ طالع بھی معتبر ہوگا۔ اگر وقت معلوم نہ ہو تو اس کے ماں کے نام کے عدد نکالیں اور سات مرتبہ طرح دیں باقی ماندہ کو ستاروں پر تقسیم کریں جس ستارے پر عدد ختم ہو وہی ستارہ اس کا طالع ہے اور اسی طرح کواکب کہتے ہیں۔

پس جو عمل دعوت کے سات فراج دریافت کر کے شروع کریں گے درست و مطابق ہوگا۔ اسم مطلوب کے اعداد بھی اسی طرح نکال کر اور طرح دے کر طالع کو دریافت کریں اور طالب و مطلوب دونوں کا مزاج دیکھیں اگر ایک کا مزاج آتشی دوسرے کا خاکی ہو یا ایک کا آتشی دوسرے کا خاکی ہوگا عمل بہت مؤثر ہوگا اسی طرح اگر ایک شخص کا مزاج آبی دوسری کا آتشی ہو تو دونوں میں بغض نفاق بہت جلد پیدا ہوگا اور عمل زود تر اثر کرے گا۔

تیسرا طریقہ دریافت کرنے کا یہ ہے کہ شخص مطلوب جس نام سے شہرت رکھتا ہو اور اُسی کی عزت و ذلت اور تمام کاروبار اُسی نام سے ہوں اور ہزاروں آدمی اس امر کے واقف ہوں کہ واقعی اُس کا یہی نام ہے تو قاعدہ نجوم کے مطابق راس کو دیکھیے اُس کے نام کا پہلا حرف جس راس میں ہو وہ راس جس ستارہ و برج سے نسبت رکھتی ہو گی وہی برج اُس کا طالع ہو گا۔

واضح ہو کہ منجمان ہند طالع کو راس کہتے ہیں اور راس کے حروف نجوم کے قاعدہ سے جس شخص کے نام کے مطابق ہو بغور دیکھ کر طالع معلوم کرنا چاہیئے قاعدہ نہایت عمدہ طریقہ سے لکھا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو زحمت جستجو نہ ہو چنانچہ دائرہ راس مع نچھتر و تفریح حروف یہ ہے اس و نچھتر کے حروف معلوم کریں۔

راس و بروج	برج سرطان کرک راس برج جوازا برمتھن راس برج ثور برکھ راس برج حمل میکھ راس
حرف چرن	ڈو ڈی ڈو ڈے ہی ہو ہے ہو ڈا کے کو ہا ہی کو گھ چھان نان کا کی وے وو وو وی وا او اے او ای ا لو لے لو لی لا چو چے چو
نام نچھتر	اشلیکھا پوکھ پنرلس ادرا مرگسرا روہنی کرتکا بھرنی اسنی
راس و برج	برج عقرب برچھک راس برج میزان تلا راس برج سنبلہ کنیاں راس برج اسد سنگھ راس
حرف چرن	نو یا یی یو نا نی نو نے تی تو تے تو رو رے را تا پے پو را ری پو ش ن ٹھ ٹے ٹو پا پی مو ٹا ٹی ٹو ما می مو مے
نام نچھتر	جیشٹھا انرادھا بساکھا سواتی چترا ست اترا پوربا مگھا
راس و برج	برج حوت مین راس برج دلو کنبھ راس برج جدی مکر راس برج قوس دھن راس
حرف چرن	دے دو چا چی دو تھ جھ نیان دا دی دو گو سا سی سو سے گا گی گو گے کھی کھو جا جی بھو جا جی کھی بھے بھو بھا بھی ڈھا پھا ڈھا بھے یے یو بھا بھی
نام نچھتر	ریوتی اترابھادرپد پوربابھادرپد سب بکیا دھنشٹا سرون انسان اوترکھاڑ پورکھاڑ سول

جاننا چاہیئے کہ ہر اس میں یہ کلمات شریک نہیں ہیں اس دائرہ میں لہذا علیحدہ لکھے گئے یعنی الاسیکھ راس او بابرکھ راس دھاکرک راس کا چاکرک راس تاتی سنگھ راس باجھا تھا کنیاں راس بھادبھا دہن راس جھاتھی یں راس

پس عامل کو چاہیئے کہ طالع دریافت کیئے بغیر کسی کو تعویذ لکھ کر نہ دے اور کوئی کام شروع نہ کرے ۔ مثلاً ہلاکی دشمن کے لیئے اگر دشمن صاحب طالع زحل ہو عمل سیفی وغیرہ ساعت مریخ دشمن عطارد ضروری ہے کیونکہ یہ ستارہ زحل کا دشمن ہے ۔ اگر دوستی کے لیئے عمل ہے ۔ بحالیکہ مطلوب کا طالع زحل ہو تو عمل ساعت زہرہ میں پڑھنا چاہیئے کیونکہ زہرہ و زحل میں دوستی ہے اثر کامل ہوگا اور لوگوں میں جو دوستی و دشمنی ہوتی ہے وہ ستاروں کی وجہ سے ہوتی ہے اور اگر اتفاقاً ایسے لوگوں میں جن کے طالع مختلف ہوں دوستی ہو جائے تو غالباً ان دونوں کی ولادت ایک ستارے میں ہوئی ہوگی اور درحقیقت ان دونکے ناموں میں فرق ہوگا ۔ ورنہ کواکب کی مخالفت میں دوستی ناپائیدار ہے اور اکثر دنیوی معاملات مثلاً نکاح تجارت وغیرہ میں آخر کار نفاق ہو جاتا ہے اگر کبھی سیاروں سے ایک برج میں جمع ہونے کا اتفاق ہو اور ایک دوسرے کی رفتار موافق ہو جائے اس سال دنیا میں آفت پیدا ہوتی ہے اور فتنہ طوفان ظاہر ہوتا ہے ۔ بادشاہ ملک امراسب تباہ و برباد ہو جاتے ہیں ۔ زمین میں زلزلہ آتے ہیں اور خلق خدا خراب پریشان ہوتی ہے ۔ وبا پھیلتی ہے اور خاص کہ اگر مریخ و زحل ایک برج میں مجتمع ہو جائیں اور ہمقران ہوں تو امراد بادشاہ مرتے ہیں خلل و آفت دنیا میں پیدا ہوتی ہے ۔ قحط پڑتا ہے کشتکاروں کو نقصان ہوتا ہے ۔ چوپائے مرتے ہیں ان برجوں میں مریخ و زحل کا مجتمع ہونا بہت برا ہے ۔ سنبلہ حوت اسد قوس ثور عقرب باقی بروج کا قران اس قدر نحس نہیں ہے ۔

علو درجات۔ فتوح۔ تسخیر۔ امرا و سلاطین و دفع امراض کے عملیات کی شرطیں

اگر فتوح۔ نعمت افزونی مال تسخیر بادشاہ زباں بندی امراء کے عملیات پڑھنا نقش پُر کرنا چاہیں یا امراض مہلکہ کا علاج عمل سے منظور ہو تو پہلے شرائط عملیات بجا لائیں یعنی اوّل آفتاب کو دیکھیں اگر بروج ثابت میں ہو تو بہتر ہے اور ماہتاب بھی بروج ثابت میں ہو۔ جلالی مہینوں میں نر مہینہ ہو آفتاب قمر مشتری اپنے اور اس امیر کے طالع سے جس کو تسخیر کرنا منظور ہے۔ بلحاظ نظر بروجی باہم پانچویں نویں گیارہویں میں ہوں نحس کواکب مثل زحل مریخ راس ذنب نظرات طالع عامل و امیر سے بنظر دوستی بروج میں ہوں یعنی پانچویں نویں گیارہویں میں ہوں آفتاب و مشتری کو شرف ہو تو بہتر ہے پس آفتاب یا مشتری کی اوّل ساعت میں کہ یکشنبہ یا پنجشنبہ کے دن جب کہ آفتاب لگن چڑھ رہا ہو تاریخ سعد ہو اپنے طالع سے بحساب نجوم بحساب حدیث رجال الغیب روبرو دینی جانب نہ ہوں عمل خوانی کے لیئے بیٹھیں عامل کی پوشاک صندلی و زرد رنگ ہو میوہ جنس وغیرہ آفتاب و مشتری کی غذاؤں کے مطابق نیاز موکلات کے لیئے روبرو رکھیں۔ بخورات کواکب سلگائیں ان شرطوں کو بجا لا کر تسخیر آفتاب و مشتری کا عمل پڑھیں پھر استخارہ کر کے دولت و فتوح غیبی وغیرہ عمل شروع کریں۔ اثر عظیم ہوگا۔

پس یہ تسخیر ختم کی جاتی ہے اگر اس نوشتہ پر عمل کریں گے کبھی غلطی واقع نہ ہوگی اور محنت ضائع نہ جائے گی اور اگر اس کے مطابق عمل نہ کریں گے خطا ہوگی کیونکہ عمل کی واقفیت اور عامل عمل کا محتاج ہے چنانچہ حب کا عمل اگر ساعت...

مریخ وزحل میں شروع کریں گے بجائے محبت کے بغض پیدا ہوگا اور بجائے تسخیر کے ذلیل کرے گا۔ اگر عمل بغض ساعت زہرہ اور عمل تسخیر ساعت زحل میں کریں گے بجائے بغض کے محبت پیدا کرے گا لہٰذا کے لیئے پوری واقفیت کے کسی عمل کا حوصلہ نہ کریں اس کتاب میں ہر ایک امر ضروری کی پوری تشریح کر دی گئی ہے اور کسی استاد کی ضرورت نہیں صرف اس کتاب کی شاگردی کافی ہے راس و ذنب کا تذکرہ اس عنوان میں نہیں کیا گیا کیونکہ اساتذہ ان کواکب کو نہیں شمار کرتے بلکہ قطب شمالی اور جنوبی دونوں کو ایک خط تصور کیا ہے اور جو لوگ انہیں کواکب کہتے ہیں انھوں نے ذنب کو زحل اور راس کو مریخ کا تابع کیا ہے۔

نفاق و بغض وہلاکت کے لیئے کام آتے ہیں مریخ و زحل کے طریقے سے ہر حال میں اپنے اور مطلوب کے طالع کے مطابق ان کا لحاظ کریں۔

واللہ اعلم بالصواب

نماز استخارہ کا بیان

اگر کوئی کام آگے آوے تو سنت ہے کہ استخارہ کرے اس طریق سے پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بعد اسکی حمد اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ

لِی فِیہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِی فِی دِیْنِی وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمْرِی فَاصْرِفْہُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِہٖ۔ یا اللہ تحقیق میں بھلائی مانگتا ہوں تجھسے اس کام میں تیرے علم کی مدد کے ساتھ اور قدرت چاہتا ہوں تجھ سے بھلائی حاصل ہونے پر تیری قدرت کے وسیلہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں تجھ سے مراد اپنی تیری فضل سے پس بے شک تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کو یا اللہ جو تو جانتا ہے کہ بے شک یہ بہتر ہے میرے لیئے دین اور میری دنیا اور میری زندگانی اور میرے انجام کار میں پس حکم کر اور موجود کر اسکو میرے لیئے اور آسان کر اسکو میرے لیئے اور برکت دے اسمیں میرے لیئے اور جو تو جانتا ہے یہ کام برا ہے میرے لیئے میرے دین اور میری دنیا اور میری زندگانی میرے انجام کار میں پس پھیر اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے اور حکم کر اور موجود کر میرے لیے نیکی جہاں کہیں ہو اسے پھر راضی کر مجھکو ساتھ اس کے

نماز توبہ کا بیان

یوں ہے کہ اگر کوئی گناہ ظاہر ہووے تو چاہیئے کہ جلد وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور استغفار کرے اور گناہ سے تائب ہو اور جو گناہ کر چکا اوسپر پشیمان ہووے اور دل میں قصد کرے کہ آئندہ گناہ پھر اختیار نہیں کریں گے ہم۔

(تمام شد)

کمالات سلیمانی

حصہ ششم

بادشاہوں اور امراکی تسخیر کے نقشیات ۔ عورت و مرد
کی محبت کے نقشیات ۔ طریق تکسیر و صدر و مؤخر علو مراتب و
حصول دولت کے عملیات بغض و جدائی و ہلاکت دشمن کے
عملیات ۔ اسمائے روحانی و جسمانی سیارگان

مترجم

الوالحامد سید ظہور احمد بخاری شاہ جہان پوری

ناشر از نوری بک ڈپو نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام

علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین ط

اما بعد

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت میں التماس ہے کہ یہ کتاب ایک قدیم زمانے کی کتاب کا ترجمہ ہے اور ناچیز مترجم نے بھی موقع محل کے مطابق بعض مفید اضافہ کیا ہے۔ تاکہ عاملین حضرات اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ اور ہمارے حق دعا فرماویں۔

والسّلام

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر

اگر کوئی صاحب چاہیں کہ بادشاہوں کو تسخیر کریں اُن کو چاہیے کہ ایک مربع تختی سونے کی بنالیں اور جس وقت کہ زہرہ مشتری کی تثلیث ہو اس آیۂ کریمہ والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم ہ کے عدد نکال کر نقش مربع پُر کریں۔ چنانچہ اعداد نو سو بیس ہیں۔ تیس طرح دیئے گئے آٹھ سو نوے باقی رہے اُس کے چوتھے حصہ سے نقش پُر کیا گیا یہ ہے۔

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۶	۲۲۲
۲۳۵	۲۲۳	۲۲۸	۲۳۴
۲۲۴	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۷
۲۳۲	۲۲۶	۲۲۵	۲۳۷

پس اس نقش کو لوح یعنی تختی پر کندہ کریں۔ اُسی ساعت مذکور میں اور وہ یہ ہے کہ جس وقت مشتری ایک برج میں ہو اور زہرہ مشتری سے اُس برج کے تیسرے درجہ پر ہو یا اُس برج سے تیسرے برج میں ہو یا نویں یا پانچویں میں یا تیسرے درجہ میں ہو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں اور اسی طرح کو معلوم کرنا چاہیئے، اگر ایک سے دوسرا چوتھے درجہ پر ہو تو اُسے نظر تربیع کہتے ہیں۔ اگر ایک سے دوسرا چھٹے درجہ پر ہو تو وہ تسدیس ہے اگر ساتویں میں ہو تو مقابلہ ہے اگر دوسرے میں ہو تو متقارنہ ہے اگر آٹھویں میں ہو تو ساقط ہے۔ خانہ ہائے تثلیث یہ ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر

خانہ ہائے تثلیث	خانہ ہائے تربیع	خانہ ہائے متقابلہ
۳ ۵ ۹ طالع طالع سے	۴ ۱۰ طالع سے بمقابلہ سے	۷ طالع سے
خانہ ہائے تسدیس	خانہ ہائے ساقط	خانہ مقارنہ
۶ - ۱۱ مقابلہ سے	۸ طالع سے ۱۲ مقابلہ	۲ طالع سے

پس اسی حساب پر لوح مذکور کو کندہ کریں اور لوح کی پشت پر اپنا اور اپنی ماں کا نام نیز بادشاہ اور اُس کی ماں کا نام اور دونوں ناموں کے ساتھ ایک اسم الہی ملائیں اس طرح یا طیھال یا کمھیال یا ودود یا اصباب ویا اھیا یا بدوح پس اسموں کے ہمراہ لوح کی پشت پر یہ اسماء کندہ کریں اور کندہ کرتے وقت تھوڑی سی شیرینی منہ میں رکھ لیں اور جب تک لوح تیار کریں کسی سے بات نہ کریں جب تیار ہو جاتے مجرب ہے۔

نوع دیگر! بادشاہوں کو مسخر کرنے اور اُن کی نگاہ میں اپنا وقار قائم کرنے کے لیئے سونے کی ایک لوح تیار کریں اور آیہ معظم اللّٰہ لطیف لعبادہ یرزق من یشاء بغیر حساب کے عدد نکالیں نیز اپنے نام کے بھی عدد نکالیں اور مجموعہ اعداد سے ساعت آفتاب میں نقش مربع پر کریں اور اس کو اپنے نام کے حروف میں ادغام کریں اور لوح پر یہ حروف بھی کندہ کریں اور یہ اسم سب حروف کے اوپر کندہ کریں۔ یا کیتھول اور یہ دوسرا اسم لوح کے نیچے کندہ کریں یا علیقو کسی سے عمل کرتے وقت کلام نہ کریں مثال یہ ہے۔

حامد۔ حروف بسیط ح ا م د۔ ادغام کی صورت ا ح ل ل ا ل م ہ د ل ط ی ف ب ع ب ا د ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ء ب ا د ہ ی ر ح س ا ب

اعداد دو ہزار تین سو چورانوے ہیں۔ تیس طرح دیئے گئے دو ہزار تین سو چونسٹھ باقی رہے۔ اس کے چار حصہ کیئے پان سوا کانوے ہوئے

پس جیٹھ کے مہینے میں جب کہ آفتاب برج ثور میں ہوتا ہے۔ ماہ ثابت پایا گیا جو کہ افزونی جاہ کے لیئے مفید ہے اس مہینے میں یک شنبہ کے دن پہلی ساعت میں جو کہ آفتاب کی ساعت اور دن بھی آفتاب سے منسوب ہے آفتاب کا بخور سلگایا اور آفتاب کی طرف جو غذائیں منسوب ہیں ان پر دو کلات کی نیاز اداکی رجال الغیب کو پیٹھ پیچھے کیا۔ تاریخ سعد پائے میں خاموش بیٹھ کر پہلے لوح پر اسم جو کہ مذکور ہو چکا ہے کندہ کیا اس کے بعد حروف تکسیر کندہ کیئے پھر جو اعداد کہ نکالے ہیں ان کا نقش کندہ کیا پھر دوسرا اسم نقش کے نیچے کندہ کر دیا۔ نقش یہ ہے۔

۵۹۸	۶۰۱	۶۰۴	۵۹۱
۶۰۳	۵۹۲	۵۹۷	۶۰۲
۵۹۳	۶۰۶	۵۹۹	۵۹۶
۶۰۰	۵۹۵	۵۹۴	۶۰۵

پس لوح کو ترتیب مذکور کے ساتھ تیار کریں اور اپنے پاس رکھیں دن عزیز ہو جائیں گے۔

نوع دیگر ؛ تسخیر بادشاہ کے لیئے ساعت مشتری میں اوّل وضو کریں پھر سونے کی ایک تختی بنا کر اپنے اور اپنی ماں کے نام مع بادشاہ اور اس کی ماں کے نام کے عدد نکالیں اور اس آیہ شریفہ سلام قولاً من رب الرحیم کے عدد نکال کر دونوں کو جمع کریں

اور نقش مربع پُر کریں۔ نقش یہ ہے۔ اس میں حسب ضرورت عدد بڑھائیں

۱۹۷	۱۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۳	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۶	۲۰۱	۲۰۶

نوع دیگر! بادشاہوں کے غضب سے بے خوف ہونے اور اُن کو اپنے اوپر مہربان کرنے کے لیئے پنجشنبہ کے دن روزہ رکھیں جب دو گھڑی دن چڑھے تو کاغذ سفید کی ایک وسلی لے کر سونے کے پانی سے یہ نقش مربع لکھیں اور اس آیہ کو ومن شر قضاء السوء وشر کل دابۃ انت اخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم کے عدد نکالیں اور اُس نقش میں لکھیں اس نقش کو اپنے پاس رکھ کے بادشاہ روبرو جائیں اگر خون بھی کیا ہوگا تو معاف کر دے گا اور بہت عزت کرے گا جب واپس آئیں تو اُس لوح کو قرآن مجید میں سورہ تبارک الذی کی جگہ رکھ دیں اپنے پاس نہ رکھیں نقش یہ ہے۔

۱۴۷۹	۱۴۹۳	۱۴۸۹	۱۴۸۶
۱۴۹۰	۱۴۸۵	۱۴۸۰	۱۴۹۲
۱۴۸۴	۱۴۸۷	۱۴۹۵	۱۴۸۱
۱۴۹۴	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۸

نوع دیگر! اگر کسی کے قتل کا حکم ہوا ہو پس اسے چاہیے

کہ قمر کو دیکھے اگر نحوست سے خالی ہو تو ایک سونے کی لوح پر یہ نقش مربع کندہ کرے اور قدرے شرینی صدقہ کرے اور منہ میں رکھے اور لوح کو لے کر بادشاہ کے پاس جائیں خون معاف ہو جائے گا اور عزت ہو گی۔ اس لوح کو پہلے سے ان امور کے لیئے تیار کر کے رکھنا چاہیئے کیونکہ ممکن ہے کہ ضرورت کے وقت قمر میں نحوست ہو لیکن کیونکر تیار ہو سکے گی اگر اس لوح کو لڑائی میں اپنے پاس رکھیں تو فتح حاصل ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۷۰	۸۶۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۶۵	۸۷۷

نوع دیگر! بادشاہ کے شر سے بے خوف رہنے کے لیئے چاہیئے کہ پنجشنبہ کے دن ساعت اوّل آفتاب میں بشرطیکہ قمر نحوست سے خالی ہو آیتہ شریفہ۔ سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین کے عدد نکال کر اور اس نقش مربع میں دغام کر کے اور چاندی کی لوح پر کندہ کریں بخورات سلگائیں اور نقش کو دھونی دیں۔ لوح کو بائیں بازو پر باندھیں۔ ہر طرح بادشاہ کے غضب سے بے خوف رہیں گے خواہ خطا وار ہی کیوں نہ ہوں۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

نوع دیگر۔ بادشاہوں کے دلوں میں مطیع و مسخر کرنے کے لیئے

۷۸۶

۳۱۹۹	۳۲۱۲	۳۲۰۹	۳۲۰۶
۳۲۱۰	۳۲۰۵	۳۲۰۰	۳۲۱۱
۳۰۲۰۴	۳۲۰۷	۳۲۱۴	۳۲۰۱
۳۲۱۳	۳۲۰۲	۳۲۰۳	۳۲۰۸

چاہیے کہ ساعت سعد میں جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو اور ماہ ثابت ہو ایک لوح سونے کی تیار کریں اور آیۂ معظم صراط علی حق تمسکہ کے عدد نکال کر نقش مربع کھینچیں اور لوح مذکور اپنے پاس رکھیں۔ جب بادشاہ کے رُوبرُو جاتا ہو تو بخور سلگا کر اس آیت کو سترہ بار پڑھیں اور اپنے اوپر دم کر کے بادشاہ کے آگے جائیں دوسری ترکیب یہ ہے کہ آیہ شریفہ یا اللہ الا لہ الرفیع جلالہ کے عدد نکالیں اور نقش مربع کھینچ کر ساعت مذکور میں لوح زر پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا۔ چنانچہ آیۂ اوّل کے عدد ایک ہزار تتالیس ہیں۔ دوسری آیہ کے عدد نوسو تہتر ہیں پس دونوں کو ادغام کیا دو ہزار سولہ ہوتے دونوں کا نقش لکھدیا ہے جیسا مناسب ہو عامل عمل کرے۔ پہلی آیت کی اعداد کا نقش یہ ہے۔

۲۵۳	۲۶۷	۲۶۳	۲۶۰
۲۶۰۴	۲۵۹	۲۵۴	۲۶۶
۲۵۸	۲۶۱	۲۶۹	۲۵۵
۲۶۸	۲۵۶	۲۵۷	۲۶۲

دونوں آیتوں کے مجموعہ اعداد کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۲۶۳	۲۶۷	۲۵۳
۲۶۶	۲۵۴	۲۵۹	۲۶۴
۲۵۵	۲۶۹	۲۶۱	۲۵۸
۲۶۲	۲۵۷	۲۵۶	۲۶۸

نوع دیگر۔ بادشاہوں کا دل مسخر کرنے کے لیئے مجرب ہے

۷۸۶

۴۰۳	۴۰۸	۴۱۱	۳۹۶
۴۱۰	۴۹۷	۴۰۲	۴۰۹
۴۹۸	۴۱۳	۴۰۶	۴۰۱
۴۰۷	۴۰۰	۳۹۹	۴۱۲

نوع دیگر! بادشاہوں کا دل مسخر کرنے کے لیے مجرب ہے جب آفتاب کو شرف ہو اس نقش مخمس کو لوہے کی لوح پر کندہ کریں پہلے سر لوح پر کندہ کریں۔ بسم اللہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور وہی بازو پر باندھیں

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم
حریص علیکم بالمومنین روف الرحیم
اس نقش میں اضافہ کریں تو بہت خوب ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۷۵	۷۶۷	۷۸۰	۷۷۱	۷۵۸
۷۶۹	۷۶۱	۷۷۳	۷۶۵	۷۸۳
۷۶۳	۷۷۴	۷۷۲	۷۵۹	۷۷۶
۷۶۲	۷۸۱	۷۶۶	۷۷۹	۷۷۰
۷۸۲	۷۶۸	۷۶۰	۷۷۷	۷۶۴

نوع دیگر ۔ بادشاہوں کی تسخیر کے لیے چاہیئے کہ جب آفتاب کو شرف
ہو تو ساعت سعد میں ہرن یا شیر کی کھال پر یہ حروف اور انگوٹھی کے نگینے
کے نیچے رکھے ۔ انگوٹھی پہنے بادشاہ مسخر ہو جائے گا اور جو کچھ کہے گا اُسے
قبول کرے گا ۔ حروف معظم یہ ہیں ۔

ا ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ لا

نوع دیگر! بادشاہوں کو مسخر کرنے اور ان پر قبضہ کرنے کے لیے
شرف زہرہ میں بخورات سلگائیں اور آیہ کریمہ یفعل اللہ ما یشاء و یحکم
ما یرید کے عدد نکال کر نقش مخمس کھینچے اور تانبے کی لوح پر کندہ
کریں پشت لوح پر یہ اسماء کندہ کریں یا خوطائیل یا موکبائیل جب
تیار ہو جائے تو اپنے پاس رکھیں ۔ امراء سلاطین کے نزدیک معزز و محترم
ہونگے ۔ نقش یہ ہے ۔

۱۸۵	۱۹۲	۱۹۸	۲۰۴	۱۷۹
۱۹۹	۲۰۰	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۳
۱۸۱	۱۸۷	۱۹۴	۱۹۵	۲۰۱
۱۸۹	۱۹۶	۲۰۰	۱۰۲	۱۸۸
۲۰۳	۱۸۳	۱۸۴	۱۹۱	۱۹۷

نوع دیگر! امراء و سلاطین کو مسخر کرنے کے لیئے چاہیئے کہ پہلی ساعت
میں یکشنبہ کے دن ایک سونے کی لوح تیار کریں اور اُس پر نقش مربع سولویں
خانے سے پُر کریں باوضو ہوں کوئی چیز جواہرات کی قسم سے سوراخ دار منہ
میں رکھ لیں ۔ کسی سے بات نہ کریں ۔ یاقوت سوراخ دار منہ میں رکھیں تو بہتر ہے

لوح کے کنارے یہ آیہ کندہ کریں۔ وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ
لوح تیار ہونے کے بعد کچھ صدقہ دیں لوح کو اپنے بازو پر باندھیں امراواہل
دربار وقلوب سلاطین کے دل مسخر ہوجائینگے۔ نقش یہ ہے سولھویں خانے
سے پُر کریں

۷۸۶

۲۳۹	۲۴۲	۲۴۵	۲۳۲
۲۴۴	۲۳۳	۲۳۸	۲۴۳
۲۳۴	۲۴۷	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۵	۲۴۶

نوع دیگر۔ تسخیر کے لیئے ساعت زہرہ میں تانبے کی ایک لوح طیار کریں
اور نقش ذوالکتابت جس طریقے سے لکھا گیا ہے اُس پر کندہ کریں نقش کے
نیچے دوسرا نقش جو کہ لکھا گیا ہے کندہ کریں اور آیہ معظم قل اللھم مالک
الملک کو اردگرد نقش کے کندہ کریں بعدازاں لوح کو موم کافوری پر ثبت کریں
اس طرح کہ نقش نیچے رہے پس جس شخص کو مسخر کرنا ہو موم کو کپڑے میں
لپیٹ کر اور بغل میں رکھ کر اُسکے روبرو جائیں۔ انشاءاللہ اُس پر غالب آئیں
گے۔ اگرچہ خون کا معاملہ ہوگا۔ دشمن کو تکلیف دینے کے لیئے اور اس پر فتح
پانے کے لیئے لوح مذکور کو موم پر مثبت کریں اور موم سے ایک صورت بنا
کر صورت کو تکلیف دیں اور جو کچھ مہر میں لکھا ہے وہ لوح کے حاشیے پر اُلٹا
کر لکھیں اور گدھے کی کھال پر یہ نقش مثلث لکھ کر صورت کی پیٹ میں رکھیں
اور جس طرح چاہیں تکلیف دیں دشمن کو تکلیف پہنچے گی یعنی صورت کو زخم لگائیں
دشمن بھی زخم کھائے گا۔ وعلیٰ ہذا۔ نقش ذوالکتابت ومثلث یہ ہے

١٣١٨	٢٨ ١٨	٨٠٢	١٧٩٧
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ	ید اللہ فوق ایدیھم من نکث فانما ینکث	علی نفسہ ومن اوفی بما عاھدا	علیہ اللہ فسیوتیہ اجرا عظیما
٨٠٣	١٧٩٦	١٣١٩	١٨٢٧
١٧٩٠٥	٨٠٠	١٨٣٠	١٣٢٠
١٨٢٩	١٣٢١	١٧٩٤	٨٠٠

نوع دیگر! دشمن پر غالب و فتحیاب ہونے کے لیئے ان دو صورتوں کو لکھ دیں اور کہیں کہ جب قلعہ فتح نہو یا دشمن ہلاک نہو ان کو نہ کھولیں پس انشاء اللہ چہار شنبہ کو دن فتح ہو گا ۔ شبہ دو صورتونکی ۔

٧٨٦

٩٥٨	٩٦٥	٩٦٠
٩٦٢	٩٦١ عدو معذب گردد	٩٥٩
٩٦٥	٩٥٧	٩٦٤

زن و مرد کی محبت کیلئے

اگر منظور ہو کہ کسی شخص کو اپنی محبت میں دیوانہ بنائیں تو چاہیئے کہ تثلیث زہرہ مشتری میں لوہے کی ایک لوح مربع تیار کریں اور رو بقبلہ باوضو بیٹھ کر طالب و مطلوب اور اُن کی ماؤں کے ناموں کی اعداد اس نقش میں ملائیں ۔ منہ میں شرینی رکھ لیں ۔ بالکل خلوت ہو اور لوہے کو کاغذ میں لپیٹ کر آگ میں ڈالیں اور یہ عزیمت بتوجہ تمام اکیس بار پڑھیں مطلوب حاصل ہو گا ۔ چنانچہ نقش جس میں ناموں کی اعداد ملائے جائیں گے اور لوح پر کندہ کیا جائے گا یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۸	۲۳۶۵
۲۳۷۷	۲۳۶۶	۱۳۷۱	۲۳۷۶
۲۳۶۷	۲۳۸۰	۲۳۷۳	۲۳۷۰
۲۳۷۴	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۷۹

عزیمت بحت الجن وبحت الشاطین علی الجن وبحت الجن والشیاطین علی الابلیس سید الشیاطین وبحت الشیاطین علی الانسان وبحت الابلیس علی اولادہ وبحت الجن والشیاطین واولاد فلاں بن فلاں المحبۃ والفۃ ومودۃ وعشق فلاں بن فلاں بحق سلیمان داود علیہما السلام ان تجلیوا وتحرقوا قلب وفواد جمیع جوارح المدن وابسد فلاں من فلاں المحبۃ والمفۃ ومودۃ فلاں بن فلاں الی قلب الایام ومنعت للطعام وقطعت النوم حتی طیعونی وتحرقوا قلبہا وجبدھا وفوادھا الساعۃ بحق والطور وکتاب مسطور فی رق منشور البیت المرفوع والبحر المسجور الساعۃ یا ابلیس یا سید الشاطین اطیعونی فی ھذا الساعۃ الساعۃ الساعۃ وافعل وجبھرہ فلاں بنت فلاں

نوع دیگر: محبت بڑھانے کے لئے ساعت آفتاب میں مطلوب کی شکل کی مشابہ ایک صورت موم کی بنائیں بعد حروف صوامت اور نام مطلوب کے عدد اس نقش مثلث میں ملاکر لوح مربع پر نقش پُر کریں اور لوح مع موم کی صورت میں رکھ کر صورت کو خانہ تاریک یا قبر میں مردہ کے منہ کی جگہ رکھیں مطلوب حاصل ہوگا ۔ اور کسی گروہ کی محبت کے لئے سب آدمیوں کے ناموں اور حروف صوامت کے عدد سے کر نقش میں زیادہ کریں اور تین عدد نقش پُر کریں ایک نقش کے پرزہ پرزہ کے مردہ کی خاک میں ملاکر اس خاک کو جماعت مذکور

کے دہیان ڈال دیں۔ دوسرے نقش کو قبر میں مردہ کے منہ کی جگہ رکھیں تیسرے نقش کو سرکہ میں گھول کر اور کوئی خوشبودار چیز مثل عرق گلاب کے ملا کر ان لوگوں پر چھڑکیں انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔ حروف صوامت یہ ہیں

ا ح د ر س ص ط ع ل م و ہ ک

٦٧٢	٦٦٧	٦٧٤
٦٧٣	٦٧١	٦٦٩
٦٦٨	٦٧٥	٦٧٠

نوع دیگر! یہ عمل زبان بندی کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے جب کہ قمر منزل میں اور درعقرب ہو یا تحت الشعاع ہو تو اس وقت حروف صوامت کو جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے اس میں دشمن کا نام لاکر تکسیر کریں اور بعد وہ معرب کریں اور سیسہ کی لوح پر نقش کریں اور اس لوح کو خانہ تاریک میں بھاری پتھر کے نیچے رکھیں اور لوح کندہ کرنے کے وقت موم منہ میں رکھ لیں۔ کسی سے بات نہ کریں زبان بند ہو جائے گی اور نیز لوح مذکور کے حاشیہ پر لکھیں بستم عقل وھوس وبطن واحساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں فی غرض وحق فلاں بن فلاں دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف صوامت اور اس شخص اور اسکی ماں کے نام کے اعداد دے کر ایک مثلث کے اوپر لکھا جا چکا ہے ان اعداد کو ملا کر لکھیں اور بھاری پتھر کے نیچے کسی تاریک جگہ دفن کریں لکھتے وقت قبلہ کی طرف بیٹھ اور تھوڑا موم منہ میں رکھ لیں نقش نیلے کاغذ پر لکھیں۔

قمر درعقرب یا تحت الشعاع ہونا چاہیئے حروف صوامت کی تکسیر کرنے کے لئے مثال یہ ہے۔

نام اُس شخص کا جسکی زبان بند کریں گے — حروف صوامت

(احمد علی) ا ح م د ع ل ی — ک ا ح د ر س ص ط ع ل و ہ

(امیر شش) اک ح ا م ح د و ع ر ل ص ی ص ط ہ ع و ل

طریق تکسیر صدر موخر

ا م ک ل ح د ا ع م ہ ح ط د ص د ی ع س ر ل

ال م ر ک س ل ع ح ی و د ا ص ع د م ط ہ ح

ا ح م ہ ر ط ک د س ع ل ص ع ا ح د ی و ۔

ا د ح ی ل و ہ ح م ا ط ع ر ص م ل ک ع و س

ا س و د ح ع ی ک ل ل د م د ص ح ر م ع ا ط

ا ط س ا د ع د م ح و ہ ع ک د ص م ی ح ح ر ع

ا د ط ل س م ا ل و ہ ع ک د ص م ی ح ح ر ع

ا ع د ر ط ح ل ح س ی م م ا ص ل و د ک ہ ع

ا ع ع ہ د ک ر و ط د ح ل ل ص ح س م ی م

ا م ع ی ع م ہ س د ک ح ر ص د ل ط ل د ح

پہلے دشمن اور حروف صوامت کو اس طرح نکالیں

ا ح م د ع ی ط ع ل م و ہ ص س ر د ح ا ک ۔

صدر موخر ختم ہوا اور نام آخر سے نکلتا ہے یعنی پہلی سطر جو کہ آخر میں ملی پیدا ہوگی اسطرح

اک ح ا م ح د د ر ل س ی ص ط ہ ع د ل

اس تمام تکسیر کو معرب کریں یعنی ثلاثی و رباعی کلمات بنائیں اور ان پر اعراب

وین اسطرح مکل حوارع مرحط وصدی عسھئ) المرحلخ حیو اصعد مصھسم احلہ مطرم کدسع لصعاحدیں اوحی لدھج ماطع مصمل کعدس اسووحعنئ للدم ھمصحرمعاط اطسا وھدم جرعح لصکہ لملدم اوطل سمال دحمئ وصی حجرع ، اشد حطلع حیم ماصل ودکم اعصہ دکھو ھاحل اصحاسیم احمدعلی صعلمودھص سرد حائ اکوما اکما محمادعلیس لصیط عدلہ

پس تمام تکسیر حروف رباعی کے مدغم ہو کر کلمے بن گئے ان کلمات کو سیسے کی لوح پر کندہ کیا ۔ عامل کو بھی اس طرح کرنا چاہیئے اور تکسیر کا لفظ جس جگہ استعمال کیا جائے اس کا یہی مطلب سمجھنا چاہیئے ۔ کیونکہ مکرر لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔

نوع دیگر: محبت اور عشق پیدا کرنے کے لیئے ساعت سعد زہرہ میں تانبے کی ایک لوح تیار کریں اور اُسکے حاشیہ پر یہ آیت معظم لکھیں لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔

بعدہ طالب و مطلوب کا نام بطریق جفر کے لکھ کر تکسیر کریں اور فلیتہ بنا کر اُس لوح پر چراغ روشن کریں اور تین تعویذ ان الفاظ کے اعداد نکال کر مربع پر کریں ۔ الفاظ یہ ہیں ۔ یا مستطیع النور شمعونی یا ربا یا سیدا ہ یا مولاہ احبادث اھیا ھوالحی القیوم یا باقی العظمۃ للہ السلطان للہ یا اللہ یا الہۃ الرفیع جلالہ پس ان تعویذ ون کو جو کے آٹے میں لپیٹ کر عورت کی محبت کے لیئے گدھے کی مادہ کو کھلائیں اور مرد کی محبت کے لیئے نر کو کھلائیں اور فلیتہ جس کا پہلے ذکر کیا گیا شہد اور روغن سمن میں روشن کریں

انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

اگر ادائے قرض کے لیے اسی تکسیر کا عمل کریں تو محاسب اور اس جماعت کا جو حساب لیتے ہوں نام سے کر تکسیر کریں اور تکسیر کے اعداد حاصل کر کے اس نقش مربع میں زیادہ کریں نقش کو کاغذ کی لوح پر لکھیں اور لوح کے کنارہ پر یہ آیۂ کریمہ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رءوف رحیم لکھیں۔ نقش کے نیچے اپنا اور اپنی ماں کا نام تحریر کریں اور نقش مذکور کو حساب کے دفتر میں دفن کریں۔ نقش مربع یہ ہے

د

۶۵۴	۶۵۸	۶۶۵	۶۴۷
۶۶۴	۶۲۸	۶۵۳	۶۵۹
۶۳۹	۶۶۷	۶۵۶	۶۵۲
۶۵۷	۶۵۱	۶۵۰	۶۶۶

نوع دیگر! مطلوب کی محبت بڑھانے کے لیے زہرہ و مشتری کی تثلیت میں تانبے کی ایک لوح مربع بنائیں اور اسی پر نقش کندہ کریں۔ آیۂ کریمہ یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ کے عدد جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو نکالیں نیز اپنے اور اپنی ماں محبوب اور اسکی ماں کے نام کے عدد بھی نکالیں اور آیۂ کریمہ کے اعداد میں ملا کر تکسیر کریں اور صدر موخر کو نقش مربع کے چاروں طرف لکھیں اور روغن ستور و شہد میں فلیتہ بنا کر جلائیں مطلوب حاضر ہو گا اور جو نقش کہ لوح پر کندہ کیا جائے گا یہ ہے اس لوح کو داہنے بازو پر باندھیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

۲۳۷۲	۲۳۷۵	۲۳۷۹	۲۳۶۵
۲۳۷۷	۲۳۶۶	۲۲۷۱	۲۳۷۶
۲۳۶۷	۲۳۸۰	۲۳۷۳	۲۳۷۰
۲۳۷۴	۲۳۶۹	۲۳۶۸	۲۳۷۹

نوع دیگر! مطلوب کو محبت سے بے قرار بنانے کے لیے یکشنبہ کے دن لوح زر پر اس نقش کو کندہ کریں اور طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے ناموں کے اعداد نکال کر اسی ساعت میں تکسیر کریں اور صدر موخر کے بعد حرف صدر و موخر کو پھر تکسیر کریں اور ان دونوں اسموں کے ساتھ حروف مقدم و موخر پھر تکسیر کریں حتیٰ کہ تین تکسیریں تمام ہو جائیں اس وقت مرکب کر کے فلیتہ لکھیں اور ساعت سعد میں چراغ دان مسی میں فلیتہ روشن کریں اور اس کے برابر بیٹھ کر یہ عزیمت ۲۱ مرتبہ پڑھیں عزیمت۔ عزمت علیکم واقسمت بکم یا ایہا الارواح الموکل لہذہ الحروف بحق میططرون وبحق یا الہٰ لہٰ لہنہ الرفیع جلا لہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام احرق القلب والجسد والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان بمحبۃ ومودۃ والفۃ فلان بن فلان الساعۃ العجل العجل اطیعونی واحضرونی بحق یا ایہا النفس المطمئنۃ ارجعی بحق کہیعص بحق حمعسق وبحق نون والقلم وما یسطرون وبحق اہیا اشراہیا اذونی اصباوت یاملائکہ لہذہ الحروف والکلمات المرکب من ہذہ الحروف والتکسیر احرق القلب والفواد وجمیع جوارح البدن فلان بن فلان بمحبۃ والفۃ ومودۃ فلان بن فلان الحق وبحق لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔

١٠٢	١٠٣٢	١٠٢٨	١٠٣٢
١٠٢٧	١٠٣٥	١٠٢٠	١٢٥
١٠٣٦	١٠٥٠	١٠٢٢	١٠٣٩
١٠٢٣	١٠٣٨	١٠٣٧	١٠٢٩

نوع دیگر ۔ کسی کے دل کو کسی طرف سے پھیرنے اور مسخر کرنے کے لیئے دو صورتیں ہفت جوش یا رانگ کی تیار کریں اس طرح کہ صورت کتے کی اور دوسری عورت کی اور جس دن قمر در عقرب اور آفتاب برج دو جسدین میں ہو اس نقش کو عورت کے شکم میں کندہ کریں اور گرداگرد لوح مشتری کے حروف لکھیں لوح مشتری یہ ہے۔

تصویر عورت دہنے پہلو میں لکھیں ســ اا صسمہ ≡

بائیں پہلو میں لکھیں لا + م ۹

سر پر لکھیں ما سم +١/١ ھ

دہنے تلوے پر لکھیں یا طیال

بائیں تلوے پر لکھیں ۔ یا اسطیطال

لوح مریخ کے حروف کتے کے پیٹ پر لکھیں لوح مریخ یہ ہے۔

یا کھقال یا منطیال یا جعھال

لکماب عنطیطال احطرسال

کتے کے سر پر لکھیں ۔ یا کفتمال

دہنے پہلو میں لکھیں ۔ یا منطیال

بائیں پہلو میں لکھیں ۔ یا جعھتیال ۔

کلند۔ یعن جو کتے کے ہاتھ میں ہی درمیان میں لکھیں الا ب ایک طرف لکھیں عنطیطال

دوسری طرف لکھیں۔ احطرسال

لوح کے کناروں پران الواح کو بھی کندہ کریں اور مدعی و بادشاہ یا معشوق کا نام حروف صوامت کے ساتھ سے کر تکسیر کریں اور عدد نکال کر اس نقش میں اضافہ کریں اور ایک نقش سیسے کی لوح پر اور اس لوح کو خانہ معشوق یا بادشاہ و حاکم یا جس شخص پر عمل کیا جاتے اس کے گھر میں دفن کریں اگر نہ ہو سکے تو اس کے قریب کسی جگہ دفن کریں اور کتے و عورت کی صورت کو جس طور پر وہ شخص بیٹھتا ہو یعنی تخت یا بلندی پر اسی طور سے ان صورتوں کو باحتیاط رکھیں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جاتے گا۔

نقش مثلث یہ ہے

۳۴۸	۳۴۳	۳۵۰
۳۶۹	۳۴۷	۳۲۵
۳۲۲	۳۵۱	۳۲۶

شکم میں جو نقش مربع لکھا جاتے گا وہ یہ ہے

۶۵۵	۶۵۸	۶۶۳	۶۲۸
۶۶۲	۶۴۹	۶۵۴	۶۵۹
۶۵۰	۶۶۵	۶۵۶	۶۵۳
۶۵۷	۶۵۲	۶۵۱	۶۶۴

نوع دیگر! کسی کا دل دوسری طرف سے پھیرنے اور اپنا مسخر بنانے کے لیئے اگر مرد ہو تو شرف مشتری کی ساعت میں ایک لوح تانبے چاندی اور سیسے کو ملا کر بنائیں اور اس عدد کا نقش مربع اُس پر کندہ کریں اور خط مشتری کی علامت اُس کے گرداگرد لکھیں علامت یہ ہے۔

جدائیل کنکائیل اس لوح کو مشتری کا بخور دیں ہنسے بازو پر باندھیں نوذائیل عمدائیل انشاء اللہ محبوب اپنے پہلے محب کا دشمن ہوگا اور عامل کا مسخر بن جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے

عمدائیل

۷۸۶

۵۵۴	۵۵۷	۵۶۳	۵۳۷
۵۶۲	۵۵۸	[illegible]	۵۵۸
۵۳۹	۵۶۵	۵۵۵	۵۵۸
۵۵۶	۵۵۱	۵۵۰	۵۶۴

نوع دیگر! عورت مطلوبہ کے لیئے ساعت سعد میں دو صورتیں بنائیں ایک مرد کی شکل دوسری عورت کی اور دونوں بغل گیر ہوں۔

پس پنجشنبہ کے تثلیث زہرہ مشتری میں بساعت مرد کے شکم میں یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۷۶۳	۷۶۶	۷۶۹	۷۵۶
۷۶۸	۷۵۷	۷۶۲	۷۶۷
۷۵۸	۷۷۱	۷۶۴	۷۶۱
۷۶۵	۷۶۰	۷۵۹	۷۷۰

اور اس دوسرے نقش کو عورت کے شکم پر لکھیں اور دونوں تصویریں ایک دوسرے سے چسپاں ہوں اس طرح کہ مرد کا ہر عضو عورت کے ہر عضو پر ہو اور دونوں کو ایسی جگہ جہاں آگ ہو رکھیں تاکہ گرم رہیں انشاء اللہ مطلوب بیتاب و بے قرار ہوگا۔ نقش جو عورت کے شکم پر لکھا جائے گا یہ ہے

۳۲۵۶	۳۲۵۹	۳۲۶۵	۳۲۲۹
۳۲۶۴	۳۲۵۰	۳۲۵۵	۳۲۶۰
۳۲۵۱	۳۲۶۷	۳۲۵۷	۳۲۵۴
۳۲۵۸	۳۲۵۳	۳۲۵۲	۳۲۶۶

نوع دیگر! مطلوب کی محبت اور اسے مطیع کرنے کے لئے تثلیث زہرہ و مشتری میں اوّل اس نقش کو ہرن کی کھال پر پنجشنبہ کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سرہانے رکھیں اور مطلوب سے آگے جا کر سات مرتبہ پڑھیں طیطبلاتیل نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۵۳۸	۷۵۴۱	۷۵۴۴	۷۵۳۱
۷۵۴۳	۷۵۳۲	۷۵۳۷	۷۵۴۲
۷۵۴۳	۷۵۴۶	۷۵۳۹	۷۵۶۳
۷۵۴۰	۷۵۳۵	۷۵۳۲	۷۵۴۵

دیگر! مطلوب کو محبت سے بے قرار کرنے کے لئے شرف آفتاب میں سونے کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر یہ نقش مربع کندہ کریں اپنا اور اس کا نام لکھ کر آگ میں جلائیں۔ جب کہ مطلوب حاضر ہو لوح کو بائیں

بازو میں باندھیں نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۰	۲۶۷
۲۷۹	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۲	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۱

دیگر ! محبت وتسخیر کے لئے جب قمر نحوست سے خالی ہو اور شرف میں ہو تو ہفت جوش کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر اس نقش اسم مطلوب کے عدد زیادہ کر کے کندہ کریں اور قرآن شریف میں سورۃ الفجر کی جگہ رکھیں مطلوب بہت مطیع ہو گا نقش یہ ہے ۔

۱۰۱۰	۱۰۸۳	۱۰۸۲	۱۰ ۲۳	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۸۴
۱۰۴۵	۱۰۵۵	۱۰۷۰	۱۰۵۳	۱۰۵۶	۱۰۷۱	۱۰۷۹
۱۰۴۲	۱۰۵۴	۱۰۶۰	۱۰۵۹	۱۰۶۴	۱۰۶۸	۱۰۸۰
۱۰۸۷	۱۰۷۳	۱۰۶۵	۱۰۶۱	۱۰۵۷	۱۰۲۹	۱۰۳۷
۱۰۸۶	۱۰۷۲	۱۰۵۸	۱۰۶۳	۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۳۸
۱۰۸۵	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۶۹	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۳۹
۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۴۳	۱۰۸۱	۱۰۷۷	۱۰۷۶	۱۰۷۸

دیگر ! نیز اگر نقش بالا کو سات عدد چھوڑ کر کاغذ ابری پر لکھیں اور ہر روز ساعت قمر میں ایک عدد اضافہ کریں سات دن نہ گذریں گے کہ مطلوب آ جائے گا ۔ حاشیہ نقش پر یہ اسماء یونانی قمر کے لکھیں دلعلو نہنش

بیقرستہ عسی بہر بیدہ سطم اوّل مہاٹلے فرحود بیم مدہیم سحرا
حافظ۔ نقش پہلے لکھا جاچکا ہے۔

دیگر! اگر اسی نقش کو لوح سفید جوش برکندہ کریں تو اثر عظیم ہوگا اور جب کہ قمر زائد النور ہو اس عمل کو لکھ کر قاصد کو دیں حسب دلخواہ مدعا کے ساتھ واپس ہوگا۔ اور دوشنبہ یا پنجشنبہ کے دن یہ عمل کرنا چاہئیے پہلے غسل کریں اور قمر کی طرف بیٹھ کر یں اور نقش پر کریں۔ جب پہلا خانہ لکھیں کہیں والقمر حسبانا ذالک تقدیر العزیز العلیم۔ دوسرا خانہ لکھیں تو کہیں والقمر قدرناہ منازل حتی عاد کالعرجون القدیم باقی سب خانہ پر کرتے وقت کہیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یہ عمل ہر قسم کی تسخیر کے لئے نافع ہے واضح ہو کہ قمر کی تسخیر محال بلکہ معدوم ہے اور قمر کا جو عمل ہے وہ تیر بہدف ہے اگر قمر مسخر ہو جائے تو عامل کو سلطنت کی بھی حاجت نہ رہے اور یہ تسخیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی

نوع دیگر! اگر مطلوب نے سفر کا ارادہ کیا ہو اور طالب کو ناگوار ہو تو تحت الستعاع گیدڑ کی کھال پر یہ مثلث قمر لکھے اور جنگلی چوہے کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سے کر آب رواں میں ڈال دیں مسافر سفر سے باز آئے گا۔ مثلث قمر یہ ہے۔

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۳۴۹	۳۴۲	۳۴۷
۳۴۴	۳۳۶	۳۴۸
۳۴۵	۳۵۰	۳۴۳

دیگر۔ واضح ہو کہ یہی عمل راہ بندی کے لیے بھی مقرر کیا گیا ہے اگر منظور ہو کہ دوست اس شہر سے باہر نہ جائے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اس نقش میں زیادہ کریں تحت الشعاع ایک مثلث کل اعداد سے پُر کریں اور حاشیہ پر اس شخص کا نام مع اسکی ماں کے نام کے لکھیں اور شہر کے دروازہ پر دفن کر دیں ہرگز وہ شخص باہر نہ جا سکے گا۔ اگر یہ عمل طریقہ اور قمر در عقرب میں کرے گا تو نہایت مؤثر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۹	۲۷۲	۲۸۱
۲۷۸۰	۲۷۸	۲۷۶
۲۷۵	۲۸۲	۲۷۷

یہ عمل اُن لوگوں کے تسخیر کرنے کے لیئے جو قمر کی ساتھ منسوب ہیں۔ بہت خوب ہے۔ اور وہ مثل گاوردن آپ بازوں کے ہیں عامل خود حقیقت دریافت کر کے عمل کرنے۔ واللہ اعلم بالصواب

دیگر! عمل زہرہ۔ افزونی محبت مطلوب کے لیئے شرف زہرہ میں ایک لوح بنائیں اور اُس لوح میں یہ نقش مخمس کندہ کریں اور اُسے اپنے پاس رکھیں مطلوب مطیع و مسخر ہوگا۔ اور نیز اسی نقش کو شرف آفتاب میں تانبے پر کندہ کر اور نیز ذرا سی آگ کی گرمی اُس لوح کو پہنچائیں۔ مطلوب بے قرار و بے آرام ہوگا۔

واضح رہے کہ عملیات تکسیر میں جس ستارہ کا عمل ہو اُسی کا بخو استعمال کریں اور عملیات کی تمام شرطیں جو پہلے لکھی گئی ہیں بجا لائیں۔ تاکہ ہر ایک طریق تیر بہدف ہو۔

یہ تمام نقوش جو کہ لوہے چونی پر کندہ کرنے کے لیئے لکھے گئے ہیں

یہ سب موکلین اور آیتوں کی اعداد سے پُر کئے گئے ہیں۔ تاکہ عامل کو تکسیر اور صدر مؤخر کرنے کی تکلیف نہ ہو اور جن تکسیر میں اسماء کی قید ہے۔ اُس سے مجبوری ہے اُس کو مع مثال کے ہر طرح نہایت واضح لکھا گیا ہے۔ نقش مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۲	۳۷۵	۳۵۸	۳۶۶	۳۸۱
۳۶۸	۳۷۸	۳۶۴	۳۷۲	۳۶۰
۳۷۴	۳۵۷	۳۷۰	۳۸۰	۳۶۱
۳۸۲	۳۶۳	۳۷۱	۳۵۹	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۹	۳۷۹	۳۶۵	۳۷۳

علو مراتب اور حصول دولت کے عملیات

اگر افزونی جاہ و دولت منظور ہو تو شرف آفتاب میں ایک لوح سونے کی تیار کریں اور سورہ والشمس کی اعداد بصحت تمام نکال کر نقش مخمس کندہ کریں اور داہنے بازو پر باندھیں۔ جب دوسرے دن کی صبح صادق ہو تو نماز سے پہلے آفتاب کی طرف منہ کر کے اُس کے نکلنے تک سورہ والشمس پڑھیں۔ جب آفتاب نکلے تو لوح کی طرف نظر کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاءاللہ توجہ بادشاہی کو پہنچے گی۔ عامل کی عمر خدا دراز کر دے گا۔ اور سب لوگ اُس کے مطیع و محب رہیں گے۔

دیگر! افزونی جاہ و مراتب اور امرا و فقرا کے دل تسخیر کرنے کے لئے شرف آفتاب میں یکشنبہ کے دن سونے کے لوح تیار کریں اور اُس پر یہ نقش مربع

کندہ کریں اور چار اسم اُس کے اردگرد کندہ کریں۔ ابدصا۔ صبرسا۔ ساہ سا سوہ سا۔ گلاب میں لوح کو ڈال دیں اور گلاب کو شیشہ میں رکھیں اور سات دن ستاروں کے نیچے رکھیں۔ بعدازاں احتیاط سے رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت گلاب کو منہ پر مل کر جواب دہی کے لیئے جائیں فتح یاب ہونگے۔ اگر حریر سرخ میں لوح کو لپیٹ کر دہنی بازو میں باندھیں اور پچاس مرتبہ ان اسماء کو پڑھیں اور آفتاب کی طرف منہ کر کے کہیں اے نیراعظم مقصود من این ست بان مقصد مرا بدرسان بخور سلگائیں اور سورۃ والشمس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ جلد مرتبہ بلند کو پہنچینگے۔ لیکن جہاں کہیں بیٹھیں آفتاب جانب راست ہو سوائے وقت نماز کے کبھی اُس طرف منہ کر کے نہ بیٹھیں۔ آفتاب کے نکلنے سے پہلے بیدار ہو اور اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے بیدار ہو اور آفتاب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر سورہ والشمس ہر روز پڑھا کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

صبدصا ۸۸	۹۱	۹۲	ابدصا ۸۱
۹۳	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۶	۸۹	۸۶
سوہ سا ۹۰	ع ۸	۸۲	ساہ سا ۹ ع

دیگر! افزونی جاہ و دولت کے لیئے۔ اسماء پیغمبران شیث ادریس خضر یونس۔ داؤد سلیمان ایوب۔ ذکریا، یحییٰ عیسیٰ ذوالکفل اسمٰعیل۔ صالح ابراہیم اسمعیل۔ یعقوب یوسف اسحاق موسیٰ لوط شعیب ہارون، یوشع کے اعداد حاصل کریں۔ بعدازاں ان بادشاہوں کے اسماء کے عدد نکالیں۔ تیمور۔ چنگیز۔ خسرو، جمشید۔ فریدون۔ نوشیرواں۔ بعدہ، طالب و مطلوب کے حروف یک جگہ

لکھ کر اور مکرر حروف دور کر کے تکسیر کریں۔ جب زمام حاصل ہو تو دیکھیں کہ ان حروف سے کون آفتاب کے ساتھ منسوب ہے۔ اسکو جدا کر کے حروف نورانی کو جدا لکھیں۔ پس حروف آفتاب و حروف نورانی کو جدا جدا امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ جب زمام حاصل ہو تو سب کو یعنی تکسیر شمسی و تکسیر اوّل کو مرکب کریں اور جو اعداد کہ نکالے ہیں ان سے نقش مربع لوح زر پر ساعت شمس میں کندہ کریں اور حاشیے پر تکسیر مرکب قلم سریانی سے کندہ کریں لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں اور ہمیشہ آفتاب کا بخور دیا کریں انشاء اللہ جاہ و دولت میسر ہوگی اور تسخیر خلائق حاصل ہوگی اور جو کہ حروف نورانی و شمسی کی بابت امتیاز کیا گیا ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ حروف تہجی ستاروں پر تقسیم کئے گئے ہیں اور ابجد سیارگان کا نقشہ یہ ہے۔

ابجد	ہورح	طبطل	چنانچہ دائرہ آفتاب کے
زحل	مشتری	مریخ	نلسع حروف م ن س ع ہیں ان
قصشر	سسع	ضنطع	شمس کو تکسیر سے جدا کریں اور
زہرہ	عطارد	قمر	حروف نورانی یہ ہیں۔

م ج ف ح ب ر ق د ی ا ل ن

پس ان حروف کو بھی جدا کر کے علیحدہ تکسیر کریں اور ہدایت کے مطابق عمل میں لائیں۔

دیگر۔ بلندی مراتب اور بہت نعمتیں پانے کے لئے ایک لوح سونے کی چار سو چوراسی مثقال کی تیار کریں۔ مگر حکیم طمطم نے اس لوح کا وزن اس عمل میں تین مثقال مقرر کیا ہے۔ بہرکیف تیس مثقال سے کم نہ ہونا چاہیئے اس لوح پر شرف آفتاب میں آیہ کریمہ والشمس تجری لمستقر لها ذلک تقدیر العزیز

العلیم کے عدد نکال کر اور اسم طالب کے عدد ملا کر نقش مربع کندہ کریں اور لوح
کو اپنے پاس رکھیں عزت و مرتبہ حاصل ہو گا مجربات سے ہے
دیگر اشمسی و قمری انگشتری تیار کرنے کا طریقہ اگر کوئی شخص بادشاہ ہوں
اور بیگمات شاہی کی نظر میں اپنا عز و وقار قائم کرنا چاہے اور یہ منظور ہو کہ جو کام
کہ ان سے لینا ہو وہ جلد تر پورا ہو جائے تو انگشتری مذکور کو اس طرح سے بنایا
جائے کہ اس کی ایک طرف چاندی ہو اور ایک طرف سونا ہو اور ان دونوں کی پشت
پر بادشاہ و ملکہ کی شبیہ ہو اور دونوں شبیہوں کے درمیان اپنی تصویر پرست آہو
پر کھینچ کر رکھیں اور اپنی تصویر کے کنارے پر آیہ لقد جاء کم رسول من انفسکم
عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رءوف رحیم کے عدد نکال کر
لکھیں۔ پھر لوح طلاء پر نقش مربع شمس اور لوح نقرہ پر نقش مربع قمر کندہ
کریں۔ دونوں نقش یہ ہیں

نقش مربع شمس

۳۶۳	۳۶۶	۳۶۹	۳۵۷
۳۶۸	۳۵۸	۳۶۲	۳۶۷
۳۵۹	۳۷۱	۳۶۴	۳۶۱
۳۶۵	۳۶۰	۳۵۹	۳۷۰

نقش مربع قمر

۲۵۵	۲۵۸	۲۶۱	۲۴۸
۲۶۰	۲۴۹	۲۵۴	۲۵۹
۲۵۰	۲۶۳	۲۵۶	۲۵۳
۲۵۷۱	۲۵۲	۲۵۱	۲۶۲

اپنی صورت کی پشت پر یہ نقش لکھنا چاہیئے

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۵	۳۶۱	۳۴۵
۳۶۰	۳۴۶	۳۵۱	۳۵۶
۳۴۷	۳۶۳	۳۵۲	۳۵۰
۳۵۴	۳۴۹	۳۴۸	۳۶۲

پس دونوں صورتوں کو متقابل بناکر درمیان میں اپنی شبیہ رکھیں۔ پھر دونوں کو ایک دوسرے سے چسپاں کردیں۔ اس طرح کہ دونوں صورتیں پوشیدہ ہوجائیں اور دونوں نقش لوح کے اوپر ہیں پس اس طرح انگشتری تیار کریں اور لوح طلا پر جو کہ لوح شمس ہے۔

ابرصا جبرسا ساہ سا سوہ سا لکھیں اور انگشتری ایسی جیسی کہ اہل مغرب بدوح کی انگشتری اور اہل ہند اجہنط کی انگشتری تیار کرتے ہیں اس انگشتری کو پہن لیں۔ مگر خیانت و قصد جماع و بول براز کے وقت اتار دیا کریں۔ اگر کوئی مہم پیش آسکے اور وہ بادشاہوں یا امیروں سے متعلق ہو تو انگشتری کو ہاتھ میں اچھالیں اور سونے کا حصہ اوپر کریں۔ سورہ والشمس پڑھیں اور اگر بیگمات سے مطلب ہو تو چاندی کا حصہ اوپر کریں اور وہ آیتیں جو قمر سے نسبت رکھتی ہیں۔ اسی طرح انگوٹھی کو سات مرتبہ اچھالیں اور ساتویں بار چاندی کی جانب اوپر رہے گی اس کو اسے حالت میں رہنے دیں۔ تاکہ مطلب حاصل ہو۔ کوئی بیمار ہو تو اس انگوٹھی کو دھو کر پلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی اور دردزہ کے لیئے سر کو چھوائیں محبت معشوق کے لیئے کافوری موم پر لوح چون کو ثبت کریں اور اس موم سے معشوق کی شبیہ بنائیں اور سات سوئیاں اس کے سات اعضاء میں چبوئیں اور یہ نقش مربع کاغذ یا موم پر لکھ کر

شکم پر چسپاں کریں اور اپنے سر کا ایک بال لے کر اس موی تصویر کو اس میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸۲	۵۹۵	۵۹۲	۰۸۹
۵۹۳	۵۸۸	۵۸۳	۵۹۲
۵۸۷	۵۹۰	۵۹۷	۵۸۳
۵۹۶	۵۸۵	۵۸۶	۵۹۱

بغض وجدائی پیدا کرنے اور ہلاکی دشمن کے عملیات

اگر دشمن کو ذلیل کرنا ہو تو شرف آفتاب میں شیشے کی ایک لوح تیار کریں۔ سورۃ والعصر و سورۃ الم ترکیف کے اعداد نکالیں اور نام دشمن اور نام مادر دشمن کے عدد اضافہ کریں اور نقش مثلث لوح مذکور پر کندہ کریں جب آفتاب نکلے لوح کا منہ مغرب کی طرف کریں اور جب آفتاب مغرب کی طرف آئے تو لوح کا منہ مشرق کی طرف کریں چند روز اسی طرح عمل میں لائیں انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ لیکن یکشنبہ کے دن تھوڑی شیرنی کا صدقہ کریں یہ عمل حکیم جالینوس کا ہے۔

دیگر! ملک وقلعہ فتح ہونے کے لیئے اور دشمن پادشاہ کے ذلیل ہونے کے لیئے شرف زحل میں اور اگر شرف نہ ہو تو مجبوراً شنبہ کے دن آفتاب کے نکلنے سے پہلے ایک لوح سیسے کی تیار کریں اور آیۃ نصر من اللہ و فتح قریب انا فتحنا لك فتحا مبینا ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین کے عدد نکالیں

نیز سورہ والعصر و الم ترکیف کے عدد بھی نکالیں اور نام دشمن مالک قلعہ کے اعداد بھی اضافہ کریں اور نقش مربع پر کندہ کریں۔ لوح کے کنارے پر سورۃ فاتحہ معکوس کندہ کریں اور یہ الفاظ بھی لکھیں۔

اہام امنواجزاً ببنیۃ ملیکہ املیکہ اذالہ امہاہہ واہثیا اسمنکافجر و دمنکا وشبکلی واہی دہ یا امھومکدماملوکا اشیعین کنانہ بہانہ

پس اس لوح کو قلعہ کے نیچے یا ملک دشمن کے دروازہ پر خاک میں پوشیدہ کر دیں انشاء اللہ قلعہ دملک جلد فتح ہو جائے گا۔ اور دشمن ذلیل اور خوار ہو گا۔ مجرب ہے۔

دیگر! یہی زحل کا عمل قوم پر بزرگی حاصل کرنے کے لیے مفید ہے مگر اس طرح کندہ کریں کہ شرف زحل میں سنگ پشت کی ایک لوح تیار کریں اور یہ آیۃ معظم لمن الملک الیوم اللہ الواحد القہار سے عدد نکال کر نقش مربع کندہ کریں یا دورویہ قلم سے اس طرح نقش پر کریں کہ ایک عدد قلم کی ایک طرف سے اور دوسرا عدد قلم کی دوسری طرف سے لکھیں۔ سیاہ مترح منہ میں رکھیں۔ پس اس طرح لوح کو اپنے پاس رکھیں دشمن ذلیل و خوار ہونگے اور ہر شخص اطاعت کرے گا۔

دیگر! نیز یہی عمل زحل قوم پر بزرگی چاہنے کے لئے کریں ایک لوح سیسے کی شنبہ کے دن یا شرف زحل میں بنائیں لباس سیاہ پہنیں اور جس وقت برج جدی میں ہو شب یک شنبہ کو ایک وسیع اور بلند چھت پر جائیں اور سر برہنہ ہو کر سیاہ ٹاٹ سر پر رکھیں اور کہیں دیا کیوان میخواہم کہ برین قوم بزرگی نمایم واین را مطیع خویش گردانم۔ پس بعدہ سات چیزیں سیاہ اپنے روبرو رکھیں اور وہ یہ ہیں۔ فلفل سیاہ سنگ سیاہ سیند۔ قیر خصیۃ الثعلب قند سیاہ سنگ دانہ ان کو سوٹ کر بخور بنائیں اور آب نوس کی تپائی پر بیٹھ کر بانہ ہار یہ عزیمت پڑھیں۔

عزمت علیکم ایها الکوکب المعظم بالنور الساطع الناظر و تی بحق هذا الحروف المر المص الٓر کهیعص طٰہ طسم طس یٰس حم حم حم حم حم حم حمعسق فانی اسئلک باسمائک العظیم ان یکفی هذا المهم بحق هذه الاسماء المعظم سمجیائیلی و مسطرائیل و صدحمائیل بحق الحق و مبینی المطلق۔

پس جب شنبہ کا دن آئے تو نماز فجر سے پہلے غسل کریں اور دورود یہ قلم بنا کر سنگ لسیت کی لوح پر اس نقش کو تحریر کریں۔ مگر اس طرح کہ ایک عدد قلم کے ایک طرف سے اور دوسرا عدد قلم کی دوسری طرف سے لکھیں پھر اس لوح کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر خانہ تاریک میں رکھیں۔ جب کہ زحل کا کام پیش آئے تو لوح کو نکالیں اور اپنے پاس رکھیں اور جب مطلب پورا ہو جائے تو پھر لوح کو خانہ تاریک میں رکھ دیں انشاء اللہ جو شخص یہ عمل کرے گا وہ اپنی قوم کا سردار ہوگا۔ دشمن ذلیل و خوار ہونگے۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۹۰	۹۲	۹۷	۸۳
۹۶	۸۲	۸۹	۹۴
۸۵	۹۹	۹۲	۸۸
۹۳	۸۷	۸۶	۹۸
کسر ۲			۳۶۴ ع

دیگر! دشمن کی ہلاکت و خرابی کے لیئے جب کہ قمر زحل کے مقابل ہو اور قمر و زحل نحس برجوں میں ہوں اور نظر نحس سے ناظر ہوں تو سیاہ رنگ مریر پر سیاہ رنگ ٹاٹ پر جو کہ کبودی مائل ہو نیل سے یہ نقش مثلث اور

نام دشمن کے عدد نکال کر اُس میں اضافہ کریں یہ مثلث لکھ کر ایک خراب اور ویران
مسجد میں محراب کے نزدیک دفن کریں سورہ لایلاف تمام وکمال بارہ سو مرتبہ پڑھیں
دشمن ذلیل وخوار ہوگا اگر خاص کر شرف زحل میں یہ عمل کریں تو بہت مناسب ہے
نقش مثلث جس میں دشمن کے عدد اضافہ کیئے جائیں گے یہ ہے نقش مثلث یہ
ہے۔

۷۰۰	۶۹۳	۷۰۲
۷۰۱	۶۹۹	۶۹۶
۶۹۵	۷۰۳	۶۹۸

دیگر! اگر کسی نے بدگوئی کر کے کسی کا روزگار موقوف کرادیا ہو۔ پس روزگار
حاصل کرنے کے لیئے یہ تدبیر کریں کہ شنبہ کے دن جب کہ زحل خوشحال ہو خلوت
میں بیٹھیں اور ایک صورت رانگ کی بنائیں جس کا شکم مجوف (خالی) ہو پوست
آہو پر اس نقش مربع کو لکھ کر اُس کے شکم میں رکھیں اور اُس صورت کو جس طرح
روزگار منظور ہو اُس طرح بٹھائیں یعنی عزت افزائی منظور ہو تو صورت کو تخت
پر بٹھائیں۔ اگر منشی ہونا منظور ہو تو قلم کو اُسکی کمر میں رکھیں اور کاغذ اور دوات
روبرو رکھیں۔ اسی طرح جو روزگار مقصود ہو وہ اسی طرح عمل کریں۔ پس اس تصویر
کو ایک کونے میں رکھ چھوڑیں، ہر روز اُس تصویر کے پاس جایا کریں اور اُس پر
نظر ڈالا کریں۔ پانچ چراغ روشن کر کے اس تصویر کے پاس رکھیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲۰	۲۲۴	۲۱۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۶	۲۲۸

نیز اسی عمل کو ہلاکت دشمن کے لیے کریں۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ شنبہ کے دن پہلی ساعت میں چند صورتیں سیسے کی بنائیں ایک صورت کا نام ہابیل رکھیں دوسری صورت کا نام قابیل رکھیں پس ہابیل و قابیل کے عدد اور دشمن کے نام کے عدد نکال کر اس نقش مثلث میں زیادہ کر کے پُر کریں اور نقش مذکور کو صورت ہابیل میں رکھیں پھر قابیل کے ہاتھ سے اس کے پہلو پر تیر لگائیں یا جس عذاب سے چاہیں معذب کریں۔ قابیل کے ہاتھ خنجر یا دوسرے ہتھیار دیں اور اس سے ہابیل پر ضرب پہنچائیں۔ مثلث قابیل پر ابلیس کا نام لکھیں اور ان دونوں صورتوں کو خانہ تاریک و سرد میں یا یہودی کی قبر یا مذبح میں دفن کریں۔ انشاءاللہ دشمن ہلاک ہو گا۔ نقش مثلث مذکور یہ ہے

۷۸۶

۲۹۸	۲۹۰	۲۹۶
۲۹۲	۲۹۵	۲۹۷
۲۹۴	۲۹۹	۲۹۱

دیگر! کشتی میں مقابل پر فتح پانے کے لیے دونوں پہلوانوں کے ناموں کے عدد نکالیں اور آیۂ کریمہ۔ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فی محاسبك علی نفسہ بما یعلم علیہ اللہ فسو نیاہ اجرا عظیما وعدو یا قہار ذو لبطش الشدید لا لیطاق انتقامہ ے کر سب کو ایک جا کر کے نقش مثلث لکھیں اور اس نقش کو اکھاڑے میں دفن کریں انشاءاللہ جو شخص کو یہ عمل کرے گا وہ کشتی میں مقابل پر غالب رہے گا۔

دیگر! دشمنوں کی ہلاکت کے لیے اذا زلزلت الارض کے عدد و سورہ الم تر کیف کے عدد و آیۂ فزادھم اللہ مرضا۔ کی عدد جمع کر کے نقش مثلث

پُر کریں اور اس نقش کو مردہ کے کفن پر لکھیں اور کسی شہید یا مقتول کی قبر میں دفن کریں۔

دیگر! ہلاکت دشمن کے لیئے اسم قہار کے عدد نکالیں اور نام کے عدد شامل کر کے خشت خام پر ایک نقش مربع روز لکھا کریں اور مہینے میں پہلی تاریخ سے آخر تاریخ تک روزانہ دریا میں ڈال کریں۔ انشاء اللہ دشمن برباد ہو جائے گا۔ ہلاکت کے لیئے آٹھویں خانہ سے بیمار کے لیئے چھٹے خانے سے نقش لکھیں اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۴
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۶	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۳	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

دیگر! دشمن کی ہلاکت کے لیئے چاہیئے کہ نام دشمن کے عدد نکال کر اس نقش میں اضافہ کریں اور نقش مثلث اگر ممکن ہو تو پُر کریں اور دشمن کی تصویر سرکہ و نمک و نوشادر سیاہی میں ملا کر مردہ کے کفن پر کھینچیں اور نقش مذکور کو تصویر کے شکم نقش کے بھرتے وقت ہر خانہ پر آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں کیونکہ یہ عمل شمشیر قاتل ہے اور دو صورتیں موم کی بنانا چاہئیں ایک کے ہاتھ میں تیر و کمان دیں اور دوسری کو اس کے مقابلہ پر کھڑا کریں اس طرح تیر اُس کے جسم جیسے کھڑا کیا گیا ہے پیوستہ ہو اس مثلث کو کمان کی پشت پر لکھیں اور چار قطرے خون کے بھی بہائیں اور سورہ الم ترکیف پڑھیں جب تو مہیم پر پہنچیں تو کہیں شاہت الوجوہ اور اشارا اسی صورت پر کریں

نیز دعائے علوی مصری یاد ہو تو اس موذی کے قتل کے لیے پڑھیں انشاء اللہ دشمن ہلاک ہو گا اور قسم قسم کے درد دکھ میں مبتلا ہو گا دونوں نقوش یہ ہیں نقش اول شکم پر لکھیں ۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۴

نقش دوم پشت کمان پر لکھنے کے لیئے

۷۸۶

۹۲۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۵۲	۹۵۰
۹۳۹	۹۴۶	۹۴۱

دیگر!

ہلاکت دشمن کے لیئے جب کہ قمر در عقرب ہو تو ہاروت و ماروت کے عدد نکال کر اس نقش مثلث کو اضافہ کریں اور نیلے کپڑے پر لکھیں اور ہتھوڑا رانگا ۔ پہنا اور نمک تیز لپیٹ کر پیاز کے اندر رکھیں ۔ اور اس پیاز کو مرگھٹ میں دفن کریں ۔ لیکن حکیم طمطم کی رائے ہے کہ قبر یہودی میں دفن کریں ۔ انشاء اللہ دشمن ہلاک ہو جائے گا نقش یہ ہے ۔

۴۔ یہ خانہ کسر کا ہے اسم یا نکیسر کے عدد ملانے سے نقش درست ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ اس جگہ کسر رکھیں

دیگر! دو شخصوں میں عداوت پیدا کرنے کے لیئے اول برج وقتِ عمل کی طالع کا حرف اور برج آفتاب کے طالع کا حرف (خواہ جس برج میں آفتاب اُس وقت ہو، حروف برج مریخ اور شخص کے نام کے برج کا حرف لے کر سب کو ملائیں اور تکسیر کریں جب نام نکل آئے تو موا کیل ظلمانی کے حرفوں کو علیحدہ لکھ کر عدد نکالیں اور اس نقش مثلث میں اضافہ کر کے عرق پیاز و نیل و سیندور سے لکھیں اور نام سے حروف نورانی نکال کر باقی ماندہ حروف کو مثلث کی پشت پر لکھیں بعدہ سب کو باہم ملا کر معرب کریں پس ہر خانہ کے مقابل ایک یک کلمہ لکھیں اور کل عدد کو پانچویں خانہ میں رکھیں اگر تعداد موافق نہ ہو تو اسم اجہز طیا قہار یا مذل یا ضار اس میں اضافہ کر کے تعداد کو موافق کر لیں۔ بعدہ اُس مثلث کو نیلے ٹاٹ میں مع رانگے اور آہن سیاہ و ہڑتال و نیل و نمک و پیاز کے رکھ کر سب کو لپیٹ کر اُس پر سیاہ ڈوری باندھیں اور گبر یا یہودی کی قبر میں دفن کریں عمل سہ شنبہ کے دن کرنا چاہیئے یہ عمل ارسطو کی یادگار رہے اور بہت مجرب ہے لیکن جو کہ طالع برج وقت کا عدد کرنے کے لیئے کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً سہ شنبہ کے دن صبح کے وقت ساعت مریخ میں عمل شروع کیا گیا پس اُس وقت دیکھنا چاہیئے کہ لگن کس برج میں ہے اُس برج کا حرف لیں اور یہ جو کہا گیا ہے کہ آفتاب اُس وقت خواہ جس برج میں ہو اُس کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً آفتاب برج ثور میں آغاز عمل کے وقت ہے۔ پس برج ثور کا حرف لیں۔ اسی طرح جس برج میں ہو اُس کا حرف حاصل کریں اور چونکہ مریخ برج حمل و عقرب کے ساتھ منسوب ہے ان دو برجوں کا حرف لیں اور نام دشمن اور مادرِ دشمن کے اعداد مثلاً اکیس ہیں۔ ہم نے بارہ مرتبہ طرح دیا تو ۹ رہے ان کو بروج پر تقسیم کیا۔ پس برج قوس

پر تمام ہو گئے۔ پس معلوم ہوا کہ اس کا طالع برج قوس ہے لہذا برج قوس کا حرف لے لیا اور ان بروج کے جو موکیل ہیں ان کو علیحدہ لکھا اور جو حروف کہ ان موکلوں سے منسوب ہیں ان کو جدا لکھا بعدہ جملہ کی تکسیر سے اور حروف ظلماتی کو علیحدہ لکھا بعد ازاں انکے اعداد نکال کر نقش مثلث میں اضافہ کیے بروج کے حروف یہ ہیں۔ اس دائرہ سے حروف موکیل سمجھنا چاہیئے۔

حمل اجرمن حروف نبای غیرنبای اھ ط	ثور ـ جرمنا حروف نبائی ل ے د خ	جوزا ـ دمناخ حروف نبای غیرنبای ب و ی
سرطان مناجز غیرنبای خ ہ ک	اسد ناجرم نبای غیرنبای ط م ف	سنبلہ اجرمن غیرنبای نبائی ن ش ذ
میزان غیرنبای جرمنا نبائی ے ی ن ص	عقرب دمناج غیرنبای نبای ک س ق	قوس ـ مناجر غیرنبای نبائی ن ش ذ
جدی ناجرم غیرنبای نبائی د خ غ	دلو اجرمن غیرنبای نبائی ص ط ض	حوت غیرنبای جرمنا نبائی ق ث ط

اور آتشی بادی آبی خاکی مشرقی۔ مغربی جنوبی۔ شمالی جلالی جمالی وغیرہ کی تفصیل ابتداء میں ہو چکی ہے موکیل بروج کا دائرہ یہ ہے۔ دائرہ موکیل بروج۔

۱ حمل سراخیل	۲ ثور عزرائیل	۳ جوزا مراسئیل
۴ سرطان قفقہائیل	۵ اسد سراطیل	۶ سنبلہ شکرمیل
۷ میزان سحراکیل	۸ عقرب فرصائیل	۹ قوس سرطائیل
۱۰ جدی شہکائیل	۱۱ دلو صحبکائیل	۱۲ حوت فقائیل

جب یہ امور معلوم ہو گئے تو ظلماتی و نورانی حروف کو معلوم کرنا چاہیئے اور وہ یہ کہ نورانی حروف حروف آتشی کو کہتے ہیں اور حروف ظلماتی حروف خاکی کو کہتے ہیں جن حرفوں میں کہ نقطہ نہیں ہوتا اُن کو صوامت کہتے ہیں جن حروف کے اوپر نقطہ ہو اُن کو فوقی کہتے ہیں اور جن کے نیچے نقطہ ہو اُن کو تحتی کہتے ہیں جو حرف کہ سطر اوّل میں ہو اُسے بقاء عدد ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اُسے سفلی کہتے ہیں۔ جو حروف کواکب جاری کی طرف منسوب ہیں جسکی تشریح اوّل میں ہو چکی ہے۔ اُن کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں جو حروف کہ عناصر میں متفق ہیں وہ متساوی ہیں باقی حروف غیر متساوی ہیں۔

جو حروف کہ سعید ستاروں کی طرف منسوب ہیں وہ سعید ہیں اور جو منحوس ستاروں کی طرف منسوب ہیں وہ نحس ہیں جو حروف کہ غالب العناصر ہیں وہ جلالی ہیں اور باقی جمالی کہلاتے ہیں۔ یہ سب امور ظاہر کرنیکے بعد وہ شدت لکھا جاتا ہے۔ جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

پس مثال مذکورہ بالا کے مطابق عمل کرنا چاہئیے

دیگر۔ ہلاکت دشمن کے لیے نبگالی کا عمل مفید ہے ان اعداد نبگالہ کو نام دشمن کے اعداد کے ساتھ ملا کر مردہ کے کفن پر نقش تحریر کریں اور اسی مردہ کی قبر کے آگے جس کے کفن پر نقش تحریر کیا ہے دفن کر دیں۔ دشمن ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ اعداد نبگالہ یہ ہیں۔ - Ш N + ۹۰ ٥ - ٥ ب - ا ×

۶۸۶

۶۳۵	۶۳۰	۶۳۹
۶۳۲	۶۳۸	۶۳۳
۶۳۷	۶۳۶	۶۳۱

ان کو اوّل سے وہاں تک شمار کر کے جمع کریں اور استعمال میں لائیں۔ دیگر۔ اگر کسی کو یہ خوف ہو کہ دشمن اگر زندہ رہے مجھے زندہ نہ چھوڑے گا اور اس کے مار ڈالنے میں مخلوق کی بہت بڑی امن و آسائش ہے اور بے حد مجبوری ہو اُس وقت درگاہ خدا میں فریاد کریں کہ یا الٰہی میں اس گناہ کا ارتکاب کرتا ہوں اور سخت مجبور ہوں۔ یعنی زندہ بکری کو جلاتا ہوں تو عالم الغیب ہے میرے گناہ کو بخشدے اور اس عمل کو خدا کے جناب میں توبہ کرے۔

عمل یہ ہے کہ سیاہ رنگ بکری کو تہ خانے یا قبر میں لے جائے اور اس جگہ کوئی دوسرا نہ ہو نہ کوئی رہگیر اس طرف سے گذرے پس تین سو تین سوئیاں فولاد کی لے کر سورہ الم ترکیف کو ایک ایک بار ہر سوئی پر پڑھے اور ہر ایک سوئی دنبہ کے جسم میں چبھو دے اور نیت کرے کہ فلاں شخص کو میں دنبہ گداز کرتا ہوں بعد ازاں ایک بڑا چراغ اور فلیتہ تیار کر کے روشن کرے اور آہنی ظرف میں کھے اس نقش کو لکھ کر اس ظرف کے نیچے خاک میں دفن کریں اور دشمن کی تصویر کھینچ کر چراغ میں رکھیں پس اس چراغ کو دنبے کے نیچے رکھ کر جلائیں دنبہ کا روغن چراغ میں ٹپکے گا اور اسی روغن سے چراغ جلے گا پس جس قدر اس دنبہ کا خون خشک ہو گا اسی قدر دشمن بھی تحلیل ہو گا۔ جب چراغ بجھ جائے

گا دشمن مرجائے گا اور چراغ اُس وقت بجھے گا۔ دشمن مرجائے گا اور
چراغ اُس وقت بجھے گا جب کہ دبی میں روغن نہ رہے گا۔ عدد بنگالہ جو
کہ اوپر لکھے گئے ہیں اس نقش میں زیادہ کرنے چاہیئے۔ نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱

دیگر! عورت کو ایذا دینے کے لیئے اگر منظور ہو کہ عورت کا خون جاری
ہو جائے تو پہلے اس منتر کی زکات ادا کریں یعنی گیارہ روز جنگل میں جا کر
کنوئیں کے کنارے بیٹھ کر منتر مذکور ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں مگر شام کا
وقت ہو پس اُسی وقت عورت کا خون جاری ہو جائے گا منتر یہ ہے۔
جل کر منڈی دریا جائے کھول کھال لہو بہائے ارجن سرجن بھون ترجن
نارڑہ ٹوٹے فلانی کا پیر چھوٹے۔

دیگر! بغض و عداوت کے لیئے نیب کے قلم اور نیل کی سیاہی سے
سیاہ مرغ منہ میں رکھ کر منگل کے دن دونوں دوستوں کے اور اُن کے
ماؤں کے نام اس فلیتہ پر لکھیں اور بائیس دن جلائیں دونوں میں دلی
عداوت ہو جائے گی۔ فلیتہ بنگالہ اگلے صفحہ پر ہے

دیگر! بغض و عداوت کے لیے سیاروں کے ان ناموں کو کہ
ایک روحانی اور دوسرا جسمانی ہیں لکھ کر یہودی یا نصرانی مجوسی کی قبر میں
دفن کریں۔ فی الفور ایک لمحہ میں اثر ہوگا۔ یہ اسماء ہر کام کیلئے

	٥	عحح ۷ ۸ ۲ ۲	(	ح	<		
٥	۹۹۹	و	۱ ۸	٦	۸۸ ۸ عجم ٦ بحم		
	ع	ع	۲ ۸ ۷ ۲ ٦		۳		
	وطا ٦ ٦	۸	٦۰	۱۰			
۶	اہماہ شاہ	فلاں بن فلاں البغض العداوۃ			بلیں فلاں بن فلاں دائما ابدا افتد		۲ ۵ ۶ ۶ ح ح ۵ ۸

اسمائے روحانی سیارگان

زحل	یدیھاش طوش میوش صیعرش ور نوش۔ طاعیشں ذروش طاھسطردش ذھاھرش ذرماش دھبطش صطشں
مشتری	اذرش حبطیس فروش وھنداش
مریخ	وصدلوش ھاذ بغیش عندوش ممراس ار ذوعوش ھیدلیعلیش مھیراش دھنداھاش
شمس	بنوبوش متدلاش دھنہاش دھنعاش اطمیعاش۔ متعوش۔ ھاذلیش طبسیعادیش اذھرش دھطاش اباش

زہرہ	شھووش عنقاش انفاش
	توھوناش امیراش ھیطشں شاھلیش
عطارد	ذرانیش ملیش دھونش ملوویش اینس
	غذنوش ھاذیش راونوش ھلطاش
قمر	طمارش رانا نیش میانوش نہ فانوش

اسماء جسمانی سیارگان

زحل	اشراغات نیلانالاش تادھانوراش
	لطراطلیاش درغاطاباث ذرغاھولیش لناھونوشا
	طثاتله لتیاحرکات دبدوانیا منفوہذناھاشی
مشتری	شبوہرکشث باثونودیا احدانہ ھطاطوما
	اورثنادوی لصامات کشیزطور بامثیاثاھلو
مریخ	بساتاقیقی کیوکنار فیا
	حیھاکاموثوثیاتی مالونراطیوحیوطیو
شمس	انرانرافرنارور ددفثاللوبولودحیاچیاکامالاکی کی مثثودہ
	اھواصر درطی قرباھوفھمناباو مادی ھطلثیاثار ھیطوطو
زہرہ	سمیطوناموطھانی
	دھناھی مالاملاثبا تیرراکثیاط
قمر	اھلاطافوش مھیثاماطسلوساملیطی طو
	ھیابیراطوکنہ کوما اومومی دھابی ششاماتبی فوسا
	ریقوھر سلکشا شبوکاماطاث نہ انیدفر ماطوھانسا

پس ان دونوں قسم کے اسماء کو محبت یا بغض جس امر کے لیئے عمل میں لائیں
مجرب و مفید ہے ۔

اگر کسی شخص کو سحر یا وسواس یا سودا ہوا ور اس کا علاج منظور ہو تو ان
اسماء سنگ خام یا شیشے پر لکھ کر مریض کو دکھائیں اور اسی کو دھو کر سات گھونٹ
کر کے پلائیں اور جو پانی باقی بچے اُسے سر اور چہرہ پر ملیں اور تھوڑا سا پانی دروازہ
کی بائیں جانب چھڑک دیں اسی طرح سات دن تک صبح و شام عمل کریں اللہ صحت
عطا کرے گا ۔ نیز سحر زدہ کے لیئے مشک و زعفران سے لکھ کر پلائیں مریض تپ
کے لیئے یہی عمل مفید ہے ۔ دو شخصوں میں صلح کرانے کے لیئے ان اسماء کو لکھیں اور
مشک و زعفران سلگا کر بخور دیں ۔ بعد ازاں رکھ چھوڑیں صلح ہو جائے گی

بادشاہوں کو مہربان کرنے کے لیئے ان اسماء کو لوح کی قلم سے تابنے کی
لوح پر لکھیں اور گردنمیں حمائل کریں زبان بندی کے لیئے سونے یا چاندی کی لوح پر
لکھیں اور ڈبیا میں رکھ کر موم خام سے اچھی طرح بند کر دیں اور اس ڈبیا کو اپنے
رکھ چھوڑیں ۔ جب تک وہ ڈبیہ رہے گی لوگ بدگوئی نہ کریں گے اور محبت دوستی
پیش آئینگے ۔

محبت کے لیئے ان اسماء کو پختہ چمڑے پر لکھیں اور لکھتے وقت اُن لوگوں کے
نام لیں جنکی محبت منظور ہوا ور اس چمڑے کو آگ کے نیچے اس طرح رکھیں کہ آگ
کی گرمی اُسے پہونچے ۔ انشاء اللہ کامل محبت ہوگی ۔

(تمام شد)

طبِّ خلوت

یعنی

نئی و پرانی تحقیق کے مطابق مرد و عورت کی مختلف قسموں کا بیان اور اُن کے پہچاننے کے اصول۔ شادی کی ضرورت پر محققانہ بحث اور اس کے مفید قاعدے اعضاءِ توالد کی تشریح۔ جماع کے طریقے۔ استقرارِ حمل کی دلچسپ کیفیت مع ضروری تشریح خوبصورت اور خوب سیرت اولاد کے پیدا کرنے کی ترکیب۔ والدین کا اثر اولاد پر اور اس کی احتیاط۔ آتشک۔ سوزاک۔ جریان سُرعت انزال وغیرہ امراض کے مفید نسخے نہایت مرغوب اسلوب اور دلکش پیرائے میں۔

ناشر نوری بک ڈپو نئی دہلی

فہرست

تمہید

بچپن جوانی اور بڑھاپا انسانی عمر کے یہ تین حصے ہیں اور اگر انصاف کیا جائے تو ہر ایک اپنی اپنی جگہ دلکش اور دلاویز ہے۔ لیکن نسبتہً بچپن کا زمانہ کچھ عجیب دلفریب ہوتا ہے۔ وہ بے پرواہی کا عالم نہ کسی کا خوف نہ کسی کا لحاظ نہ شرم۔ نہ معشیت کی فکر جانفرسا نہ عزیز و اقربا کی محبت نہ حسن و عشق کے جانگداز نیرنگیوں سے غرض۔ نہ وصال کی تمنا دل میں جلوہ نما ہوتی ہے نہ فراق کی مصیبت جگر میں تیر بن کر کھٹکتی ہے غرض کچھ عجیب آزادی اور عیش و عشرت کا زمانہ ہوتا ہے۔ جسے یاد کر کے ایک پابند شباب کی زبان سے بے اختیار نکل آتا ہے۔

اسیر پنجہ عہد شباب کر کے مجھے،
کہاں گیا مرا بچپن خراب کر کے مجھے

یہ بھولا بھالا دلپذیر زمانہ بہت دنوں تک نہیں رہتا اور ہنستے کھیلتے چند ہی دن میں ختم ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس زمانے کی ہر ایک سیزی انتہا سے زیادہ دلچسپ ہے اور اسکی جو بات ہے وہ دل لینے میں جادو کا اثر رکھتی ہے مگر اثر پذیری کا مادہ بھی حد سے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ چنانچہ بچپن کے زمانہ میں انسان کو جو باتیں معلوم ہوتی ہیں وہ تقریباً تمام عمر یاد رہتی ہیں۔ اور چونکہ ذہن بالکل صاف اور آئینہ کی طرح شفاف ہوتا ہے۔ اور جو صورت سامنے آتی ہے وہ منعکس ہو جاتی ہے۔ یہی کیفیت اسکی بھی ہوتی ہے اور جو باتیں کہ تلقین و تعلیم سے معلوم ہوتی ہیں وہ کالنقش فی الحجر کے محو کیئے سے محو نہیں ہوتی ہیں۔ اس لیئے اس مختصر زمانے کو فلاسفروں نے تعلیم و تربیت کے لیئے مخصوص کیا ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے

تو خود فطرت کی طرف سے بھی یہ زمانہ تعلیم و تربیت کے لئے خاص ہے اور دس بارہ زیادہ سے زیادہ پندرہ برس کا یہ محدود زمانہ اسلئے ہے کہ انسان اپنی آئندہ عمر کے لئے تجارب اور مشاہدات کا خزانہ جمع کرے۔ جسے اپنی ضروریات میں صرف کر سکے۔

چنانچہ پہلے پہل نیچرل آتالیق ماں کا شفیق ہاتھ بن کر غذا کو معدے میں پہونچانے کا طریقہ بتاتا ہے۔ یہ قدرت کی پہلی تعلیم ہوتی ہے اس کے بعد رفتہ رفتہ جس قدر عمر میں ترقی ہوتی ہے اُسی قدر تعلیم بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اور یہ بچپن کی تعلیم ایسی مؤثر اور دیرپا ہوتی ہے۔ کہ مرتے دم تک نہیں بھولتی اور فطرت نے جو جو طریقے ضرورت خود دیکھ کر بتائے ہیں۔ وہ عمر کے ہر ایک حصّے میں ضروری ہیں چونکہ نشوونما کے ساتھ ساتھ قدرتی تعلیم بھی ہوتی رہتی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ طبیعت خود تعلیم حاصل کرنے کی مقتضی ہوتی ہے اور جلائے ذہن کی وجہ سے اثر قبول کرنے کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے تجربہ کار اور ضرورت شناس لوگوں نے یہی وقت دنیا کی ہر ایک تعلیمی ترقی کا ابتدائی زمانہ قرار دیا ہے۔ صاف معلوم ہوتا ہے۔

کہ اس زمانے میں انسان جسکی خلقت ابھی نشوونما کی حالت میں ہے اور کمال کو نہیں پہونچی۔ جس طرف مصروف کر دیا جائے اُس سے ایک خاص اور گہرا تعلق پیدا کرے گا۔ اگر اطفال آٹھ دس برس کی عمر میں صنعت و حرفت کی طرف لگائے جائیں تو کچھ دنوں میں وہ بڑھئی لوہار یا جو صنعت انھیں سکھائی جائے اُس کے ماہر بن جائیں گے اسی طرح اگر اسے علم پڑھایا جائے تو جس علم میں اُسے مشغول کیا جائے گا کچھ دنوں کے عرصے میں اُسے اُس علم سے ایک ضروری لگاؤ پیدا ہو جائے گا۔ اور نہ صرف انسان کی ظاہری زندگی پر اُسکی ابتدائی کارناموں کا اثر پڑتا ہے۔ بلکہ ابتدا سے عمر سے انتہائی

عمر تک بھی دل سے کبھی نہیں جاتے ۔ اور جو باتیں وہ دیکھتا ہے اور جنکی صحبت میں وہ رہتا ہے اُن کے طریقے ایمان اور یقین بن کر اس کے دل میں جاگزین ہو جاتے ہیں ۔ چنانچہ ہمارے بانی اسلام علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مولود کے والدین اگر مجوسی ہیں ۔ تو وہ مجوسی اگر یہودی ہیں تو وہ یہودی اگر نصرانی ہیں تو وہ نصرانی ہوگا مشاہدے سے بھی یہ بات روشن ہے کہ اہلِ ہنود کے یہاں جس قدر اولاد ہوتی ہے وہ اپنے ماں باپ کے مذہب پر ہوتی ہے اور اہلِ اسلام کے یہاں جسقدر لڑکے پیدا ہوتے ہیں ۔ اُن کے خیالات اور اعتقادات بھی مسلمانوں کی طرح ہوتے ہیں ۔ حالاں کہ مذہب کو اصل فطرت سے کوئی تعلق نہیں اور مذہب کوئی ایسی چیز نہیں جسے انسان ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا ہو بلکہ جب آدمی ہوش سنبھالتا ہے اور عقل دور بین سے کام لیتا ہے اس وقت اپنے مذہب کا حسن قبح معلوم کر سکتا ہے ۔

بہرکیف ! یہ بات علوم متعارفہ کی طرح مان لینے کے قابل ہے کہ بچپن کا زمانہ قبولیت اثر کا ایک خاص زمانہ ہوتا ہے اور اس وقت انسان مولود کو جس کام پر لگائے اُس میں بہت جلد ایک نمایاں کامیابی حاصل ہوگی ۔

لیکن جب ہم ہندوستان کی غم ناک حالت کو دیکھتے ہیں تو بے اختیار آنکھوں

کا زمانہ قبولیت اثر کا ایک خاص زمانہ ہوتا ہے اور اس وقت انسان مولود کو جس کام پر لگائے اُس میں بہت جلد ایک نمایاں کامیابی حاصل ہوگی ۔

لیکن جب ہم ہندوستان کی غم ناک حالت کو دیکھتے ہیں تو بے اختیار آنکھوں
سے غم کے آنسو نکل پڑتے ہیں ۔ اس کے ہونہار بچے تعلیم و تربیت سے بالکل محروم ہیں اور جس طرح جنگلی درخت بے ڈھنگے اور بے ڈھنگے ہو کر بڑھ جاتے ہیں ۔ اور کوئی ہمدرد باغبان نہیں ملتا ۔ جو انھیں کاٹ چھانٹ کر ہموار کرے وہی کیفیت گلشن ملک کے ان ناہموار پودوں کی ہے ۔

بعض روشن خیال گھرانوں میں اگر تعلیم کا انتظام کر لیا گیا ہے تو تربیت کی طرف توجہ نہیں۔ حالانکہ تربیت اس سے بھی زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اس کا دردناک نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ روز بروز ہندوستان کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے اور ہندوستانیوں کی جسمانی اور روحانی قابلیت لیاقت بالکل محدود ہو گئی ہے یہی بچے جب اپنے بچپن کا زمانہ ختم کر کے جوانی کے عالم میں قدم رکھتے ہیں تو ان کی حالت ناگفتہ بہ ہوتی ہے تعلیم کی کمی سے وہ احباب اعزاز و اقربا کا بلکہ خود اپنا حق بھی نہیں جانتے اور تربیت کی کمی سے ان میں اخلاقی کمزوریاں حد سے زیادہ ہوتی ہیں۔

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ننھی ننھی بے زبان چڑیاں بھی اپنے بچوں کو نشو و نما کے ساتھ ہی ان کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھتی ہیں اور انھیں اپنی کفاف حیات اور اس کے استعمال کرنے کا طریقہ اپنے ساتھ ساتھ رکھ کر بتاتی ہیں اور کچھ دنوں میں وہ ہوائی مخلوق کا سب سے چھوٹا فرد ذرا سا بچہ چلنے پھرنے اور اڑنے کے قابل ہو کر اپنی ضروریات کو خود انجام دیتا ہے۔ اور اپنے نیک و بد کو اچھی طرح سمجھتا ہے اور نہ صرف سمجھتا ہے بلکہ ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے لیکن انسان جو اشرف المخلوقات ہے اس کے بچوں میں یہ بات نہیں ہوتی۔

صاف ظاہر ہے کہ جس امر کی ابتداء خراب ہوگی اس کی انتہا کس طرح اچھی نہیں ہو سکتی اور جس مکان کی بنا متزلزل ہو اس کی پائداری کی امید نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح جب پہلے ہی بچوں کی تعلیم و تربیت اچھی نہیں ہوتی اس سے عنفوان شباب کے زمانے میں بھی وہ طرح طرح کے نقصانات اٹھاتے ہیں۔ ناتجربہ کاری کی وجہ سے انھیں اپنے فائدہ اور نقصان کی تمیز نہیں ہوتی اور ان چیزوں کی طرف میلان طبع ہوتا ہے جس میں بظاہر لذت محسوس ہو اور حد سے زیادہ لذت حاصل ہو۔

لذت کا لفظ بالکل عام ہے اور یہ کھانے پینے پہننے وغیرہ ہر ایک چیز میں ہے

لیکن بہت سی لذتیں ایسی بھی ہیں جو صرف انسانی جسم کی سکون و حرکت سے وابستہ ہیں۔
انسان جو لذیذ اور قیمتی غذا استعمال کرتا ہے اگر بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ
معدے میں پہونچکر ایک بڑی گندی چیز بن جاتی ہے لیکن دراصل وہ اپنے پاک اور بیش بہا
اجزا کا جوہر انسانی جسم کی نذر کرتی ہے۔ جس سے اعضا کی پرورش کے لیئے
خون طیار ہوتا ہے اور پھر اس خون سے ایک اور بھی زیادہ قیمتی چیز (منی) طیار ہوتی
ہے منی انسان کے جسم کا ایک پوشیدہ خزانہ ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے یہ خزانہ
انسان سے چھین لیا جائے تو جس طرح آنکھیں نکال لینے سے بینائی کی قوت جاتی
رہتی ہے۔ اور اگر زبان کاٹ لی جائے تو گفتگو کسی طرح نہیں ہوسکتی اسی طرح
انسان تمام قوتوں سے محروم ہوجائے اس خزانے کے لئے صانع قدرت نے
ایک خاص اور محدود جگہ بنائی ہے جس میں نہایت احتیاط کے ساتھ رہتا ہے اور تمام
دنیا کے لطف اور زندگی کا مزا اسی پر موقوف ہے۔ اگر انسان کو ہفت اقلیم کی
سلطنت مل جائے۔ اور اس خزانے سے محروم ہو تو وہ بالکل ہیچ ہے اگر ہر ایک
سے اطمینان خاطر نصیب ہو اور کسی بات کی فکر نہ ہو لیکن یہ خزانہ ہاتھ سے جاتا
رہے تو انسان ایک لحظہ بھر کے لیئے بھی خوش نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ قیمتی چیز نہ ہو تو
آنکھوں کی بینائی فضول اور کانوں کی قوت سامعہ بالکل بیکار ہے۔

غرض زندگانی کی تمام کامرانی اس خزانے پر موقوف ہے۔ تمام ولولے جو انسان
میں ایک تازہ روح پھونک دیتے ہیں۔ تمام جوش جو دل کو بے تاب رکھتے ہیں صرف
اسی کی وجہ سے ہیں اگر یہ نہ ہو تو تمام امنگیں تمام ارمان اور تمام آرزوئیں خاک
میں مل جائیں۔

اگر زیادہ غور کیا جائے اور چشم انصاف سے دیکھا جائے تو یہ بات معلوم
ہوجائے گی کہ دراصل مخلوق کی آفرینش کا دارومدار صرف اسی بیش قیمت خزانے پر منحصر

ہے لیکن زیادہ تر افسوس یہ ہے کہ ایسی قیمتی چیز کی احتیاط کرنے والا فی صد ایک بھی نہیں پایا جاتا۔ اور بڑی بے دردی کے ساتھ صرف کرنے والے ہزاروں ملیں گے

آج کل عام طور پر بچوں کی تعلیم و تربیت کا یہ قاعدہ ہے کہ جہاں دیکھا بچہ بات چیت سمجھنے لگا اور زبان کھلی بس مدرسے میں داخل کر دیا اور بیس پچیس برس کے لیے فرصت مل گئی۔

یہ بالکل نہیں دیکھا جاتا کہ بچے کا دماغ کس قسم کا ہے اور اسکی عقل میں صانع مطلق نے کیا صلاحیت رکھی ہے اور اُسے کس فن یا علم سے مناسبت ہے بس اندھا دھند تعلیم ہوتی چلی جاتی ہے تو خدا خدا کر کے انٹرنیس پاس کیا اگر ہمت نہ ہوئی تو اسی پر تعلیم ختم ہو گئی اور کسی دفتر میں ملازم ہو گئے یا اگر والدین میں کچھ تمول اور روشن خیالی ہے۔ تو ڈگری پاس کئے بغیر تعلیم نہیں چھوڑی جاتی۔ پھر کبھی بھولے سے بھی اس کا خیال نہیں آتا کہ صاحبزادے کو کرنا کیا ہے۔ یہ ایک عجیب مرض ہندوستان میں پھیلا ہوا۔ یہ کون کہہ سکتا ہے کہ تعلیم بُری چیز ہے لیکن ضرورت سے زیادہ جو چیز ہو خواہ کیسی ہی اچھی ہو مگر مفید نہیں کہی جا سکتی۔ اس طرح بے سوچے سمجھے کی تعلیم انجام کا غیر مفید بلکہ کئی صورت میں مضر ثابت ہوتی ہے بہرکیف اسوقت ہم کو ہندوستان کی تعلیمی حالت سے بحث نہیں بلکہ ایک دوسرے دلچسپ مضمون پر کچھ خامہ فرسائی کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ تعلیم کی طرف تو لوگوں کا یہ عام رجحان ہے لیکن تربیت کی طرف کچھ خیال نہیں ہوتا۔ بس ایک مرتبہ اسکول میں داخل کر دیا اور بے خبر ہو گئے۔

انھیں بالکل خبر نہیں ہوتی کہ بچے کی اخلاقی حالت کیا ہے۔ اور اس عدم نگہداشت کی وجہ سے اُن کی پہلی علمی عیاشی یہ ہوتی ہے کہ جہاں ذرا کتاب پڑھ لینے کی استعداد پیدا ہوئی بس قصے کہانی کی کتابیں پڑھنی شروع کر دیں۔ اور خاص کر ناولوں میں تو مخرب

اخلاقی ناولوں کی ہوا چل گئی ہے - یہ فی صدی نوّے صرف نو عمر طالب علموں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں - اِن ناولوں میں حسن و عشق کی رنگ آمیز بیان ہوتی ہیں جو اِن ہونہار مگر سادہ طبیعتوں پر ایک غیر معمولی اثر پیدا کرتی ہیں اور پھر دل کو عشق و محبت کے خیالات کا ایک چسکا پڑ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ ایک خیالی معشوق کی تصوّر میں رہنے لگتی ہے اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے یہ اُسی کو غنیمت سمجھتے ہیں - اور مفت کے عاشق مزاج بن بیٹھتے ہیں - نگاہیں جستجو میں رہتی ہیں اور دل بھی ایک حقیقی مجسّم معشوق کی تلاش کرتا ہے اور جب کبھی ایسے خفیف اسباب بھی پیدا ہو گئے تو وہ خیالی تصویر جو مدتوں تک دل میں جاگزین رہ چکی ہے. عالم مثال میں نظر آ جاتی ہے اور ناواقف نوجوان رشک مجنوں و خجلت دہ فرہاد بن بیٹھے ہیں۔

افسوس یہ ایک وبا ہے - جسکی ہوا آج کل چاروں طرف چل رہی ہے اور اگر چشم جہاں میں سے دیکھئے تو معلوم ہو کہ کتنے خاندان صرف ان فضول اور بے ہودہ حرکتوں کی نذر ہو گئے - اکثر خانمان اِسی نازونیاز نے تباہ کر دیئے مگر افسوس کہ ہمارے نوجوانوں کو اس کا خیال بالکل نہیں ہوتا - بجائے اس کے کہ وہ اپنی علمی کمال اور ترقی سے اپنے خاندان اور قوم کے لیئے مایہ مخر و ناز ثابت ہوتے اور اپنے آباؤ اجداد کا نام روشن کرتے وہ بدنامی اور رسوائی کا دھبہ نہ صرف اپنے دامن پر لگاتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ ہی اپنے نامور خاندان کو بھی رسوائے زمانہ کرتے ہیں۔

میرے اچھے غائبانہ دوستو! نصیحت کی بات بری معلوم ہوتی ہے اس لیئے ممکن ہے کہ میری باتیں تمہیں بری معلوم ہوں - لیکن میں تمہیں سچے اور خیر خواہ دل سے نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کو سنبھالا اور اُس محبت سے کوسوں دور ہو جس پر تمہیں بڑا ناز ہے کہ یہ ہمیشہ رہے گی . تم نے ابھی نہیں دیکھا اور میں اچھی طرح دیکھ چکا ہوں کہ اِس محبت کا کوئی اعتبار نہیں یہ سائے کی طرح کہ ابھی ہے اور

ڈھل جائے گی۔ یہ صرف جوانی کا جوش ہے جس نے تمہاری آنکھیں بند کردی ہیں اور غفلت کی وجہ سے تمہیں کچھ نظر نہیں آتا اور سفید وسیاہ کی تمیز جاتی رہی ہے جہاں تم نے غلط کاری کی ٹھوکر کھائی کہ آنکھیں کھل جائیں گی اور ہوشیار ہو جاؤ گے اس لیئے تمہیں چاہیئے کہ نقصان اٹھانے سے پہلے ہی اپنی احتیاط رکھو۔ دیکھو تمہاری طرف اعزا کی دوستوں کی وطن کی اور قوم وملک کی محبت بھری نگاہیں لگی ہیں کہ اب تم ترقی کے آسمان پر ناہموار ستارہ بنکر چمکو گے اور اسکی روشنی سے وہ منور ہو جائے گی۔

میرے غائبانہ دوستو! تم گلشن ہستی کے ہونہار پودے تمہاری شادابی اور تر و تازگی دیکھ کر ہر ایک کا دل خوش ہوتا ہے اور آئیندہ کے لیئے امید پیدا ہوتی ہے کہ اسکی سرسبز شاخوں میں خوشنما غنچے لگیں گے اور پھر نسیم انھیں کھلا شگفتہ پھول بنائے گی جن کی بھینی بھینی دلفریب خوشبو سے مشام جان معطر ہو جائے گا، دیکھو کہیں ایسا نہو کہ کھلنے سے پہلے تمہاری شاداب پتیاں مرجھا کر شاخیں سوکھ جائیں اور تمہارے ساتھ ہی وابستگان امید کی آرزوئیں اور ارمانوں کا خاتمہ ہو جائے

جس طرح مذکورہ بالا مشاہدے سے معلوم ہوتا ہے کہ مخرب اخلاق کتابوں کا بڑا اثر طبیعت پر پڑتا ہے اسی طرح بری صحبتوں اور بد چلن لوگوں کے ساتھ نشست وبرخاست رکھنے سے اس سے بھی زیادہ برا اثر پڑتا ہے اور بہت جلد برے برے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لیئے کہ خراب کن امور کی تاثیر دل پر شائستہ اور شستہ خیالات سے زیادہ ہوتی ہے چنانچہ چند ہی دن میں کمسن جوان صحبت بد کے اثر بد سے متاثر ہو کر اور اکثر ناجائز گناہوں کے مرتکب ہو کر نہ صرف خدا وخلق کو ناراض کرتے ہیں بلکہ اپنی صحت سے بھی ہمیشہ کے لیئے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اور وقت آنے سے پہلے اپنی جوانی اور عیش وکامرانی کو کھو بیٹھتے ہیں۔

اعضائے تناسُل

نباتات کا ہمیں کچھ نہ کچھ علم ہے ۔ حیوانات میں بہت سے جانور ہیں جنکی کم و بیش تشریح کی ہمیں خبر ہے ۔ لیکن اپنے جسم اور اُس کی بناوٹ سے ہم بالکل ناواقف ہیں جب ہم اپنے اعضاء اور ان کی بناوٹ سے آگاہ نہیں تو بھلا اُن کی حفاظت کیا کر سکیں گے ۔ یہ کتاب علم النساء اور علم اعضائے تناسل اور اُن کی حفاظت پر لکھی گئی ہے اس لیئے ہم اُن کی تشریح اور بیانات بیان درج کرتے ہیں۔

خصیے ۔ سفید اور چکنے گوشت ۔ رگوں رودہ اور شریانوں سے مرکب ہیں ۔ ان کا گوشت نرم سوراخ دار ہے ۔ اسکی رگوں کی بہت سی شاخیں اور بہت سے منہ ہیں اور ایک غشا پردہ صفاق سے آکر دونوں خصیوں میں شامل ہوئی ہے دونوں جلد اور تھیلی کی جھلی میں رکھے ہوئے ہیں ۔ اعضائے رئیسہ اور تمام اندام کی بہت سی رگیں ان دونوں میں آملی ہیں ۔ ان کا کام یہ ہے کہ مادہ منی کو پکائیں ۔ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے جو اعضا میں غذا تقسیم ہونے کے وقت ترشح کے طور پر عرق سے پیدا ہوتا ہے ۔ اعضائے اصلی اس سے غذا پاتے ہیں ہر خصیے سے ایک رگ نالی کے طور پر نکلی ہے اور بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ رگ جدا ہے حالانکہ وہ رگ خصیوں سے ملی ہوئی ہے یہ تمام رگیں اوپر کی طرف چڑھ کر مثانے کے رقبہ کی جانب مائل ہیں اور پھر وہاں سے مجرائے پیشاب میں پہونچی ہیں ۔ خصیئے جھلی اور کھال کی تھیلیوں سے بنے ہیں ۔ اور اُن میں کچھ رطوبت پیدا ہوتی ہے جو بیضوں کو چکنا کرتی ہے ۔ منی کے ایک چھوٹے سے قطرے میں بہت سے کیڑے ہوتے ہیں ۔ جو تازے پانی میں فوراً مر جاتے ہیں ۔ مگر رحم میں جاکر تھوڑی دیر زندہ رہتے ہیں۔

قضیب : گوشت پٹھے رودہ شریان رباط عضلات سے بنا ہوا ایک جسم

قصیب ہے رباط اس کی جڑ ہے جو پیڑو کی ہڈی سے اُگا ہے ۔ وہ ہڈیاں چار عضلے اُسے حرکت دیتے ہیں جب یہ ہیجان خون و حرارت سے کھینچتے اور تنتے ہیں تو قصیب کو استادگی پیدا ہوتی ہے گوشت بہت نازک ہے اور مقدار کی نسبت رگیں بہت کشادہ ہیں اسی لیے اپنی مقدار سے بہت زیادہ انتشار کے وقت بڑھ جاتا ہے۔

سبب یہ ہے کہ رباط کی جو خون میں ریاح بھرتے ہیں شرائین میں روح آتی ہے اور رودہ میں خون بھر جاتا ہے جس سے استادگی پیدا ہوتی ہے۔

اس عضو کے ابتدائی حصّے کی جسے حشفہ یا سپاری کہتے ہیں حس بہت بڑھی ہوئی ہے اور خواہش کا امتیاز اُسے بہت جلد ہو جاتا ہے ۔ اس نازک حصے پر قدرت ایک مضبوط غلاف چڑھا کر بھیجتی ہے گویا وہ اس تلوار کا نیام ہوتا ہے ۔ قاعدہ ہے کہ ضرورت کے وقت تلوار کا نیام اُتار لیا جاتا ہے کہ استعمال کے وقت اس کا اثر کافی ہو اسی لیے مسلمانوں میں ختنے کی مفید رسم ہے چنانچہ حال کے انگریزی اخباروں میں جرمن کے ہوشیار ڈاکٹروں نے اپنی رائے ظاہر کی ہے کہ ختنے کی رسم مفید اور ضروری ہے ۔ لیکن بعض قوموں میں ختنے کا دستور نہیں اور وہ اُسے معیوب سمجھتی ہیں ۔ گویا تشبیہی اور تمثیلی الفاظ میں یوں کہنا چاہیے کہ وہ تلوار کو نیام ہا میں رکھی رکھے کام لینا چاہتی ہیں ۔ مگر حقیقت نامعلوم

بہر کیف یہ ذرا سی کھال طریق مباشرت میں خارج نہیں ہوتی ۔ اور طبی و عقلی اصول قواعد سے قطع نظر کیا جائے تو اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

بہر کیف ! اس عضو کی قوت بہت تیز ہے اور اعصاب کے واسطے سے اس کا سلسلہ دماغ و نخاع تک جاری ہے یہی سبب ہے کہ خیالات مسرت خیز کا فوری اثر اس پر پڑتا ہے ۔ چنانچہ حس ہوتے ہی کل رگیں اسفنجی حصے کو خون سے بھر دیتی

ہیں جن سے استادگی پیدا ہوتی ہے اور صرف نعوظ اس ریاح سے حاصل ہوتا ہے
منی غذا کے بخارات سے پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ روح اور خون شرائین سے حصول
لذت کے لیئے اسکی طرف مائل ہوتا ہے اور اس جسم کو بھر دیتا ہے روح و ہوا اعصاب
کے ذریعے سے مساموں میں بھر کر طول عرض اور عمق کو بڑھا دیتی ہے اور اس کے
سبب سے قوت کی شدت گولائی اور انتشار حاصل ہوتا ہے۔

اور حرارت غریزی، غلبہ منی حلبس بخارات، رغبت دفع اور کثرت شغف رحجان
لذت حرکت اور مواد گرم کی توجہ جوان مقامات کی جانب ہوتی ہے۔ یہ سب چیزیں
مل کر برانگیختگی پیدا کر دیتی ہیں چنانچہ منی میں اثر ہوتا ہے اور اس سے بخارات
پیدا ہوتے ہیں۔

اس نعوذ کے ساتھ ہی ساتھ انسان کو شہوت کا غلبہ ہوتا ہے اور جس وقت
منی اپنی جگہ سے حرکت کر کے نہیں نکلتی اس وقت تک یہ استادگی قائم رہتی
ہے۔

رحم :- ایک عصبی نرم و سفید جسم ہے جو مثانے رودے کے درمیان
ناف کے نیچے واقع ہوا ہے اسکی ایک گردن ہے اور اس کی جڑ میں دو بیضے
ہیں اس کا کام یہ ہے کہ حمل کو قبول کرے اس کا طول قریب سے اندام نہانی کے
آخری منفذ تک ہے اس کی شکل کسی قدر امرود سے ملتی ہوئی ہے اس کا
طول تقریباً تین انچ اور عرض دو انچ عمق ایک انچ ہوتا ہے اور جب حمل کا
زمانہ قریب ہوتا ہے تو اپنی مقررہ اندازے سے بیس حصے بلکہ اس سے
بھی کچھ زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

فم رحم یعنی رحم کا منہ ہمیشہ بند رہتا ہے۔ صرف جماع کے وقت کھلتا ہے
ایام حمل میں رحم کا منہ بالکل بند ہوتا ہے۔ اور صرف بچے کی پیدائش کے وقت کھلتا

ہے۔ رحم کی گردن اور مرد کے عضو خاص کا طول تقریباً یکساں ہوتا ہے اگر یہ بالکل مساوی ہو تو باہمی ارتباط اور استقرار حمل کا ذریعہ ہوتا ہے۔

نابالغ لڑکی کا رحم بالغہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ جب حیض آنے لگتا ہے تو اُس کے برابر ہو جاتا ہے اور جب حمل کا زمانہ ہوتا ہے تو جیسا کہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں بہت بڑھ جاتا ہے۔ کبھی ایک رحم میں دو بچے بھی پیدا ہوتے ہیں جنھیں توام کہتے ہیں اور بعض جگہ تین تین اور پانچ پانچ نیز سات سات بچے پیدا ہونے کا بھی اتفاق ہوا جب کہ ہم اوپر لکھ آئے ہیں رحم کا منہ تمام وضع حمل کے وقت کھلتا ہے اسی طرح ایام حیض میں بھی کھل جاتا ہے۔ جب عضو خاص سے یہ مس ہوتا ہے تو ایک لذت محسوس کرتا ہے اور عورت منزل ہو جاتی ہے۔ رحم کی اندرونی سطح میں لعاب دار جھلیاں لگی ہوئی ہیں اور داہنے بائیں دو جوف ہیں ان دونوں میں سے دونوں جانب دو نالیاں لگی ہوئی ہیں۔

رحم کا جسم سفید و نرم و بے حس ہے۔ نرمی سے مقصود یہ ہے کہ بڑھنے کی حالت میں کمی ہو اور بے حسی اس غرض سے ہے کہ جنین کا بار محسوس نہ کرے رحم کا کام ایک یہ بھی ہے کہ تمام اعضاء کا قابل اخراج فضلہ خون حیض بنا کر خارج کردے۔ عورت کا مادہ منی دونوں بیضوں میں رہتا ہے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔

پستان: ایک متخلخل اور غدود ے گوشت کھال کے اندر ہے اس میں بہت رگیں رحم میں ملی ہیں اور حمل کے زمانے میں رحم کا فضلہ اِن رگوں کے ذریعے سے پستان میں آتا ہے چونکہ پستان کی طبیعت سفید کرنے والی ہے اس لیئے اس خون کو سفید کر کے دودھ بناتی ہے۔ چونکہ عورتوں کے رحم میں دو جوف ہیں اس لیے ان کے پستان بھی دو ہوتے ہیں۔ اور یہ قاعدہ ہے کہ رحم میں جس قدر

جوف ہوں گے اُس قدر پستان بھی ہوں گے ۔ چنانچہ اس حساب سے کم و بیش بچے بھی پیدا ہوتے ہیں۔

اس کا قاعدہ لذت بخش و پرورش اولاد ہے انھیں کے ذریعے سے بچے دودھ پیتے ہیں و شباب میں ان کا ابھار بہت زیادہ ہوتا ہے۔ سینہ میں روح کی حرارت کو پستان سے تسکین ہوتی ہے۔

اعضائے تناسل کا استعمال: جس طرح خدا نے دیگر اعضاء کے لیئے ایک نہ ایک کام سپرد کیا ہے مثلاً آنکھ کے لیئے دیکھنا اور کان کے لیئے سننا اس طرح اعضاءِ تناسل اس قاعدہ سے مستثنیٰ نہیں۔ لیکن ضرورت اور مقررہ عادت سے زیادہ جس عضو سے کام لیا جائے گا ۔ وہ بے کار ہو جائے گا۔ مثلاً آنکھ اگر رات دن دیکھتی رہے اور کوئی وقت اُسے آرام پانے کا نہ ملے تو بہت جلد وہ بیکار ہو جائے گی اِسطرح اگر اِن خاص اعضاء کی طاقت سے بڑھکر ان سے کام لیا جائے گا تو ان میں بھی کمزوری پیدا ہو گی ۔ اور وقت سے پہلے بیکار ہو جائیں گے۔ پندرہ برس کی عمر میں اعضائے تناسل کے استعمال کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اور بائیس برس میں یہ شوق خوب پختہ ہو جاتا ہے

چونکہ خالق ارض و سما کو اپنی خلقت کی ترقی مقصود ہے اس لیئے اُسنے جماع میں ایک خاص لذت رکھی ہے کیا تعجب کی بات ہے کہ لکھے پڑھے ہوشیار اعلیٰ تعلیم یافتہ حیا و حجاب والے اس فطری شوق میں ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ شرم باقی رہتی ہے ۔ نہ حیا اپنی ذاتی تہذیب و شائستگی کا لحاظ رہتا ہے اور ایک شرم ناک ہیئت کے ساتھ حرکات جماعی کے لیئے تیار ہو جاتے ہیں انسان غور کرے تو معلوم ہو گا کہ اعضائے تناسل کے استعمال میں کیسی عام پسند لذت مخفی ہے۔

اسکی مصلحت بھی ظاہر ہے کہ ہر شخص اہل و عیال کے اخراجات کی کفالت

اور اُس کے دشوار بار کو پسند نہ کرتا اور نہ عام لوگ تمدن کی ضرورت کو محسوس کر کے شادی کرتے
عورت کو اگر اس میں انتہائے زیادہ لذت محسوس نہ ہوتی تو نو مہینے بچے کا بار ہرگز نہ
اٹھاتی اور اسے جان سے زیادہ عزیز سمجھ کر اُٹھنے بیٹھنے کھانے پینے سونے جاگنے کی
تکلیف اور احتیاط کو گوارا نہ کرتی پھر آگے چل کر وضع حمل کی جانفرسا تکلیفیں۔ سچ
تو یہ ہے کہ یہ انھیں بیچاریوں کا کام ہے کہ ایسی تکلیفیں اٹھاتی ہیں۔ مردوں کو کیا۔ وہ تو
بس مزے بھر کے ہیں بقول شخصیکہ "آگ کے جال اگ"

ہرکیف!

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جماع میں عورت و مرد کو انتہائی لطف حاصل ہوتا ہے
مرد میں تولید کا مادہ بیس برس سے شروع ہوتا ہے اور تیس برس کمال کو پہونچتا ہے
عورت میں قبولیت تولید کا مادہ پندرہ برس سے شروع ہو کر پچیس برس میں کمال کو
پہنچتا ہے۔

جب تک تولید کا مادہ پیدا نہ ہو اُس وقت تک اولاد کمزور پیدا ہو گی۔ بعض مردوں
میں مادہ تولید بیس برس اور عورتوں میں پندرہ برس سے پہلے بھی ہو جاتا ہے بشرطیکہ
نشوونما اچھی طرح پائیں۔ بعض فطری طور پر بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ ہیں کہ جس طرح
ایک انسان کی صورت دوسرے انسان سے جدا ہوتی ہے اُسی طرح اُسکی باطنی خلقت
میں بھی فرق ہے

انسان اور اس کی اقسام

اللہ جل شانہ کی مخلوقات میں انسان ایک ایسی چیز ہے کہ اگر غور کی نگاہ سے
دیکھا جائے تو بے اختیار اُس کی قدرت کاملہ کا اعتراف کرنا پڑتا ہے اور جس طرح
ہر ایک جنس کے تحت میں بہت سی نوعیں نکلتی ہیں اس طرح ہر ایک نوع کے افراد
میں جدا جدا خصوصیتیں پائی جاتی ہیں۔ کہ اگر اُن کی طرف مجموعی حالت کے اعتبار سے

دیکھیں تو کثرت افراد کی وجہ سے چند خاص نام مقرر کرنا پڑتے ہیں۔ اگرچہ عورت مرد کی شناخت اور ان کی اقسام کی تعیین کا انحصار بہت مشکل ہے لیکن اگر غور سے کام لیا جائے اور جس قدر واقفیت کو مستند کتابوں سے ہو سکتی ہے اس پر عمل ہو تو بہت فائدہ ہو سکتا ہے اس لئے کہ جس قسم کے مرد ہیں ہمیشہ عورتوں کے بھی وہی اقسام ہیں پس اگر جس قسم کی عورت ہو اسی قسم کا مرد ہو اور دونوں کا ازدواج ہو تو اولاد بہت اعلیٰ درجے کی پیدا ہو گی اگر لڑکی ہو گی تو وہ اسی قسم کی ہو گی جیسی کہ اس کی ماں ہے اور اگر لڑکا ہو گا تو اپنے باپ کی قسم میں شامل ہو گا۔

ششک ۔ مرد کی ایک قسم ہے ۔ نازک اندام ، خوبصورت سچائی کو پسند کرنے والا ، مذہبی قیود کا پابند ، مرنجان و مرنج ۔ نیک مزاج

مرگ ۔ خوبصورت عقل مند مگر بزدل ۔ آنکھیں بڑی بڑی ۔ خوش نما ۔ ابرو کشادہ قد کس قدر کشیدہ ، ہنس مکھ ۔ شیریں زبان ۔ موسیقی سے دل چسپی رکھنے والا ۔ زور آور اور تیز طبع۔

برشب ۔ میانہ قد ۔ جسم فربہ ۔ پاؤں کسی قدر چھوٹے چھوٹے ، نڈر ۔ شجاعت پسند کسی قدر ، طاقت ور ۔ سچائی پسند کرنے والا ۔ کم سونے والا ۔ شہوت ناک ۔

اشو ۔ قوی اندام ۔ سخت جسم ۔ سیاہ فام ۔ اپنی پسند خواہش کے مطابق ہو نیک کام کرنے والا ایسے شخص کو نیند کم آتی ہے اور شہوت کا مغلوب ہوتا ہے

جس طرح مردوں کی قسمیں ہم نے اوپر بیان کیں عورتوں کی قسمیں بھی ہیں اور جو اوصاف کہ مردوں میں پائے جاتے ہیں وہی اوصاف اس قسم کی عورتوں میں پائے جاتے ہیں ۔ اور ایسے ہی جسم کی ظاہری بناوٹ بھی عورت و مرد میں باہم ملتی جلتی ہے۔

پدمنی ۔ عورت کی ایک نہایت دلفریب قسم ۔ شکل وصورت کی پسندیدہ عصمت مآب عفت کی پابند ۔ مذہب کی دلدادہ ۔ اور اس کے فرائض کو سرگرمی سے ادا کرنے والی

ناک ستواں پستان گداز اور کرخت۔ زلفوں کے بال دراز اور سیاہی مائل۔ آواز دلکش طرز گفتگو شیریں نازک بدن۔ اور نازک مزاج

چترنی۔ میانہ قد۔ کھلتی ہوئی رنگت۔ بدن گدرایا ہوا۔ ناک باریک۔ پستان سخت عصمت مآب۔ مذہب کی پابند۔ رنگین مزاج۔ محبت والی۔ موسیقی سے شوق رکھنے والی۔ بلند ہمت۔ و بلند حوصلہ۔ شوخ و طناز۔ سلیقہ شعار۔ آرام پسند۔ کم شہوت رنگین اور ستھرے لباس سے شوق رکھنے والی۔

سنکھنی؛ نازک اندام۔ کشیدہ قامت۔ زیادہ کھانے والی۔ شہوت ناک عیش و راحت کی دلدادہ آزاد خیال۔ قہقہہ مار کر ہنسنے والی۔ ناک بلند۔ پسینہ میں بو آتی ہے۔

ہستنی۔ جسم کی موٹی تازی سیاہ فام۔ شہوت پرست زیادہ کھانے والی اعضاء غیر متناسب۔ نشے کی شوقین۔ اور آرام کی طلب گار۔ ہونٹ موٹے موٹے۔ پستان بڑے بڑے

واضح رہے کہ پدمنی اور چترنی دو قسم کی عورتیں نہایت اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں ان دونوں کے خواص اور حالت تقریباً یکساں ہے صرف چھوٹی چھوٹی باتوں میں فرق ہے۔ پدمنی نیک بخت زیادہ ہوتی ہے اور چترنی میں تیزی ذکاوت اور ہوشیاری کا مادہ بہت ہوتا ہے یہ دونوں قسم کم خوراک کم شہوت کم سونے والی اور سریع الانزال ہیں۔ سنکھنی عورت کی متوسط درجے کی قسم ہے متوسط درجے کا کھانا پینا۔ متوسط درجے کا خواب۔ متوسط الانزال ہے۔ ہستنی عورتوں کی سب سے بڑی قسم ہے۔ ظاہری شکل و صورت اچھی نہ ہونے کے علاوہ زیادہ کھانے والی، زیادہ سونے والی اور زیادہ شہوت ناک اور بطی الانزال ہے جس طرح اوپر مردوں کی چار قسمیں ترتیب وار بیان کی گئی ہیں اگر کبھی انسانی خوش قسمتی

سے ایسا ہو کہ پدمنی کو جوڑا بھی ششنک ملے تو اولاد میں جو لڑکی پیدا ہوگی وہ بے کم وکاست پدمنی ہوگی اور جو لڑکا ہوگا وہ اپنے باپ کی طرح اوصاف میں ششنک کہلائے گا اور اسی پر باقی قسموں کو بھی قیاس کر لینا چاہیئے

عورت و مرد کی یہ ضروری علامتیں لکھ دینے سے ہمارا یہ مطلب نہیں کہ لوگ صرف انھیں تھوڑی دیر کی دلچسپی کے لیئے پڑھیں اور پھر اٹھا کر نسیان پر ہمیشہ کے لیئے رکھ دیں نہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ان پر غور کر کے عملدر آمد کی کوشش کی جائے اس لیئے کہ اگر آج ہندوستان کے رہنے والے شادی بیاہ کے اصول کو اچھی طرح سمجھ لیتے تو یہ خرابیاں نہ پیدا ہوتیں کہ اولاد نافرمان بد خلق اور ساتھ ہے۔ بدچلن بدشکل پیدا ہوتی ہے غیر اگر باپ دادا سے اچھی نہ ہو تو صورت و سیرت میں باپ دادا ہی کی طرح ہونی چاہیئے

چونکہ شادی کے اہم مسئلے کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی جاتی اور بالکل سرسری ٹال دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ عجیب عجیب شکلوں کے انسان ہندوستان میں روز افزوں ترقی پا رہے ہیں۔

ہم نے جو علامتیں اوپر لکھی ہیں اُن سے یہ مقصود ہے کہ پہلے انسان اپنے آپ کو شناخت کرے کہ میں ان چاروں قسموں میں سے کون سی قسم میں شامل ہیں اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو اُسی قسم کی بیوی بھی تلاش کرے تاکہ آئیندہ اولاد ایک ترتیب اور خصوصیت کے ساتھ پیدا ہو

اور اگر ترتیب کے خلاف شادی ہوئی جیسا کہ آج کل عموماً ہو رہا ہے تو اولاد بھی اُسی طرح بے ترتیب پیدا ہوگی مثلاً ششنک کے لیئے ہر طرح پدمنی موزوں ہے اور دونوں ایک پائے کے انسان ہیں تو اولاد بھی ششنک و پدمنی پیدا ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہوا فرض کیجئے ششنک اور سنکھنی کا جوڑ ملا تو اولاد بھی اس باطنی دوغلے پن کے ساتھ پیدا ہوگی۔ جس طرح کہ سیاہ سپید ملا دیجئے تو ایک تیسرا رنگ پیدا ہو جائے

گا اور پھر آگے چل کر اس میں جس قدر اور رنگ مختلف صورتوں کے ملتے جائیں گے اُسی طرح اُس مجموعی رنگت میں ایک تغیر پیدا ہوتا جائے گا۔

ظاہری طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ شادی کرتے وقت ظاہری باتوں کی چھان بین میں بہت کثرت کے ساتھ کیجاتی ہے چنانچہ یہ کہیں نہیں ہوسکتا کہ کوئی ہندو لڑکی مسلمان لڑکے کے ساتھ منسوب ہو جائے بلکہ یہ تو ایک بڑی بات ہے یہ بھی نہیں ہوسکتا کہ شیخ سید مغل پٹھان جولاہے دُھنے ہے قصاب کنجڑے اور برہمن چھتری کائستھ کولی چمار وغیرہ جو تقریباً ایک ہی مذہب رکھتے ہیں۔ ان کے آپس میں شادی بیاہ کی رسمیں کسی طرح جاری نہیں ہوسکیں بلکہ عموماً یہی کوشش کیجاتی ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے کہ سید کی لڑکی سید کے لڑکے کے ساتھ برہمن کی لڑکی برہمن کے ساتھ منسوب ہو یہ ذاتیں اور قومیں حضرت انسان کی اپنی اصطلاحی اور اختراعی ذاتیں ہیں جب اس کی اس قدر پابندی کیجاتی ہو تو پھر کیا وجہ کہ ششک مرگ - برشب - اشو - اور پدمنی - چترنی - سنکھنی - جو خاص قدرت کی بنائی ہوئی ذاتیں ہیں - ان کی پابندی کیوں نہ کی جائے ضرور اور ضرور کرنی چاہیئے

تجرد

رسم و رواج کے مطابق شادی نہ کرنے اور تنہائی کے عالم میں رہنے کا نام تجرد ہے اگرچہ ظاہر میں نگاہ میں تجرد ایک نعمت عظمیٰ معلوم ہوتا ہے اس لیئے کہ اس میں انسان بالکل خوش اور آزاد ہوتا ہے۔ کسی بات کا اُسے غم و فکر نہیں۔ وہ جہاں چاہے حقیقی مسرت اور سچی آزادی کے ساتھ جاسکتا ہے اس لیئے کہ اُس کے پاؤں میں رسم و رواج کی یہ نہ کٹنے والی اور تازیست ہمیشہ پہنے والی بیڑیاں نہیں ہوتی ہیں۔

ہمیں بھی اس سے قطعی انکار نہیں کہ تجرد کسی حالت اور کسی وقت میں مناسب نہیں بلکہ ہر ایک کام کے لیئے فطرت نے ایک وقت ایک اندازہ اور ایک ضرورت پیدا کی ہے کہ اگر اُس کے مطابق عمل نہ کیا جائے تو نقصان کا ہمیشہ احتمال ہوتا ہے

جسطرح ایک دائم المرض کمزور قلیل الشہوت بلکہ عدیم الباہ کے لیئے شادی کرنا ایک عذاب جان اور طرح طرح کی مصائب کا باعث ہے۔ اسی طرح اُن لوگوں کے لیئے جو شباب کے پُر جوش زمانے میں قدم رکھ چکے ہوں اُن کی صحت درست ہو۔ اور کسی قسم کے مرض یا کمی باہ کی شکایت نہ ہو اُن کے لیئے تجرد ایک زہر قاتل ہے۔

یہ بدیہی بات ہے کہ جو چیز جس لیئے بنائی گئی ہے اگر اُس سے وہ کام نہ لیا جائے اور بے کار چھوڑ دی جائے تو وہ ایک دن ہمیشہ کے لیے بے کار ہو جائے گی۔

اسی طرح جو نعمتیں قدرت نے ہم کو عطا کی ہیں۔ اگر اُن سے کام سے کر انعام خداوندی کا شکریہ نہ ادا کریں تو کیا عجب ہے کہ وہ نعمتیں زائل ہو جائیں۔ مثلاً۔ ہاتھ ہمکو اس لیے دیئے گئے ہیں کہ ہم اِن سے چیزوں کو اٹھائیں اور ان میں قوت لامسہ ودلعیت رکھی ہے۔ لیکن اگر یہی ہاتھ دو چار سال تک ساکن چھوڑ دیئے جائیں اور ان کو مطلق حرکت نہ دی جائے تو ایک روز یہ بالکل ہاتھ سے جاتے رہیں گے۔ نہ ان میں لمس کی قوت باقی رہے گی۔ اور نہ یہ ہمارے محکوم ہو کر کوئی چیز اٹھا سکیں گے۔ جیسا بعض سادھوؤں کی کیفیت دیکھی گئی ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو اوپر اٹھائے ہوئے ہیں جس میں بالکل طاقت نہیں اور لکڑی کے مانند خشک ہو جاتا ہے اس کے ذریعے سے یہ جاہل فقیر معمولی سے زیادہ بھیک وصول کر لیتے ہیں اس لیئے کہ نا واقف سیدھے سادھے لوگ اُسے دیکھ کر ایک بڑے کمال کی بات سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک قدرتی جرم ہے۔ اور ایسے سادھو نہ صرف دنیاوی لطف سے محروم رہتے ہیں بلکہ خدا کے

گنہگار ہوتے ہیں۔

آنکھیں ہمیں دیکھنے کے لیے ملی ہیں اور کان سننے کے لیے۔ کیا یہ ہماری بیوقوفی اور نادانی نہ ہوگی اگر ہم ان سے کام نہ لیں اور کانوں اور آنکھوں کو بند کردیں تو یہ کیسی غلطی بلکہ گناہ ہوگا۔

بہرکیف یہی حالت تمام اعضا اور خاص کر عضو تناسل کی ہے۔ اگرچہ یہ نام بظاہر نہایت شرمناک معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس کے افعال پر انسانی کائنات کا دارومدار ہے۔

ظاہری آرام وراحت سے قطع نظر اگر تجرد کو ایک طبی نگاہ سے دیکھے تو بھی بہت خوفناک حالت میں نظر آتا ہے ایک بدیہی اصول ہے کہ جو چیزیں اصل فطرت کے خلاف ہوں وہ کبھی مفید نہیں ہوتیں بلکہ ان سے اکثر نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔ تجرد بھی وضع فطری کے خلاف ہے اس لیے یہ بھی کسی طرح مفید نہیں ہوسکتا۔ بلکہ مضر ہے حکیموں کے نزدیک یہ بات مسلم ہے کہ اگر ایک عرصے تک ترک جماع کیا جائے تو تجرد کا پہلا لازمی نتیجہ ہے کہ اس سے دماغی اعصاب میں ضعف پیدا ہوگا۔ حرارت غریزیہ کا فرد ہو جائے گا۔ اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر رطوبت اور برودت غالب آجائے گی۔ جس سے انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔

جالینوس نے لکھا ہے کہ چند لوگ میرے پاس پڑھا کرتے تھے وہ تجرد کے عالم میں تھے اور ہمیشہ جماع سے پرہیز کیا کرتے تھے چند ہی دنوں میں یہ کیفیت ہوئی کہ وہ روز بروز افسردہ رہنے لگے۔ اعضا میں سستی اور کاہلی پیدا ہوگئی اور طبیعت حزیں و غمگین ملول و آنکھ بند رکھنے لگے۔ مگر حیران تھے کہ اس کا سبب کیا ہے اس لیے کہ بجز شغل تعلیم کے اور کسی قسم کی بے عنوانی عمل میں نہیں آتی تھی۔ آخر جالینوس نے انھیں مباشرت کا حکم دیا اور چند روز میں وہ ان کی سستی اور کاہلی چستی اور چالاکی سے

بدل گئی اور وہ پہلے کی طرح شگفتہ و بشاش رہنے لگے۔

طبعی حزن و ملال کے سوا تجرد میں دوسرے عوارض مثلاً۔ مرگی۔ دق۔ جریان وغیرہ کے پیدا ہوجانے کا بھی اندیشہ ہے اور پھر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ انسان تجرد میں رہکر قوم و ملک کو کمی تعداد اور قلت افراد کا نقصان پہونچاتا ہے۔ وہ کیسے بدنصیب لوگ ہیں جو تجرد میں محبت جیسی چیز سے محروم رہتے ہیں۔ وہ محبت جو انسان کے لیئے مایہ روح ہے اور دوزخ کو جنت سے بدل دیتی ہے۔ وہ محبت جسکی وجہ سے دنیا کی تمام مصائب اور تکالیف فرحت اور مسرت سے تبدیل ہوجاتی ہیں۔

ایک محنتی اور جفاکش جس نے صبح سے اپنا گھر چھوڑا ہوا ور انتہا کی محنت کے بعد شام کو اپنے گھر واپس جائے۔ جب کہ اُس کے بدن میں شدت سے درد ہو رہا ہو اور دن بھر ریاضت سے اُسے بخار سا محسوس ہوتا ہو لیکن جسوقت وہ اپنے گھر میں پہنچتا ہے۔ اور اسکی پیاری بیوی نگاہ اٹھاکر محبت سے دیکھ لیتی ہے یا وہ تھکا ماندہ شخص اُس کے محبت بھرے دل سے نکلا ہوا ایک الفت کا جملہ سُن لیتا ہے تو اس کا تمام تکان اُسی وقت دور ہوجاتا ہے اور وہ اُسی وقت دنیا کے مشکل سے مشکل کام کے لیئے تیار ہو بیٹھتا ہے۔

مجرد لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے خام خیالات سے باز آئیں اور ملک و قوم کے حق کو اپنے تاہل سے ادا کریں اور نیز دنیا کے سلسلہ لطف زندگی سے بہرہ اندوز ہوں تاکہ اُن کی سمجھ میں آئے کہ ہمیں پروردگار نے کس لیئے پیدا کیا ہے اور اُس کارساز حقیقی نے ہمیں کیسی کیسی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

شادی

ایک ہی نوع کے نر مادہ کا جائز طور پر ملنا اس کا مہذب اور شائستہ نام "شادی" ہے۔ دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں جو غیر مفید یا غیر ضروری ہو۔ خاص کر جن چیزوں کا استعمال اور اس کی ضرورت ہم جانتے ہیں اگر ہم ان کے ہوتے ہوئے ان کا استعمال نہ کریں یا ان کو ضروری نہ سمجھیں تو یہ فطرت کا ایک بڑا جرم ہوگا۔

انسان کا طبعی مقتضا ہے کہ شہروں میں رہے اور اپنی ضرورت میں لوگوں سے مدد لے اور دوسروں کی ضرورت میں خود مدد کیا کرے

انسان کی ضرورتیں تمام حیوانات سے بڑھی ہوئی ہیں۔ فطرتی حاجت۔ کھانا، پینا اور اپنے بدن کو سردی گرمی سے محفوظ رکھنا یہ دو ایسی نیچرل ضرورتیں ہیں کہ صرف ان کے پورا کرنے کے لئے انسان کو اپنے بہت سے ہم جنسوں کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔

اور چونکہ انسان کے جو متعلقہ فرائض ہیں وہ دوسروں کی مدد بغیر ادا نہیں ہو سکتے اس لئے اسے ایک ایسے رفیق کی ضرورت ہے جو ضروری کاموں میں اس کا ہاتھ بٹایا کرے اور ایسا رفیق بیوی کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔

عقلی فوائد:۔ "بقاء دوام" یہ ایک ایسا دل خوش کن امر ہے کہ کسی کو اسکی قبولیت عام سے انکار نہیں ہو سکتا اور کوئی ایسا نہیں جو دل سے اس کا خواہاں نہ ہو۔ اور بقائے دوام کا تناسل و توالد ہی ایک اعلیٰ ذریعہ ہے اور تناسل و توالد شادی کے بغیر میسر نہیں ہو سکتا۔ جس طرح ایک اولوالعزم تاجدار کو جسے کسی قسم کا غم و امن گیر نہ ہو اور وہ اپنے وسیع قلمرو میں عیش کی زندگی بسر کر رہا ہو بقائے دوام کا خیال ضرور پیدا ہوگا۔ اور یہ دلی آرزو ہوگی کہ میرے بعد

ایک لائق اور شجاع شہزادہ تخت نشین ہوا اور اس سے میری سلطنت ابد الاباد تک قائم رہے اسی طرح وہ غریب فقیر بھی بقائے نسل کا آرزومند ہے جو انسانوں کی بسائی ہوئی بستیوں کو کوسوں دور چھوڑ کر ایک غیر آباد جنگل میں جا پڑا ہے۔ جس وقت شام ہو گئی ہو اور چاند کی نورانی نسوانی آسمان پر اپنے جلو میں لاکھوں چمکدار ستارے لئے ہوئے نمودار ہو چکا ہو۔ جبکہ اس کا فرحت بخش نور عالم میں چاروں طرف پھیلا اور سائیں سائیں کی سرد ہوا سے ہلکے ہلکے جھونکے چل رہے ہوں اور جنگلی درختوں کے پتے ہوا سے مل کر ایک وحشت خیز صدا کے ساتھ گونج کر موسیقی کا ارگن بن گئے ہوں اور وہ کیتا معبود کی پرستش کرنے والا تنہائی پسند فقیر محویت کے عالم میں اونچے سروں کے ساتھ وحدت کے گیت گا رہا ہو گاتے گاتے لکایک اس ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی کی رکشنی سے آنے والی شعاعیں اُسے اپنی طرف متوجہ کر لینگی اور تھوڑی دیر کے لیئے وہ خاموش ہو جائے گا۔ اُسی وقت اُس کے دل میں یہ خیال ضرور پیدا ہو گا کہ اس سنسان جنگل میں کوئی ایسی جان بھی ہوتی جو اس کے بعد اس کا نام روشن کرتی۔ اور اس ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی میں اس کے مر جانے کے بعد بھی چراغ روشن ہوتا۔

غرض کہ غریب و امیر بادشاہ و فقیر کوئی ایسا نہیں جس کے دل میں بقائے دوام کا خیال دامن گیر نہ ہو۔ اور ہم یہ پہلے کہہ آئے ہیں بقائے دوام جو بقائے نسل پر موقوف ہے شادی کے بغیر حاصل ہو نہیں سکتا۔

۲۔ تمدن جو انسان کا طبعی متقضا ہے شادی کے بغیر کسی طرح نہیں ہو سکتا

۳۔ وہ انسانی مسرت کا حقیقی جوہر ہے جس کے بغیر زندگی کا لطف نہیں آسکتا شادی کے بغیر بسر نہیں ہو سکتا۔ اگر آج تھوڑی دیر کے لیئے شادی کے مسئلے کو غیر ضروری سمجھکر قطع نظر کر لی جائے اور عورتوں کو جو قدرت ایزدی کا ایک اعلیٰ نمونہ اور تمدنی فروغ کی اصل بنیاد ہے کا سمجھا جائے تو آئندہ

کے لیئے تمام دنیا کی انسانی مخلوقات کا انقطاع ہو جائے گا۔ اور بنی آدم کا سلسلہ پھر کسی آئندہ زمانے میں نظر نہ آئے گا۔

۴۔ شادی کے بغیر انسانی زندگی بالکل ناممکن ہے۔ اور مذہبی و قومی و ملکی نقصان ہے مذہب کا نقصان تو یہ ہے کہ اس کی عقیدت رکھنے والوں کی تعداد میں ایک نمایاں کمی پیدا ہوئی اور ممکن تھا کہ اگر شادی کی جاتی اور اولاد پیدا ہوتی تو اس میں ایسے جوان بھی ہوتے جو مذہبی فرائض کو سرگرمی کے ساتھ ادا کرتے اور اسکی خدمت کر کے اسے عروج کے آسمان پر آفتاب کی طرح چمکاتے۔

قومی نقصان بھی یہی ہوا کہ اس کے افراد میں کمی پیدا ہوئی اور اسے ایسے ہونہار اور لائق افراد سے محروم ہونا پڑا جو غالباً اسکی بہت کچھ خدمت کرنے اور اپنے ذاتی اوصاف اور جوہر قابلیت کی وجہ سے فخر و ناز ثابت ہوتے۔

ملک نے بھی قوم و مذہب کی طرح قلت افراد کا ناگوار نقصان اٹھایا اگر وہ عدم سے وجود میں آنے والے افراد صنعت و حرفت سے تعلق رکھتے تو ملک کو اپنی صنعت و حرفت سے ایک اعلیٰ ترقی کے زینے پر پہنچاتے

اگر وہ شجاع اور سپاہی ہوتے تو اپنی بہادری اور جوانمردی کو استعمال کر کے ضرورت کے وقت اپنے ملک کی عزت بچا لیتے

اگر وہ علم فضل کے ماہر ہوتے تو ملک کے اکثر افراد کو ان کے علم فضل سے فائدہ پہنچتا اور ملک ان کے نام سے نامور ہوتا۔

اس لیے جو شخص شادی نہیں کرتا وہ گویا اپنے مقدس مذہب اپنی عزیز قوم اور پیارے ملک کو سخت سے سخت نقصان پہنچاتا ہے

۵۔ ایسے شخص سے خدا بھی خوش نہیں ہو سکتا۔ جب کہ وہ اسکی وسیع مخلوقات کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ غور سے دیکھیے کسی مذہب اور کسی ملت نے اس

کی اجازت نہیں دی کہ آدمی ہمیشہ تجرد کے عالم میں رہے اور کبھی شادی ہی نہ کرے
نصرانیوں میں راہب ہوتے ہیں مگر دین نصرانی سے اسے کوئی تعلق نہیں بلکہ
وہ راہبوں کی آزادی عبادت ہے جسے وہ عبادت کہتے ہیں جو شخص شادی کی مخالفت
کرے گا۔ وہ گویا جمہور کی مخالفت کرے گا اور ایسا شخص عقل مند کبھی نہیں جا سکتا۔

شادی کے متعلق عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شادی کرنے سے پیروں میں
بیڑیاں پڑ جاتی ہیں اور آدمی کو ناگوار پابندی کرنی پڑتی ہے۔

غریب آدمی کہتے ہیں کہ صاحب! ہم کسطرح شادی کر سکتے ہیں آمدنی اس قدر
کم ہے کہ اپنے ہی اخراجات کو کافی نہیں ہوتی پھر بھلا بیوی کا خرچ کسطرح اُٹھا
سکتے ہیں۔ غرض اسی قسم کے عذر پیش کیے جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ رزاق عالم
خداوند کریم ہے اور اپنے بندوں کو روزی پہنچانا اُس کا کام ہے۔ لیکن اُس نے وسائل
مقرر کئے ہیں۔ اور ہر ایک شخص تک ایک وسیلے کے ساتھ رزق پہنچاتا ہے۔ ایک صورت
میں کسی شخص کا یہ خیال کرنا کہ میں خود اپنے متعلقین کو رزق پہنچاتا ہوں بڑی غلط فہمی ہے
دوسرے غریب آدمیوں کا یہ خیال کہ ہماری آمدنی کم ہے اس لیے ہم شادی نہیں کر
سکتے۔ بالکل صحیح نہیں۔ اس لیے کہ آمدنی کے ذریعے قسمت اور ضرورت سے بڑھا
کرتے ہیں۔ میرا ذاتی خیال اور ذاتی تجربہ یہ ہے کہ شادی کرنے سے ایک غریب انسان
دولت مند بن سکتا ہے اور نیک نہاد ہوشیار اور عصمت مآب بیوی اُسے دنیا کی ساری
فکروں سے مدۃ العمر کے لیے سبکدوش کر سکتی ہے۔ سعدی شیرازی نے کیا خوب
کہا ہے۔

زنِ نیک دل خوبرو پارسا
کند مرد درویش را پادشا

اگرچہ ایک سرسری نگاہ میں ایک غریب آدمی کا شادی کرنے سے دولت مند

ہنچاتا ایک تعجب کی بات معلوم ہو گی لیکن ہم اپنے ناظرین کی تسلی خاطر کے لیئے ذیل میں ایک نادر حکایت درج کرتے ہیں۔

ہمارے پڑوس میں ایک غریب اور بہت ہی غریب کا مکان تھا۔ اگرچہ غربت نے اُس کی حالت بہت خراب کر دی تھی۔ لیکن وہ ایک نیک نہاد اور شریف دل عورت تھی بیچاری ضعیفہ عورت کا ایک پندرہ سولہ برس کا خوبصورت لڑکا تھا۔ جسکی تعلیم و تربیت بالکل ناقص تھی۔ کیونکہ وہ غریب عورت ناداری کی وجہ سے کچھ لکھا پڑھا نہ سکتی تھی۔ یہ لڑکا ایک امیر گھر میں تین روپے مہینے کا نوکر تھا اور اُسی سے یہ غریب ماں بیٹے اپنی گذر اوقات کرتے تھے۔ جب لڑکا جوان ہوا تو ماں نے خیال کیا کہ اُسکی شادی کر دے۔ مگر غریب شادی کیسے کرتی۔ گھر میں ایک پیسہ نہ تھا جو تنخواہ ملتی تھی وہ ماہواری خرچ کو بھی بمشکل کافی ہوتی تھی۔

لڑکا جن امیر کے پاس ملازم تھا اُن کے پاس ایک اور شخص بھی نوکر تھا۔ اگرچہ وہ اکثر پریشان حال رہتا تھا۔ لیکن ذاتی شرافت اُس کے ہر ایک کام سے ظاہر ہوتی تھی اس کہن رسیدہ آدمی کی ایک لڑکی تھی جسے ماں باپ دل وجان سے عزیز رکھتے تھے اور تھی بھی اس لائق بڑی حیادار اور شرمیلی لڑکی تھی اُس کے روشن خیال باپ نے یہ بالکل نئی بات کی تھی کہ اُسے قریب کے اسلامی گرل اسکول (لڑکیوں کی مدرسہ) میں داخل کر دیا تھا۔ اس مدرسے میں دینیات اور اُردو کتابوں کی تعلیم بہت اچھی طرح دی جاتی تھی۔ ساتھ ہی ہر طرح کھانا پکانا سینا پرونا۔ اور کشیدہ کاڑھنا موزے جالی وغیرہ بننا بھی سکھایا جاتا تھا۔ اور اس ذہین لڑکی نے اچھی طرح اِن سب باتوں میں مہارت حاصل کر لی تھی۔ قصہ تو طول ہے۔ مگر ہم مختصر کر کے بیان کرتے ہیں کہ چند دنوں میں اُس جوان لڑکے کے ساتھ اس سلیقہ شعار لڑکی کی شادی ہو گئی۔ ذہین لڑکی نے جب گھر کی طرف نگاہ کی تو اُس میں خاک نہ تھی پہلے تو افسوس کیا جو کہ قدرتی

تھا۔ مگر دل کو سنبھالا اور مطمئن ہو کر ایک دن اپنے نوجوان میاں سے جو بالکل جاہل تھا!

بولی!

بیوی۔ تمہیں کام سے کس وقت چھٹی ہو جاتی ہے۔

میاں! پانچ بجے بالکل فرصت ہو جاتی ہے۔

بیوی۔ لیکن یہاں تو تم چراغ جلے آتے ہو

میاں! ہاں اِدھر اُدھر پھر پھرا کر گھر میں آتا ہوں

بیوی! (مسکرا کر) برا نہ مانو تو ایک بات کہوں

میاں۔ ہاں شوق سے کہو!

بیوی! کل سے تم اپنے گھر ہی آجایا کرو۔ مگر یہ بتاؤ کہ اگر کوئی فرمائش کروں تو پوری کرو گے؟

میاں۔ بے شک اگر مجھ سے ہو سکے۔

بیوی نے ایک چونی نکال کر دی کہ کل جب واپس آنا تو دو آنے کا ریشم اور دو آنے کی ململ لیتے آنا،، چنانچہ دوسرے دن جوان آدمی نے اپنی بیوی کی فرمائش پوری کر دی اور ایک دن اس محنتی لڑکی نے ایک دستی رومال بنا کر اس پر نہایت خوشنما ریشمی پھول کاڑھے اور جب شوہر مکان پر آیا تو کہا کہ بازار میں جا کر اسے بیچ دو رومال نہایت خوبصورت اور قیمتی معلوم ہوتا تھا۔ خریدار نے بہت پسند کیا اور آٹھ آنے کو خرید لیا۔ ہوشیار لڑکی نے رومال کی قیمت سے اور مصالحہ منگوایا اور دوسرے دن دو رومال طیار کیئے۔ پھر تو چند ہی دن میں چالیس پچاس روپے جمع ہو گئے بیوی نے میاں سے کہا اب تم نوکری چھوڑ کر ایک چھوٹی سی دوکان کرائے پر لو اور اس روپے سے تجارتی مال کی چھوٹی چھوٹی چیزیں خرید کرو۔ شوہر اپنی بیوی کو بہت عقلمند سمجھتا تھا۔ اُس نے جو کچھ کہا وہی کیا۔

دوکان بالکل نئی وضع کی تھی۔ اسکی چیزیں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھی گئیں اور چندروز میں دوکان میں ایک سرمایہ جمع ہوگیا۔ جب خدا دولت دیتاہے تو عقل کی روزافزوں ترقی ہوتی ہے۔ جوان آدمی نے لکھنا پڑھنا بھی شروع کردیا جس سے تجارت نے اور چلا پکڑی اور دن دونی رات چوگنی ترقی ہوتی گئی اور آج وہ غریب آدمی ایک بڑا دولت مند ہے۔ بہت سے مکانات ہیں۔ ہزاروں روپے کی تجارت ہے۔ اور شہر میں اُسے بڑا اقتدار حاصل ہے۔

مذکورہ بالا مثال سے یہ بات اچھی طرح معلوم ہوگئی ہوگی کہ غریبی اور ناداری شادی کی مانع نہیں ہوسکتی اور جس طرح سعدی شیرازی کا قول ہے کہ "کند مرد درویش را پادشا"، اس کا ثبوت بھی مل گیا اس لیئے اُن لوگوں کو اپنے خیالات بدل دینا چاہیئے جو ناداری کے خوف سے شادی نہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بیوی ہماری مرضی کی نہیں ملتی اس لیئے ہم شادی نہیں کرتے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسی کونسی تخصیص ہوسکتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی عورت میں نہ پائی جاتی ہو۔ یہ صرف ایک غلط خیال ہے جو غلط فہم دلوں میں جما ہوا ہے ورنہ کوشش سے پسند کی بیوی مل سکتی ہے۔

طبی فوائد: چونکہ شادی اور جماع دو مستلزم امر ہیں اور شادی کا منشاء اصلی جماع ہے اس لیئے طبی فوائد بھی شادی میں بے شمار ہیں بلغمی وسوداوی امراض جماع سے خود بخود دور رہتے ہیں۔

انسانی جوہر یعنی منی اگر تعداد سے زیادہ جمع رہے تو صحبت میں اعتدال قائم نہیں رہتا اور اگر اُسے مقررہ اوقات میں تحرک وجنبش نہ ہوتی رہے تو چند روز میں وہ زہریلا مادہ بن کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے جس طرح کہ ایک خم میں کوئی جوش مارنے والی چیز بھر دی جائے اور اُس کا منہ سربمہر ہو تو کبھی کبھی وہ خم

ایکا ایکی پھٹ پڑتا ہے۔ آپ نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہوگا کہ سوڈا اور لیمونڈر کی بوتلیں رکھے ہی رکھے ٹوٹ پڑتی ہیں۔ یہی کیفیت اس مادے کی ہوتی ہے کہ اگر حرارت کی طرف میلان ہوا تو بس جسم پھٹ جاتا ہے۔ اور اگر رطوبت و برودت پیدا ہوئی تو حرارت غریزی تک فرو کردیتی ہے اور انسان کو ہر وقت تکان سا محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت افسردہ رہتی ہے اور دل کبھی خوش نہیں ہوتا خواہ کیسے ہی سامان عشرت مہیا ہوں لیکن کسی دل خوش کن بات والبستگی نہیں ہوتی۔ رفتہ رفتہ یہ افسردگی اور پژمردگی بہت بڑھتی جاتی ہے اور پھر دل و دماغ بلکہ کل اعضاء میں انتہا کا ضعف پیدا ہوجاتا ہے

ایک قومی انسان کمزور ہوجاتا ہے اور خوش دل شگفتہ خاطر اور ہمیشہ بشاش رہنے والے آدمی کو کبھی انبساط اور سرور و نشاط میسر نہیں ہوتا۔ دل کی تمام امنگیں مٹ جاتی ہیں اور ولولے جاتے رہتے ہیں۔ نہ اچھا کھانے کو دل چاہتا ہے نہ اچھا سننے کو۔ وقت آنے سے پہلے ایسے آدمی بڈھے ہوجاتے ہیں اور دنیا کی نعمتیں جو خدا نے اپنے بندوں کو عنایت کی ہیں۔ ان سے سربسر محروم رہتے ہیں ایسے لوگوں کی حالت قابل افسوس ہے اور ہر ایک کو ایسے خیالات سے احتراز کرنا چاہئیے۔

اخلاقی فوائد:۔ شادی کا اثر اخلاق پر بہت پڑتا ہے۔ غصہ ناک اور ہمیشہ خفا رہنے والے انسان شادی کے بعد اپنے غصہ اور خفگی میں بہت بڑا فرق پائیں گے۔ مسرف اور فضول خرچ شادی کرلینے سے کم خرچ اور موقع و محل کو دیکھ کر صرف کرنے والا آدمی بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تجرد کے عالم میں بہت سی برائیاں انسان میں پیدا ہوجاتی ہیں اگرچہ شادی نہ کی جائے لیکن وہ قوت جو قدرتی ہے اور ہر ایک انسان کو کم و بیش عطا کی گئی ہے۔ کسی طرح کم نہیں ہوسکتی اس لیئے وہ دل کو اپنا مغلوب بنائے گی اور پھر دل سامان لذت تلاش کرے گا۔ چنانچہ ان لوگوں کو جو شادی نہیں کرتے اور تجرد کے عالم میں رہتے ہیں، مذکورہ ذیل عوارض

میں سے کوئی نہ کوئی عارضہ لاحق ہوجاتا ہے

جلق - خلاف وضع فطرت ہاتھ کی حرکت سے منی نکالنا

اغلام - خلاف وضع فطری ...... فعل کرنا

زنا - ناجائز جماع ....

جو لوگ فطرۃً حیا و شرم رکھتے ہیں اور کھلم کھلا اپنی خواہش پوری نہیں کرسکتے یا ظاہری اخراجات کی کفالت کسی دوسرے کے اختیار میں ہے - یا بری صحبت نے اُن کے اخلاق پر اثر پیدا کیا - وہ جلق لگایا کرتے ہیں جن سے چند ہی دن میں اُنھیں سخت نقصان اٹھانا پڑتا ہے - چونکہ عضو خاص جسم کے تمام اعضاء سے زیادہ نازک حصہ ہے - اور ایک ذرا سی رگڑ بھی اسے تکلیف پہونچاتی ہے - اُس کے لیئے جماعی حرکات کے سوا اور تمام قسم کی حرکتیں اور جنبشیں مضر ہوتی ہیں - جماعی حرکت اس لیئے مضر نہیں کہ اصل فطرت کا مقتضا یہی ہے اور چونکہ محلِ جماع جو اسی لیے صناع قدرت نے پیدا کیا ہے خود بھی انتہا کا نازک جسم ہے اس لیے حرکت جماعی سے کوئی نقصان نہیں پیدا ہوتا -

جلق سے چند ہی دن میں رگیں سست پڑجاتی ہیں اور حس باطل جاتی رہتی ہے عضو خاص بالکل ڈھیلا ہوجاتا ہے - انتشار نہیں پیدا ہوتا ہے اور منی بھی چونکہ خلاف فطرت خارج ہوتی ہے - اس لیئے اُس میں نقصانات پیدا ہوجاتے ہیں - چند دن میں یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اگر اس نازیبا حرکت پر مداومت رہے تو عضو خاص جڑ سے بہت کمزور اور پتلا ہوجاتا ہے سر بڑا سا نکل آتا ہے - جس طرح ایک تسمے میں پیاز کا انٹا باندھ دیا جائے - پھر جریان پیدا ہوتا ہے -

اغلام - کی حالت بھی بجنسہ جلق کی طرح ہے - اور اس میں وہی نقصانات پیدا ہوتے ہیں - یہ دراصل ایسی ذلیل حرکت ہے کہ اگر اس کا عامل بھی تھوڑی دیر کے لیے اپنے دل میں سوچے تو اُسے سخت ندامت حاصل ہو - کیسی شرم کی بات

کہ ایک سیدھی راہ چھوڑ کر انسان کج راستے پر چلے چنانچہ اپنی سی شکل اور اپنے ہی ہم جنس کے ساتھ یعنی مرد مرد کے ساتھ ایسی نازیبا حرکت میں لائے
حیا! حیا! حیا!

تیسری خوفناک صورت زنا کی ہے؟ اور یہ سب سے زیادہ شرم ناک اور بد ترین حرکات ہے۔ کانت فاحشۃ وساء سبیلا

یہ دوسری بات ہے کہ انسان اپنی شادی نہ کرے۔ لیکن شہوت انسانی مٹ نہیں سکتی آخر مجبور ہو کر انسان اس کے ناجائز وسائل اختیار کرتا ہے۔ خیالات بجا نہیں رہتے اور نیت غیر مستقل ہو جاتی ہے۔ جہاں کوئی صورت دیکھی اور دل للچا گیا۔ اکثر پرائی بیٹیوں کی طرف بری نگاہ سے دیکھنے لگتا ہے۔ جو عرفی، عقلی یہ شرعی انتہا درجے کا گناہ ہے کوئی خانگی عورتوں سے تعلقات قائم کرتا ہے۔ اگرچہ بہت سے شادی شدہ نوجوان بھی ایسے ناپاک خیالات رکھتے ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ شادی سے آدمی پورا پورا پرہیز گار اور عابد و زاہد بنجائے۔ لیکن ہم یہ پہلے کہہ آئے ہیں کہ تمام بری عادات میں نمایاں کمی ضرور پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بسا اوقات بری خصلتیں بالکل جاتی رہتی ہیں۔ لیکن کلیۃً دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر لسند کی شادی میاں بیوی کی خوش نصیبی سے ہو جائے تو پھر یہ بات بھی کچھ مشکل نہیں کہ آدمی تمام قبیح خصائل کو ہمیشہ کے لیئے ترک کر دے

بہر کیف زنا ایک سب سے خطرناک عادت ہے۔ خدا اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے اور زنا میں بھی سب سے زیادہ خراب کن خواہش طوائفوں کی محبت ہے۔

شاہد بازی کے نتائج بہت ہی خراب نکلتے ہیں اور ایسے لوگ کثرت جماع کے عادی ہو جاتے ہیں۔ جسطرح کہ قلت جماع سے ایک مضرت رساں صورت

پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح جماع کی کثرت بھی بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ جس شخص کو مہینہ بھر کے خرچ کے لیئے دس روپے ملے ہوں اور وہ مہینے کے بجائے دس دن میں وہ دس روپے خرچ کر دے گا۔ تو بیس دن تک خالی ہاتھ رہے گا۔ یہی کیفیت منی کے خزانے کی ہے کہ اگر یہ غیر ضروری صرف کیا گیا تو پھر آئندہ کے لیئے انسان صرف سے محروم رہ جاتا ہے۔

ساتھ ہی بہت جلد امراض آ کر ستاتے ہیں مثلاً عارضہ سرعت انزال کا ہوتا ہے باہ میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ اور چونکہ بازاری عورتیں مجسمۂ آتش ہوتی ہیں اس لیئے کبھی کبھی اس آگ میں بد احتیاط شہد پرست بھی جل اٹھتے ہیں اور سوزاک آتشک۔ جیسے شرمناک مرض پیدا ہو جاتے ہیں دوسرے شاہدان بازی کی صحبت کا ایک بڑا اثر یہ پڑتا ہے کہ انسان شراب کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس لیئے کہ تمام بازاری عورتیں شراب کی عادی ہیں۔ اور جو شخص ان کی صحبت میں شریک ہوتا ہے اُسے بھی عادی بنا لیتی ہیں۔ بغیر اس کے وہ ظاہری محبت بھی نہیں کرتیں۔ اور عیش پرستوں کو شراب کے بغیر اس کا لطف بھی نہیں آتا۔ شراب خواری علاوہ اس کے کہ ایک گناہ کبیرہ ہے اور کسی ملت میں اس کی اجازت نہیں طبی اصول کے مطابق بھی صحت کے لیے بہت مضر ہے

عقل جو انسان کو سب سے بیش بہا جوہر اور اعلیٰ نعمت عطا کی گئی ہے جسکی وجہ سے اسنے طرح طرح کا علم و فضل کیا اور اشرف المخلوقات کا معزز لقب ملا وہ ہاتھ سے جاتی رہتی ہے۔ انسان کے حواس بجا نہیں رہتے۔ سیاہ سپید اچھے برے کی تمیز باقی نہیں رہتی۔ اعضا میں سستی اور کاہلی پیدا ہونے لگتی ہے اور دل و دماغ بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگ بہت کم زندہ رہتے ہیں۔ اور وقت سے پہلے دل و جگر کی کمزوریوں کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

جو لوگ اس قسم کی عیش پرستی میں گرفتار ہوتے ہیں۔ وہ دنیا و مافیہا سے گذر جاتے ہیں۔ دینی احترام تو درکنار ہا چنانچہ انسانی فرائض کے ادا کرنے سے وہ سبکدوش نہیں ہوسکتے۔

احباب اعزا اقربا کے حقوق بالکل فراموش ہو جاتے ہیں۔ یہ حقوق تو ایک طرف رہے۔ خدا کے حقوق بلکہ خود اپنا حق بھی نہیں سمجھتے

لوگوں کو چاہیئے کہ تجرد کے زہریلے اثر سے محفوظ رہیں تاکہ ان غلط کاریوں کی دستبرد میں نہ آ جائیں۔

بعض طوائفیں افیون چانڈو کی دلدادہ ہوتی ہیں اور ان کے یہاں جانیوالے اور ان کے ظاہری اور بناوٹی حسن کے فریفتہ بھی آخر کار اسکی عادت کر لیتے ہیں۔

دراصل جسقدر نشی چیزیں ہیں انھیں نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ دنیا کے تمام مقبول مذاہب نے ناجائز قرار دیا ہے اور مذہبی جرم کے علاوہ اگر تجربہ اور طبی فلسفی پر غور کیجئے تو بھی ان سے بے شمار نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔

نشی چیزوں کا اثر اعضائے رئیسہ پر پڑتا ہے۔ یہ دماغ کو کمزور کر دیتی ہے اور جب دماغ کمزور ہو گیا تو احساس و ادراک کی قوت میں کمی پیدا ہوگی۔ جس پر کہ عقل انسانی کا دارو مدار ہے اور بھلے برے کی تمیز نہ رہے گی۔ دوسرے دل کمزور ہوگا اور اسکی حرکت میں اعتدال نہ رہے گا۔ دراصل ایک دل ہی کی حرکت پر تمام قویٰ کا نظام موقوف ہے۔ جگر کی کمزوریاں اور مختلف عوارض پیدا کرینگی۔ چنانچہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ نشے باز لوگ نہایت دبلے پتلے لاغر ہوتے ہیں۔ چہروں پر مطلق رونق نہیں ہوتی۔ جسم کا مادہ نشو و نما بالکل سوخت ہو جاتا ہے۔ بدن میں خون کا نام نہیں ہوتا صرف ہڈی اور چمڑا باقی رہ جاتا ہے اور جس طرح جسم کی کمزوریاں لاحق ہوتی ہیں ہمت و ہمت بھی پست ہوتی ہے۔ اور وہ دنیا اور دین کا کوئی کام کرنے کے قابل نہیں رہتے۔ خدا محفوظ رکھے۔

شادی کس طرح ہونی چاہیئے؟

یہ سوال نہایت دلچسپ ہے جسے وہ لوگ بہت غور کے ساتھ پڑھیں گے جنکی شادی ابھی نہیں ہوئی اور عنقریب ہوا چاہتی ہے۔ بلکہ ایسے تعلیم یافتہ گروہ کے دل میں یہ خیال اور یہ سوال مدتوں سے کھٹکتا ہوگا۔

دراصل ہمارے ملک میں شادی بیاہ کی جو رسمیں ہیں اور جس طریقے پر یہ ضروری رسم ادا ہوتی ہیں۔ وہ نہایت غیر مفید بلکہ مضر ہے۔

اہل ہنود میں تو جہاں بچے کی عمر پانچ چھ برس کی ہوئی کہ اس کی شادی کر دی جاتی ہے۔ دراصل اس بچپنے کی شادی سے یہ مقصود نہیں ہوتا کہ دولھا دلھن خوش ہوں اگرچہ شادی کا نام اس وجہ سے شادی ہے کہ وہ دولھا دلھن کے خوش ہونے کا ذریعہ ہے اور پھر دولھا دلہن کو خوش دیکھ کر والدین اعزا اقربا اور احباب خوش ہوتے ہیں۔ لیکن بچپنے کی شادی کا صرف یہ مطلب ہوتا ہے کہ والدین چھوٹے سے بیٹے کی جو یہ بھی نہیں جانتا کہ شادی کسے کہتے ہیں۔ اور دلھن کس کا نام ہے چھوٹی سی دلھن دیکھ کر اپنا دل خوش کریں۔

پھر نسبت کا انوکھا طریقہ یہ ہے کہ صرف نائی کی رائے پر چھوڑ دی جاتی ہے وہی پیامبر ہوتا ہے اور جو کچھ وہ آکر بھلائی برائی بیان کرتا ہے اسی کا یقین کر لیا جاتا ہے۔

بچپن کے زمانے میں لڑکی والوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ لڑکا کیسا نکلے گا۔ چال چلن کا کیسا ہوگا کمائی دھمائی بھی کچھ ہوگی یا نکھٹو ہوگا۔

غرضیکہ بچپن کے زمانے میں کوئی حکم نہیں لگا سکتا کہ فلاں لڑکا عقل مند ہوگا کہ بے وقوف جاہل ہوگا کہ عالم فاضل۔ محبت والا ہوگا کہ بے مروت۔ عیاش ہوگا کہ نیک چلن۔ غرض کچھ معلوم نہیں ہوتا اسی طرح لڑکیوں کا حال بھی دریافت ہو

سکتا کہ جوان ہو کر نیک مزاج ہوگی کہ بدمزاج سگھڑ اور باسلیقہ ہوگی یا پھوہڑ اپنے میاں کو خوش رکھے گی یا ناراض رکھے گی ماں باپ تو خوش خوش جس طرح چاہتے ہیں اپنی بے زبان اولاد کی شادی کر دیتے ہیں اب اگر بیوی اور میاں جوان ہو کر ایک دوسرے کے مخالف مزاج ہوئے تو تمام عمر ایک مصیبت رہتی ہے ہم خیال نہ ہونے کی تکلیف خدا دشمن کو بھی نہ دے انسان تو بھلا اشرف المخلوقات صاحب ادراک اور بڑے احساس والا ہے ۔ بے زبان پرندے جن میں فطرت نے حس کا مادہ بہت کم رکھا ہے انھیں بھی ناجنسی پسند نہیں چنانچہ کسی طوطی شکر فشاں شیریں بیان کو زاغ بیابان کے ساتھ ایک قفس میں بند کر کے دیکھ لیجئے کہ کیا تکلیف وہ کیفیت محسوس ہوتی ہے ۔ اگر غور کیا جائے تو غیر جنسی کا ناگذار اثر بے جان چیزوں کی باہمی آمیزش سے بھی محسوس ہوتا ہے ۔ کوئی شاعر کہتا ہے ۔

آب چون در روغن افتد نالہ خیزد از چراغ
صحبتِ ناجنس باشد مشتمر آزارہا

اہلِ ہنود اس طریقے پر کچھ ایسے جمے ہوئے ہیں کہ اُسے چھوڑنے کا نام ہی نہیں لیتے اگر طبی نظر کمسنی کی شادی پر ڈالیئے تو بھی صدہا نقصانات ہیں ۔

یہ ضروری بات ہے کہ جب ماں باپ چھوٹی سی بہو کو بیٹے کے پاس زبردستی لٹا کر اپنی رسم پوری کرتے ہیں تو وہ خاموش نہ رہے گا اور رفتہ رفتہ اُسے کوئی نہ کوئی طریقہ حصول لذت کا فطرت خود بنا دے گی اور یہ صاف ظاہر ہے کہ جب تک اعضائے تناسل کی خلقت تمام نہ ہو اور نشوونما کمال کو نہ پہنچے اس وقت اس کا استعمال کرنا بعینہٖ ایسا ہے کہ کسی درخت کے کچے پھل توڑ کر اسکی نشوونما کو خاک میں ملا دیا جائے ۔ چند ہی دن میں قوت زائل ہو جاتی ہے ۔ رگیں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں ۔ باہ میں نمایاں کمی ہوتی ہے ۔ بلکہ کبھی کبھی کوئی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے ۔ دردِ سر

اور ضعف معدہ تولازمی ہوجاتا ہے۔ اور تھوڑی سی عمر میں انسان ضعیف ہوجاتا ہے۔

اولاد اوّل تو پیدا نہیں ہوتی اور اگر پیدا بھی ہوئی تو نہایت ضعیف القویٰ دائم المریض ہوتی ہے اور بہت کم زندہ رہتی ہے غرض یہ تمام مصائب بیچاری اولاد کو والدین کی غلط کاری کی وجہ سے اٹھانا پڑتی ہیں جن کا اثر آئیندہ نسلوں میں بڑھتا ہی جاتا ہے۔

مسلمانوں میں اگرچہ طریق تو نہیں کہ بچپن ہی کے زمانے میں شادی ہوجائے لیکن وہ جس طریقے سے ہوتی ہے۔ اس کا اثر تمدن پر بہت خراب پڑتا ہے

موجودہ طریق یہ ہے کہ ڈومنی یا کوئی عورت پیام لے کر جاتی ہے۔ اور کسی بہانے سے لڑکی کو دیکھ آتی ہے اگر اس کی مرضی ہوئی تو خوب نمک مرچ لگا کر گھر کی تعریف سلیقہ کی توصیف اور لڑکی کی خوبصورتی بیان کی اور اگر مرضی ہوئی تو اسی گھرانے کی برائی کردی۔

بہرکیف ذات اور تمول اور گھر کے لوگوں کا باہمی برتاؤ غور سے دیکھا جاتا ہے اور اس کے سوا کوئی بات نہیں پوچھی جاتی۔ حالانکہ سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ نوشاہ وعروس کی ذاتی صفات اور عادات پر بحث کی جائے اور سب سے زیادہ حاجت اسی چھان بین کی ہے۔

ذات ؛ البتہ ایک ضروری بات ہے لیکن نہ اس قدر جتنی محسوس کی جاتی ہے۔ یعنی ایک دادا کی اولاد ہو۔

تمول۔ اگرچہ ایک اچھی چیز ہے اور دنیا میں اسی کی قدر ہے۔ لیکن دوسری خوبیوں کے مقابلے میں اگر یہ میسر نہ آسکے تو کچھ پرواہ نہیں

نوشاہ کی ذاتی قابلیت۔

سب سے زیادہ اس کا خیال کرنا چاہیئے اور یہی ایک چیز ہے جس پر انسان کی آئیندہ زندگی کا دارو مدار ہوتا ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ مصیبت اور تکلیف

کے وقت خدا کی ذات کے بعد اگر کوئی چیز کام آنے والی ہے تو وہ انسان کی ذاتی لیاقت ہے۔

لیکن ایک بات ان تمام باتوں سے زیادہ ضروری ہے اور وہ نوشاہ و عروس کا باہم ایک دوسرے کو پسند کر لینا ہے۔ لیکن اسکی طرف ہندوستان میں بالکل توجہ نہیں کی جاتی۔ بلکہ انتہا کا معیوب سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں مجھے اپنی لڑکی دکھا دیجئے تو لڑکی والا کس قدر برا سمجھے گا اور تمام عمر رشتہ داری کا روادار نہ ہوگا۔

حالانکہ مذہبی کتابوں سے یہ بات ثابت ہے کہ جس عورت سے شادی کرنی چاہو اُسے اطمینان خاطر کے لیے دیکھ سکتے ہو۔

اگر نوشاہ و عروس کو یوں دیکھنا محال ہو تو کم از کم اُن کی تصویریں تو ضرور دیکھ لینی چاہئیے جن پر لیاقت قابلیت وغیرہ ضروری باتوں کا سچا سچا حال درج ہو۔

خیر لڑکوں کو تو زمانے کی روشنی سے کسی قدر نام کو آزادی نصیب بھی ہو گئی ہے مگر بے کس لڑکیاں ابھی تک بے زبان پرندوں کی طرح ذبح کی جاتی ہیں لڑکی سے یہ ہرگز نہیں پوچھا جاتا کہ فلاں جگہ تمہاری شادی ہوتی ہے تمہیں منظور ہے کہ نہیں؟ صرف شادی کے دن اذن لیتے وقت ایک رسم ادا کی جاتی ہے اُس میں بھی یہ بات مقرر کی ہے کہ اگر لڑکی روئی تو بس اذن ہو گیا۔ حالانکہ جب تک کھلے لفظوں میں نہ سن لیا جائے اُس وقت تک نکاح نہیں ہو سکتا۔ پھر لطف یہ کہ نابالغ بلکہ بالغ سے بھی کچھ زیادہ لڑکیاں اپنی مرضی کی مختار نہیں اور والدین انکی دلی آرزوں اور جائز خواہشوں کی طرف سے ذلیل ہیں۔

بعض گھرانوں میں اگر یہ دستور بھی ہے کہ لڑکی سے اُس کے ازواج کے متعلق رائے لی جائے تو اب اگر اس سے انکار کیا اور والدین کی مرضی کے

خلاف ہوا تو وہ کسی حرف کی نہیں رہتی اوّل تو اس کا انکار سنتا ہی کون ہے یا اگر اصرار سے سن بھی لیا گیا تو رات دن کے طعنے دیئے جاتے ہیں بے حیا بے شرم بدلحاظ کے لقب ملتے ہیں۔

غرض شادی کی ایک نہایت ضروری رسم ہندوستان میں جس بے توجہی اور بے اصولی کے ساتھ ادا کی جاتی ہے اُس کی نظیر شاید کسی ملک میں مشکل سے ملے گی۔

افسوس ہے ایسے ماں باپ پر جو اپنے ہاتھوں سے اپنی اولاد کا خون کرتے ہیں اگرچہ صدہا نظیریں ایسی موجود ہیں کہ ہزاروں بھرے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ بہت لڑکیاں زہر کھا کر مر گئیں۔ جو بچیں اُن کی تمام عمر ایک عذاب میں بسر ہوئی۔ بعینہٖ یہی کیفیت نوجوان کی ہوئی اور اب بھی ہوتی ہے۔ لیکن غور نہیں کرتے افسوس دیکھتے ہیں اور نہیں دیکھتے غرض ہم اس طولانی بحث کو یہ کہہ کر تمام کرتے ہیں کہ جب تک مرضی کی شادی نہ ہوگی اور نوشاہ عروس کو عروس نوشاہ کو پسند کریں گے اُس وقت تک تمدن کی حالت نہایت خراب رہے گی اور ایسے لوگوں کو حقیقی مسرت نصیب نہ ہوگی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

حیض

ہر مہینے جوان عورتوں کو حیض آتا ہے۔ اور جس طرح مرد کے بلوغ کی علامت احتلام ہے عورتوں کا بلوغ خون حیض کے جاری ہونے سے سمجھا جاتا ہے۔

حیض کا خون عموماً بارہ برس کی عمر میں سے کر بیس برس کی عمر تک شروع ہوتا ہے اور حسب مزاج پینتالیس یا پچاس سال تک رہتا ہے۔ جس وقت تک خون جاری رہتا ہے اُس وقت تک تولید کا مادہ موجود ہوتا ہے۔ پھر عورت آئسہ یعنی ناامید کہلاتی ہے۔ حیض تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ مدت تک کسی عورت

کو نہیں آتا اور اگر آئے تو اُسے کسی بیماری پر محمول کرنا چاہیئے۔ ہر ایک عورت کی عادت مقرر ہے اُسے تین دن یا پانچ دن اس سے زیادہ دنوں تک حیض آئے گا اگر اس کے خلاف کبھی غیر معمول خون آئے تو اس کا علاج کرنا چاہیئے۔

جن دنوں عورت کو حیض آتا ہے اُس کا رنگ کسی قدر متغیر ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی سفیدی میں کچھ فلاہٹ ہوتی ہے۔ مزاج میں کسی قدر گبھراہٹ اور اضطراب پایا جاتا ہے۔

حیض کے ایک سلسلے میں پانچ چھ چھٹانک خون حسب مزاج خارج ہوتا ہے موٹی تازی عورتوں کے خون بہت نکلتا ہے۔ جن عورتوں کا مزاج دموی ہوتا ہے اُن کے حیض میں خون کم نکلتا ہے خون کا کم نکلنا اچھا ہے بشرطیکہ عادت یہ ہو

اگر کسی بے عنوانی یا عارضہ کی وجہ سے حسب عادت حیض کا آنا بند ہو جائے تو اُس کا فوراً علاج کرنا چاہیئے کیونکہ خون کے رُک جانے سے بہت سخت نقصان پیدا ہوتا ہے۔ تمام جسم میں ایک آگ سی لگ جاتی ہے۔ خاص کر دماغی قویٰ کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اور اس طرح خون حیض کا عادت کے خلاف جاری ہونا ایک ہی سلسلہ میں بہت دنوں تک جاری رہنا بھی بہت مضر ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی چھ چھ ماہ تک حیض کا خون جاری اور بند ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج بہت ضروری ہے۔ اور جلد ہونا چاہیئے۔

ایام حیض میں جماع مطلقاً ناجائز ہے۔ مسلمانوں میں مذہبی جرم ہے چنانچہ حائضہ عورت نماز روزہ جیسے فرائض سے بالکل سبکدوش ہوتی ہے۔ وہ مسلمانوں کی مذہبی مقدس کتاب چھو نہیں سکتی۔ اِن ایام میں اگر جماع کیا جائے تو علاوہ مذہبی رُکاوٹ کے طبی نقصان بھی ہیں۔ اور آتشک ہو جانے کا خوف ہے۔ اس لیئے کہ حیض کے خون میں شدت کی گرمی ہوتی ہے۔ اس لیئے اِن

دونوں کافی احتیاط رکھنی چاہیئے ۔ اور اگر ممکن ہو تو میل جول بھی کم رکھیں۔

حمل اور اُس کا قرار پانا

جب مرد و عورت کی منی رحم میں ٹھہرتی ہے اور اس میں کوئی نقص نہیں ہوتا نیز رحم میں بھی کوئی اندرونی یا بیرونی یا نفسانی فساد نہیں ہوتا جو اس مادہ کو فاسد کر دینے یا نکال دینے کا باعث ہو تو عورت و مرد کی ملی ہوئی منی کے مجموعہ میں ایک جوش پیدا ہوتا ہے اور اس سے چار نقطے ظاہر ہوتے ہیں۔

ایک دل کا دوسرا دماغ کا تیسرا جگر کا اور چوتھا ان تینوں کو محیط ہوتا ہے اور یہ جوش ایک ہفتے میں ختم ہو جاتا ہے ۔ اس کے بعد سرخ نقطے ظاہر ہوتے ہیں اور ان میں رگوں کے منافذ پیدا ہوتے ہیں ۔ اور طمث ناف کی طرف دورہ کرتا ہے یہ کیفیت چار روز میں تمام ہو جاتی ہے اس کے بعد یہ سب علقہ (خون منجمد) کی صورت میں ہو جاتی ہیں ۔ اس کیفیت کی مدت چھ دن ہیں ۔ اس کے بعد مضغہ بنتا ہے ۔ اور اعضا ایک دوسرے سے جُدا جُدا محسوس ہوتے ہیں ۔ اور جب کسی قدر حیوانی وطمثی خون اُن پر پڑتا ہے ۔ تو اُس میں حیوانی صورت قبول کرنے سے استعداد پیدا ہوتی ہے ۔ یہ حالت بارہ دن میں ختم ہوتی ہے اس نے بعد مرد یا عورت کا مزاج عطا کیا جاتا ہے ۔ اور سب اعضا اصلی کی خلقت تمام ہوتی ہے اور اس کی مدت تین دن ہیں ۔ اس کے بعد رگیں جوڑ وغیرہ ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کا زمانہ پانچ دن ہے ۔ لڑکے کی پیدائش تیس سے چالیس دن تک اور لڑکی کی پیدائش چالیس سے پچاس دن تک ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد کم از کم چھ ماہ تک نشو و نما پاتا ہے۔

جب منی رحم میں پہنچتی ہے تو اُسے نطفہ کہتے ہیں جب اُس پر ایک باریک جھلی پیدا ہوتی ہے تو اُسے علقہ کہتے ہیں اور جب گوشت بنجاتا ہے تو مضغہ کہتے ہیں اور اعضاء کی صورت ظاہر ہوتی تو جنین کہتے ہیں۔ اور جب اُس میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔ تو حیوان کہتے ہیں۔

جنین اپنی پیدائش کے دُگنے دنوں میں حرکت کرتا ہے اور جس وقت حرکت کی ہے شروع سے لے کر اس وقت تک کے تگنے زمانے میں باہر نکلتا ہے۔

حاملہ کا خون حیض تین کاموں میں صرف ہوتا ہے ایک حصّہ تو جنین کی غذا بنتا ہے دوسرا حصّہ دودھ بننے کے لیئے پستان کی طرف جاتا ہے۔ تیسرا حصہ خود رحم میں رہ جاتا ہے۔ تاکہ جنین کے نکلنے میں مدد دے۔ چنانچہ نفاس بن کر لڑکے میں تیس دن اور لڑکی میں چالیس دن تک نکلتا ہے۔

رحم میں جنین اس طرح رہتا ہے کہ دونوں گھٹنے پیٹ سے لگے رہتے ہیں اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے ہوتے ہیں اور سر ان دونوں زانوں پر اس طرح رکھا ہوتا ہے کہ ناک دونوں کے درمیان ہوتی ہے۔ آنکھیں گھٹنوں پر اور ایڑیاں جانب زیرین جمی ہوتی ہیں۔ اور منہ ماں کی پیٹھ کی طرف ہوتا ہے۔ اور پیدائش کے وقت خود بخود اُلٹا ہو کر سر نیچے اور پاؤں اوپر ہو جاتے ہیں۔

نطفہ قرار پانے کے وقت سے لے کر وضع حمل تک رحم میں طرح طرح کے تغیر اور انقلاب واقع ہوتے ہیں۔

حمل رہ جانے کے بعد بیس دن میں پہلے اپنی اصلی حالت سے زیادہ نرم اور سرخی ہو جاتا ہے۔ رگیں اور شرائین موٹی ہو جاتی ہیں۔ یہ بات پہلے ماہ میں ہوتی ہے دوسرے ماہ میں رحم کی صورت گولائی لیے ہوئے اور اس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ تیسرے ماہ رحم کوکھ کی ہڈی پر چڑھ جاتا ہے اور

اور پیڑو کے اوپر کچھ پھولا سا نظر آتا ہے۔ چوتھے مہینے رحم کی ریڑھ کی ہڈی پر دو تین انگل بلند ہو جاتی ہے۔ پانچویں ماہ ریڑھ کی ہڈی اور ناف کے درمیان جس قدر فاصلہ ہے اُس تک رحم کی جڑ پہنچ جاتی ہے۔ اور پیٹ خوب بڑھا ہوا نظر آتا ہے چھٹے ماہ رحم کی جڑ ناف کے اندرونی جانب آتی ہے۔ اور ان ایام میں کبھی کبھی بچے کو جنبش بھی ہوتی ہے اور رحم کی جڑ ناف کے اندرونی جانب آتی ہے اور ان ایام میں کبھی کبھی بچے کو جنبش بھی ہوتی ہے۔

اور رحم کی گردن بہت گھٹ جاتی ہے۔ ساتویں مہینے رحم کی جڑ ایک اُنگل کے قریب اور چڑھ جاتی ہے اگر انگلی سے دبایا جائے تو جو عضو پہلے نکلنے والا ہو وہ محسوس ہوتا ہے اور اگر اس جگہ جنین کا سر ہو اور انگلی سے دبایا جائے تو چھوٹے سے گیند کی طرح محسوس ہوتا ہے۔

آٹھویں ماہ رحم کی گردن کی لمبائی چوتھائی انچ رہ جاتی ہے اور رحم تک انگلی نہیں پہنچ سکتی اور جو اعضاء کہ پیدائش کے وقت پہلے نکلنے والے ہوتے ہیں وہ بخوبی معلوم ہوتے ہیں۔

نویں ماہ رحم کی جڑ سامنے آجاتی ہے اور رحم کی گردن کی کچھ مقدار نہیں رہتی اور جنین کے بارے بچہ پیدا ہو جانے کے بعد رحم فوراً سکڑ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ اسکی رگیں بھی باریک ہو جاتی ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جنین کا کوئی عضو ہاتھ یا پاؤں وغیرہ ولادت سے پہلے رحم کے باہر نکل آتا ہے۔ یہ نہایت خوفناک صورت ہوتی ہے۔

ولادت کے وقت درد کے تین دورے ہوتے ہیں پہلے دورے میں جنین کو حرکت ہوتی ہے۔ اور اُس کا سر جھلی کی پشت سے چھوٹ کر پیڑو کے آخری حصے میں پہنچتا ہے دوسرے دورے میں عضو مخصوص تک آجاتا ہے اور تیسرے دورے

ہیں باہر نکلتا ہے۔

فتبارک اللہ احسن الخالقین

خوبصورت اور خوب سیرت اولاد

ہم اپنے دل سے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ دنیا میں کوئی ایسا نہیں جسے خدا نے دل عطا کیا ہو اور آنکھیں دی ہوں۔ بھلے برے کی تمیز بھی وہ کر سکتا ہو اور پھر اچھی چیز کو وہ پسند نہ کرے یوں تو انسانی فطرت کا مقتضا یہی ہے کہ جو چیز ہو وہ اچھی ہو اور حواسوں کی تمام قوتیں اُسے اچھا ہی محسوس کریں۔ مثلاً سننے کی کوئی بات یا کوئی نغمہ ہے تو وہ دل کش ہو۔ دیکھنے کا کوئی منظر ہے تو وہ ازبس دلفریب ہو۔ سونگھنے کا کوئی پھول ہے تو اس کی بھینی بھینی خوشبو دلاویز ہو کھانے کی چیزیں ہیں وہ بھی نہایت لذیذ ہوں اسی طرح سے کل صفیں وغیرہ ہر ایک بیش بہا اور خوشنما ہوں۔ اگرچہ انکی خوبی عام پسند ہے مگر بعض ایسے دل بھی ہیں جو سب خوبیوں کی پرواہ نہیں کرتے اور اپنی مقررہ عادت کے مطابق اگر ان میں سے ایک بھی میسر نہ آجائے تو اسی پر اکتفا کرتے ہیں لیکن ایک خوبی ایسی ہے کہ اُسے پسند کرنے والا یا اس کے نہ ہونے سے افسوس نہ کرنے والا دنیا میں کوئی نہ ہوگا۔ وہ اولاد ہے۔ مثلاً کسی شخص سے یہ کہا جائے کہ تمہیں اچھا کھانا نہ ملے گا۔ یا اچھا لباس نہ ملے گا۔ تو وہ اُسے منظور کرے گا اور اگر یہ کہا جائے کہ تیرا خاندان آئندہ کے لئے تباہ و برباد ہو جائے گا اور تیری اولاد بہت خراب و ناہموار پیدا ہوگی تو اسے وہ کبھی پسند نہ کرے گا۔ اچھی چیز کو پسند کرنے والی تو ساری دنیا ہے لیکن دیکھنا یہ ہے کہ اس کے حصول کی کوشش کرنے والے کتنے ہیں۔ یقیناً اس کا جواب یہی ملے گا کہ کم اور بہت کم کون نہیں چاہتا کہ اُسکی اولاد خوبصورت خوب سیرت علم و ہنر میں یکتائے زمانہ اور سلیقہ

شعاری میں یگانہ ہو۔ لیکن ایسے لوگ شاید ہزار میں ایک کے حساب سے بھی دستیاب ہوں گے جو اس کی کوشش بھی کرتی ہوں عام لوگ کہیں گے کہ بھلا اولاد کا خوبصورت ہونا بھی انسان کے اپنے اختیار میں ہے اور سیدھے سادھے لوگ تو اور بھی زیادہ متعجب ہوں گے اور انہیں کس طرح یقین نہ آوے گا۔ لیکن ایک عقلمند آدمی جب اپنی عقل سے کام لے گا تو اُسے معلوم ہو جائے گا اور نہ صرف معلوم ہو جائے گا۔ بلکہ وہ اس بات کا یقین کرے گا کہ بے شک اولاد کا خوبصورت ہونا یہ ہماری کوشش پر موقوف ہے اولاد کی مثال بعینہ ایسی ہے۔ جسطرح کوئی شخص کھانا پکائے اور اُس میں اپنی واقفیت یا ناواقفیت سے بھلائی یا برائی پیدا کرے۔

دیکھو یہی چانول ہیں کہ اگر ان میں ضرورت کے لائق پانی ڈالا جائے اور آنچ بھی موافق ہو تو تھوڑی دیر میں عمدہ اور اعلیٰ درجے کا خشکہ تیار ہو جائے گا۔ اور یہی چانول اگر کوئی شخص بے اندازہ پانی کے ساتھ چڑھا کر نیچے آنچ بھی ناموافق کرے تو تھوڑی دیر میں ایک عجیب قسم کی غذا تیار ہوگی۔ اب اگر کوئی شخص چولھے پر دیگچی چڑھا کر یہ کہے کہ جو غذا کو منظور ہوگا۔ ویسی غذا تیار ہو جائے گی یا یہ کہے کہ میری کوشش سے کچھ نہیں ہو سکتا بلکہ غذا خود اسے جیسا چاہے گا بنا دے گا۔ اور یہ کہہ کر علیحدہ جا بیٹھے اور دیگچی کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ تو کیا آپ ایسے خیالات کے آدمی کو عقلمند کہیں گے؟ بعینہ یہی کیفیت اُس شخص کی ہے۔ جو اولاد کا اچھا یا بُرا ہونا کسی قدر بھی اپنی کوشش یا غفلت کا نتیجہ نہیں سمجھتا۔

اگر ایک تجربہ کار کی رائے پوچھی جائے تو وہ کھُلے لفظوں میں صاف صاف بتا دے گا کہ ہاں چند طریقوں پر نظر رکھنے سے اولاد خوبصورت و خوب سیرت پیدا ہو سکتی ہے۔ جو لوگ یہ دلی تمنا رکھتے ہیں دراصل وہی ایک اچھے خیال پر قائم ہیں حقیقت میں خوبصورتی ایک ایسی چیز ہے جو ہزاروں روپے خرچ کرنے سے بھی

نہیں مل سکتی۔ سیرت کی خوبیاں اکثر ایسی ہیں جو اکتساب و عمل سے حاصل ہو جاتی ہیں اور ایک تیز طبع انسان تھوڑی سی کوشش میں انھیں بہت جلد حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن صورت کی خوبیاں ہزاروں روپے خرچ کیئے ہیں تو بھی نہیں حاصل ہو سکتیں غرض ایسی چیز ہے۔ کہ نہ بزور نہ بزاری نہ بزر مے آید۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

یہ مجبوریاں اس وقت ہیں جب کہ پیدائش تمام ہو چکی ہو لیکن پیدائش سے پہلے ہر ایک شخص اگر قوانین و قواعد پر عمل کرے تو اپنی آئندہ نسل کی اچھی یا بری پیدائش کا اسی طرح مختار ہے۔ جس طرح ایک باغبان پودے لگانے کا مالک ہے۔ کہ اگر کسی صالح اور قابلیت رکھنے والی زمین میں لگائے گا تو ان کا نشو و نما ہوگا۔ پھول بھی اچھے آئیں گے اور پھل بھی ذائقہ دار ہوں گے۔ اور اگر اسی پودے کو کسی شور زمین لگائے گا تو پہلی صورت سے بالکل برعکس ہوگا۔ جس طرح ایک کمہار کھلونے بناتے وقت بالکل مختار ہوتا ہے۔ کہ جیسے چاہے ویسے کھلونے بنائے تقریباً اسی طرح انسان کے لیئے بھی اولاد کی خلقت کو کھلونوں کی طرح بنایا۔ جس طرح ایک کلین بنانے والا کاریگر کلین بنا کر فروخت کر دیتا ہے۔ اور خریدار اسے اپنے گھر لا کر اسی خاص ترکیب کے ساتھ چلاتا ہے۔

دراصل جماع آفرینش کی کل ہے اور اسی کی بھلائی برائی پر مولود کی بھلائی برائی منحصر ہے۔

طریق جماع جس سے خوبصورت اولاد ہو

۱۔ اس دن عورت و مرد کو غسل کر کے عمدہ پوشاک پہنا چاہیئے۔ کپڑوں میں

عطر لگایا جائے
۲۔ صبح سے محبت و پیار کی باتیں ہوں
۳۔ اُس دن مفرح اور زود ہضم غذا استعمال کریں۔
۴۔ جب مباشرت کے ارادے سے یک جا ہوں تو پہلے پہلے محبت آمیز اور ولولہ انگیز باتیں کریں اچھا ہو کہ افسانوں سے اس کی ابتدا کی جائے
۵۔ بتدریج گفتگو کے بعد ملاعبت کریں جس سے محبت میں ترقی ہو۔ اور پوری پوری خواہش پیدا ہو جائے
۶۔ جب کھانا قریب الہضم ہو اُسی وقت جماع کرنا چاہیے۔ چونکہ اجماع کے اطمینان کے لیے خدا نے رات کو اوڑھنا بنایا ہے اس لیے رات کا وقت دن کی نسبت زیادہ مناسب ہے۔ اطمینان خاطر اس میں زیادہ میسر ہو سکتا ہے۔ اگر بھرے پیٹ پر جماع کیا جائے تو لڑکا کند ذہن یا بہرا یا گونگا۔ اور بعض اوقات اندھا یا بہت کم بصارت والا ہوتا ہے۔
۷۔ جماع کے وقت ایک بڑی چادر سے عورت و مرد کو اپنا جسم ڈھانک لینا چاہیے اور مرد کو چاہیئے کہ عورت کی اندام نہانی کو نہ دیکھے۔ ورنہ اولاد بے حیا پیدا ہو گی اور بعض اوقات میں اندھی بھی ہو جاتی ہے۔
۸۔ تخیل کو مولود کی آفرینش میں بہت بڑا دخل ہے اس لیئے عورت و مرد کا تخیل اُس وقت نہایت عمدہ ہونا چاہیئے

اُس جماع کے وقت جس سے حمل قائم ہو عورت و مرد جو تخیل اختیار کریں گے وہی اثر مولود پڑے گا۔
اگر جماع کے وقت عورت و مرد دونوں یا دونوں میں سے ایک غمگین ہو تو مولود بھی غمگین مزاج پیدا ہو گا۔ اس لیئے زن و مرد کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ

کو بہت خوش رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر خوف ہوگا تو مولود پر خوف کی کیفیت تمام عمر جاری رہے گی اگر اُس وقت بے حیائی اور بے حجابی کی باتیں کی گئی ہیں تو مولود پر اُس کا کافی اثر رہے گا۔ غرض والدین کے جو جذبات ہوں گے اور مولود میں تمام عمر موجود رہیں گے۔

اور جس طرح کہ بری باتوں کا اثر ہوتا ہے۔ ایسا ہی اچھا تخیل مولود پر نہایت عمدہ اثر ڈالتا ہے۔ اس لیئے میاں بیوی کو چاہیئے کہ اُس وقت ایک خوبصورت آدمی کا تصوّر کریں یہ اختیاری بات ہے خواہ کسی خوبصورت مرد کا خیال ہو یا کسی حسین عورت کا تصوّر کیا جائے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کا تصوّر ہو تو صرف صورت ہی کافی ہے ورنہ کسی خوبصورت مرد و عورت کے ساتھ ہی اس کے اچھے عادات اور پسندیدہ صفات کا تصوّر بھی کرنا چاہیئے۔ تاکہ لڑکے میں صورت و سیرت دونوں کی خوبیاں موجود ہوں

غرض جس قسم کا تصوّر اُس وقت کیا جائے گا اُسی قسم کی اولاد پیدا ہوتی ہوگی۔

کبھی کبھی دیکھا گیا ہے کہ بدشکل بدصورت والدین کا بچہ خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ امام رازی کا قصہ ہے کہ آپ کے والدین بدشکل تھے۔ لیکن امام صاحب بہت خوبصورت پیدا ہوئے لوگ متحیر تھے کہ یہ کیا بات ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ انھوں نے تخیل و تصوّر سے کام لیا تھا۔ ایسے ہی بدایوں میں خوبصورت والدین کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جسکی شکل بالکل عجیب و غریب تھی اور انتہا کا بدصورت تھا تحقیق سے معلوم ہوا کہ جماع کی شب میاں بیوی ایک نئے مکان میں رہے تھے۔ جس کے متعلق خوفناک روائیتیں مشہور تھیں۔ چنانچہ اُس وقت بھی بھوت پلید کی ایک بھیانک اور خوفناک تصویر ان کے تصوّر میں کھنچی تھی۔ چونکہ منی کے ایک ذرا سے قطرے میں بھی انسان کے تمام خیالات و جذبات

پائے جاتے ہیں۔ اس سے رحم میں وہی خوفناک صورت بن گئی۔ چونکہ ہر ایک کی پسند اور ہر ایک کے خیالات جداگانہ ہیں اس لیئے ہم یہاں حسب دلخواہ اولاد پیدا کرنے کے کچھ اصول لکھیں گے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ایام حمل میں بھی مذکورہ بالا تمام شرائط کی پابندی ضرور چاہیئے۔ چنانچہ حاملہ کو کسی کھلے ہوادار مکان یا کسی شگفتہ باغ میں رکھنا چاہیئے غذا کبھی ثقیل نہ دی جائے بلکہ لذیذ اور زود ہضم غذائیں استعمال کرنی چاہیئے۔ لباس ہمیشہ صاف ستھرا اور دلپسند ہو۔ گرمی سردی کا ہمیشہ اعتدال رہے۔ طبیعت کو سنبھالنا بہت ضروری ہے ذرا بھی رنج وغم نہ پہونچے کبھی غصے کی نوبت نہ آئے۔ کسی قسم کی محنت نہ کرنی چاہیئے ہمیشہ بشاشت و مسرور رہنے کی کوشش کی جائے۔ ورنہ جو جذبات والدہ کے ہوں گے وہ مولود پائے جائیں گے جس قسم کا اثر مولود کے لیئے پسند کیا گیا ہو۔ اسی طرح اپنی مرضی کے مطابق حاملہ عورت کو ذیل کی ہدایتوں پر عمل کرنا چاہیئے۔

اگر لڑکا پیدا کرنا ہو تو طاق تاریخوں میں جماع کرنا چاہیئے اور اگر لڑکی منظور ہو تو جفت تاریخوں میں۔ اور ساتھ ہی یہ شرط ہے کہ دن بھی اسی طرح جفت ہو مثلاً اگر پہلی تیسری پانچویں وغیرہ ہوں تاریخیں تو ان میں دن بھی طاق ہوں جیسے یک شنبہ سہ شنبہ پنجشنبہ اور جفت میں تاریخوں اور دنوں کی موافقت ہو جیسے دوسری چوتھی چھٹی آٹھویں دوشنبہ چہارشنبہ

۱۔ اگر خوبصورت اولاد پیدا کرنی ہو تو ہر وقت حسن وجمال کا تذکرہ کرنا چاہیئے قصے فسانے بھی اسی قسم کے کہے جائیں۔ حسینوں اور ماہ جبینوں کی تصویریں دیکھنی چاہیئے۔ اور ہر وقت ان کا دھیان رکھنا چاہیئے۔ خوشنما پھول دیکھ کر دل کو خوش رکھنا چاہیئے۔ غذا میں تر و تازہ چیزیں کھائیں۔

۲۔ اگر شجاع اور دلیر اولاد پیدا کرنی ہو تو اس اثناء میں جنگی قصے لڑائیوں کے حالات عورت کو سنائیں۔ مکان میں لڑائیوں کے خوفناک نقشے کھنچے ہوئے

اگر عورت لکھی پڑھی ہے تو اُسے رزمیہ کتابوں کا شوق رہنا چاہیئے اور اگر ممکن ہو تو بڑے بڑے شجاع بہادروں کی تصویریں بھی دیکھنی چاہیئے۔

۳۔ اگر علم و ہنر سے مناسبت رکھنے والی اولاد کی خواہش ہو تو مقدس علماء اور اہلِ ہند کے کارناموں کی طرف کامل توجہ لازم ہے۔

۴۔ اگر شاعر اولاد مقصود ہو تو شعر و سخن کا شوق رہنا چاہیئے بڑے بڑے ماہر فن شاعروں کی سوانح عمریاں پڑھ کر ان کا نقشہ ذہن میں کھینچیں آپس میں باریک نکات اور شعر و شاعری کے تذکرے کیا کریں۔

۵۔ اگر حکیم و فلاسفر اولاد چاہیئے ہو تو حکمت و فلسفہ کے قوانین کا مطالعہ ضروری ہے اور جہاں تک ہو سکے اسی قسم کے خیال رکھا کریں اور دماغی قوت سے زیادہ مدد لیں لیکن نہ اس قدر کہ اس کی تکلیف محسوس ہو۔ بڑے بڑے نامور فلاسفروں کے حالات پڑھیں۔ انکی تصوریں جمانے کی کوشش کریں۔

۶۔ اگر صنعت و حرفت کے مناسب دماغ رکھنے والی اولاد مدنظر ہو تو ہمیشہ اس قسم کا تذکرہ رہے کہ فلاں شخص ایسا ہوشیار کاریگر ہے۔ وہ اس ہنر کو بڑے سلیقہ سے انجام دیتا ہے۔ یورپ اور امریکہ کی صناعیوں کا مطالعہ غور و خوض سے کرنا چاہیئے اور اگر دماغی قویٰ پر زیادہ زور نہ پڑے تو خود بھی ضروری صنعتوں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

۷۔ اگر یہ منظور ہو کہ مولود اعلیٰ درجے کا زاہد و متقی عبادت گزار پرہیزگار اور دنیا سے بیزار ہو تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ خود بھی اپنے جذبات اُسی طرح بنائیں تصوف مذہبی کی کتابیں مطالعہ کریں۔ بڑے بڑے زاہدوں اور عابدوں کی سوانح عمریوں پر غور کریں۔ ہر وقت مذہبی قیود کی پابندی کیا

کریں۔

اُمید ہے کہ اگر مذکورہ بالا قیود کی پابندی کی جائے گی تو جس قسم کی اولاد مقصود ہوگی۔ اُسی قسم کی اولاد پیدا ہوگی۔

والدین کا اثر اولاد پر

یہ بات بالکل بدیہی ہے اور نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکتی ہے کہ جیسا درخت ہوگا اُسی قسم کے پھل اُس میں آئیں گے۔ یہ کسی طرح نہیں ہوسکتا کہ انار کے درخت میں ناسپاتیاں لگ جائیں یا پاسیاتی کے درخت میں انار نظر آئیں بلکہ قدرتی قانون کی پابندیاں اسی قدر وسیع ہیں کہ جو انار ترش ہے وہ شیریں انار کے درخت میں نہیں مل سکتا۔ جس انار کے دانے بڑے بڑے سُرخی مائل ہوتے ہیں وہ سپید رنگ انار کے ساتھ پیدا نہ ہوگا۔

جب بے جان نباتات میں دستِ قدرت نے یہ اثر مخفی رکھا ہے تو حیوانات اس اثر سے کس طرح جُدا رہ سکتے ہیں۔

سرسری نگاہ سے بھی معلوم ہوجائے گا کہ جس کبوتر کے نر و مادہ دونوں سپید ہوں اُن سے سیاہ رنگ کا بچہ پیدا نہ ہوگا اور علیٰ ہذا سیاہ رنگ نر و مادہ سے سپید بچہ پیدا ہونے کی اُمید نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح انسان کے تناسل و توالد کا بھی قاعدہ ہے۔ اور والدین کا روحانی جسمانی اثر مولود پر پورا پورا ہوتا ہے والدین میں جو خوبیاں ہوں اور برائیاں ہوں مولود میں اُن کا حصہ ضرور پایا جائے گا۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ فلاسفروں کے لڑکے بھی فلسفانہ مزاج کے ہوتے

ہیں ۔ جو لوگ صنعت و حرفت سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ان کی اولاد بھی اسی قسم کی پیدا ہوتی ہے ۔ چنانچہ تجربہ اور غور سے یہ بات معلوم ہو سکتی ہے کہ خود سنار کا لڑکا اپنا موروثی کام سیکھنا چاہے تو بہت آسانی کے ساتھ سیکھ لے گا ۔ لیکن اگر کوئی غیر پیشے کا آدمی اسی کام کو سیکھے تو اسے بہت وقتوں کا سامنا ہوگا ۔ اس سے صاف ہے کہ موروثی پیشہ ہونے کی وجہ سے اس میں طبعی مناسبت بھی پائی جاتی ہے ۔

ایسی ہی خوبصورت لوگوں کی اولاد بھی عموماً خوبصورت ہی ہوا کرتی ہے اور نہ کسی نہ کسی عضو میں والدین کی پوری مشابہت پائی جاتی ہے ۔ بلکہ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ بیٹا اپنے والدین میں سے کسی ایک سے بالکل مشابہ ہوتا ہے خیر یہ تو جسمانی اثر ہے ۔ لیکن روحانی اثر جسمانی اثر سے بھی زیادہ ہوتا ہے ۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا کہ فقراء کی اولاد میں بھی فقر کا مادہ زیادہ ہوتا ہے ۔ اور کچھ نہیں تو کسی میں جذب و کشش کی مقناطیسی قوت ہوتی ہے ۔ اخلاق و عادات مولود میں زیادہ تر والدین ہی کے ہوتے ہیں ۔ اسی طرح اگر باپ میں یا ماں میں کوئی متعدی مرض ہوگا تو مولود کی صحت پر اس کا پورا اثر پڑے گا ۔ اس لیے جن لوگوں کو سوزاک ہوتا ہے اور وہ اس کا علاج اچھی طرح نہیں کرتے یا اُن کا مادہ موجود رہتا ہے اور اسی حالت میں جماع کرتے ہیں تو عورت کو بھی ہو جاتا ہے اور پھر جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ بھی اس بلا کے بے درماں میں گرفتار ہو کر اپنے ماں باپ کو دعائیں دیتا ہوا پیدا ہوتا ہے اس غریب خاندان بچے کی صحت مدۃ العمر کے لیے خراب رہتی ہے اور چونکہ اُس کا مرض خلقی ہے اور ایک سوزاکی مادہ سے اس کی رگ و پے گوشت پوست بنائے گئے ہیں ۔ اس دنیا کی کوئی مؤثر اور تیر بہدف دوا بھی اُس کے لیے مفید نہیں ثابت ہو سکتی ۔

ایسی ہی آتشک کا حال ہے ۔ بلکہ اور بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے ۔ بچے کو

ہمیشہ خارش پھوڑے پھنسی کی تکلیف رہتی ہے اُدھر جو مادہ پیدا ہوتا ہے وہ علیحدہ ایک زہریلا اثر تمام جسم میں پیدا کرتا ہے ایسے بچے بہت کم زندہ رہتے ہیں اور اگر زندہ بھی رہے تو اُن کی صحت ہمیشہ خراب رہتی ہے - اور اکثر تو یہی دیکھا گیا کہ ایسے دائم المرض لوگوں کے جن کے امراض پیدائشی ہوں اولاد نہیں پیدا ہوتی اور اگر پیدا بھی ہوئی تو نہایت لاغر سُست اندام کاہل اور بدشکل ہوتی ہے - جس کے چہرے پر کبھی بشاشت اور شگفتگی ظاہر نہیں ہوتی - اور بیماروں کی طرح ہمیشہ بستر علالت پر پڑے رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہندوستان سے روز بروز خوبصورتی توانائی رخصت ہوتی جاتی ہے موجودہ نسلیں جس قدر پیدا ہوتی ہیں - وہ اپنے باپ سے شکل وصورت میں بہت کم درجے کی ہوتی ہیں -

اس کے ظاہری اسباب یہی ہیں جو ہم اوپر بیان کر آئے لوگ ناتجربہ کاری اور ناواقفیت کی وجہ سے اپنے بُرے بھلے کی تمیز نہیں کرتے اور اندھے ہو کر عیاشی میں مصروف ہو جاتے ہیں - اپنی دولت کو تباہ کرتے ہیں اور اگر صرف دولت ہی جانے کا غم ہوتا تو غنیمت تھا -

مشکل تو یہ ہے کہ حصول لذات کے شوق میں اپنی صحت بھی کھو بیٹھتے ہیں اور پھر ہمیشہ کے لیئے اُس سے بے بہرہ ہو جاتے ہیں - جب غفلت دور ہوتی ہے اور آنکھ کھلتی ہے تو گھر کی بیوی کی طرف توجہ کی جاتی ہے - اب اگر اولاد پیدا ہوئی تو اُس میں وہ تمام امراض موجود ہوتے ہیں - جن کا علاج کسی حاذق حکیم سے بھی ناممکن ہے - غرض ایک شخص کی بے عنوانیوں کے سبب سے آئندہ کے لیئے تمام خاندان کی خلقت خراب ہو جاتی ہے - جس طرح ہم اوپر ایک کلیہ قاعدہ بیان کر آئے ہیں کہ متعدی امراض کا اثر پشت ہا پشت خاندان میں باقی رہتا ہے اسی طرح عمر کا بھی بہت لحاظ کیا جاتا ہے اور عموماً اولاد کی عمر باپ دادا کی عمر سے فی زمانہ کم ہوتی ہے

چنانچہ اگلے وقتوں میں عمریں عموماً سو سوا برس کی ہوا کرتی تھیں گھٹتے گھٹتے پچاس ساٹھ کی نوبت آئی اور اب تو یہ حالت ہے کہ جہاں عمر پچیس تیس سال کی ہوئی کہ عدم کو چل بسے۔ ہائے کیسے کیسے نونہال ہرے بھرے ہونہار پودے میری آنکھوں کے دیکھتے ہمیشہ کے لیے اس گلزار عالم میں خشک ہو گئے اور ایسے خشک ہوئے کہ اب انھیں آب حیات بھی ترو تازہ نہیں کر سکتا۔ اگرچہ زندگی موت خدا کے اختیار میں ہے لیکن پھر بھی انسان کی عقل ناقص نے جو فلسفیانہ اصول مرتب کیئے ہیں ان پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کبھی خود بھی انسان اپنی موت کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی سی لذت میں منہمک ہو کر بہت سے امراض اپنے سر لے لینا اور ہمیشہ کے لیئے مرض بن جانا یہ انسان کی اپنی حماقت کا نتیجہ ہے۔

جب مولود کی خلقت اچھی طرح یا کمزوری کے ساتھ ہو جسکی وجہ والدین کی ہے تو درازی عمر کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ باغبان اس پودے کی نشو و نما سے ہمیشہ نا امید رہا کرتا ہے جو ابتداء ہی سے کمزور اگا ہو اور اس کی شاخیں شادابی اور ترو تازگی کے بجائے پیدائشی کمزوری کی وجہ سے روز بروز خشک ہوتی جاتی ہوں اس لیئے ہمیں چاہیئے کہ ان ضروری باتوں کے تدارک کا انتظام کریں چنانچہ جس شخص کو اپنی صحت کی طرف سے اطمینان نہ ہو اسے خاندان کی آئیندہ زار حالت پر رحم کھا کر شادی کبھی نہیں کرنی چاہیئے اور جو لوگ شادی کریں انھیں شادی کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ اپنی ہونے والی بیوی کے متعلق اچھی طرح لائق اطمینان چھان بین کر لیں۔ خاص کر اسکی صحت کی پوری تحقیق کرنی چاہیئے بلکہ پہلے خاندان کی صحت دیکھنی چاہیئے کہ بعض امراض اس کے لیئے مخصوص تو نہیں ہو گئے، جیسا کہ بعض گھرانوں میں سل یا دق کا عارضہ کسی گھر میں مرگی جذام وغیرہ امراض ہوتے ہیں۔ ایسی جگہ شادی نہیں کرنی چاہیئے۔ جن امراض میں

انسان خود گرفتار ہو اس مرض کی عورت کے ساتھ بھی شادی نہ کرے ورنہ وہ مرض دگنی ترقی کرے گا اور اس کے خوفناک اثر نسلوں میں قیامت تک رہیں گے

شادی کرتے وقت اس کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے کہ عورت صحیح البدن ہو اور کسی قسم کی بیماری اُسے لاحق نہ ہو۔ بعض لوگ ظاہری خوبصورتی اور نزاکت کے دلدادہ ہیں لیکن اگر یہ منظور ہو کہ آئندہ اولاد توانا پیدا ہو تو طاقتور موٹی تازی بیوی انتخاب کرنی چاہیئے یہی نقصان پیدا ہوتے ہیں کہ مرد جن امراض میں مبتلا ہوتا ہے۔ انھیں امراض میں عورت بھی گرفتار ہوتی ہے اور پھر آئندہ نسلوں میں وہ امراض بالالتزام پائے جاتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی مرض چند دن کے واسطے غائب ہو جاتا ہے۔ اور پھر ظاہر ہوتا ہے اس لیے ایسے مریضوں کو چاہیئے کہ جب تک کامل صحت پر پورے دو سال نہ گذر جائیں اُس وقت تک شادی نہیں کرنی چاہیئے

جس طرح والدین کا روحانی جسمانی اثر بچے کی خلقت پر ہوتا ہے اسی طرح ماں کے دودھ کی بھی تاثیر ہوتی ہے اس لیئے ایامِ خواری میں اُن ماؤں کو جو کسی عارضے میں مبتلا ہوں اپنا دودھ بچے کو نہیں پلانا چاہیئے۔

دودھ پینے سے نہ صرف امراض کا اثر بچے کی جسمانی حالت میں ایک انقلاب پیدا کرتا ہے بلکہ اسکی روحانی اور اخلاقی حالت پر بھی اثر پڑتا ہے۔ یہی بہادر سپاہیوں یہ عام قاعدہ تھا کہ جب بچہ پیدا ہوتا تو سب سے پہلے اُسے شیرنی کا دودھ پلایا جاتا تھا۔ عقلمند پارسا اور شریف عورت کا دودھ پینے سے بچے میں بھی وہی خصائل آجاتے ہیں۔ اسی طرح رذیل کم عقل بے حیا اور بدسلیقہ عورت کا دودھ پیکر بچے کبھی ہوشیار نیک خیال نہیں ہو سکتے جس عورت کا دودھ کمزور ہوتا ہے اُس کے پینے سے بھی بچے کی صحت خراب رہتی ہے اور لاغری رہتی ہے۔ اس لیے صاحبِ

اولاد کو چاہیئے کہ وہ اپنی صحت درست رکھنے کے ساتھ ہی بچے کی صحت کا بھی خیال
اور اُسے بیماری یا کمزوری کا ناقص دودھ پلاکر مدت العمر کے لیئے بیمار اور کمزور
نہ بناوے - ورنہ یہ عوارض اُس کے تمام آئندہ نسلوں میں باقی رہیں گے .

متفرقات

علاج مفلسی

کثرتِ اولاد دنیا کی سب سے بڑی خوشی ہے - وہ لوگ بڑی غلطی پر ہیں جو
کثرتِ اولاد کو کثرت مصارف پر محمول کرتے ہیں اور ان کا اعتقاد ہے کہ ان کی آمدنی
جس طرح آج کم اولادی کی حالت میں ہے اُسی طرح بہت سی اولاد ہونے پر رہے گی
دراصل اولاد کی کمی زیادتی خدا کے اختیار میں ہے وہی اپنے بندے کو رزق بھی پہونچاتا ہے
چنانچہ اگر کوئی شخص قصداً اپنی قوت تولید کو رزق کے خوف سے کم کرے نہ صرف
خدا کا بلکہ عرف و عقل قوم و ملک کا مجرم سمجھا جائے گا - گویا وہ دوسرے الفاظ میں یہ
کہنا چاہتا ہے کہ وہ میں خود اپنی اولاد کا رازق ہوں حالانکہ رزاق عالم خدا ہے - ہم نے
ایسی سینچی نظریں اپنی آنکھ سے دیکھیں ہیں کہ جس قدر اولاد ہوتی گئی اُسی قدر مالی حالت
میں بھی ترقی ہوتی گئی - یہ بالکل عقل میں آنے والی بات ہے کہ مال کی کمی بیشی پر موقوف
نہیں اور نہ کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ آج جو میری آمدنی ہے وہی کل بھی ہوگی -

نشو و نما کے ساتھ تعلیم و تربیت ہونی چاہیئے - والدین کو چاہیئے کہ جب بچہ بولنے
لگے تو اُسے مذہبی مبارک اور مقدس نام سکھائیں اور پہلے مذہبی مسائل تلقین کریں اور

جب لکھنے پڑھنے کے قابل ہو تو اسے پہلے ملکی زبان پڑھائیں جو اُس کی مادری زبان ہے۔ اس اثناء میں اس بات کا کامل لحاظ رکھیں کہ لڑکے کی طبعی مناسبت کس طرف ہے۔ اگر صنعت و حرفت کی طرف بالطبع مائل ہو تو صنعت و حرفت سکھائیں اگر علوم و فنون کی طرف طبیعت کا رجحان دیکھیں تو ویسا انتظام کریں۔ بچے کی نگہداشت شب و روز کیا کریں اور جہاں تک ہو سکے خراب اور گندے کھیل کود اور بری صحبتوں سے محفوظ رکھیں۔

عبرت آمیز قصہ کہانی اور نصیحتوں کی کتابیں دکھائیں جب ہوش سنبھالے تو جس قسم کی یہ ہماری کتاب ہے اس قسم کی مفید اور ضروری کتابیں دکھائیں

بیس برس کی عمر تک تعلیم اور تحصیل کمال کا زمانہ ہے پھر ملازمت یا تجارت یا زراعت جو تحصیل معاش کے ذرائع ہیں اُن کی طرف متوجہ کریں اور جب اپنے کفاف معاشرت کے ساتھ ہی بیوی کے اخراجات کا بار اٹھانے کی طاقت پیدا ہو جائے تو اس سے رائے لے کر اور اُسکی قابل پسند جائز پسند کو اپنی عارضی پسند پر مقدم رکھ کر اسکی شادی کر دیں۔ اور بس۔

جریان و سرعت انزال

کثرت کے ساتھ جماع کیا جائے یا بہت دنوں تک ترک کر دیا جائے یا گرم اشیاء کا استعمال بہت رہے یا کوئی اور عارضہ لاحق ہو تو قلت باہ کی وجہ سے سرعت انزال لاحق ہوتی ہے۔ اور کبھی بڑھتے بڑھتے جریان ہو جاتا ہے۔ جریان ایک نہایت خوفناک مرض ہے۔ ہر وقت منی کا قطرہ نکلتا رہتا ہے، آدمی سوکھ کر کانٹا ہو جاتا ہے اور چہرے کی شگفتگی و رونق بالکل جاتی رہتی ہے۔

آخر میں اس کا علاج بہت دشوار ہوتا ہے اس لیئے فوراً متوجہ ہونا چاہیئے ۔ ذیل کے نسخے بھی مجرب ہیں ۔

نسخہ

موصلی سفید ۔ موصلی سیاہ ۔ موصلی سینبھل ۔ ستاور ۔ گنڈنا ۔ تال مکھانا ۔ گوند ڈھاک بریان ۔ صمغ عربی ۔ مازو سبز ۔ نشاستہ گندم ۔ مغز تخم تمر ہندی ۔ گل دھاوا گل پستہ ۔ موچرس ۔ گل سپاری ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ تج قلمی ۔ سمندر سوکھ طباشیر کبود ۔ دانہ الائچی ۔ سرخ مجیٹھ ۔ تخم سردالی ۔ خار خسک ۔ سنگھاڑہ خشک سورنجاں شیریں ۔ لیوست مولسری ۔ پوست کنار صحرائی ۔ سب کو کوٹ پیس کر ہم وزن شکر ملالیں اور خوراک میں دو تولے شیر مادہ گاؤ کے ساتھ صبح کو استعمال کرنا چاہیئے ۔ اکیس دن تک ۔

دیگر! موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ موصلی سینبھل ۔ جیڑما قند ۔ بیجبند ۔ تال مکھانہ بریان سمندر سوکھ ۔ موچرس ۔ طباشیر کبود ۔ گل دھاوا ۔ دانہ الائچی سرخ بہمن سفید بہمن سرخ ۔ ثعلب مصری ۔ شقاقل مصری ۔ گل پستہ ۔ گل سپاری ۔ ریشہ برگد ۔ تج قلمی کشتہ رانگ ۔ کشتہ مرجان ۔ سب دوائیں مساوی الوزن لیں اور کوٹ پیسکر ایک شبانہ روز برگد کے دودھ میں تر کریں پھر خشک کر کے مساوی الوزن لیں ۔ نو ماشے سے لے کر پندرہ ماشے تک گائے کے دودھ میں صبح کے وقت اکیس دن تک استعمال کریں ۔ مجرب اور مفید ہے ۔

دیگر ۔ آرد برنج ساٹھی ۔ مغز پنبہ ۔ دانہ گوکھرو ۔ صمغ عربی ۔ موصلی سیاہ موصلی سفید ۔ مغز تخم تمر ہندی ۔ گل دھاوا ۔ سمندر سوکھ ۔ موچرس ۔ دار چینی زنجبیل ۔ دانہ الائچی سرخ ۔ خولنجان ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ گل دھاوا

مساوی الوزن شکر ملا دیں ایک تولہ صبح کو کھالیا کریں۔

دیگر! ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ تودری۔ ہر چہار خولنجان۔ زنجبیل دار چینی۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تخم تمر ہندی مقشر۔ تال مکھانہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران چھ چھ ماشہ۔ آردِ فرما دو تولہ سب کو پیسکر ہم وزن مصری ملالیں۔ صبح کو دو تولہ کھاکر اوپر سے گائے کا دودھ آدھ سیر پی لیں جس میں دس خرما دس کشمش چھ گرہ سونٹھ کی جوشش دی گئی ہوں۔

سوزاک

یہ بیماری دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک طبعی اور دوسری عارضی۔ طبعی کا علاج تو تقریباً محال ہے، عارضی میں اگر جلد کوشش کی جائے تو صحت ہوجاتی ہے اس کے پیدا ہونے کے متعدد اسباب ہیں۔ احتلام میں منی کا اچھی طرح سے خارج نہ ہونا اور منی کا نکل کر اندر ہی رہ جانا۔ جماع میں کسی وجہ سے منی کا کوئی قطرہ باقی رہ جانا۔ عورت کی منی کا کسی بے عنوانی سے رہ جانا۔ ایام حیض میں عورت سے مباشرت کرنا۔ سوزاک کہنہ کا مریض جس جگہ پیشاب کرے۔ اسی جگہ اُسی وقت پیشاب کرنا یہ سوزاک پیدا ہونے کے اسباب ہیں۔

نسخہ!

جواکھار۔ شورہ قلمی۔ ریوند چینی۔ تین تین ماشہ ان تینوں کو باریک پیس کر مادہ کے ساتھ استعمال کریں۔ شام کو دودھ اور چاول غذا میں کھائیں۔

دیگر! گل ارمنی۔ کباب چینی۔ الائچی کلاں۔ شب یمانی۔ اصل السوس مقشر۔ سنگجراحت چھ چھ ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ ملاکر سفوف بنالیں اور چھ روز تک استعمال کریں۔

دیگر ؛ حب کاکنج۔ شب یمانی بریان چھ چھ ماشہ۔ کباب چینی چار ماشہ۔ ریوند چینی چھ ماشہ توتیا بریان ایک ماشہ۔ باریک کر کے سفوف بنالیں۔ جسکو عرق گاؤزبان کے ساتھ چھ چھ ماشہ استعمال کریں۔

دیگر ؛ قافلہ کبار نو ماشہ۔ شورہ قلمی۔ ایک تولہ سنگجراحت تین ماشہ۔ باریک کر کے ایک تولہ مصری ملائیں اور سرد پانی کے ساتھ چھ ماشہ روز صبح کو استعمال کیا کریں

دیگر ؛ حب کاکنج تین ماشہ تخم خربوزہ نو ماشہ۔ تخم کاسنی۔ نیمکوفتہ ایک تولہ تخم خرفہ نو ماشہ۔ شب کو پاؤ بھر تازے پانی میں تر کریں۔ صبح کو آب نے لال سے کر شربت بزوری بارد دو تولہ ملائیں اور کتھ سفید۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت ایک ایک ماشہ باریک پیسکر چھڑکیں اور نوش کریں۔

دیگر ؛ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد۔ ست گلو۔ کباب چینی پیسکر شیرہ تخم خیارین نو ماشہ ملاکر نوش کریں۔

دیگر ؛ شورہ قلمی۔ سیل ولایتی۔ کات سفید۔ حفص ہندی۔ چار چار ماشہ توتیائے سبز بریان۔ چار سرخ۔ پھٹکری بریان چار ماشہ باریک کر کے عرق نیب میں ملائیں اور پچکاری میں بھر کر تین دن استعمال کریں۔ تین دن کے بعد وہی کے پانی میں تین دن دودھ بکری کے میں استعمال کریں۔

دیگر ؛ آب برگ نیب۔ بیخ کیلہ دو دو تولہ۔ سہاگہ بریان۔ شب یمانی بریان چھ چھ توتیائے سبز بریان تین ماشہ۔ شیر بز پاؤ سیر۔ لوبان۔ سفیدہ کاشغری۔ طباشیر کبود۔ چھ چھ ماشہ آلیس میں سب دوائیں باریک پیس کر ملائیں اور پچکاری میں بھر کر استعمال کریں۔

آتشک

یہ بھی ایک نہایت خوفناک مرض ہے۔ کثرت جماع اور نیز دیگر امراض سے پیدا ہوتا ہے ایک دانہ عضو خاص پر نکلتا ہے۔ اور پھر اس کے زہریلے اثر سے تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ اندرونی حصے میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور انتہا کی سوزش ہوتی ہے۔ آدمی اگر آتشک میں مبتلا ہو گیا تو دنیا ہی میں اسے اپنے اعمال بد کی سزا مل جاتی ہے۔ اور دوزخ کی تکلیفوں کا اندازہ ہو جاتا ہے اگر اس مرض کا علاج فوراً نہ کیا گیا تو بہت جلد یہ ترقی کرتا ہے اور انجام کار اسکی صورت نہایت خوفناک ہو جاتی ہے۔ ناک بیٹھ جاتی ہے دماغ پھٹ جاتا ہے۔ عضو خاص خزاں رسیدہ پتوں کی طرح جڑ سے جھڑ جاتا ہے لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔

آتشک کا نسخہ:

رومی مصطگی۔ افیون دو ماشہ۔ رال چار ماشہ۔ بھٹ کٹیا کا پھل۔ پانچ عدد کوٹ چھان کر قند سیاہ ملا کر چودہ گولیاں بنالیں۔ صبح کو کھانے سے پہلے ایک گولی اور شام کو کھانے سے پہلے ایک گولی کھانی چاہیئے۔ مگر گولی دانت سے نہ چھونے پائے۔

مرہم ۔ پارہ دو ماشہ۔ نیلہ تھوتھا خام دو ماشہ۔ ملتانی مٹی چار ماشہ سب کو کھرل کریں اور تھوڑا پانی ڈال کر گولیاں بنالیں۔ خشک گولی کو گھسکر زخم پر دو تین مرتبہ لگائیں۔

دیگر: عقرقرحا چار ماشہ۔ جوپھل چار ماشہ۔ نیلا تھوتھہ۔ شنگرف سنگجراحت مردار سنگ چار چار ماشہ ان سب کو باریک پیسکر گیارہ پڑیاں

برابر برابر باندھ لیں اور ایک پڑیا کو مع کاغذ کے چلم میں رکھ کر دم لگائیں۔ لیکن حقے میں پانی نہ ہونا چاہیئے۔ جب پڑیہ جل کر خاک ہو جائے اس خاک کو سے کر زخم پر ڈالنا چاہیئے۔ تیسرے پہر گیہوں کی روٹی بے نمک کی روغن زرد کے ساتھ استعمال کریں اور شام کو بھی یہی غذا کھائیں۔ پانی نہ پئیں ہاں صرف کلی کر لیں۔

دیگر! قند سیاہ کہنہ چار تولہ۔ مردار سنگ چھ ماشہ گیرو دو تولہ۔ پیڑ یا کتھ۔ مرچ سیاہ دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر تین روز تک اوکھلی میں قند سیاہ کے ساتھ کوٹیں اور پھر سات گولیاں بنالیں اور ایک آم کے اچار کے ساتھ کھائیں۔

دیگر۔ ہلیلہ زنگی آدھ پاؤ۔ نیلا تھوتھہ دو دام۔ لیموں کے پانی میں تیرہ پہر کھرل کریں۔ اور کو کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح کے وقت لیموں کے عرق میں ایک گولی کھائیں۔ اور اگر زخم پڑ گیا ہو تو گولی مذکور کو عرق لیموں میں بسکر لیپ کریں امید ہے کہ سات روز میں فائدہ ہوگا اور چالیس دن متواتر استعمال کیا جائے تو مرض کا نام نہ رہے گا۔

(تمت بالخیر)

رسالہ معالجات

ادویہ مرکب دافع جریان منی

سفوف حاکم تالیف سید نور علی کہ جریان کہنہ کے واسطے بےنظیر ہے ص
بہجبند موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ تال مکھانہ ۔ سمندر سوا گہ ۔ چھال ستبھل ۔ چھال
مولسری ۔ صمغ سیفل تخم اوٹنگن ۔ سپستان ۔ برم ڈنڈی ۔ پھلی تج ۔ میدہ لکڑی
ہر ایک ایک تولہ ۔ پھلی ہول گوکھرو ہر ایک پانچ تولہ ۔ کوٹ چھان کر شکر
تری ملا کر ہر صبح یک کف دست دودھ کے ساتھ کھائیں ۔

سفوف ہاشمی ۔ تالیف حکیم میر ہاشم جریان کے واسطے اکسیر ہے
ص بہجبند سمندر سوکھ ۔ ستاور ۔ موصلی سفید ۔ تخم تمر ہندی مقشر ۔ سروالی ۔ موصلی
سنبل ۔ تج ۔ تالمکھانہ خشخاش سفید ۔ دانہ ہیل ۔ سنگھاڑہ خشک مساوی
کوٹ چھان کر شکر سفید مساوی شریک کر کے یک مثقال ہمراہ دودھ کے
پئیں ۔

سفوف : تالیف حکیم کبیر علیخاں صاحب ۔ اوس جریان کے واسطے جو حدت
منی کے باعث واقع ہو بعدیل ہے ۔ ص ۔ طباشیر ۔ صندل سفید ۔ کہربا ۔ تخم خشخاش
گل ارمنی خصیتہ الثعلب موچرس دانہ ہیل تخم خرفہ بریان کشنیز ۔ مقشر ہر ایک کم تولہ

سنگھاڑہ خشک تین تولہ نبات سفید مساوی مقدار شربت ۷ ماشہ ہمراہ شیر

سفوف ماسکہ المنی:

جو سیلان قوی کو منع کرتا ہے۔ ص۔ شقاقل ثعلب مصری۔ تال مکھانہ تمادر بہمن گجراتی موچرس سرالی گل منڈی سنگھاڑہ خشک کرکس صمغ عربی سنبل گل ببول۔ گل دھاوہ تج سیدہ لکڑی ہر ایک چھ ماشہ مغز تخم تمر ہندی دال ماش مقشر ہر ایک چار دام شکر سفید مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ صبح کو شیر کے ساتھ اور نو ماشہ شام کو آب سرد کے ہمراہ مداومت کریں۔

سفوف بہمن۔

کہ جریان منی کے واسطے مجرب ہے۔ ص تخم ہلہل بہمن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خار خسک تال مکھانہ اندر جو شیریں ہر ایک پونے دو تولہ سپستاں سات تولہ سفوف بنا کر مساوی نبات شریک کرکے کمتولہ تازے پانی کے ساتھ دیں۔

سفوف:

کہ جریان کے واسطے نفع ہے۔ ص مغز تخم تمر ہندی جو پانی میں تر کرکے نکالا ہو ایک تولہ مغز تخم لکائن صندل سفید ہر ایک سات ماشہ خوراک دو مثقال ہمراہ شیرہ بزدر مانند خرفہ و خیارین و خشخاش ہر ایک سات ماشہ شربت نیلوفر و خشخاش دو تولہ۔

سفوف۔

مجربہ حکیم صدرالدین خانصاحب جریان منی کے لیئے اکسیر ہے۔ ص موصلی سینبل چار تولہ تج میدہ لکڑی موصلی سفید ہر ایک دو تولہ صمغ عربی صمغ چینیہ موچرس اندر جو شیریں مغز بنبہ تال مکھانہ تخم سرد الی ثعلب مصری سپستان ہر ایک یکتولہ طباشیر کتیرا ہر ایک چھ ماشہ نبات سفید مساوی ادویہ خوراک یک تولہ ہمراہ کشتہ قلعی یک رتی کے شیر مادہ گاؤ کے ساتھ۔

سفوف برنج:۔

تالیف استاد صاحب اکسیر اعظم کہ جریان کے واسطے کثیر النفع ہے ص۔ چھال گولر چھال گوندنی ڈھاک چھال ببول چھال سینبل چھال لسوڑہ چھال بیری چھال جھربیری چھال مولسری ہر ایک یک تولہ ریزہ ریزہ کر کے دیگچی میں ڈال کر سیر بھر پانی میں جوش دیں جب تھوڑا پانی باقی رہے اس میں برنج ساٹھی یک سیر داخل کر کے جوش دیں جب پانی خشک ہو جاوے اس کو نکال کر سائے میں خشک کر کے آدھ سیر اس میں سے بھون کر لیں کہ نبات سفید برابر ملا کر یک تولہ ہر روز شیر مادہ گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف فلہ:

حکیم رضا علی خاں صاحب کہ جریان منی کے واسطے اکسیر ہے۔ ص شیر مادہ گاؤ کا جو اوّل مرتبہ جنی ہو اور پوسی کا ظرف گلی میں نچوڑ کر خشک کریں بعدہ کچے پھل سپستان کے کہ جسمیں گٹھلی نہ بنی ہو اور کوپلے پھلیاں ببول کے اور کچے پھل آم کے چنے کے دانے برابر خشک کر کے برابر دودھ خشک کردہ کے کوٹ

چھان کر سفوف بنائیں اور ہم وزن شکر تری ملا کر رکھ چھوڑیں خوراک نو ماشہ ہمراہ دودھ تازے کے استعمال کریں۔

سفوف

حکیم محمد گل کے کر اقسام جریان کے واسطے مفید ہے ص۔ خار خشک ڈیڑھ تولہ سنگھاڑہ خشک برنج ساٹھی مغز کنول گٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تال مکھانہ سات ماشہ موچرس سمندر سوکھ سروالی بہمنید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نبات سفید مساوی خوراک یک تولہ۔

سفوف کہوبہ:۔

مجرب قاضی ارتضا علی خاں صاحب کہ جریان منی کے واسطے بعدیل ہے ص۔ ثعلب مصری پوست برم ڈنڈی زرد موصلی سفید میدہ لکڑی گل برم ڈنڈی ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر دیگچہ قلعی دار میں آدھ سیر دودھ کے ساتھ شب کو تر کرے علی الصباح سوا سیر دودھ اور اضافہ کر کے جوش دیں تاکہ یہ بہت سخت ہو جائے۔ بعدہ مصطگی ایک تولہ پیس کر ملائیں اور چند مٹی کی نئی رکابیوں میں روغن سے چرب کر کے تھوڑا تھوڑا کہوبہ بچھا دیں جب خشک ہو جاوے اسے جدا کر کے ہاتھ سے مل کر شکر ملا کر نہار نو ماشہ دودھ کے ساتھ نوش کریں۔

معجون:

حکیم ساجد خان کہ استر خار ظرف منی سے جو جریان واقع ہو اس کے واسطے نافع ہے۔ ص ثعلب مصری بہمن سفید دارچینی دانہ سبل تخم انجرہ

موصلی سیاہ موصلی سفید صمغ عربی تودری سرخ دو قسم پوست بیخ اونٹ کٹارہ مصطگی ہر ایک ایک تولہ مشک تین ماشہ نبات سفید سہ وزن قوام بنا کر حسب معمول خمیر کر لیں۔ خوراک نو ماشہ۔

معجون :۔

مجرب حکیم باقر حسینی کہ جریان کہنہ کے واسطے عجیب الفعل ہے۔ ص مغز بادام مقشر دو تولہ مغز نارجیل ڈیڑھ تولہ علک البطم تین ماشہ مغز چلغوزہ یک تولہ مصطگی دو ماشہ صمغ عربی نشاستہ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ کتیرا طباشیر دار چینی دانہ ہیل ہر ایک چار ماشہ نبات سفید دو چند بدستور معجون بنائیں۔

معجون :

حکیم مرزا علی شریف کہ سیلان منی و مذی کے واسطے سریع التاثیر ہے۔ ص ثعلب مصری صمغ عربی پھلی ببول بہمن سرخ شقاقل گل نار فارسی پوست بیخ مغیلان کشنیز خشک گل پستہ گل سپاری شہدانہ بسبانہ عود الصلیب خولنجاں طباشیر جفت بلوط صمغ سنبل خرفہ آملہ منقی صندل سفید آرد بلوط ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم خرفہ مقشر تخم خشخاش مغز پستہ مغز حبہ حب الخضرا مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز بادام مغز فندق ہر ایک سات ماشہ مصطگی علک البطم پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ روغن گاو میں چرب کر کے دو چند نبات سفید کے ساتھ قوام میں خمیر کریں۔

ادویہ مرکب نافع سُرعت انزال

حب ثعلب :

کہ سرعت انزال کے واسطے مجرب ہے۔ ص۔ خصیتہ الثعلب مصطگی رومی لاک جھربیری تینوں مساوی شیر درخت بڑ میں بقدر جنگلی بیر کے حب بنائیں اور ایک حب دودھ کے ساتھ چالیس روز تک کھائیں۔

حب جدوار :

تالیف صاحب اکسیر اعظم کہ سرعت انزال کے واسطے بنیظیر ہے۔ ص جدوار بنفسجی کہربائے شمعی زعفران کشمیری دارچینی قلمی جوز بوا مصطگی رومی صمغ عربی عود ہندی ابریشم مقرض بہمن سفید رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مایہ شتر اعرابی سوا پانچ ماشہ خولنجان خصیتہ الثعلب مغز بادام مقشر تخم کاہو مقشر تخم خشخاش سفید مغز تخم کدوے شیریں ہر ایک سات ماشہ افیون خالص ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے پوست خشخاس کے پانی میں حبوب بقدر مونگ کے بنائیں اور ورق نقرہ لپیٹ کر کھائیں بتدریج مقدار نخود تک پہونچائیں دوا کہ سرعت انزال اور بند کشادہ کو نافع ہے

ص۔ چھال گولر کی چھال سینبل کی گوندا ور پھلی ببول تپی بیر کے سائے میں خشک کر کے کوٹ چھان کر یک کف دست آب سرد سے کھائیں اور ترشی سے پرہیز رکھیں۔ دوا کہ سرعت انزال اور بند کشادہ اوپہ مذکور ہوگی۔

سفوف : تالیف حکیم قربان علی خان صاحب کہ تغلیظ منی اور سرعت

انزال کے واسطے انفع ہے۔ ص۔ بہمن سفید موصلی سیاہ موصلی سفید لبسیاسہ صمغ عربی کتیرا بہمن سرخ مغاث دانہ الائچی کلاں مغز تخم کونچ شقاقل چینی گوند موچرس تخم اُٹنگن سروالی موصلی سینبل کھیلا کھیلی تودری سرخ وسفید میدہ لکڑی کشتہ قلعی خار خسک تخم قنب ہر ایک یکتولہ مصطگی جوز جندم الائچی خورد مع پوست کباب چینی بھپلی سورنجان بوزنداں طباشیر دار چینی زنجبیل ہر ایک چھ ماشہ عاقرقرحا تین ماشہ تال مکھانہ بریان تخم خشخاش سفید کنجد مقشر حب السمنہ مغز پستہ مغز پنبہ دانہ مغز تخم خربزہ مغز تخم قرطم ہر ایک دو تولہ خرما ایک چھٹانک سلیخہ ڈیڑھ تولہ مغز بادام دو تولہ سفوف بنا کر ایک تولہ آدھ پاؤ شیر مادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف:۔

مجرب از حکیم چھوٹے صاحب کہ سرعت انزال کے واسطے سریع الاثر ہے ص۔ پوست بیخ کھرنی سپستان ثعلب مصری موصلی سنبل ستاور تخم تمر ہندی مقشر خشخاش سفید صمغ ڈھاک بہمن مغز تخم املہ ہر ایک چھ ماشہ سفوف بنا کر نو ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے نہار کھائیں

سفوف:۔

حکیم محمد گل سرعت انزال کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ص۔ چھال سنبل چھال انجیر باغی سپستان بجر دنتی بھپلی ببول میدہ لکڑی تج ستاور قنب پوست بیخ کھرنی کیترا گوکھرو مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور نبات سفید برابر ملا کر سات ماشہ سے نو ماشہ تک آب سرد سے نہار پیئں۔

سفوف:

مجرب قاضی ارتضا علی خان صاحب خرفہ مقشر دو تولہ کرفس نو ماشہ

کشنیز خورد دو تولہ شگوفہ انار شگفتہ یک تولہ دانہ الائچی خورد یک تولہ تخم اوٹنگن پوست ہلیلہ ہر ایک دو تولہ نبات سفید مساوی خوراک یک تولہ ہمراہ شربت خشخاش کے۔

معجون:

تالیف حکیم شریف خاں سرعت انزال کے واسطے اکسیر ہے۔ ص

زبوا دو حصہ آملہ اذخر خار خشک ہلیلہ لبسا سہ خرفہ خولنجاں حب بلساں ہر ایک تین حصہ حب الآس زعفران ہر ایک دو حصہ دار چینی زنجبیل ہر ایک تین حصہ کوٹ چھان کر سہ چند خالص میں خمیر کر لیں خوراک یک ٹانک

معجون حابس:

حکیم عابد سرہندی سرعت انزال کے واسطے نہایت نافع ہے ص

آملہ سنگھاڑہ خشک صمغ پلاس کھلا کھیلی مائیں گجراتی مازو نشاستہ سپستان گل نار پھلی ببول آرد نخود بریاں تج خار خسک نکھمکنی جوز بوا جوتری موچرس فاقلین گیرو تمام مساوی سہ چند شہد خالص میں معجون بنائیں۔

معجون رضائی

حکیم رضا علیخاں خان صاحب کہ سرعت انزال کے واسطے موثر ہے

ص۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ آملہ خرما بھونا ہوا ثعلب مصری میدہ لکڑی خشک موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سنبل تخم کونچ سنگھاڑہ خشک مغز کونچ گڈ سپستان اندر جو شیریں مغز تمر ہندی ہر ایک سات ماشہ گل نار شہد ائع اجوائن حب الآس زیرہ سیاہ کشنیز تر طباشیر کو چلی ورخت بڑ مصطگی

بلوط بجند بسردالی لودہ حرمل بھونا ہوا ہرایک ساڑھے تین ماشہ بھوپھلی پھلی ببول تخم گندر ہرایک ایک مثقال نبات سفید سہ چند حسب معمول معجون بنائیں

معجون سپند

کہ مجرب اور معمول ہے۔ ص ۔ عاقرقرحا اسپند قرنفل عود غرقی دار چینی زنجبیل کباب چینی ہرایک سات ماشہ نبات سفید دس تولہ لطریق معرف معجون بنائیں ۔

ادویہ مرکب ممسک

حب ممسک

کہ مجرب اور معمولی ہے ص جوزبوا لبساسہ افیون مازو اسپند مصطگی زعفران ناگیسر موچرس تج گوگل سیپاری چھالیہ دانہ الائچی خورد طباشیر اجوائن خراسانی ہرایک یک ماشہ باریک پیس کر لعاب اسبغول اور بہدانہ میں موافق جنگلی بیر کے گولیاں بنائیں اور ضرورت کے وقت یک حب آب تازہ کے ساتھ کھائیں بعد چار گھڑی کے دودھ تازہ گرم کر کے نوش کریں ۔ اوماراس حب کا نمک لاہوری کا کھانا ہے ۔

حب نشاط ۔

کہ امساک میں بے نظر ہے ۔ص جدوار بنفشجی افیون خالص زعفران دار چینی بسباسہ ہرایک یک ماشہ مغز بادام جوزبوا خولنجاں ثعلب مصری ہرایک دو ماشہ برگ قنب برابر تمام اجزا کے کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں ۔ اور

اور موافق عمل مزاج کے کھائیں۔

حب منشط:

تالیف حکیم محمد زمان امساک منی کے واسطے مجرب ہے۔ ص۔ اسارون زعفران تخم کرفس دارچینی ریوند چینی سنبل الطیب مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زرنباد حب الفار عاقر قرحا قرنفل بسباسہ صمغ عربی ہر ایک نصف مثقال بزر البنج فلفل سیاہ ہر ایک ڈیڑھ مثقال افیون ڈھائی مثقال فرفیون ربع مثقال کوٹ چھان کر گلاب میں حبوب بقدر دانہ نخود کے بنائیں اور چار گھڑی قبل جماع یک حب کھائیں۔

حب مویز

تالیف مومن خان کہ نہایت مقوی و ممسک ہے۔ ص مویز طائفی عمدہ یک سو عدد بیخ شوکران بزر البنج ہر ایک چودہ ماشہ ڈیڑھ سو مثقال پانی میں جوش دیں تا پانی مطلق جذب ہو جائے۔ پیس کر موافق گھونگچی کے گولیاں بنائیں اور ایک حب استعمال کریں۔

حب ممسک علو نجانی

کہ جس میں افیون نہیں ہے نہایت مفید ہے ص۔ عاقر قرحا ساڑھے تین ماشہ تخم ریحان دو تولہ آٹھ ماشہ قند سفید نو درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور ساڑھے تین ماشہ کھائیں۔ جب تک ترشی لیموں کی نہ پئیں انزال نہ ہوگا۔

حب ممسک :

حکیم صدرالدین خاں صاحب نہایت سودمند ہے۔ ص۔ بہروزہ خام یک حصہ برگ قنب ڈیڑھ حصہ پیس کر برابر دانہ منڈی کے حبوب بنائیں یک حب آخر روز کھائیں اوپر اس کے غذا سے شیریں نیم شکم کھالیں اور ایک حب وقت عشا کے بعد اس کے مباشرت کریں۔

حب امساک :

حکیم عمادالدین شیرازی کہ حرارت کم رکھتی ہے۔ ص تخم کدو چھ ماشہ اسپند سوختنی نو ماشہ بزرالبنج پانچ ماشہ تخم بنگ آٹھ ماشہ نخود بریان سات ماشہ افیون تین ماشہ زعفران چار سرخ کوٹ چھان کر آب تر کردہ پوست خشخاش میں مقدار جنگلی بیر کے حبوب بنائیں وقت کے یک حب کھائیں

روغن ممسک :

کہ مقوی باہ بھی ہے ص۔ کچلہ اجوائن خراسانی پوست بیخ کنیر سفید دال گھونگچی سفید تخم دھتورہ سب کو کوٹ کر روغن کنجد میں خوب چرب کر کے شیشی آتشی میں مانند جو یہ کے ٹپکائیں ضرورت کے وقت طلا کریں۔

سفوف نادر :

کہ امساک کے واسطے بعدیل ہے۔ ص جوزبوا جو کوب کر کے آب

پوست خشخاش میں سات مرتبہ تر کر کے خشک کریں لبعدہ قرنفل زنجبیل و ار فلفل شکر طرزد گانجہ سب مساوی جوز بیدردہ کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اوّل مقدار یک درم شام کو کھائیں لبعدہ مقدار مناسب استعمال کریں۔

شیاف غریب:

کہ اسباب میں اکسیر ہے۔ ص۔ پتہ رو ہو مچھلی کا اور رس کٹائی کا اور نصف ماشہ کافور بھیم سینی شریک کر کے حل کریں اور شیاف جو کے موافق طویل بنا کر خشک کریں۔ ضرورت کے وقت ایک احلیل میں رکھیں کہ بعد یک ساعت کے لغوذ اور امساک لاتا ہے۔

شیاف موثر:

کہ نہایت عجیب ہے۔ ص گھونگھی سفید ریگ ماہی کافور بھیم سینی خراطین مساوی لے کر باریک پیس کر شیرہ مار کٹائی میں حل کر کے مانند ریزہ کے گولیاں بنائیں اور ایک سوراخ قضیب میں رکھیں جب حرکت محسوس ہو دور کریں

ضماد مقوی:

کہ امساک اور تقویت قضیب کے واسطے اکسیر ہے۔ ص۔ پوست بیخ اگہ دو تولہ برادہ کیچلہ یک تولہ پوست بیخ کنیر سفید چار تولہ سب کو کوٹ کر رس میں بیخ کیوڑا کے اور گانے کے پتے کے حل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ضرورت کے وقت پوست خشخاش کے پانی میں گھسکر طلا کریں

ضماد دستگرف:

حکیم میرزا علی شریف کہ نہایت موثر ہے۔ ص۔ برادہ کچلہ پوست بیخ کینر ہر ایک۔ جودہ ماشہ دھتورہ کے رس میں پیسکر چنے کے دانے کے برابر حبوب بنائیں ضرورت کے وقت یک حب کا استعمال کریں۔

ضماد عجیب:

بیخ تمر ہندی سیماب کافور مساوی ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے حل کر کے کفِ پا پر لپیٹ کر جب خشک ہو جائے مجامعت کریں۔

طلائے ممسک:

حکیم بہرام سبحانی بزری کنول گٹھہ اندر کے چار عدد خردل پندرہ عدد اسپند گیارہ عدد دھتورہ دس عدد پوست بیخ حنظل ایک سُرخ مثل غبار کے پیسکر پانی میں حل کر کے کف اور پا پر طلا کریں بعد ایک پہر کے مشغول ہوں۔

طلائے قوی:

حکیم دمتر شیر ز قوم اور شیر مادہ گاؤ مساوی لے کر تمام روز دھوپ میں رکھیں رات کے وقت کفِ پا پر ملیں جب خشک ہو جائے بعد دو گھڑی کے مجامعت کریں۔

کثرت احتلام

اسباب اس کے مانند سیلان منی کے ہیں۔ جیسے قلتِ جماع۔ شدت قوت دافعہ، حدت منی اسی قدر ظرف منی۔ کثرت تفکر جماع لیکن اس مرض

میں اکثر منی جامد رہتی ہے۔ بہ سبب برودت عضو تناسل کے پس اس میں تہیج شہوت اور تحریک منی اور تولد تفخ نہیں ہوتا لیکن خواب میں بسبب توجہ حرارت کے طرف باطن کے اور علامات بھی وہی ہیں۔ جو سیلان میں مذکور ہوئے۔

علاج۔

اگر قلت جماع سے ہو۔ جماع باعتدال کریں۔ اگر شدت قوت دافعہ سے ہو ادویہ و غذایہ حارہ مذکورہ سے معالجہ کریں۔ اگر رقت منی سے ہو تغلیظ اس کی کریں اگر تیزی اور حرارت منی سے ہو کاہو عدس مقشر کے ساتھ تناول کریں اور تخم کاہو آب خرفہ کے ساتھ پئیں اگر استرخاء ظرف منی سے ہو تقویت موقع کی ایسی ادویہ کے ساتھ کریں کہ جس میں حرارت مع قبض ہو مانند تودری اور سرد پانی پرکتان اور برگ بید اور گل سرخ اور نیلوفر اور سنبھالو کے سوئیں جالینوس کا قول ہے کہ سیدھے طرف سونا احتلام کو کم کرتا ہے اور انطاکی کہتا ہے کہ فرش فخسکشت اور سداب پر سونا مجرب ہے اور ڈیڑھ تولہ کی کتھیل کی تختی پشت پر باندھنا اوپر ہدہد اور قنفد اور پوست عدس اور استخوان سنگ پشت کا بخور لینا نافع ہے اور سونگھنا مرزنجوش کا بھی مفید ہے اور مولف اقتباس کہتا ہے۔ کہ تقویت اعضائے رئیسہ و مردسہ کی کرنا اور روغن زیرہ کمرگاہ پر ملنا مفید ہے اور ہمیشہ جوز لوز کو منہ میں رکھنا ایک ہفتہ میں اس علت کو دفع کرتا ہے۔ اگر یہ تدبیر نفع نہ دے اول ہفت اندام کی فصد کریں اور مسہل بلغم دیں کہ جس میں مقویات بلغم بھی شریک ہوں بعدہ قلیہ گوشت دنبہ میش کا کہ جس میں برگ شبت یا بقیۃ الحلبہ ہوں نان تنوری کے ساتھ دیں کہ تین روز میں اس مرض کو دفع کرتا ہے۔ اور محرور کے واسطے چابنا کاہو مقشر کا تین ماشہ ہمراہ مساوی نبات کے دیکھیں تین چار مرتبہ مجربات سے ہے اور اسی طرح کشنیز خشک اور تخم کاہو و تخم خرفہ اور مبرودین کے واسطے نگلنا بزرالبنج سفید سیاہ کا شب

کو تین ماشہ اور اسی طرح تودری کو اور تخم فرنجمشک زیرہ سفید کے ساتھ اور طب
داراشکوہی میں لکھا ہے کہ پینا شیرہ لگرو مندہ کا ودھیلوتی تولہ نہار تین روز میں
اس مرض کو دفع کرتا ہے اکثر کثرت احتلام ساتھ سوزش اور درد احلیل اور خفقان
اور ضعف اور زردی لون منی کے ہو اوّل فصد سافن کھولیں ۔ اور شیرہ تخم فرنجمشک
ماشہ تخم لبسان افروز تین ماشہ اور غذا میں قورمہ بزغالہ اور پلاؤ اور مربائے اننناس
و انبدو کرونداہوا اور چوتھے روز برگ باسلیق کھولیں اور ماء الجبن پلائیں ۔ اور
صاحب شفاء الاسقام لکھتا ہے کہ بعضے لوگوں کو احتلام بہت ہوتا ہے باوجود
بطور انزال اور ضعف شہوت اور کم قادر ہونے جماع پر اور یہ بسبب جمود یعنی
منجمد ہونے منی کے ہے بسبب سے غلبہ سردی کے منی میں بابرودت ظرف
منی کے پس حالت خواب میں بسبب توجہ حرارت کے باطن کے طرف منی اور ظرف
منی گرم ہو کر احتلام ہوتا ہے ۔ علاج ایسے مریضوں کو اغذیہ و اشربہ مسخنہ منہ
سے کریں اور مالش روغن ہائے گرم کی کریں اور مانند روغن قسط اور زرنبق
اور نرگس اور بان کے تھوڑے جند بیدستر اور فرفیون کے ساتھ حل کرکے۔

روغن ہا

روغن نکچھکنی :

کہ تقویت باہ استرخائے قضیب کے واسطے عجیب الاثر ہے ۔ص عاقرقرحا
قسط تلخ مال کنگنی تخم دھتورہ سیاہ پوست بیخ کبر سفید مرچ سرخ گھونگچی سفید
قرنفل لبسابسہ کچلہ چھناک سیاہ بیر بہوٹی حلتیت ہر ایک دو تولہ نکچھکنی پاؤ سیر کوٹ
چھانکر زردی بیضہ مرغ یا شیر بز میں تین روز حل کریں بعدہٗ حبوب بنا کر آتشی

شیشی میں روغن نکال کر چھوڑیں اور دو سرخ قضیب پر طلا کریں اسی طرح دو
ہفتہ طلا کر کے برگ پان باندھیں اور آب سرد کے آبدست لینے اور غسل
کرنے سے اور ترشی اور بادی اور حرکت کثیرا اور جماع اور غم و ہم اور خوف و
خجل اور فکر و تشویش اور اشیاء بارد کے استعمال سے پرہیز کریں اور غذائے
مناسب مقوی و مبہی و صالح تناول کریں بفضلہ تعالٰے کامیاب ہوں گے۔

روغن اعجاز :۔

حکیم محمد گل کہ استرخائے قضیب و جلق و اغلام کے واسطے اکسیر ہے
ص۔ خراطین خشک زلوسے کلاں ہر ایک تین تولہ بیربہوٹی بالنگنی میٹھا
تیلیہ، گھونگچی سفید قرنفل دارچینی موصلی سیاہ تخم کونچ تیجبل پوست انار ہر ایک
دو تولہ ربنور پانچ تولہ پوست بیخ کنیر سفید پاؤ سیر ریگ ماہی جبر مارے کلاں
خرچنگ کژدم سیاہ سرمار سیاہ ہر ایک دو عدد ادویہ کو کوٹ کر اور جانوروں کو
ریزہ ریزہ کر کے پھر خوب کوٹ کر حبوب بنا کر بطور تیال جنتر روغن کھینچیں اور
بشرائط صدر عمل میں لادیں۔

روغن شب۔

پر حکیم مسیح الزماں خاں صاحب کہ جلق و اغلام و استرخاء قضیب کے واسطے
آب حیات ہے۔ ص شپرک کلاں لا کر اس کا گوشت اور چربی اور مغز علیحدہ
کریں۔ بعدہ خراطین زلوسے کلاں بیربہوٹی مغز سر کنجشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ
عاقرقرحا ایک تولہ قرنفل بالنگنی سم الفار تیلیہ کبریت آملہ سار کچلہ سنبل دار
چینی پوست کنیر سفید ہر ایک نو ماشہ بسباسہ جوز بوا گھونگچی سفید ہر ایک

یک تولہ چربی شیر چھ ماشہ زردی بیضہ مرغ میں خوب حل کرکے حبوب بنا کر آتشی شیشی میں روغن نکالیں اور طلا کریں شرائط مذکورا۔

روغن حیات:

تالیف سید نور اللہ تلمیذ علوی خاں صاحب ص کہ تقویت اعصاب قضیب میں لاجواب اور عنین عسر العلاج تک کو نافع ہے۔ چربی شیر چربی خوک صحرائی چربی غوک خشکی ہر ایک دو تولہ ماہی روبیہ مغز میمون یک عدد و مغز چمگادڑ یک عدد حربائے کہنہ خرچنگ ہر ایک یک عدد گوشت گھوڑ دو عدد زردی بیضہ مرغ سات عدد دارچینی جوز بوا زہر تیلیہ زر نبیح مال کنگنی سہاگہ کبریت آملہ سار کچلہ گھونگچی سفید دو تولہ پیاز نرگس آدھ پاؤ پوست بیخ کنیر سفید آدھ پاؤ سم اسپ برادہ پانچ تولہ سب کو کوٹ کر حبوب بنائیں اور آتشی شیشی میں بطریق تپال جنتر روغن نکال اور طلا کریں۔

روغن سنگ شکن:

تالیف مولانا بحر العلوم کہ تقویت اعصاب و قوت باہ و دفع قضیب حادث میں مستغنی الاوصاف ہے۔ ص سے برادہ قضیب نرگاؤ برادہ قضیلی آہو برادہ گرگ ہر ایک یک عدد چربی شیر تازہ چربی بام ماہی ہر ایک یک تولہ چربی کبوتر صحرائی چربی بڑیا گل ہر ایک دو تولہ دارچینی قرنفل مالکنگنی تخم گزر تخم ترب میٹھ تبلیہ بلادر تخم دھتورہ سیاہ بیخ سوسن خولنجان ہر ایک یک تولہ سم اسپ مشکی برادہ کردہ پانچ تولہ گوشت حربائے کہنہ یک عدد غوک کلاں یک عدد گھونگچی سرخ سفید لوست بیخ کنیر سفید بیخ پیپل بیربہوٹی ہر ایک دو تولہ زہرہ مرغ زہرہ نرگاؤ

ہر ایک دو عدد خراطین تین تولہ کچلہ جوز بوا مغز تخم کونچ سفیدی بنجال کبوتر صحرائی کلونجی کمنجد سیاہ عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ اگر غرقی آدھ پاؤ عود کوڑیہ پانچ تولہ سب کو کوٹ کر زردی بیضہ مرغ یا شیر میش میں حل کر کے حبوب بنا کر روغن نکالیں اور بشرائط مذکور طلا کریں۔

روغن کبوتر صحرائی:

مجرب مؤلف مغنی الباہ کہ مجلوق و مغم دستر الاعصاب کے واسطے اکسیر ہے۔ ص۔ ایک کبوتر صحرائی ذبح کریں اور پر اور پوست اور آلائش شکم کو پاک کر کے اس میں خراطین زلوے کلاں بیر بہوٹی مالکنگنی جند بیدستر موسیزج کو ہے علتیت زعفران عود قماری اگر غرقی بسباسہ جوز بوا قرنفل فرنیون فلفل سیاہ ہر ایک چار ماشہ مغز بیدانجیر چار تولہ خوب باریک کوٹ کر اس کے شکم میں بھر دیں اور بطریق تپال جنتر روغن نکالیں اور اس میں تین ماشہ مشک حل کر کے یک سرخ بشرائط صدر طلا کیا کریں۔

روغن کبوتر صحرائی

مجرب مؤلف مغنی الباہ کہ مجلوق و مغلم دستر الاعصاب کے واسطے اکسیر ہے ص ایک کبوتر صحرائی ذبح کریں اور پر اور پوست اور آلائش شکم کو پاک کر کے اس میں خراطین زلوے کلاں بیر بہوٹی مال کنگنی جند بیدستر موترج کو ہی علتیت زعفران عود قماری اگر غرقی بسباسہ جوز بوا قرنفل فرنیون فلفل سیاہ ہر ایک چار ماشہ مغز بیدانجیر چار تولہ خوب باریک کوٹ کر اس کے شکم میں بھر دیں اور بطریق تپال جنتر روغن نکالیں اور اس میں تین ماشہ حل کر کے یک سرخ بشرائط

حد پر طلا کیا کریں۔

روغن موم:

تالیف حکیم کبیر علی خان صاحب کہ تقویت اعصاب کے واسطے بے بدیل ہے
ص۔ موم خالص خام پاؤ سیر نمک بھونا ہوا آدھ سیر رتی کھونی ہوئی آدھ پاؤ سیماب
سم الفار بیر بہوٹی زلوی کلاں خراطین مالکنگنی جلیت ہر ایک یک تولہ سب کو پیسکر موم
میں ملا کر اور ہوٹی رہی شریک کر کے حبوب جنگلی بیر کے برابر بنائیں اور دو حیوان کے
منہ کو گھسکر گھسکر وصل کر کے کپڑا لپیٹ کر گل ملتانی ایسی لگائے کہ ہوا نہ نکلے
پس سکھا کر ایک صراحی میں حبوب بھر دیں اور دوسرے کی پیندے میں ترچھا سوراخ
کر کے ایک شیشہ کا منہ وصل کر کے چولھے پر رکھ کر روغن کھینچے اور کام میں لادیں
نہایت مجرب ہے۔

روغن سوسمار:

مجرب صاحب شافی العنین کہ تقویت اعصاب قضیب در رفع عنیت حادث
کے واسطے مجرب ہے۔ ص۔ سوسمار کلاں لا کر اس کا سر اور گوشت علیحدہ کریں
بعد سر گرگس مغز سر گنجشک ہر ایک دو تولہ زنبور سرخ زلوے کلاں بیر بہوٹی خراطین
ہر ایک تین تولہ اگر غرقی پانچ تولہ عود کوڑیہ پانچ تولہ دار شیشعان پانچ تولہ
بچھناک سیاہ دار فلفل کچلہ تخم ہلیلی زرد تخم دستورہ سیاہ بیخ یاسمن خولنجان فرفیون
جاؤشیر لبیابسہ مصطگی رومی ہر ایک یک تولہ سب کو اس قدر باریک کریں کہ قابل
حبوب بنانے کے ہوجاویں پس روغن دار چینی روغن کبابہ روغن بلسان ہر
ایک دو تولہ ملا کر زردی بیضہ مرغ شریک کر کے حبوب بنائیں اور آتشی شیشی

میں روغن نکالیں لعبدہ اوسی روغن میں جند بیدستر زعفران موترج کو ہی حل کر کے کام میں لاویں۔

روغن عطر مرکب:

تالیف حکیم باقر حسین کہ نہایت مقوی و مسخن اعصاب و سریع التاثیر ہے اور سہل ہے۔ ص۔ عطر اگر عرقی کہنہ عطر روسہ عطر ناگیسر روغن قرنفل روغن بسباسہ روغن کبابہ روغن پنبہ دانہ روغن مال کنگنی روغن دارچینی روغن بلسان ہر ایک چھ ماشہ لوبان زعفران حلتیت جندبیدستر مشک خالص موسیائے اصیل فقر الیہود فرفیون مصطگی رومی ہر ایک تین ماشہ تین روز متواتر حل کر کے رکھ چھوڑیں اور دو ہفتہ طلا کریں۔ پھر قدرت الہی کا مشاہدہ کریں۔

کمادات

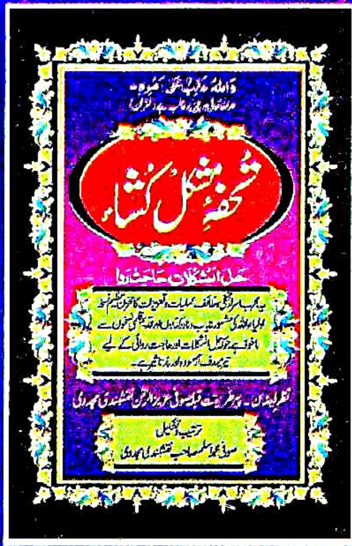
کماد۔ تالیف حکیم ثناء اللہ کہ تقویت اعصاب و تسخین رطوبت کے واسطے مجرب ہے۔ ص۔ مالکنگنی کنجد سیاہ حرمل خردل نارجیل کہنہ جوز بوا قرنفل زعفران تج عاقر قرحا ہر ایک دو تولہ پیسکر دو پیوٹلیاں بناکر تابہ آہنی پر قدرے روغن کنجد ڈال کر نیم گرم قضیب اور عانہ خصیتین اور سیون اور کنج ران پر دو ساعت کامل تکمید کریں مگر ایسی جائے نشست رکھیں جو ہوا کے سرد سے محفوظ ہو۔ اسطرح دو ہفتہ عمل میں لائیں اور ابدت سے آب سرد اور غسل سے آب سرد کے اور ترشی اور حرکت کثیر اور جماع اور وہم وغم و تشویش وخجل سے اپنے کو محفوظ رکھیں اور غذائے مناسب مقوی اور مبہی اور دوائے مناسب مبہی تناول کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالی کامیاب ہونگے۔

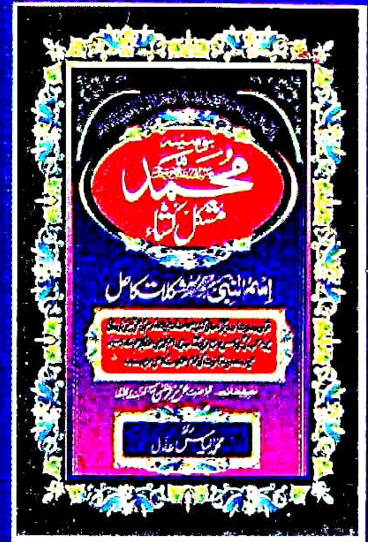
ضماد۔ حکیم محمد گل کہ نہایت مقوی اعصاب تصنیف ہے اور مخلوق کے واسطے کمال مفید ہے۔ ھو مونزرح کوہی خراطین خشک فرفیون آہنہ بادہ بالنگنی ناگیسر بابونہ سیدہ لکڑی جاوشیر قرنفل بسباسہ برادہ دندان فیل ہر ایک یک تولہ پوٹلیاں بنا کر شیر میش دیگچہ میں گرم کرکے اس میں ڈال کر دو ساعت تکمید کریں تین ہفتہ تک بشرائط مذکورہ صدر

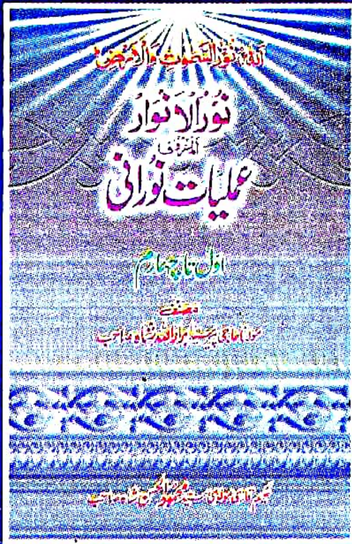
ضماد حکیم رضا علی خاں صاحب کہ مخلوق اور مغلم کے واسطے بعد تنقیہ اعصاب کے مجرب ہے۔ ھو دارشیشعاں تج عاقرقرحا مغربین کیل و ج ترکی مصطگی رومی بسباسہ سم اسپ فلفل سیاہ برادہ دندان فیل موم خام جملہ مساوی پوٹلیاں بنا کر بدستور صدر دو ہفتہ بشرائط مذکورہ تکمید کریں۔

ضماد حکیم مرزا علی شریف کہ استرخاء اعصاب قضیب و تقویت باہ میں بےعدیل ہے۔ ھو۔ اگر غرقی پانچ تولہ قرنفل دارچینی جوز بوا بسباسہ کباب تخم ترب بالنگنی بیر بہوٹی زعفران برادہ دندان فیل بادنجان صحرائی موم خام ہر ایک دو تولہ پوٹلیاں بنا کر بشرح صدر تکمید کریں۔

ضماد حکیم مسیح الزماں صاحب کہ مخلوق عسر العلاج کے واسطے بعد تنقیہ اعصاب کے مجرب ہے۔ ھو گردہ گوسفند دو عدد شپرک یک عدد گوشت چڑیا نر یک عدد مغز ساق گاؤ دو تولہ خراطین زلوی خشک فرفیون مصطگی رومی جوز بوا گھونگچی سفید قرنفل بادنجان صحرائی بیر بہوٹی ہر ایک چہار ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلیاں بنا کر برآہنی پر قدرے عطر روسہ ڈال کر نیم گرم دو ساعت تکمید کریں اس طرح ہر روز تجدید کریں اور یک ہفتہ عمل میں لائیں۔

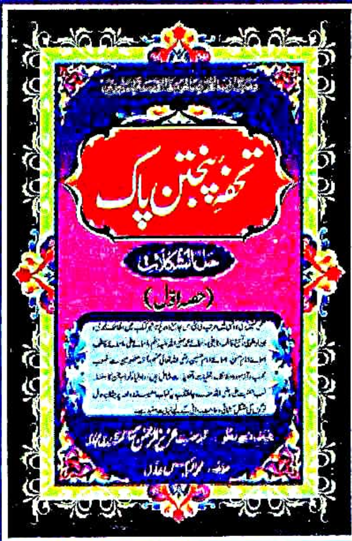


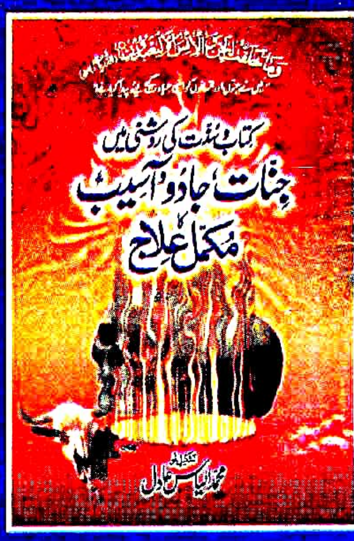



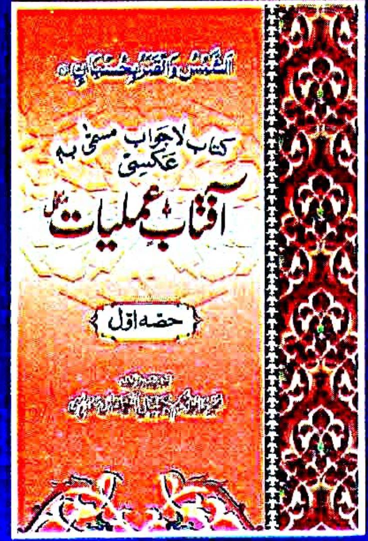












شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی